جملہ حقوق دائمی بحق ناشر محفوظ ہیں۔

ذخیرہ عملیات

اُردو ترجمہ

جامع الدعوات (کبیر)

مترجمہ

مولانا ابوالرّیاض سیّد عبدالواحد رضوی کربلائی مشہدی
ایم۔اے۔ایم۔او۔ایل۔فاضل السنہ شرقیہ

ناشران

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی۔اندرون موچی دروازہ
حلقہ ۲/۷، لاہور ۸

عرض مترجم

کتاب جامع الدعوات عملیات کے موضوع پر ایک نادر اور بے نظیر کتاب ہے۔ ایران اور ہندوستان میں یہ لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو چکی ہے۔ اور اب بھی ہو رہی ہے جس سے اس کی مقبولیت کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے۔ چونکہ یہ فارسی زبان میں شائع ہو رہی ہے۔ اس لئے اس سے اردو جاننے والے حضرات فائدہ نہیں اٹھا سکتے اس طبقہ کی افادیت کے لئے اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت کر رہا ہوں۔ تاکہ وہ بھی اس سے برابر کا فائدہ حاصل کر سکیں اور ناچیز مترجم کو دعائے خیر سے یاد فرماتے رہیں۔ ناظرین کی آسانی کے لئے کتاب کی ترتیب میں مناسب ردوبدل کر کے اس کو چند ابواب میں تقسیم کر دیا ہے۔ جس کی تفصیل نیچے درج کی جاتی ہے۔

باب اول :- فریضہ اور سنتی نمازیں اور ان کی تعقیبات اور متعلقہ مسائل۔

باب دوم :- تعویذات اور عملیات۔

باب سوم :- فلکیات۔

باب چہارم :- متفرق جواہر ریزے۔

باب پنجم :- حاشیے کی دعائیں۔

اضافہ عملیات از تجربات مترجم

باب الرمل

خادم المومنین

سید عبدالواحد رضوی

فہرست مضامین

ذخیرہ عملیات اردو ترجمہ جامع الدعوات

مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
عرض مترجم	۲		
باب اول	۱۱	زیارت حضرت علی اکبرؑ / زیارت علی بن الحسینؑ	۴۱
فریضہ اور سنتی نمازیں۔ ان کی تعقیبات اور متعلقہ مسائل	؍؍	زیارت جملہ شہدائے کربلا	؍؍
		عیدین کی نمازیں	۴۲
نماز ظہر کے بعد کی دعا	؍؍	نماز عید کی قنوت	۴۳
نماز عصر کے بعد کی دعا	۱۲	قربانی کی دعا	۴۴
نماز مغرب کے بعد کی دعا	؍؍	صیغہ توبہ	؍؍
نماز عشاء کے بعد کی دعا	؍؍	دعائے عدیلہ کبریٰ	۴۵
نماز صبح کے بعد کی دعا	؍؍	ہول منکر ونکیر سے حفاظت	۴۸
رمضان المبارک کے اعمال۔	۱۳	میت کے متعلق احکام	؍؍
دعا وقت افطار	؍؍	غسل میت	؍؍
ہر فریضہ نماز کے بعد کی دعا	؍؍	نماز میت کے آداب	۴۹
ماہ رمضان کی ہر رات کی دعا	؍؍	دفن میت کے بیان میں	۵۰
دعائے افتتاح	؍؍	تلقین میت	۵۱
سحر کی مختصر دعا	۲۱	دفن والی رات کی نماز	۵۳
شب قدر کے اعمال	؍؍	نماز آیات	؍؍
نماز شب قدر اور طریقہ ادائیگی نماز	۲۲	نماز والدین	۵۴
دعائے جوشن کبیر	۲۲	اصول دین	؍؍
زیارت وارث حضرت امام حسین علیہ السلام	۳۹	واجب نمازیں	۵۵

مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
زکوٰۃ	۵۵	ایضاً للحب	۶۵
خداوند تعالےٰ کے مقرب فرشتے	″	برائے محبت	۶۶
صفاتِ ثبوتیہ	۵۶	مخالفوں کی زبان بندی کے لئے دُعائیں	۶۸
صفاتِ سلبیہ	″		
کتب آسمانی	″	آیاتِ قرآنی کے خواص	۷۲
پیغمبرانِ اولوالعزم	″	برائے زبان بندی	۷۳
ایمان کن چیزوں سے ثابت ہے۔	″	برائے بندش شہوت	″
باب دوم	۵۷	برائے محبت	۷۴
تعویذات اور عملیات	″	برائے حفاظت	″
نقش اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ	″	چہل کلید کی دُعا کے بیان میں	″
نقش آئیہ محبت	۵۸	دعائے مرجانہ	۷۷
نقش سورۃ اِنَّا اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ	″	آیۃ الکرسی مغربی۔ نادِ علی کبیر	۷۹
نقش برائے دفعِ دشمن	۵۹	دعائے طلب فرزند	۸۱
کھیتی کو تباہی سے بچانے کا نقش	″	خواص آیاتِ قرآنی	۸۳
نقش برائے محبت	″	گھوڑا اگائے اور دُنبہ کے لئے نظرِ بد کی دُعا	۸۵
نقش برائے حفاظت کھیتی	۶۰		
دُعائے محبت	″	گائیوں اور دُنبوں کی بیماری کیلئے	۸۶
″	۶۱		
برائے دوستی	۶۱	گائیوں اور دُنبوں کی موت کو دفع کرنے کا نقش	۸۸
برائے محبت	۶۲	دُنبوں کے چیچڑوں کو دفع کرنے کی دُعا	″
زوجہ اور شوہر کے درمیان صلح کے لئے	۶۴		

مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
برائے کشائشِ زبانِ بچگان	۸۸	جس عورت کا بچہ پیدا ہو کر مرجاتا ہو اُس کے لئے نقش	۹۷
بچے کے نیند میں ڈرنے کی دُعا	″		
بچوں کی کالی کھانسی کے لئے دُعا	۸۹	مردِ بستہ کیلئے دُعا	۹۸
بچوں کے چھالوں کی دُعا	″	عورتوں کے وضع حمل کی آسانی کے لئے دُعا	۱۰۱
وضع حمل میں آسانی کیلئے (نقش)	۹۰		
برائے نزلہ بندی	″	اعمالِ وقتِ ولادت کے بیان میں	۱۰۲
برائے دفعِ نزلہ	″	عورت کے دُودھ کو زیادہ کرنے کے متعلق	۱۰۳
حیوان گمشدہ کے لئے نقش	۹۱		
بھاگے ہوئے آدمی کے لئے نقش	″	بچے کا دُودھ چھڑانا	۱۰۵
جادو کو باطل کرنے والی دُعا (آیاتِ قرآنی کی مدد سے)	″	گریہ اطفال کے لئے دُعا	″
		مرضِ اطفال کے لئے دُعا	۱۰۶
ہرمل کے پودے کی خصوصیات	۹۲	بچوں کے مٹی کھانے کی دُعا	۱۰۷
عریضہ حضرت امام رضا علیہ السلام	″	دُعائے نظرِ بد	۱۰۸
عریضہ حضرت ابوالفضل العباسؑ	۹۳	مرگی والے کے لئے دُعا	۱۰۹
برائے حصولِ حوائج دُنیا و آخرت	″	حرزِ حضرت رسولِ اکرمؐ	″
عریضہ حضرت صاحب العصر والزمانؑ	۹۴	جنّات کی حاضری کے بیان میں	۱۱۰
عورتوں کے حمل اور ان کے گرنے کے بیان میں۔	۹۶	ہر مرض کیلئے دُعائیں	۱۱۵
		صدقہ دینے کا طریقہ	۱۱۷
عورتوں کے لئے دُعا برائے نو ماہ بغرض دفعیہ بلیات۔	″	بیمار کیلئے صدقہ گندم اور اسکی متعلقہ دُعا۔	۱۱۸
دیگر برائے حفاظتِ اسقاط	۹۷	بیمار کیلئے قربانی دینے کا طریقہ	۱۱۹
عورتوں کیلئے نو ماہ کے لئے تعویذ	″	دفعیہ امراض کیلئے خاکِ شفا کے کھانے کا طریقہ۔	″

مضمون	صفحہ نمبر
باب سوم	۱۲۰
فلکیات	〃
ابجد صغیر سے بیمار کا حال معلوم کرنا	〃
۱۔ حمل ۲۔ ثور	۱۲۱
۳۔ جوزا	۱۲۲
۴۔ سرطان	۱۲۳
۵۔ اسد	۱۲۴
۶۔ سُنبلہ	۱۲۵
۷۔ میزان ۸۔ عقرب	۱۲۶
۹۔ قوس	۱۲۷
۱۰۔ جدی	۱۲۸
۱۱۔ دلو ۱۲۔ حوت	۱۲۹
ایام ہفتہ کے مطابق مریض کی حالت کے احکام	۱۳۰
جدول ایام ہفتہ	۱۳۱
مہینوں کی تاریخوں کے مطابق بیمار کی حالت معلوم کرنے کے احکام	〃
بیانِ ابجد کبیر	۱۳۲
مردوں اور عورتوں کے فالنامہ کا بیان	〃
حساب ابجد کبیر	〃
مردوں پر بارہ برجوں کے اثرات کا بیان	〃

مضمون	صفحہ نمبر
۱۔ حمل	۱۳۲
۲۔ ثور	۱۳۴
۳۔ جوزا (۴) سرطان	۱۳۵
۵۔ اسد	۱۳۷
۶۔ سنبلہ	۱۳۸
۷۔ میزان	۱۳۹
۸۔ عقرب	
۹۔ قوس	۱۴۱
۱۰۔ جدی	۱۴۲
۱۱۔ دلو (۱۲) حوت	۱۴۴
بلحاظ بروج عورتوں کے فالنامے کے بیان میں	۱۴۶
۱۔ حمل النساء	۴
۲۔ ثور النساء	۱۴۷
۳۔ جوزا النساء	۱۴۹
۴۔ سرطان النساء	۱۵۱
۵۔ اسد النساء	۱۵۲
۶۔ سنبلۃ النساء	۱۵۳
۷۔ میزان النساء	۱۵۵
۸۔ عقرب النساء	۱۵۶
۹۔ قوس النساء	۱۵۷
۱۰۔ جدی النساء	۱۵۹

مضمون	صفحہ نمبر
۱۱۔ دلو النساء	۱۶۰
۱۲۔ حوت النساء	۱۶۱
قوس و قزح کے بیان میں	۱۶۲
دم دار ستارے کے متعلق احکام	۱۶۳
سر منڈھوانے کے احکام	۱۶۵
فصد خون نکلوانے اور حجامت کے احکام	۱۶۶
بدن میں رگ ارتفوع کے متعلق احکام	۱۶۷
پہلی کا چاند دیکھنے کے احکام	۱۶۸
سال کے ہر مہینے سے متعلق ۔ باتیں جو پڑھنی چاہئیں۔	۱۶۹
احکامِ رجال الغیب	〃
اطراف مقامات رجال الغیب مع تاریخ ماہ متعلقہ	۱۷۰
نیا لباس بنانے کے لئے کپڑا کاٹنا اس کے اثرات مع ایام	۱۷۰
نیا لباس پہننے کے احکام	۱۷۱
قمر در عقرب کی تاریخیں جاننے کا طریقہ	〃
آٹھ ستاروں کے متعلق احکام	〃
ہر مہینے کے منحوس ایام۔	۱۷۲
ایام نحس ماہوار بقول جناب امیر	〃

مضمون	صفحہ نمبر
بھونچال کے متعلق احکام	۱۷۳
سورج گرہن کے اثرات	۱۷۴
چاند گرہن کے اثرات	〃
ہفتہ کے دنوں کی تاثیرات کا مختصر بیان	۱۷۶
مہینے کے دنوں کے مختصر اثرات	۱۷۷
ایام محرم کے احکام	۱۸۲
نوروز کے متعلق احکام	۱۸۴
باب چہارم	۱۸۶
متفرق جواہر ریزے	〃
حضرت یوسفؑ کے تعبیر نامہ کے بیان میں۔	〃
ہدایات	۱۹۴
تاثیر کے لحاظ سے خواب کے احکام	〃
مہینے کے تاریخوار خوابوں کی تاثیر کے احکام	۱۹۵
نمونہ تحریر نکاح نامہ	〃
مرغ کی بانگ کے اثرات مطابق ایّام ہفتہ	۱۹۶
مولود نامہ۔ استخارہ کے اوقات	۱۹۷
گم شدہ آدمی کا پتہ معلوم کرنے کا استخارہ	〃

مضمون	صفحہ نمبر
فالنامہ حضرت امام جعفر صادقؑ	۱۹۸
فالنامہ حضرت امیر المومنینؑ	۱۹۹
فالنامہ مولائے متقیان	۲۰۰
قاعدہ استخارہ حضرت امام رضا علیہ السلام	۲۰۰
چار دائرے	۲۰۱
تسبیح کے ساتھ استخارہ کرنیکا طریقہ	۲۰۸
استخارہ بذریعہ غلولہ مٹی	۲۰۹
دل کے ساتھ استخارہ کرنا۔	〃
سفر کرنے کے آداب	۲۱۰
بدن کے مختلف مقامات کے پھڑکنے کے تاثرات	۲۱۱
ہفتہ کے دنوں میں جماع کے احکام	۲۱۷
مستحبات جماع	〃
جماع کے مکروہ اوقات	〃
اشارہ مخصوص	〃
رسالہ حکمت حضرت لقمان	۲۱۹
(برائے علاج الامراض)	〃
درد سر۔ معدے کی جلن۔ سودا۔	〃
درد سر۔ درد شقیقہ	〃
آنکھ کا درد۔ بندش پیشاب	〃
بلغم خارج کرنا۔ آنکھ کا درد۔	۲۲۰

مضمون	صفحہ نمبر
آنکھ کا سوجن۔	۲۲۰
آنکھ کی سرخی۔ آنکھ سے پانی بہنا۔	〃
یرقان اور صفرا کی دوری۔	〃
شب کوری۔ (اندھرا آنا)	〃
کان کا درد۔	〃
کان میں کسی چیز کا گھس جانا۔	۲۲۱
کان کے کیڑوں کے لئے۔	〃
بہرا پن۔ پیلاہٹ۔ نکسیر۔ زکام	〃
دانتوں اور مسوڑوں کا درد	〃
پھولے ہوئے مسوڑوں کے لئے	〃
مسوڑوں کا گوشت جدا ہونا۔	〃
گلے کا درد۔ آواز کا بیٹھ جانا۔	۲۲۲
سینہ کی تنگی۔ کھانسی۔ بچوں کی کھانسی	〃
سینے کا درد۔ درد معدہ۔ دل کی گرمی	〃
ضعف جگر۔ پیٹ کا خون۔ پیٹ کا درد	〃
کرم شکم۔ پیٹ کے کیڑے۔ طحال (تلی)	۲۲۳
دردِ ناف۔ کمر کا درد۔ برائے نفخ۔ (باؤ گولہ)	〃
لقوہ۔ خون بند کرنا۔ بچہ کا پیٹ میں مرجانا۔	〃
بندش حیض۔ برائے حمل۔	〃
کمزوری نظر۔ برائے خفقان	۲۲۴

مضمون	صفحہ نمبر
تاریکی چشم۔	۲۲۴
باب پنجم	۲۲۴
حاشیے کی دعائیں	〃
ماہ رمضان المبارک کے تیس دنوں کی یومیہ دعائیں	〃
پہلی تاریخ	〃
۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸ تاریخ	۲۲۵
۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴ تاریخ	۲۲۶
۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱ تاریخ	۲۲۷
۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ تاریخ	۲۲۸
۳۰۔ تاریخ	۲۲۹
شرح یٰسین مغربی	〃
سورہ یٰسین مغربی	۲۳۱
دعا برائے محبت	۲۳۳
دعائے ام الصبیان صغیر	۲۴۳
دعائے ام الصبیان کبیر	۲۴۵
حرز ابو دجانہ	۲۵۰
دعائے تپ	۲۵۶
عورتوں کے چلہ نکالنے کا طریقہ اور دعا	〃
ترجمہ حاشیہ متعلقہ طب از رسالہ حضرت لقمان	〃
سناکی کے کھانے کا طریقہ	〃
فرمان رسالت	۲۵۷

مضمون	صفحہ نمبر
عتاب	۲۵۷
کھانسی کا علاج	〃
اضافہ عملیات از مجربات مترجم	۲۵۸
فالنامہ حضرت امام جعفر صادقؑ (دوسرا طریقہ)	〃
گمشدہ انسانوں یا جانوروں کے متعلق ہر قسم کے سوالات کے جوابات یعنی کس طرف گیا ہے۔ کس روز واپس ملے گا یا ضائع ہو جائے گا۔	۲۷۸
روز محورت	۲۷۹
تعبیر خواب کے اثرات مطابق ایام ماہ بمطابق فرمان حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	۲۷۹
مجموعہ اعداد آیات و سورتہائے قرآنی۔	۲۸۰
جدول ساعات ستارگان برائے روز و شب۔	۲۸۱
ساعت نامہ دور سیارگان (دن)	۲۸۲
ساعت نامہ دور سیارگان (رات)	۲۸۳
جدول سیارگان بلحاظ سعد اکبر۔ سعد اصغر۔ میانہ۔ نحس اکبر نحس	۲۸۴
ستارے کے اخراج کا طریقہ۔ جدول	〃

صفحہ نمبر	مضمون
۲۸۵	بجور برائے ستارگان
〃	کس ستارہ کی ساعت میں کونسا کام کرنا چاہیئے۔
〃	سورج کا دورہ اور قیام بارہ برجوں میں۔
۲۸۷	اعداد ایام ہفتہ
〃	طبایع برج بمع اسم ستارہ ماہ اور پیدائش۔
۲۸۸	بروج وستارگان کی نحس تاریخیں
〃	مزاج دبروج
۲۸۹	حروف کے حساب سے برجوں کا جدول۔
〃	مؤکلان بروج۔ دائرہ دوستی بروج۔
۲۹۰	دائرہ دشمنی بروج۔ دائرہ دوستی ستارگان۔
〃	دائرہ دشمنی ستارگان۔
〃	بچے کے نام رکھنے کے حروف بلحاظ ستارہ ومؤکل۔
۲۹۱	سعد ونحس نگین۔
〃	مطابق برج اقسام نگینہ برائے انگشتری۔
〃	سرِ حروف اسمائے مرد وعورت کے وظائف۔
۲۹۲	گھنٹہ منٹ سے گھڑی پل بنانے کی جنتری۔

صفحہ نمبر	مضمون
۲۹۳	گھڑی پل سے گھنٹہ منٹ بنانے کی جنتری۔
۲۹۴	باب الرمل
〃	شرائطِ عمل۔ طریقہ استخراج زائچہ
۲۹۵	خانہ سوالات
۲۹۶	جدول اشکال
۲۹۸	جوابات مطابق سوالات
۳۱۴	باب تعویذات
〃	تعویذ برائے حصولِ دولت۔ حکومت۔ سعادت ومنفعت
〃	تعویذ سورہ یٰسین برائے مسخراتِ عالم
۳۱۶	تعویذ برائے درد شقیقہ۔ یعنی نیم سر
〃	تعویذ برائے ناف
〃	تعویذ برائے تپ
〃	تعویذ دافع تپ ہر قسم
۳۱۷	تعویذ برائے خوف وخطر
〃	تعویذ برائے ردِ گریختہ
۳۱۸	تعویذ برائے محب۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ و اشرف بریتہ حبیب الٰھنا وطبیب نفوسنا وشفیع ذنوبنا ابی القاسم محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ والہ الطیبین الطاھرین المعصومین سیما ابن عمہ وصیہ وخلیفتہ امیر المومنین علی بن ابیطالب صلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلیھم اجمعین ہ اس کے بعد کتاب جامع الدعوات کے ناشر یوں بیان کرتے ہیں۔ کہ ہمارے بعض برادران ایمانی کو اس رسالہ شریفہ کے مطالعہ میں اگر کوئی دقت محسوس ہوتی تھی تو ہم ان کے فائدے کے لئے یہاں ضروری مطالب اور مستند دعاؤں کو پیش کرتے ہیں تاکہ ان سے حضرات مومنین حسبِ خاطر فائدہ حاصل کر سکیں۔

باب اوّل

فریضہ اور سُنّتی نمازیں۔ ان کی تعقیبات اور متعلقہ مسائل

نماز ظہر کے بعد کی دُعا:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَمَا فَوْقَھُنَّ وَمَا تَحْتَھُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ جَبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ الْمَلَائِکَۃِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الَّذِیْ تَقُوْمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَبِہٖ تُحْیِی الْمَوْتٰی وَتَرْزُقُ الْاَحْیَآءَ وَتُفَرِّقُ بَیْنَ الْمُجْتَمِعِ وَتَجْمَعُ بَیْنَ الْمُتَفَرِّقِ

وَبِهِ اَحْصَيْتَ عَدَدَ الْآجَالِ وَوَزْنَ الْجِبَالِ وَكَيْلَ الْبِحَارِ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ كَذَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا۔
(کذا کی جگہ اپنا مطلب بیان کرے)

نماز عصر کے بعد کی دُعا:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْئَلُهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ حَقِيْرٍ فَقِيْرٍ بَائِسٍ مِسْكِيْنٍ مُسْتَكِيْنٍ مُسْتَجِيْرٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الشِّدَّةِ۔ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

نماز مغرب کے بعد کی دُعا:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا وَقَبَ اللَّيْلُ وَغَسَقَ وَكُلَّمَا لَاحَ نَجْمٌ۔

نماز عشا کے بعد کی دُعا:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَذُرِّيَّتِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ۔

نماز صبح کے بعد کی دُعا:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَصْبَحْتُ بِذِمَّةِ اللّٰهِ وَذِمَمِ اَنْبِيَآئِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ وَذِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّذِمَمِ الْاَوْصِيَآءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَاَشْهَدُ

اَنَّهُمْ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ وَطَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ۔

رمضان المبارک کے اعمال

دُعا وقتِ افطار کہیں:۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اِغْفِرْ لِيْ۔

ہر فریضہ نماز کے بعد کی دُعا:۔ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ماہِ رمضان کی ہر رات کی دُعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ۔

دُعائے افتتاح لازمہ منقولہ از سرکار انبیاءؐ

ناشر کتاب ہذا کا دعوےٰ ہے کہ بغیر ان کے کسی اور نے یہ دُعا اپنے نسخہ جامع الدعوات

ہیں آج تک شائع نہیں کی اور وہ ہم اسے بطور تبرک اس نسخہ میں تحریر کر رہے ہیں۔ دُعا
درج ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِکَ
وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّکَ وَاَیْقَنْتُ اَنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ
وَمَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَۃِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّکَالِ وَالنَّقِمَۃِ
وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ اَللّٰھُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِیْ
دُعَآئِکَ وَمَسْئَلَتِکَ فَاسْمَعْ یَا سَمِیْعُ مِدْحَتِیْ وَاَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ
وَاَقِلْ یَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ فَکَمْ یَا اِلٰھِیْ مِنْ کُرْبَۃٍ قَدْ فَرَّجْتَھَا وَھُمُوْمٍ قَدْ
کَشَفْتَھَا وَعَثْرَۃٍ قَدْ اَقَلْتَھَا وَرَحْمَۃٍ قَدْ نَشَرْتَھَا وَحَلْقَۃِ بَلَآءٍ قَدْ
فَکَکْتَھَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ
فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ
مَحَامِدِہٖ کُلِّھَا عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ کُلِّھَا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا مُضَآدَّ لَہٗ فِیْ مُلْکِہٖ وَلَا
مُنَازِعَ لَہٗ فِیْ اَمْرِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ فِیْ خَلْقِہٖ وَلَا شَبِیْہَ لَہٗ فِیْ عَظَمَتِہٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ اَمْرُہٗ وَحَمْدُہُ الظَّاھِرِ بِالْکَرَمِ مَجْدُہُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ یَدَہُ الَّذِیْ
لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُہٗ وَلَا تَزِیْدُہٗ کَثْرَۃُ الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَّکَرَمًا اِنَّہٗ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْوَھَّابُ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ قَلِیْلًا مِّنْ کَثِیْرٍ مَعَ حَاجَۃٍ بِیْ اِلَیْہِ عَظِیْمَۃٍ وَغِنَاکَ عَنْہُ
قَدِیْمٌ وَّھُوَ عِنْدِیْ کَثِیْرٌ وَّھُوَ عَلَیْکَ سَھْلٌ یَسِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَفْوَکَ
عَنْ ذَنْبِیْ وَتَجَاوُزَکَ عَنْ خَطِیْئَتِیْ وَصَفْحَکَ عَنْ ظُلْمِیْ وَسِتْرَکَ عَلٰی قَبِیْحِ
عَمَلِیْ وَحِلْمَکَ عَنْ کَثِیْرِ جُرْمِیْ عِنْدَ مَا کَانَ مِنْ خَطَائِیْ وَعَمْدِیْ اَطْمَعَنِیْ

فِیْ اَنْ اَسْئَلَکَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُہٗ مِنْکَ الَّذِیْ رَزَقْتَنِیْ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَاَرَیْتَنِیْ
مِنْ قُدْرَتِکَ وَعَرَّفْتَنِیْ مِنْ اِجَابَتِکَ فَصِرْتُ اَدْعُوْکَ اٰمِنًا وَّ
اَسْئَلُکَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَآئِفًا وَّلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَیْکَ فِیْمَا قَصَدْتُ فِیْہِ
اِلَیْکَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّیْ عَتَبْتُ بِجَھْلِیْ عَلَیْکَ وَلَعَلَّ الَّذِیْ اَبْطَاَ عَنِّیْ
ھُوَ خَیْرٌ لِّیْ لِعِلْمِکَ بِعَاقِبَۃِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًی کَرِیْمًا اَصْبَرَ عَلٰی
عَبْدٍ لَئِیْمٍ مِّنْکَ عَلَیَّ یَا رَبِّ اِنَّکَ تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْکَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَیَّ
فَاَتَبَغَّضُ اِلَیْکَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْکَ کَاَنَّ لِیَ التَّطَوُّلَ عَلَیْکَ فَلَمْ
یَمْنَعْکَ ذٰلِکَ مِنَ الرَّحْمَۃِ لِیْ وَالْاِحْسَانِ اِلَیَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُوْدِکَ
وَکَرَمِکَ فَارْحَمْ عَبْدَکَ الْجَاھِلَ وَجُدْ عَلَیْہِ بِفَضْلِ اِحْسَانِکَ اِنَّکَ
جَوَادٌ کَرِیْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَالِکِ الْمُلْکِ مُجْرِی الْفُلْکِ مُسَخِّرِ الرِّیَاحِ فَالِقِ
الْاِصْبَاحِ دَیَّانِ الدِّیْنِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حِلْمِہٖ بَعْدَ عِلْمِہٖ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی عَفْوِہٖ بَعْدَ قُدْرَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی طُوْلِ اَنَاتِہٖ فِیْ
غَضَبِہٖ وَھُوَ قَادِرٌ عَلٰی مَا یُرِیْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ
فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِیْ بَعُدَ فَلَا یُرٰی وَقَرُبَ
فَشَھِدَ النَّجْوٰی تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَیْسَ لَہٗ مُنَازِعٌ یُّعَادِلُہٗ وَلَا شَبِیْہٌ یُّشَا
کِلُہٗ وَلَا ظَھِیْرٌ یُّعَاضِدُہٗ قَھَرَ بِعِزَّتِہِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِہِ الْعُظَمَآءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِہٖ مَا یَشَآءُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اُنَادِیْہِ وَیَسْتُرُ عَلَیَّ کُلَّ عَوْرَۃٍ وَّاَنَا اَعْصِیْہِ
وَیُعَظِّمُ النِّعْمَۃَ عَلَیَّ فَلَا اُجَازِیْہِ فَکَمْ مِّنْ مَّوْھِبَۃٍ ھَنِیْئَۃٍ قَدْ اَعْطَانِیْ
وَعَظِیْمَۃٍ مَّخُوْفَۃٍ قَدْ کَفَانِیْ وَبَھْجَۃٍ مُّوْنِقَۃٍ قَدْ اَرَانِیْ فَاُثْنِیْ عَلَیْہِ حَامِدًا

وَاَذْكُرُهُ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا يُهْتَكُ حِجَابُهُ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهُ وَلَا
يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ وَيُنَجِّى
الصَّالِحِيْنَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ وَيُهْلِكُ مُلُوْكًا
وَيَسْتَخْلِفُ اٰخَرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِيْنَ مُبِيْرِ الظَّالِمِيْنَ مُدْرِكِ
الْهَارِبِيْنَ نَكَالِ الظَّالِمِيْنَ صَرِيْخِ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ
الطَّالِبِيْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ مِنْ خَشْيَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَاءُ
وَسُكَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِىْ
غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا
يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ الْاَحْيَاءَ وَيُحْيِى الْمَوْتٰى وَهُوَ حَىٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ
اَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ
وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى
وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنٰى وَاَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ
وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَ
اَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى عَلِىٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَوَصِىِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِىْ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ
عَلٰى خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَاءِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ
الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَىِ الرَّحْمَةِ

وَاِمَامَىِ الْهُدٰى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى
اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَمُوْسٰى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِىِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِىٍّ وَعَلِىِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِىٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِى الْمَهْدِىِّ حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ
وَاُمَنَائِكَ فِىْ بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَائِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِىِّ
اَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَائِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ
الدَّاعِىَ اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِيْنِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِى الْاَرْضِ كَمَا
اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهٖ مَكِّنْ لَهٗ دِيْنَهُ الَّذِى ارْتَضَيْتَهٗ لَهٗ اَبْدِلْهُ
مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَاَعْزِزْ
بِهٖ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَافْتَحْ لَهٗ
فَتْحًا يَسِيْرًا وَّاجْعَلْ لَهٗ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ
بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِىَ بِشَىْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ
اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِىْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا
الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ
اِلٰى سَبِيْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا
عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ
بِهٖ شَعَثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا وَاَعْزِزْ
بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَائِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا

وَ سُدَّ بِهِ خَلَّتَنَا وَ يَسِّرْ بِهِ عُسْرَنَا وَ بَيِّضْ بِهِ وُجُوْهَنَا وَ فُكَّ بِهِ اَسْرَنَا
وَ اَنْجِحْ طَلِبَتَنَا وَ اَنْجِزْ بِهِ مَوَاعِيْدَنَا وَ اسْتَجِبْ بِهِ دَعْوَتَنَا وَ
اَعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا وَ بَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ مَا لَنَا وَ اَعْطِنَا
بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَ اَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اشْفِ بِهِ
صُدُوْرَنَا وَ اَذْهِبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَ اهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ
الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَ انْصُرْنَا
بِهِ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ عَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا
صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَ غَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَ كَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَ قِلَّةَ عَدَدِنَا
وَ شِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَ تَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ
وَ اَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَ بِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَ نَصْرٍ تُعِزُّهٗ
وَ سُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ وَ رَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَ عَافِيَةٍ مِّنْكَ
تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ایضاً۔ ماہِ رمضان کی ہر رات میں یہ دُعا بصدق پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ
الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ وَ لَا يُبَدَّلُ
اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ
سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ اَنْ تَجْعَلَ
فِيْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِیْ فِیْ خَيْرٍ وَ عَافِيَةٍ وَ تُوَسِّعَ
فِیْ رِزْقِیْ وَ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِيْنِكَ وَ لَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَيْرِیْ ۝

اور نیز یہ دُعا رمضان شریف کی ہر رات میں پڑھا کریں:۔

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِی الصّٰلِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا وَ فِیْ عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا
وَ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ مِّنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا وَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ
بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا وَ مِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ
مَّكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَ لُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا
وَ مِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَ الْحَرِيْرِ وَ الْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَ لَيْلَةَ
الْقَدْرِ وَ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ قَتْلًا فِیْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَ صَالِحَ
الدُّعَآءِ وَ الْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَ اِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَارْحَمْنَا وَ بَرَآءَةً مِّنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَ
فِیْ جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَ فِیْ عَذَابِكَ وَ هَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا وَ مِنَ الزَّقُّوْمِ
وَ الضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَ مَعَ الشَّيَاطِيْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَ فِی النَّارِ عَلٰى
وُجُوْهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا وَ مِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَ سَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا
وَ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا ۝

وہ دعائے سحر جو تمام دُعاؤں سے فقط یہی سرکار دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے منقول فرمائی جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ
بِاَبْهَاهُ وَ كُلُّ بَهَآئِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَ كُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَ كُلُّ

جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ
نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ
بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَ
كُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ
مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ
بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ
بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ
مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ
سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ
فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ
بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ
وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۔

یہ دُعا پڑھ کر اپنی حاجتوں کے متعلق اپنے خداوند تعالیٰ سے دُعا کریں۔

سحر کی مختصر دُعا

يَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَيَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ
وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا
مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ يَا مَنْ يَفُكُّ الْاَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ
اِقْبَلْ مِنِّی الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ
اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ
لِیْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

شبِ قدر کے اعمال

آئمہ علیہم السلام کے فرمان کے مطابق ۱۹ - ۲۱ - ۲۳ ماہِ رمضان کی ان تین

راتوں میں سے ایک شبِ قدر ہے۔ اِس لیے اِن تینوں راتوں میں بعد از نمازِ عشاء مندرجہ ذیل اعمال بجا لائیں۔ اور یہی تین راتیں ماہِ رمضان کی باقی تمام راتوں پر فضیلت رکھتی ہیں:-

(۱) سب سے پہلے غروبِ آفتاب کے قریب غسل کرنا سُنّت مؤکدہ ہے۔ اور اسی غسل کے ساتھ شب قدر کی نماز ادا کریں۔ یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ غسل کا بہتر وقت مغرب اور عشاء کی نمازوں کے درمیان کا ہے۔

(۲) **نمازِ شبِ قدر اور طریقہ ادائیگی نماز**

یہ دو رکعتی نماز ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد شریف کے بعد سات مرتبہ سورۂ اخلاص یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنی ہے۔ اس طریقہ سے پڑھ کر یہ دو رکعت نماز ختم کریں۔

(۳) پہلی رات یعنی انیس ماہِ رمضان کو نماز ختم کرنے کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھیں۔ نیز سو مرتبہ بھی اس کا پڑھنا وارد ہے۔

(۴) اس کے بعد سو مرتبہ کہیں۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

(۵) دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا بے حد ثواب کا موجب ہے۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ (۲) یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَا غَافِرَ الْخَطِیْئَاتِ یَا مُعْطِیَ الْمَسْئَلَاتِ یَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ

(۳) یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ یَا خَیْرَ الْفَاتِحِیْنَ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ یَا خَیْرَ الْحَاکِمِیْنَ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا خَیْرَ الْحَامِدِیْنَ یَا خَیْرَ الذَّاکِرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمُنْزِلِیْنَ یَا خَیْرَ الْمُحْسِنِیْنَ (۴) یَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ یَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْکَمَالُ یَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ یَا مَنْ هُوَ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ یَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ یَا مَنْ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ یَا مَنْ هُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ یَا مَنْ هُوَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ یَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ یَا مَنْ عِنْدَهُ اُمُّ الْکِتَابِ (۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْهَانُ یَا سُلْطَانُ یَا رِضْوَانُ یَا غُفْرَانُ یَا سُبْحَانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَیَانِ (۶) یَا مَنْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ یَا مَنِ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ یَا مَنْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ یَا مَنْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِهَیْبَتِهٖ یَا مَنِ انْقَادَ کُلُّ شَیْءٍ مِنْ خَشْیَتِهٖ یَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ یَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ یَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهٖ یَا مَنْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ یَا مَنْ لَا یَعْتَدِیْ عَلٰی اَهْلِ مَمْلَکَتِهٖ (۷) یَا غَافِرَ الْخَطَایَا یَا کَاشِفَ الْبَلَایَا یَا مُنْتَهَی الرَّجَایَا یَا مُجْزِلَ الْعَطَایَا یَا وَاهِبَ الْهَدَایَا یَا رَازِقَ الْبَرَایَا یَا قَاضِیَ الْمَنَایَا یَا سَامِعَ الشَّکَایَا یَا بَاعِثَ الْبَرَایَا یَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰی (۸) یَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ یَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ یَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ یَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ یَا ذَا الْفَصْلِ وَالْقَضَاءِ یَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ یَا ذَا الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ (۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا

مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا وَاسِعُ
يَا مُوسِعُ (١٠) يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ
مَرْزُوقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ
مَهْمُومٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُولٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ
يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُودٍ (١١) يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي
يَا مُونِسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي يَا غِيَاثِي
عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غَنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مَلْجَائِي
عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُعِينِي عِنْدَ مَفْزَعِي (١٢) يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ
الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا
طَبِيبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا أَنِيسَ الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ
يَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ (١٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا
وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا دَلِيلُ يَا قَبِيلُ يَا مُدِيلُ يَا مُنِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُحِيلُ
(١۴) يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا
جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ يَا رَاحِمَ
الْمَسَاكِينِ يَا مَلْجَأَ الْعَاصِينَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ
(١۵) يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ
يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ
يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ (١۶) يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ إِلٰهُ كُلِّ

شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ
كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ
عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ
شَيْءٍ (١٧) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ
يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ (١٨) يَا مَنْ هُوَ فِي
مُلْكِهِ مُقِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي جَلَالِهِ عَظِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ
عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ
يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ (١٩) يَا مَنْ لَا يُرْجَى
إِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْأَلُ إِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُّهُ يَا مَنْ لَا يُخَافُ
إِلَّا عَدْلُهُ يَا مَنْ لَا يَدُومُ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا سُلْطَانُهُ يَا
مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ أَحَاطَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ (٢٠) يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ
الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ
يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْأَنَامِ (٢١) اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ
يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ (٢٢) يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ
بِالْجَرِيرَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا
وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى

كُلِّ شَكْوىٰ (٢٣) يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ
السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ
الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ
الْمَتِينَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيعَةِ (٢٤) يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ
يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ
يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ
(٢٥) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا
مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ (٢٦) يَا رَبَّ الْبَيْتِ
الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَ
الْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ
وَ الْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّوْرِ وَ الظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَ السَّلَامِ يَا رَبَّ
الْقُدْرَةِ فِي الْاَنَامِ (٢٧) يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ يَا
اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ يَا اَسْرَعَ
الْحَاسِبِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ
يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ (٢٨) يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ
يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا فَخْرَ مَنْ
لَا فَخْرَ لَهٗ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ لَهٗ يَا اَنِيْسَ مَنْ لَا
اَنِيْسَ لَهٗ يَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهٗ (٢٩) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ
يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا

يَا بَاسِطُ (٣٠) يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهٗ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهٗ يَا غَافِرَ
مَنِ اسْتَغْفَرَهٗ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهٗ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهٗ يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهٗ يَا مُرْشِدَ
مَنِ اسْتَرْشَدَ يَا صَرِيْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهٗ يَا مُعِيْنَ مَنِ اسْتَعَانَهٗ يَا مُغِيْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهٗ
(٣١) يَا عَزِيْزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيْفًا لَا يُرَامُ يَا قَيُّوْمًا لَا يَنَامُ يَا دَائِمًا لَا يَفُوْتُ
يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُوْلُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنٰى يَا عَالِمًا لَا يَجْهَلُ
يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ (٣٢) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا
وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَارُّ يَا
نَافِعُ (٣٣) يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَرْحَمَ
مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ يَا
اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ
يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ (٣٤) يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا
عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيْمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ
الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ۔
(٣٥) يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَهْدِهٖ وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ وَفَائِهٖ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُوَّتِهٖ
عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُرْبِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ
لُطْفِهٖ شَرِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ شَرَفِهٖ عَزِيْزٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِزِّهٖ عَظِيْمٌ يَا
مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ مَجِيْدٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مَجْدِهٖ حَمِيْدٌ (٣٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا هَادِيْ يَا دَاعِيْ يَا قَاضِيْ يَا رَاضِيْ
يَا عَالِيْ يَا بَاقِيْ (٣٧) يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهٗ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ

لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ
شَيْءٍ مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ
يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ
شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ (۳۸) يَا مَنْ لَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ
يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا
يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ
إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ
إِلَّا هُوَ (۳۹) يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ
يَا خَيْرَ الْمَسْؤُولِينَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ
يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّينَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِينَ (۴۰) اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ
يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ (۴۱) يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ
فَهَدٰى يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ يَسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مَنْ
يُنْجِي الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَشْفِي الْمَرْضٰى يَا مَنْ أَضْحَكَ وَأَبْكٰى يَا مَنْ أَمَاتَ وَأَحْيٰى
يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى (۴۲) يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهُ
يَا مَنْ فِي الْآفَاقِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي الْآيَاتِ بُرْهَانُهُ يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ
يَا مَنْ فِي الْقُبُورِ عِبْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقِيَامَةِ مُلْكُهُ يَا مَنْ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ
يَا مَنْ فِي الْمِيزَانِ قَضَاؤُهُ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهُ
(۴۳) يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَائِفُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ يَا مَنْ
إِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيبُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَلْجَأُ
الْمُتَحَيِّرُونَ يَا مَنْ بِهِ يَسْتَأْنِسُ الْمُرِيدُونَ يَا مَنْ بِهِ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّونَ يَا

مَنْ فِي عَفْوِهِ يَطْمَعُ الْخَاطِئُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوقِنُونَ يَا مَنْ
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (۴۴) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيبُ
يَا طَبِيبُ يَا قَرِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا مُهِيبُ يَا مُثِيبُ يَا مُجِيبُ يَا
خَبِيرُ يَا بَصِيرُ (۴۵) يَا أَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيبٍ يَا أَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ
يَا أَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ يَا أَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيرٍ يَا أَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ يَا
أَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَا أَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا أَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا أَجْوَدَ
مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا أَرْأَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُوفٍ (۴۶) يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ
يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ يَا
قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا
نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ (۴۷)
يَا نُورَ النُّورِ يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ النُّورِ يَا مُقَدِّرَ
النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُورٍ
يَا نُورًا فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ (۴۸) يَا مَنْ عَطَاؤُهُ
شَرِيفٌ يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ
قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ نُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا
مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهُ
فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ
(۴۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ
يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ (۵۰) يَا مَنْ

يَرٰى وَلَا يُرٰى يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِيْ وَلَا يُهْدٰى يَا مَنْ يُحْيِيْ وَلَا
يُحْيٰى يَا مَنْ يَسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ
يَا مَنْ يَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ
يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۵۱) يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ يَا نِعْمَ
الطَّبِيْبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيْبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيْبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيْبُ
يَا نِعْمَ الْكَفِيْلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ (۵۲) يَا سُرُوْرَ
الْعَارِفِيْنَ يَا مُنَى الْمُحِبِّيْنَ يَا اَنِيْسَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ يَا
رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِيْنَ يَا مُنَفِّسُ عَنِ
الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ (۵۳)
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا اِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلٰنَا يَا نَاصِرَنَا
يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيْلَنَا يَا مُعِيْنَنَا يَا حَبِيْبَنَا يَا طَبِيْبَنَا (۵۴) يَا رَبَّ النَّبِيِّيْنَ وَالْاَبْرَارِ
يَا رَبَّ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْاَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَ
الْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ يَا رَبَّ
الصَّحَارِيْ وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ يَا رَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
الْاَسْرَارِ (۵۵) يَا مَنْ نَفَذَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ اَمْرُهٗ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عِلْمُهٗ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ نِعَمَهٗ
يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهٗ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ يَا
مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهٗ يَا
مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَاءَهٗ يَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا عَطَاءَ اِلَّا عَطَاؤُهٗ (۵۶) يَا مَنْ لَهُ
الْمَثَلُ الْاَعْلٰى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى

يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰى يَا مَنْ لَهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ
الْحُسْنٰى يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ
لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرٰى يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى (۵۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا رَؤُوْفُ يَا عَطُوْفُ
يَا مَسْئُوْلُ يَا وَدُوْدُ يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ (۵۸) يَا مَنْ فِي السَّمَاءِ عَظَمَتُهٗ
يَا مَنْ فِي الْاَرْضِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ دَلَائِلُهٗ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ
عَجَائِبُهٗ يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهٗ يَا مَنْ يَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ يَا مَنْ
اِلَيْهِ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ يَا مَنْ اَظْهَرَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهٗ يَا مَنْ
اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهٗ (۵۹) يَا
حَبِيْبَ مَنْ لَا حَبِيْبَ لَهٗ يَا طَبِيْبَ مَنْ لَا طَبِيْبَ لَهٗ يَا مُجِيْبَ مَنْ لَا مُجِيْبَ
لَهٗ يَا شَفِيْقَ مَنْ لَا شَفِيْقَ لَهٗ يَا رَفِيْقَ مَنْ لَا رَفِيْقَ لَهٗ يَا مُغِيْثَ مَنْ لَا
مُغِيْثَ لَهٗ يَا دَلِيْلَ مَنْ لَا دَلِيْلَ لَهٗ يَا اَنِيْسَ مَنْ لَا اَنِيْسَ لَهٗ يَا رَاحِمَ
مَنْ لَا رَاحِمَ لَهٗ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهٗ (۶۰) يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ
يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِئَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ
يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوْفِيَ
اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ (۶۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ
يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ (۶۲) يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ
الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ

وَالْقَمَرِ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ
لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ (۶۳) يَا مَنْ
يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَسْمَعُ اَنِيْنَ
الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَرٰى بُكَآءَ الْخَائِفِيْنَ يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ
يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّائِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ
الْاَجْوَدِيْنَ (۶۴) يَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ يَا
غَافِرَ الْخَطَآءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَآءِ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَآءِ يَا قَدِيْمَ
السَّنَآءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَآءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ (۶۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ
يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ (۶۶) يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ
يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفَانِيْ
يَا مَنْ حَفِظَنِيْ وَكَلَانِيْ يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ يَا مَنْ وَفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ
يَا مَنْ اٰنَسَنِيْ وَاٰوَانِيْ يَا مَنْ اَمَاتَنِيْ وَاَحْيَانِيْ (۶۷) يَا مَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ
بِكَلِمَاتِهٖ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
عَنْ سَبِيْلِهٖ يَا مَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ يَا مَنْ لَا رَآدَّ لِقَضَآئِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ
كُلُّ شَيْءٍ لِاَمْرِهٖ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ يَا مَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ

بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ (۶۸) يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ
الْجِبَالَ اَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا
يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ
سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً يَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا يَا مَنْ
جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا (۶۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا
رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ (۷۰)
يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يُشَارِكُهٗ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ
يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ
حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ (۷۱)
يَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَا يُنْسٰى يَا مَنْ لَهٗ نُوْرٌ لَا يُطْفٰى يَا مَنْ لَهٗ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا
مَنْ لَهٗ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَهٗ ثَنَآءٌ لَا يُحْصٰى يَا مَنْ لَهٗ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ
يَا مَنْ لَهٗ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَهٗ قَضَآءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهٗ صِفَاتٌ
لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَيَّرُ (۷۲) يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ
الدِّيْنِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ
يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا
مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (۷۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ
يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ (۷۴) يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ

فرد بلا ند يا من هو صمد بلا عيب يا من هو وتر بلا كيف يا من هو
قاض بلا حيف يا من هو رب بلا وزير يا من هو عزيز بلا ذل
يا من هو غني بلا فقر يا من هو ملك بلا عزل يا من هو موصوف
بلا شبيه (۷۵) يا من ذكره شرف للذاكرين يا من شكره فوز
للشاكرين يا من حمده عز للحامدين يا من طاعته نجاة
للمطيعين يا من بابه مفتوح للطالبين يا من سبيله واضح
للمنيبين يا من آياته برهان للناظرين يا من كتابه تذكرة
للمتقين يا من رزقه عموم للطائعين والعاصين يا من رحمته
قريب من المحسنين (۷۶) يا من تبارك اسمه يا من تعالى جده يا من
لا اله غيره يا من جل ثناؤه يا من تقدست أسماؤه يا من يدوم
بقاؤه يا من العظمة بهاؤه يا من الكبرياء رداؤه يا من
لا تحصى آلاؤه يا من لا تعد نعماؤه (۷۷) اللهم إني أسألك باسمك
يا معين يا أمين يا مبين يا متين يا مكين يا رشيد يا حميد يا مجيد يا شديد
يا شهيد (۷۸) يا ذا العرش المجيد يا ذا القول السديد يا ذا الفعل الرشيد
يا ذا البطش الشديد يا ذا الوعد والوعيد يا من هو الولي الحميد يا
من هو فعال لما يريد يا من هو قريب غير بعيد يا من هو على
كل شيء شهيد يا من هو ليس بظلام للعبيد (۷۹) يا من لا شريك
له ولا وزير يا من لا شبيه له ولا نظير يا خالق الشمس والقمر
المنير يا مغني البائس الفقير يا رازق الطفل الصغير يا راحم

الشيخ الكبير يا جابر العظم الكسير يا عصمة الخائف المستجير
يا من هو بعباده خبير بصير يا من هو على كل شيء قدير (۸۰)
يا ذا الجود والنعم يا ذا الفضل والكرم يا خالق اللوح والقلم
يا بارئ الذر والنسم يا ذا البأس والنقم يا ملهم العرب والعجم
يا كاشف الضر والألم يا عالم السر والهمم يا رب البيت والحرم
يا من خلق الأشياء من العدم (۸۱) اللهم إني أسألك باسمك يا فاعل
يا جاعل يا قابل يا كامل يا فاصل يا واصل يا عادل يا غالب يا طالب يا
واهب (۸۲) يا من أنعم بطوله يا من أكرم بجوده يا من جاد بلطفه
يا من تعزز بقدرته يا من قدر بحكمته يا من حكم بتدبيره
يا من دبر بعلمه يا من تجاوز بحلمه يا من دنا في علوه يا من علا
في دنوه (۸۳) يا من يخلق ما يشاء يا من يفعل ما يشاء يا من يهدي من يشاء
يا من يضل من يشاء يا من يعذب من يشاء يا من يغفر لمن يشاء يا من يعز
من يشاء يا من يذل من يشاء يا من يصور في الأرحام ما يشاء
يا من يختص برحمته من يشاء (۸۴) يا من لم يتخذ صاحبة ولا ولدا
يا من جعل لكل شيء قدرا يا من لا يشرك في حكمه أحدا
يا من جعل الملائكة رسلا يا من جعل في السماء بروجا يا من
جعل الأرض قرارا يا من خلق من الماء بشرا يا من جعل لكل
شيء أمدا يا من أحاط بكل شيء علما يا من أحصى كل شيء
عددا (۸۵) اللهم إني أسألك باسمك يا أول يا آخر يا ظاهر يا
باطن يا بر يا حق يا فرد يا وتر يا صمد يا سرمد (۸۶) يا خير

معروف عرف يا افضل معبود عبد يا اجل مشكور شكر يا اعز
مذكور ذكر يا اعلى محمود حمد يا اقدم موجود طلب يا ارفع
موصوف وصف يا اكبر مقصود قصد يا اكرم مسؤول سئل
يا اشرف محبوب علم (٨٧) يا حبيب الباكين يا سيد المتوكلين يا
هادي المضلين يا ولي المؤمنين يا انيس الذاكرين يا مفزع
الملهوفين يا منجي الصادقين يا اقدر القادرين يا اعلم
العالمين يا اله الخلق اجمعين (٨٨) يا من علا فقهر يا من ملك فقدر يا من بطن
فخبر يا من عبد فشكر يا من عصي فغفر يا من لا تحويه الفكر
يا من لا يدركه بصر يا من لا يخفى عليه اثر يا رازق البشر يا مقدر
كل قدر (٨٩) اللهم اني اسئلك باسمك يا حافظ يا بارئ يا ذارئ
يا باذخ يا فارج يا فاتح يا كاشف يا ضامن يا آمر يا ناهي (٩٠) يا
من لا يعلم الغيب الا هو يا من لا يصرف السوء الا هو يا من لا
يخلق الخلق الا هو يا من لا يغفر الذنب الا هو يا من لا يتم النعمة
الا هو يا من لا يقلب القلوب الا هو يا من لا يدبر الامر الا هو
يا من لا ينزل الغيث الا هو يا من لا يبسط الرزق الا هو يا من لا
يحيي الموتى الا هو (٩١) يا معين الضعفاء يا صاحب الغرباء يا ناصر
الاولياء يا قاهر الاعداء يا رافع السماء يا انيس الاصفياء يا حبيب
الاتقياء يا كنز الفقراء يا اله الاغنياء يا اكرم الكرماء
(٩٢) يا كافيا من كل شيء يا قائما على كل شيء يا من لا يشبهه

شيء يا من لا يزيد في ملكه شيء يا من لا يخفى عليه شيء يا من
لا ينقص من خزائنه شيء يا من ليس كمثله شيء يا من لا يعزب
عن علمه شيء يا من هو خبير بكل شيء يا من وسعت رحمته كل
شيء (٩٣) اللهم اني اسئلك باسمك يا مكرم يا مطعم يا منعم
يا معطي يا مغني يا مقني يا مفني يا محيي يا مرضي يا منجي (٩٤) يا
اول كل شيء وآخره يا اله كل شيء ومليكه يا رب كل
شيء وصانعه يا بارئ كل شيء وخالقه يا قابض كل شيء و
باسطه يا مبدئ كل شيء ومعيده يا منشئ كل شيء ومقدره
يا مكون كل شيء ومحوله يا محيي كل شيء ومميته يا خالق
كل شيء ووارثه (٩٥) يا خير ذاكر ومذكور يا خير شاكر
ومشكور يا خير حامد ومحمود يا خير شاهد ومشهود
يا خير داع ومدعو يا خير مجيب ومجاب يا خير مؤنس وانيس
يا خير صاحب وجليس يا خير مقصود ومطلوب يا خير حبيب ومحبوب
(٩٦) يا من هو لمن دعاه مجيب يا من هو لمن اطاعه حبيب يا من
هو الى من احبه قريب يا من هو بمن استحفظه رقيب يا من هو
بمن رجاه كريم يا من هو بمن عصاه حليم يا من هو في عظمته
رحيم يا من هو في حكمته عظيم يا من هو في احسانه قديم
يا من هو بمن اراده عليم (٩٧) اللهم اني اسئلك باسمك يا مسبب
يا مرغب يا مقلب يا معقب يا مرتب يا مخوف يا محذر يا مذكر

يا مسخر يا مغير (۹۹) يا من علمه سابق يا من وعده صادق يا
من لطفه ظاهر يا من امره غالب يا من كتابه محكم يا من
قضاؤه كائن يا من قرآنه مجيد يا من ملكه قديم يا من
فضله عميم يا من عرشه عظيم (۹۹) يا من لا يشغله سمع عن سمع يا من لا يمنعه فعل عن
فعل يا من لا يلهيه قول عن قول يا من لا يغلطه سؤال عن سؤال
يا من لا يحجبه شيء عن شيء يا من لا يبرمه الحاح الملحين يا من
هو غاية مراد المريدين يا من هو منتهى همم العارفين
يا من هو منتهى طلب الطالبين يا من لا يخفى عليه ذرة في
العالمين (۱۰۰) يا حليما لا يعجل يا جوادا لا يبخل يا صادقا لا يخلف
يا وهابا لا يمل يا قاهرا لا يغلب يا عظيما لا يوصف يا عدلا لا
يحيف يا غنيا لا يفتقر يا كبيرا لا يصغر يا حافظا لا يغفل
سبحانك يا لا اله الا انت الغوث الغوث خلصنا من النار يا رب۔

(۶) ذیل کی دعا بھی ضرور پڑھیں جس سے ثواب عظیم حاصل ہوتا ہے:۔

اللهم انى اسئلك ان تجعل فيما تقضى و تقدر من الامر
المحتوم فى الامر الحكيم من القضاء الذى لا يرد و لا
يبدل ان تكتبنى من حجاج بيتك الحرام المبرور حجهم
المشكور سعيهم المغفور ذنوبهم المكفر عن سيئاتهم و ان
تجعل فيما تقضى و تقدر ان تطيل عمرى فى خير و عافية و
توسع فى رزقى و تجعلنى ممن تنتصر به لدينك و لا تستبدل بى غيرى

(۷) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے تاکید فرمائی ہے۔ کہ اگر نصیب یاوری کرے تو ان تین راتوں میں زیارت ضریح اقدس حضرت امام حسین علیہ السلام سے ضرور شرفیاب ہونے کی کوشش کریں۔

(۸) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ ان تین راتوں میں قرآن مجید کھول کر سامنے رکھیں۔ اور ذیل کی دعا پڑھیں:۔ اللهم بحق هذا القرآن و بحق من ارسلته به و بحق كل مؤمن مدحته فيه و بحقك عليهم فلا احد اعرف بحقك منك۔

پھر قرآن مجید سر پر رکھ لیں اور کہیں:۔

دس مرتبہ بك يا الله۔ دس مرتبہ بمحمد۔ دس مرتبہ بعلى۔ دس مرتبہ بفاطمة۔ دس مرتبہ بالحسن۔ دس مرتبہ بالحسين۔ دس مرتبہ بعلى بن الحسين۔ دس مرتبہ بمحمد بن على۔ دس مرتبہ بجعفر بن محمد۔ دس مرتبہ بموسى بن جعفر۔ دس مرتبہ بعلى بن موسى۔ دس مرتبہ بمحمد بن على۔ دس مرتبہ بعلى بن محمد۔ دس مرتبہ بالحسن بن على۔ دس مرتبہ بالحجة عليهم السلام۔

یہ پڑھنے کے بعد ان بزرگوں کو شفیع بنا کر اپنی حاجتیں خداوند کریم سے طلب کریں۔ انشاء اللہ وہ سب پوری ہونگی۔

زیارت وارث (حضرت امام حسین علیہ السلام)

السلام عليك يا وارث آدم صفوة الله السلام عليك يا وارث
نوح نبي الله السلام عليك يا وارث ابراهيم خليل الله السلام عليك

يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ
ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ
وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَطَعْتَ اللهَ وَرَسُولَهُ
حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ
لَعَنَ اللهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ
أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ
لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا
وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ
الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ
مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَأَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ
عَلٰى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأُشْهِدُ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَنْبِيَاءَهُ وَرُسُلَهُ أَنِّي بِكُمْ
مُؤْمِنٌ وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ
سِلْمٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى أَرْوَاحِكُمْ
وَعَلٰى أَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى أَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ
وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ

زیارت حضرت علی اکبرؑ۔ ایضاً۔ زیارت علی بن الحسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا الشَّهِيدُ وَابْنُ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنُ الْمَظْلُومِ
لَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً
سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ

زیارت جملہ شہدائے کربلاؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللهِ وَأَحِبَّاءَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
أَصْفِيَاءَ اللهِ وَأَوِدَّاءَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
يَا أَنْصَارَ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
يَا أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللهِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِي
فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ۔

ان ماہ رمضان شریف کی تینوں راتوں یعنی ۱۹ - ۲۱ - ۲۳ میں جملہ اعمال مذکورہ بالا سرانجام دینے میں ہرگز کوتاہی نہ کریں۔

تیئیسویں ماہِ رمضان کی رات میں سورہ دُخان، سورہ روم اور سورہ عنکبوت کی ضرور تلاوت کریں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے۔ کہ جو شخص شب قدر کے جملہ اعمال بجا لائے گا اور عبادت میں شب بیداری کریگا۔ اس کی عذاب آخرت

سے رُستگاری اور مغفرت بالکل یقینی ہے۔

عیدین کی نمازیں

سال بھر میں عید کی دو نمازیں ہوتی ہیں۔ایک نمازِ عید الفطر اور دوسری عید الاضحیٰ کی ہے۔یہ نمازیں انفرادی صورت میں پڑھیں یا جماعت کے ساتھ دونوں جائز ہیں۔نماز کی دو رکعتیں پڑھنی ہیں۔پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں ہیں۔اِن نمازوں کے پڑھنے کا طریقہ اس طرح ہے۔

وضو سے فارغ ہونے کے بعد نماز کی نیت یوں کریں: "دو رکعت نماز بجا لاتا ہوں عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی (جو بھی ہو) قُرْبَةً اِلَى اللهِ" (نیت دل میں کریں) پھر کہیں اَللهُ اَكْبَرُ اور نماز پڑھنا شروع کر دیں۔پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ پڑھیں جو نیچے درج کی جاتی ہے:۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ اس کے بعد اَللهُ اَكْبَرُ کہہ کر قنوت پڑھیں۔قنوت کی عبارت درج کی جاتی ہے۔

نمازِ عید کی قنوت

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّشَرَفًا وَّمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ۔

قنوت ختم کرنے کے بعد اللہ اکبر کہہ کر اسی طرح دُوسری قنوت پڑھیں یہ دوسری تکبیر ہوگی اسی طرح کل پانچ بار قنوت پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کر رکوع و سجود ادا کرنے کے بعد اس نماز کی دوسری رکعت شروع کریں۔اس میں پہلے سورہ الحمد پڑھیں۔اس کے بعد سورۃ والشّمس پڑھیں جو نیچے درج کی جاتی ہے:۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ۝ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللهِ نَاقَةَ

اللّٰهِ وَسُقْيَاهَا فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝

سورہ ختم ہونے کے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر دوسری رکعت کی قنوت پڑھیں اس رکعت میں چار دفعہ قنوت پڑھیں۔ کیونکہ اس رکعت کی چار تکبیریں ہیں۔ قنوت پڑھنے کے بعد پہلی رکعت کی طرح رکوع اور سجود ادا کرکے نماز کو بطریق معلوم سلام کے بعد ختم کریں۔

قربانی کی دُعا

جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب قربانی کے لئے کوئی جانور خریدیں تو اسے ذبح یا نحر کرنے سے پہلے اُسے اچھی طرح پانی پلائیں۔ پھر اسے قبلہ کے رُخ لِٹا کر ذبح کریں۔ ذبح کرنے سے پہلے یہ دُعا پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ وَبِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ

اور پھر کہیں اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ ۝

صیغۂ توبہ

توبہ کرنے والا پہلے قصدِ قربۃ کرکے وضو کرے۔ اور پھر یہ دُعا پڑھے:۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

پھر کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ

اِلَيْهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ وَكُتُبَهٗ وَحَمَلَةَ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعَ خَلْقِهٖ وَالْاَئِمَّةَ اَنِّيْ نَادِمٌ عَلٰى مَا سَلَفَ مِنِّيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْمَعَاصِيْ وَمُعْتَرِفٌ بِهَا وَاَنِّيْ عَازِمٌ اَنْ لَّا اَعُوْدَ اِلَيْهَا وَقَدْ عَاهَدْتُ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى ذٰلِكَ اَلْفَ عَهْدٍ فِيْ عُنُقِيْ يُطَالِبُنِيْ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝

دُعائے عدیلہ کُبریٰ

یہ اس کتاب کے جملہ لوازمات میں مخصوص ترین دُعا ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِيْ الْمُحْتَاجُ الْحَقِيْرُ اَشْهَدُ لِمُنْعِمِيْ وَخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ وَمُكْرِمِيْ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ بِاَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِيٌّ عَالِمٌ اَبَدِيٌّ حَيٌّ اَحَدِيٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِيٌّ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُرِيْدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِيْ عِزِّ صِفَاتِهٖ كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُهٗ قَبْلَ الْقَبْلِ فِيْ اَزَلِ الْاٰزَالِ وَبَقَائُهٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ

وَلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ فِي الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ
لَا جَوْرَ فِي قَضِيَّتِهِ وَلَا مَيْلَ فِي مَشِيَّتِهِ وَلَا ظُلْمَ فِي تَقْدِيرِهِ
وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُومَتِهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِهِ وَلَا مَنْجَا مِنْ
نَقِمَاتِهِ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ وَلَا يَفُوتُهُ أَحَدٌ إِذَا طَلَبَهُ
أَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيفِ وَسَوَّى التَّوْفِيقَ بَيْنَ الضَّعِيفِ وَ
الشَّرِيفِ مَكَّنَ أَدَاءَ الْمَأْمُورِ وَسَهَّلَ سَبِيلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُورِ
لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ إِلَّا دُونَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهُ مَا أَبْيَنَ
كَرَمَهُ وَأَعْلَى شَأْنَهُ سُبْحَانَهُ مَا أَجَلَّ نَيْلَهُ وَأَعْظَمَ إِحْسَانَهُ
بَعَثَ الْأَنْبِيَاءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ وَنَصَبَ الْأَوْصِيَاءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهُ وَ
فَضْلَهُ وَجَعَلَنَا مِنْ أُمَّةِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْأَوْلِيَاءِ وَأَفْضَلِ
الْأَصْفِيَاءِ وَأَعْلَى الْأَزْكِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
آمَنَّا بِهِ وَبِمَا دَعَانَا إِلَيْهِ وَبِالْقُرْآنِ الَّذِي أَنْزَلَهُ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ
الَّذِي نَصَبَهُ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَأَشَارَ بِقَوْلِهِ هٰذَا عَلِيٌّ إِلَيْهِ وَأَشْهَدُ
أَنَّ الْأَئِمَّةَ الْأَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ الْأَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُولِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ
قَامِعُ الْكُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهِ سَيِّدُ أَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ أَخُوهُ
السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ
مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوسَى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ
مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ
الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَى الَّذِي بِبَقَائِهِ بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهِ

رُزِقَ الْوَرَى وَبِوُجُودِهِ ثَبَتَتِ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَبِهِ يَمْلَأُ اللهُ
الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ
أَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَامْتِثَالَهُمْ فَرِيضَةٌ وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ
لَازِمَةٌ مَقْضِيَّةٌ وَالْاقْتِدَاءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَ
هُمْ سَادَاتُ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ وَشُفَعَاءُ يَوْمِ الدِّينِ وَأَئِمَّةُ
أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى الْيَقِينِ وَأَفْضَلُ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَأَشْهَدُ
أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَمُسَاءَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَ
الصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ
حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ
فِي الْقُبُورِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَائِي وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ أَمَلِي لَا
عَمَلَ لِي أَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِي أَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ
إِلَّا أَنِّي اعْتَقَدْتُ تَوْحِيدَكَ وَعَدْلَكَ وَارْتَجَيْتُ إِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ
وَتَشَفَّعْتُ إِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَآلِهِ مِنْ أَحِبَّتِكَ وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ
وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ
الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِنِّي أَوْ
دَعْتُكَ يَقِينِي هٰذَا وَثَبَاتَ دِينِي وَأَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ أَمَرْتَنَا
بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ مَوْتِي
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ه

هَوْلِ مُنْکَرِ و نَکِیر سے حفاظت

جو شخص یہ چاہے۔ کہ وہ منکر و نکیر کے خوف سے قبر میں امان سے رہے تو اُس کو بعالمِ زندگی خداوند تعالیٰ کی وحدانیت حضرت خاتم الانبیاءؐ کی نبوت اور حضرت علی مرتضےٰؑ اور ان کے نسل بعد نسل گیارہ فرزندان طاہرین کی وصایت اور قرآن۔ اسلام اور کعبہ کے متعلق بطریق ذیل اقرار کرنا چاہیئے:۔ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَ بِالْقُرْاٰنِ کِتَابًا وَ بِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَ بِعَلِیٍّ اِمَامًا وَ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الزَّکِیِّ الْعَسْکَرِیِّ وَ الْحُجَّۃِ الْقَائِمِ الْمَھْدِیِّ الْمُنْتَظَرِ صَاحِبِ الزَّمَانِ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ٥ اس کے بعد کہیں:۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ اِنِّیْ اَوْدَعْتُکَ ھٰذَا الْاِقْرَارَ بِکَ وَ بِنَبِیِّکَ وَ بِالْاَئِمَّۃِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَ اَنْتَ خَیْرُ مُسْتَوْدَعٍ فَرُدَّہٗ عَلَیَّ وَقْتَ حُضُوْرِیْ فِی الْقَبْرِ عِنْدَ مَسْئَلَۃِ مُنْکَرٍ وَ نَکِیْرٍ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

میّت کے متعلق احکام

میت کو بعد از تجہیز و تکفین جتنا جلد ہو سکے دفن کر دینا مستحب ہے:۔

غُسلِ میّت:۔ میّت کے لئے تین غسل واجب ہیں:۔

(۱) آبِ سدر کے ساتھ یعنی اس پانی کے ساتھ جس میں بیری کے پتے ڈال دیئے گئے ہوں

(۲) آبِ کافور کے ساتھ یعنی اُس پانی کے ساتھ جس میں کافور ملا دیا گیا ہو۔

(۳) آبِ خالص کے ساتھ غسل دیا جائے جو کہ آخری ہو گا۔

اس کی نیت یہ ہے کہ مَیں اس میت کو غُسل دیتا ہُوں آبِ سدر۔ آبِ کافور اور خالص پانی کے ساتھ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ ٥ اور واجب ہے۔ کہ سات سجدے میں مصروف ہونے والے مقامات پر حنوط کیا جائے۔ یعنی قدرے کافور مَل دیا جائے اور کفن کے لئے تین ٹکڑے کپڑے کے واجب ہیں اور وہ یہ ہیں کہ ایک کفنی۔ ایک لُنگ اور ایک چادر جو سر سے پاؤں تک میت کو ڈھانپ لے۔

نمازِ میّت کے آداب نمازِ میت کی پانچ تکبیریں ہیں۔ جو ترتیب وار نیچے درج کی جاتی ہیں۔ یہ نماز واجب کفایہ ہے اگر ایک آدمی ہی پڑھ لے۔ تو کافی ہے۔ پھر دوسروں پر ساقط ہو سکتی ہے۔ پہلے اس طرح نیت کرے:۔

میں نماز پڑھتا ہوں۔ اس میت کی واجب قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اسکے بعد پڑھے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ وَاَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ پھر کہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ٥ پھر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ
الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ پھر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ
خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ
مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ
عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى
اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
اگر چھوٹا بچہ ہو تو کہیں:۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَ
اَجْرًا ۝

دفنِ میّت کے بیان میں:۔ جب کوئی آدمی تلقین اور دفن میت کیلئے قبر میں اُترے۔ تو وہ سر اور پاؤں سے ننگا ہو۔ اور چادر کو کاندھے سے دور کرے اور لباس کے بند کھول دے اور جب قبر میں داخل ہووے تو کہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور سورہ حمد اور چاروں قُل والی سورتوں کو پڑھے اور اس کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَوْضَةً مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَلَا تَجْعَلْهَا حُفْرَةً مِّنْ حُفَرِ النَّارِ ۔ جب میت کو قبر میں اُتارا جائے تو سُنّت ہے۔ کہ اُس وقت عقائد کے متعلق تلقین خصوصاً ولایت حضرت امیر المومنینؑ اور ائمہ طاہرینؑ کی بیان کرے۔ بہتر یوں ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ میّت کے دائیں کاندھے اور بایاں ہاتھ میّت کے بائیں کاندھے پر رکھ کر حرکت دے اور اگر تین دفعہ یہ کہے تو بہتر ہے۔ اِسْمَعْ

اِفْهَمْ یا فلاں ابن فلاں میّت اور اُس کے باپ کا نام لے۔ اور کہے:۔
(تلقینِ میّت) هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِيْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ
عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ اِمَامٌ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ
عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَؑ وَالْحُسَيْنَؑ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِؑ وَمُحَمَّدَ
بْنَ عَلِيٍّؑ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍؑ وَمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍؑ وَعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰىؑ وَ
مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّؑ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍؑ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّؑ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ
الْمَهْدِيَّؑ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى
الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَ اَئِمَّتَكَ اَئِمَّةُ هُدًى اَبْرَارٌ یا فلاں ابن فلاں۔
(میّت اور اُس کے باپ کا نام لے کر) اِذَا اَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ
رَسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسَئَلَاكَ عَنْ رَبِّكَ وَعَنْ
نَبِيِّكَ وَعَنْ دِيْنِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ
فَلَا تَخَفْ وَقُلْ فِيْ جَوَابِهِمَا اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيِّيْ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِيْ وَالْقُرْاٰنُ كِتَابِيْ وَالْكَعْبَةُ
قِبْلَتِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ بْنُ
عَلِيٍّ الْمُجْتَبٰى اِمَامِيْ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَاءَ اِمَامِيْ وَ
عَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ اِمَامِيْ وَمُحَمَّدٌ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اِمَامِيْ وَ
جَعْفَرُ الصَّادِقُ اِمَامِيْ وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ الرِّضَا اِمَامِيْ

وَ مُحَمَّدٌ الْجَوَادُ اِمَامِیْ وَ عَلِیٌّ الْهَادِیْ اِمَامِیْ وَ الْحَسَنُ الْعَسْكَرِیُّ اِمَامِیْ وَ الْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ هٰؤُلَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَئِمَّتِیْ وَ سَادَتِیْ وَ قَادَتِیْ وَ شُفَعَائِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَ مِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمْ یَا فلاں ابن فلاں (میت اور اسکے باپ کا نام لیکر) اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَ اَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَ اَنَّ مَا جَآءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ حَقٌّ وَ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَ سُؤَالَ مُنْكَرٍ وَ نَكِیْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَ الْبَعْثَ حَقٌّ وَ النُّشُوْرَ حَقٌّ وَ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَ الْمِیْزَانَ حَقٌّ وَ تَطَایُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ النَّارَ حَقٌّ وَ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ۔ پھر کہے اَفَهِمْتَ یا فلاں (نام میت لے کر)

حدیث میں ہے کہ میت جواب میں کہتی ہے ہاں میں نے سمجھ لیا ہے۔ اب قبر کو ڈھانپ دیں اور جہاں جہاں سوراخ نظر آئیں اُن کو مضبوطی سے بند کر دیں۔ اس وقت کہیں اَللّٰهُمَّ صِلْ وَحْدَتَهٗ وَ اٰنِسْ وَحْشَتَهٗ وَ اٰمِنْ رَوْعَتَهٗ وَ اَسْكِنْ اِلَیْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً تُغْنِیْهِ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۔ اس کے بعد قبر کو مٹی سے بھر دیں۔ اور سُنّت ہے وارث میت قبر پر بیٹھے اور بلند تلقین کو پڑھے۔ تو اس طرح منقول ہے کہ مُنکر و نکیر۔ ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ آؤ چلیں۔ کہ اِس میت پر حجت تمام کر دی گئی ہے۔ اور اس سے پوچھنے کی حاجت نہیں رہی۔

دفن والی رات کی نماز : یہ دو رکعت نماز ہے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں دس مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ اور سلام کے بعد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰی قَبْرِ فلاں (نام میت کا لے)

نماز آیات :۔ یہ نماز سورج گرہن۔ چاند گرہن یا زلزلہ وغیرہ کے اوقات میں پڑھی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ نیچے درج کیا جاتا ہے :۔ یہ دو رکعت نماز ہے۔ اور یہ دو طریقے سے ادا کی جاتی ہے۔ پہلا طریقہ یہ ہے۔ کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد اور اس کے بعد کوئی دوسری سورۃ پڑھ کر رکوع میں جائے رکوع کے بعد کھڑا ہو جائے اور پھر سورہ الحمد اور اس کے بعد کوئی اور سورہ پڑھ کر پھر رکوع کرے اور رکوع کے بعد کھڑا ہو جائے اور سورہ الحمد اور دوسری سورہ پڑھ کر رکوع میں چلا جائے۔ اس طرح پانچ رکوع ادا کر کے سجدے کرنے کے بعد دوسری رکعت شروع کرے۔ اور پہلی رکعت کی طرح عمل کر کے یہ نماز ختم کرے۔

اور دوسرا طریقہ یہ ہے : کہ سورہ الحمد کے بعد جو دوسری سورہ پڑھنی ہے اس کو پانچ حصوں میں تقسیم کرے۔ پہلے رکوع سے پہلے الحمد کے بعد دوسری سورۃ کا ایک حصہ پڑھ کر رکوع میں جائے۔ رکوع کے بعد کھڑا ہو کر سورۃ الحمد کے بعد دوسری سورہ کا دوسرا حصہ پڑھ کر دوسرے رکوع میں جائے۔ رکوع سے پھر کھڑا ہو کہ تیسرا پھر چوتھا۔ پھر پانچواں حصہ پڑھ کر پانچ رکوع کرنے کے بعد پہلی رکعت ختم کرے اور دوسری رکعت شروع کرے اور پہلی رکعت کی طرح پڑھ کر دوسری رکعت ختم کرے۔ مثلاً سُورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے پانچ حصے اس طرح کئے جا سکتے ہیں۔ پہلے رکوع سے پہلے سورۃ

الحمد کے بعد پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور رکوع میں جائے۔ رکوع کرنے کے بعد کھڑا ہو کر الحمد کے بعد پڑھے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔ تیسرے رکوع کے بعد الحمد کے بعد کہے اَللّٰہُ الصَّمَدُ۔ چوتھے رکوع کے بعد کہے لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ اور پانچویں رکوع کے بعد کہے وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ پس دونوں سجدے بجالائے دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کر کے نماز ختم کرے (نوٹ: قنوت کا اس نماز میں پڑھنا مستحب ہے)

نمازِ والدین: یہ دو رکعت نماز ہے۔ اور بخشش والدین کے لئے بہت مؤثر اور افضل ذریعہ ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ اس طرح ہے کہ سورہ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ آیت الکرسی۔ پانچ مرتبہ سورہ قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ۔ پانچ مرتبہ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔ پانچ مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور پانچ مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر پہلی رکعت کے رکوع و سجود ادا کریں۔ پھر دوسری رکعت اسی طرح پڑھ کر یہ نماز ختم کریں۔ سلام کے بعد ۱۵ بار استغفار پڑھیں اور اس نماز کا ثواب والدین کی ارواح کو بخشیں۔

اُصولِ دین

یہ پانچ ہیں۔ اوّل توحید، دوم عدل۔ سوم نبوّت۔ چہارم امامت۔ پنجم قیامت

تشریح: (۱) توحید۔ خدا ایک ہے اور دو نہیں۔ کسی وقت بھی اس کی ذات میں زوال اور فنا نہیں۔ نہ ہے اور نہ ہوگا۔

(۲) **عدل:** خداوند تعالےٰ عادل ہے۔ ظالم نہیں اور کسی پر ظلم روا نہیں رکھتا اس کی دلیل یہ ہے اَلَا لَعْنَتُ اللّٰہِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ٥

(۳) **نبوّت:** خداوند تعالےٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر مبعوث فرمائے اور وہ تمام حق پر ہیں۔ ان کے اوّل حضرت آدم صفی اللہ اور اُن کے آخر خاتم الانبیاء حضور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ جو کہ تمام خلق اور جملہ پیغمبروں سے افضل ہیں

(۴) **امامت:** حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام وصی بلافصل اور جانشین بلا عزل ہیں۔ اور اُن کے گیارہ فرزند نسل بعد نسل خلیفہ اور ایک دوسرے کے جانشین ہیں۔

(۵) **معاد (قیامت):** مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا۔ منکر نکیر کے سوال و جواب قیامت۔ حساب و کتابِ اعمال۔ بہشت اور جہنم برحق ہیں۔

واجب نمازیں

(اوّل) یومیہ نمازیں۔ (دوم) جمعہ (سوم) عیدین (چہارم) نمازِ طواف۔ (پنجم) نماز آیات۔ (ششم) نماز میّت۔ (ہفتم) نمازِ نذر۔ (ہشتم) نماز عہد۔ (نہم) نماز قسم۔ (دہم) نمازِ اجارہ۔ (یازدہم) والدین کی قضا نمازوں کا پڑھنا۔

زکوٰۃ

نو چیزوں پر زکوٰۃ ہے۔ (۱) گندم۔ (۲) جَو۔ (۳) خُرما۔ (۴) کشمش (۵) گائے (۶) دُنبہ (۷) اُونٹ۔ (۸) سونا۔ (۹) چاندی۔

خداوند تعالےٰ کے مقرب فرشتے

چار ہیں۔ (۱) حضرت جبرائیلؑ۔ (۲) حضرت میکائیلؑ (۳) حضرت اسرافیلؑ۔

(۴) حضرت عزرائیلؑ۔

صفات ثبوتیہ

(۱) عالم۔ (۲) قادر۔ (۳) حیّ (زندہ)۔ (۴) مُرید (ارادوں کا مالک)
(۵) مدرک (ارادوں اور عقل کا مالک) (۶) قدیم۔ (ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ باقی رہیگا)
(۷) ازلی (ازل سے ہے۔ (۸) مُتکلّم (کلام پر قادر ہے) (۹) صادق (سچا)

صفاتِ سلبیہ

نہ مرکب ہے۔ (کسی سے مل کر نہیں بنا)۔ نہ جسم ہے۔ نہ دکھائی دیتا ہے۔ نہ مقام رکھتا ہے۔ نہ اُس کا کوئی شریک ہے۔ نہ کسی میں سماتا ہے۔ نہ اپنی حالتیں بدلتا ہے

کُتب آسمانی

پانچ ہیں۔ (اوّل)۔ توراۃ۔ (دوم) انجیل (سوم) زُبور۔ (چہارم) صحف (پنجم) قرآن۔

پیغمبرانِ اولوالعزم

پانچ پیغمبر ہیں:۔ اوّل:۔ حضرت نوحؑ۔ دوم:۔ حضرت ابراہیمؑ۔ سوم:۔ حضرت موسیٰؑ۔ چہارم:۔ حضرت عیسیٰؑ۔ پنجم:۔ حضرت خاتم الانبیا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

ایمان کن چیزوں سے ثابت ہے۔

ایمان خدا پر۔ پیغمبروں پر۔ آسمانی کتابوں پر۔ فرشتوں پر۔ اور روزِ جزا پر۔

باب دوم

تعویذات اور عملیات

نقش اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ

آئمہ راشدین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ مبارکہ کا نقش ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ لوگوں میں ہر دلعزیز ہوگا۔ دشمنوں پر اُس کا غلبہ ہوگا۔ وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ ہر معاملہ میں اُسے فتح حاصل ہوگی۔ دُنیا اور آخرت کی جملہ حاجات پوری ہونگی نقش نیچے درج ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اذا	جاء	نصر	اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین
جاء	نصر	اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ
نصر	اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا
اللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
ورایت	الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
الناس	یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
یدخلون	فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ
فی	دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ	کان
دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ	کان	توابا

نقش آئیہ محبت

علی الکافرین	اعزۃ	المومنین	علی	المومنین	اعزۃ	الکافرین
اعزۃ	اذلۃ	اذلۃ	اذلۃ	اذلۃ	اذلۃ	اعزۃ
المومنین	اذلۃ	ویحبونہ	ویحبونہ	ویحبونہ	اذلۃ	المومنین
علی	اذلۃ	ویحبونہ	ویحبونہ	ویحبونہ	اذلۃ	المومنین
المومنین	اذلۃ	ویحبونہ	ویحبونہ	ویحبونہ	اذلۃ	المومنین
اعزۃ	اذلۃ	اذلۃ	اذلۃ	اذلۃ	اذلۃ	اعزۃ
الکافرین	اعزۃ	المومنین	المومنین	المومنین	اعزۃ	الکافرین

نقش سورہ اِنَّا اَعطَینٰکَ الکَوثَر

بسم اللہ	الرحمن	الرحیم	انا	اعطینک	الکوثر	فصل
الرحمن	الرحیم	انا	اعطینک	الکوثر	فصل	لربک
الرحیم	انا	اعطینک	الکوثر	فصل	لربک	وانحر
انا	اعطینک	الکوثر	فصل	لربک	وانحر	ان
اعطینک	الکوثر	فصل	لربک	وانحر	ان	شانئک
الکوثر	فصل	لربک	وانحر	ان	شانئک	ھو
فصل	لربک	وانحر	ان	شانئک	ھو	الابتر

نقش برائے دفعِ دشمن ۔

۲	۸	یا علیقا	یا علیقا	انت	مافی	تلوبہم
۴	۶	اع	اعا	تعلم	ع	۸۱
۶۸	۴۷	۷۲ ع	ع۵۵	۵۵۲۵	۱۲	۱۳
۸۶	۸۶	۸۲۸	ع۵	۱۳	ع۵	۱۳
۴۲	۴۲	لا الٰہ	الا	۱۴۵	محمد	ای
۴۲	۴۲	الا	۱۴۵	الا	محمد	رسول

کھیتی کو تباہی سے بچانے کا نقش

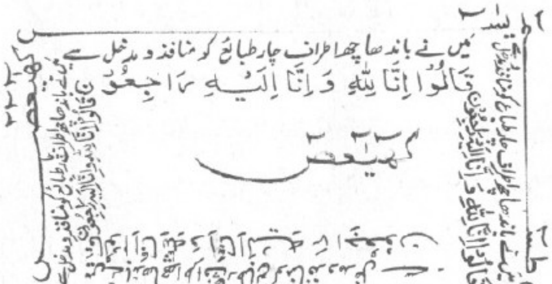

نقش برائے محبت

۸	۱۲	۲۴	۶	۵
۷	۱	۲۵	۱۹	۱۲
۲	۱۲	۱۸	۴	۲۱
۲	۲۳	۱۶	۱۵	۱
۱۱	۱۰	۴	۲۲	۱۷

برائے حفاظت کھیتی

دُعائے محبّت

اِس دُعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ یا کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دیں تو بہت بڑا اثر کرے گی۔ دُعا نیچے درج ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

یعنی پہلے سورہ الحمد پھر سور ہائے معوذتین اس کے بعد آیۃ الکرسی اور سورہ حشر کی آخری آیت پڑھ کر ذیل کی دُعا پڑھیں۔ اور کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلائیں انشاء اللہ تعالیٰ ہو گا۔

دُعا:۔ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاِنَّ اللّٰهِ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَمِنْ آيَاتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ اَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُوْنَ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ

تَهْتَدُوْنَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِنْهُ مَوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِیْ اِذْ تَمْشِیْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَكْفُلُهٗ فَرَجَعْنَاكَ اِلٰى اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنْ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُوْنًا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥

ایضاً محبت :۔ یہ دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا تُكَلِّمُ الْيَوْمِ اخْتِمْ بِقُوَّةِ اللّٰهِ عَلٰى اَفْوَاهِكَ تَهْتَدِیْ الْعُلَمَا مَقِيْتْ هَذَا الٰهُ كَيْنَاح الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنَ لِمَنْ اَسْمَعَهُمْ مِنْ كُلِّ اٰيَةٍ وَاخْتَمْ بِاللّٰهِ قَلْبَ وَفُؤَادِ مَطْلُوْبِ فلاں (اس کا نام لکھیں) وَاَحْرُسْ فِیْ قَلْبِ كَمَا قُلْتَ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِیْ اِذْ تَمْشِیْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَكْفُلُهٗ فَرَجَعْنَاكَ اِلٰى اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنْ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُوْنًا سَرِيْعًا جَدًّا شَدِيْدًا الْمُسْتَعِيْن <u>۱۱۱ک کے ۱۱۱ ۸ ۹۲۲۲</u> <u>۹ک ۱</u> العجل ال ہ معینے ماعولہ مسح قلل متلیسا نعما مستحیقا باطیموسا یاشفیق یاجالینوس یا لبوس یا مُبین مثا یا مشلیکیثلیا معطا کفت یا قیفوثون یا محال بن یا شیا تام یاشق لع یا مستطع <u>۳۔۲۲۲۹۸ ط ۷ م ۱ ط ۲۱۲ ط ۲۱۱۲</u> مطیع ومعل الفقہ والوشا ہو الا <u>کاس الساعۃ</u>

برائے دوستی :۔ ذیل کی دُعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے :۔

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذَالِكَ يُوْحِيْ اِلَيْكَ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ نا لیعطالیحا سماء طح یا اسلاتی یا حمطا طح یا ها لیح یا صدیح یا ابراہیح یا ر هنا صلصا لیح یا کفالیح اهاهاهاهاه عار فاعارق ماع ماط ماط امات صحیح قراتی

برائے محبت :۔ روایت میں مذکور ہوا ہے۔ کہ جو شخص ذیل کی دعا کو لکھے اور اپنے پاس رکھے یا مٹھائی وغیرہ پہ دم کر کے جس آدمی کو بھی کھلائے گا۔ یا لکھ کر اپنے بازو پہ باندھیگا تو لوگ اس سے محبت کریں گے اور وہ اُن میں ہر دلعزیز اور باوقار ہو گا۔ امیروں۔ وزیروں اور بادشاہوں کے نزدیک اس کی عزت ہو گی۔ یہ دُعا دنیا اور آخرت کے جملہ امور میں اثر رکھتی ہے۔ دُعا یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اِذْ تَمْشِيْ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنَاكَ اِلٰى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُوْنًا وَزُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَالِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰهَا رقومها فِيْ ضَلٰلٍ

مُّبِيْنٍ اِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فَقَالَ اِنِّيْ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ هُوَ الَّذِيْ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ كَانَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ كَانَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْبِكِ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ وَقَالَتْ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فِيْهَا قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰهَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَادَيْتُمْ مِّنْهُ مَوَدَّةً وَّرَحْمَةً وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ وَّاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا حَبِيْبَ الْمُحِبِّيْنَ حَبِّبْ مُحِبَّتِيْ قَلْبِ فلاں بن فلاں (مطلوب کے باپ کا نام) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا مُفَتِّحُ (تین مرتبہ) پھر کہیں يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِحَقِّ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ (چھ مرتبہ) يَا عَالِمَ الْغَيْبِ (چار مرتبہ) يَا اَللّٰهُ (پانچ مرتبہ)۔ پھر کہیں يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دُعَائِيْ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ نُوْحٍ نَجِيِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلِيٌّ وَّلِيُّ اللّٰهِ۔ اس کے بعد ان اعداد کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ ۱۱۹۱۸۱۳ ۔ ۱۱۱ ۔ ۲۲۶ ۔ ۸۸۹۸۸۹۶ ۔ ۸۸ ۸۱۱

زوجہ اور شوہر کے درمیان صلح کے لئے

میاں اور بیوی کے درمیان صلح کے لئے ذیل کے کلام کو دو کاغذوں پر لکھ کر ان کے سرہانوں کے درمیان دبا دے۔ جو وہ اپنے سروں کے نیچے رکھتے ہوں۔ اس کے بعد اُن میں ہرگز کوئی کشیدگی باقی نہیں رہے گی۔ بلکہ باہمی محبت روز بروز بڑھے گی۔ کلام یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلُ اللّٰہِ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً (فلاں بن فلاں، نام مطلوب و اس کے باپ کا نام۔) صَالِحًا دَائِمًا عَلٰی مَحَبَّتِ (فلاں بنت فلانہ) طالب اور اس کی ماں کا نام) کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا بَیْنَ یُوْسُفَ وَزَلِیْخَا وَبَیْنَ مُوْسٰی وَصَفُوْرَاءَ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ وَخَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی وَبَیْنَ عَلِیٍّ وَفَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ وَاَصْلِحْ بَیْنَھُمَا اِصْلَاحًا فِیْہِ اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا

ایضاً دیگر:۔ اگر دو آدمیوں میں دشمنی ہو۔ ان دو آیتوں کو کاغذ پر لکھ کر وہ دونو آدمی جو باہم دوستی کے طلبگار ہوں۔ اور آپس میں دشمنی کے خواہشمند نہ ہوں تو وہ یہ تحریر شدہ کاغذ مذکورہ بالا اپنے پاس رکھیں مقصد مطلوبہ حاصل ہو گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:۔ وَتِلْکَ حُجَّتُنَآ اٰتَیْنٰھَآ اِبْرٰھِیْمَ عَلٰی قَوْمِہٖ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّکَ حَکِیْمٌ

عَلِیْمٌ ۝ وَوَھَبْنَا لَہٗٓ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ کُلًّا ھَدَیْنَا وَنُوْحًا ھَدَیْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّیَّتِہٖ دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ وَاَیُّوْبَ وَیُوْسُفَ وَمُوْسٰی وَھٰرُوْنَ وَکَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَزَکَرِیَّا وَیَحْیٰی وَعِیْسٰی وَاِلْیَاسَ کُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ وَاِسْمٰعِیْلَ وَالْیَسَعَ وَیُوْنُسَ وَلُوْطًا وَکُلًّا فَضَّلْنَا عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَمِنْ اٰبَآئِھِمْ وَذُرِّیّٰتِھِمْ وَاِخْوَانِھِمْ وَاجْتَبَیْنٰھُمْ وَھَدَیْنٰھُمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ ذٰلِکَ ھُدَی اللّٰہِ یَھْدِیْ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ کَذٰلِکَ یَھْتَدِیْ فلاں بن فلاں بِمُحَبَّتِ فلاں بن فلانہ (دونوں کے اور ان کے باپ یا ماں کے نام)

ایضاً دیگر:۔ جب میاں بیوی کے درمیان صلح و صفائی پیدا کرنے کا خیال ہو تو اس تعویذ کی دو نقلیں کر کے ایک میاں کو دیں اور ایک بیوی کو دیں۔ وہ یہ تعویذ اپنے پاس رکھیں تاکہ ان دونوں میں صلح و صفائی ہو جائے۔ تعویذ یہ ہے:۔

ص ص ص م م م م م م م م م م م م م تخم ۷ اوکلاہ ووودو وووہ س س س س س س وماہ

ایضاً:۔ میاں بیوی میں الفت و محبت پیدا کرنے کے لئے گلاب مشک اور زعفران سے ذیل کا کلام لکھ کر اور اسے دھو کر بیوی میاں کو ناشتہ میں کھلائے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِیْہِ فَجَعَلْنٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا۔ اس کے بعد لکھے یا زبان سے کہے۔ کَذٰلِکَ یَبْتَلِیْ فلاں لِمُحَبَّتِ فُلانہ۔ انشاء اللہ اُن دونوں میں محبت ہو گی۔

ایضاً للمحب:۔ روٹی کے ٹکڑے پر ذیل کا کلام طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر جو آدمی

اپنے مخالف کو کھلائے گا۔ تو اس کے دل میں کھلانے والے کے لئے محبت پیدا ہو گی۔ کلام یہ ہے :۔ وَالتِّیۡنِ وَالزَّیۡتُوۡنِ ۙ وَطُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ۙ وَھٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۙ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ۫ ثُمَّ رَدَدۡنٰہُ اَسۡفَلَ سَافِلِیۡنَ ۙ اور اس کے آگے لکھے یا لکھنے والا زبانی پڑھے۔ ثُمَّ رَدَدۡنٰہُ فلاں (نام لے) اَسۡفَلَ سَافِلِیۡنَ فِیۡ مَحَبَّتِہٖ فلاں بن فلانہ انشاءاللہ اُن میں الفت و محبت پیدا ہو گی۔

برائے محبّت :۔ یہ عمل شیخ زین الدّین رحمہ سے حاصل ہوا۔ اور وہ اس طرح ہے کہ جب کوئی شخص کسی کو تسخیر کرنا چاہیئے۔ تو صاحبِ عمل وضو کر کے دو رکعت نماز یوں پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں سورہ الحمد کے بعد سات مرتبہ یہ کلام پڑھے :۔ عَسَی اللّٰہُ اَنۡ یَّجۡعَلَ بَیۡنَکُمۡ وَبَیۡنَ الَّذِیۡنَ عَادَیۡتُمۡ مِّنۡہُمۡ مَّوَدَّۃً ؕ وَاللّٰہُ قَدِیۡرٌ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ دو رکعت نماز ختم کرنے کے بعد ستّر مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ لَیِّنۡ قَلۡبَ فلاں بن فلاں کَمَا لَیَّنۡتَ الۡحَدِیۡدَ لِدَاوٗدَ ؑ

برائے محبّت :۔ مٹی کے تین ڈھیلے لیکر اُن پر ذیل کی آیت پڑھے۔ مُحبّت پیدا ہو گی بلکہ زیادہ بڑھے گی۔ آیت یہ ہے۔ اَتَوَکَّؤُا عَلَیۡہَا وَاَھُشُّ بِہَا عَلٰی غَنَمِیۡ وَلِیَ فِیۡہَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰی۔

ایضاً :۔ وضو کر کے ایک ہی نشست میں تین ہزار مرتبہ ذیل کے کلام کو پڑھیں :۔ یَا حَبِیۡبُ الۡمُدَبِّرِیۡنَ حَبِّبۡتُ مُحَبَّتِیۡ عَلٰی قَلۡبِ فلاں بن فلانہ۔ اور نیچے دیئے ہوئے اسم کو لکھ کر موم سفید میں لپیٹ کر پانی کے گھڑے میں ڈال دے۔ مطلوب بے قرار ہو گا۔ لفظ یہ ہے :۔ بططش ٥

ایضاً :۔ ذیل کی آیات کو گلاب۔ مُشک اور زعفران سے کاغذ پر لکھ کر سرہانے کے نیچے

رکھیں اور دوسرے کاغذ پر یہی آیات لکھ کر بطور تعویذ بازو پر باندھیں۔ جو بھی دیکھے گا۔ آپ کی محبت میں بے قرار ہو گا۔ وہ آیات یہ ہیں :۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَنۡدَادًا یُّحِبُّوۡنَہُمۡ کَحُبِّ اللّٰہِ ؕ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ؕ وَلَوۡ یَرَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ یَرَوۡنَ الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیۡعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعَذَابِ وَاَشَدُّ قَہۡرًا فَسَیَکۡفِیۡکَہُمُ اللّٰہُ ۚ وَہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ؕ وَاِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ اَللّٰھُمَّ اَلِّفۡ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَ مَطۡلُوۡبِیۡ کَمَا اَلَّفۡتَ اِسۡرَائِیۡلَ وَیُوۡسُفَ وَاِمۡرَاَتِہٖ الۡاٰنَ تُرَاوِدُ فَتٰىہَا عَنۡ نَّفۡسِہٖ اَصۡحَابُ الۡیَمِیۡنِ ھُوَ اللّٰہُ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ھُوَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُہَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ھُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ سَلٰمٌ ۟ۛ ھِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلۡقَہٗ ؕ قَالَ مَنۡ یُّحۡیِ الۡعِظَامَ وَھِیَ رَمِیۡمٌ قَدۡ شَغَفَہَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىہَا فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیۡنَ

ایضاً :۔ محبت کے لئے اس دُعا کو لکھ کر سبز ریشم کے کپڑے کے درمیان سی کر اپنے بازو پر باندھیں اس کی صحت کی سند سیّد ابن طاؤسؒ کی کتاب مھج الدّعوات پر مُنتہی ہوتی ہے اور دُعا یہ ہے :۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ بِاِسۡمِکَ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا نُوۡرُ یَا صَمَدُ یَا مَنۡ مَّلَئَتۡ اَرۡکَانَہُ السَّمٰوٰتِ وَاَسۡئَلُکَ

أَنْ تُسَخِّرَ لِي قَلْبَ فلاں بن فلاں كَمَا سَخَّرْتَ الْحَيَّةَ لِمُوسٰى وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي
قَلْبَهُ كَمَا سَخَّرْتَ سُلَيْمَانَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ وَ
أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي وَتُلَيِّنَ لِي قَلْبَهُ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيدَ لِدَاوُدَ وَأَسْأَلُكَ
أَنْ تُذَلِّلَ لِي قَلْبَهُ كَمَا ذَلَّلْتَ نُورَ الْقَمَرِ لِنُورِ الشَّمْسِ يَا اللّٰهُ هُوَ عَبْدُكَ وَابْنُ
أَمَتِكَ أَخَذْتَهُ بِقُدْسِهِ وَبِنَاصِيَتِهَا فَسَخِّرْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتِي هٰذِهٖ وَ
مَا أُرِيدُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وصلّى اللّٰه على محمّد وآله الطاهرين۔

مخالفوں کی زبان بندی کے لئے دُعائیں:۔ صحیح الخبر راویوں نے یہ روایت کی ہے۔ کہ اس عظیم دُعا کے خواص بہت ہیں۔ مگر اُن میں سے چند ایک مختصر طور پر یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ کہ جو بھی آدمی اس دُعا کو پڑھے۔ دُنیا کی کوئی بھی چیز اسے نقصان نہیں دے سکے گی۔ جلنے۔ ڈوبنے۔ مکان کے نیچے دبنے سے وہ شخص انشاءاللّٰہ محفوظ رہے گا۔ زہر اس پر اثر نہیں کرے گی۔ وہ مریض جس کی بیماری کو طبیبوں نے لاعلاج قرار دے دیا ہو۔ اگر ذیل کی دُعا کو کاغذ پر لکھ کر موم میں لپیٹ لیں۔ اور پانی سے بھرے ہوئے گھڑے میں اس تعویذ کو ڈال دیں۔ اور اس تعویذ کو دوسرے کاغذ پہ لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔ بعد میں وہ گھڑے والا پانی پلاتے رہیں۔ انشاءاللّٰہ مریض جلدی شفا پائے گا۔ اگر کسی شخص کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اس دُعا کو کاغذ پہ لکھ کر اور اسے موم میں لپیٹ کر پانی سے بھرے ہوئے برتن میں مہینے کی پہلی جمعرات کے دن ڈال دیں۔ اور میاں بیوی دونوں اُس دن بہ نیت حصول اولاد روزہ رکھیں۔ اور اس برتن سے پانی لے کر روزہ افطار کریں۔ جس میں تعویذ ڈالا گیا تھا۔ تو خداوند تعالےٰ انہیں نعمت اولاد سے سرفراز فرمائے گا۔ اگر اُسے کسی دشمن کا خوف ہے۔ تو اس دُعا کی برکت سے وہ بفضلہٖ امان میں رہے گا۔ اگر اس کی زندگی کے دن نہایت تلخی سے گذر رہے ہوں۔ تو اُسے خوشنودی حاصل ہوگی۔ اگر

اس کا مخالف فساد پر آمادہ ہوگا۔ تو اُس سے صلح کرلے گا۔ اگر کوئی شخص نماز کی ادائیگی میں کاہل ہوگا۔ تو اس دُعا کے فیض سے نماز کی طرف رغبت کریگا۔ اگر کسی کا بخت بندش میں ہے۔ تو انشاءاللّٰہ اس تعویذ کو پاس رکھنے سے اُس میں کشادگی ہوگی۔ جنگ کے میدان میں اگر اُس دُعا کو لکھ کر لشکر کے پرچم کے ساتھ باندھ دیا جاوے۔ تو لشکر فتح و نصرت کے ساتھ واپس لوٹے گا۔ اس دعا کے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے خواص بہت ہیں۔ اس دُعا کو اپنے پاس رکھنے والا شخص ناگہانی آفتوں۔ جنّ بھوت جیسی بلاؤں۔ برائی بیان کرنے والوں کی بدگوئی۔ ساحروں اور کاہنوں کے شر۔ ہر درندے۔ چرندے اور پرندے کی تکلیف۔ جان لیوا بیماریوں مثل قولنج۔ سرسام۔ جھولا۔ یرقان۔ سر۔ کان۔ آنکھ۔ سینہ۔ پیٹ کمر۔ پہلو غرضیکہ ساتوں اعضاءِ جسم کے دردوں کی تکلیفوں سے بفضل خدا محفوظ رہے گا۔ قید سے رہائی اور وضع حمل میں آسانی ہوگی۔ دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ أَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْخَفِيَّاتِ يَا قَاضِيَ
الْحَاجَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا سَامِعَ الْمُنَاجَاتِ يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ اَللّٰهُمَّ
أَحْيِنِي سَعِيدًا وَأَمِتْنِي سَعِيدًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ السُّعَدَاءِ اغْفِرْ لِي سَيِّئَاتِي
يَا عَظِيمُ بِعَظَمَتِكَ يَا كَرِيمُ بِكَرَمِكَ يَا جَوَادُ بِجُودِكَ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا
رَحِيمُ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا شَكُورُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَإِلَيْكَ أَسْلَمْتُ
نَفْسِي وَإِلَيْكَ فَوَّضْتُ أَمْرِي وَإِلَيْكَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِي فَاحْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ
مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ تَحْتِي وَمِنْ فَوْقِي وَمَا قِبَلِي
وَادْفَعْ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ الطَّاہِرِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ
وَالْجَاتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَۃً وَّرَھْبَۃً لَامَلْجَأَ وَلَامَنْجٰی اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ
بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِرُسُلِکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ اَحْفِظْنِیْ عَنْ جَمِیْعِ اٰفَاتِ
الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ سُبْحَانَکَ لَاعِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ
الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ وَذَاالنُّوْنِ اِذْ ذَّھَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْہِ
فَنَادٰی فِی الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ احْفِظْ
صَاحِبَ ھٰذَا الدُّعَاءِ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاءِ وَالْعِلَلِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْوَجْعِ وَمِنْ
شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِیِّ اللّٰہِ
وَبِحَقِّ نُوْحٍ نَّبِیِّ اللّٰہِ وَبِحَقِّ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ عِیْسٰی
رُوْحِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِ اللّٰہِؐ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اس کے بعد ذیل کا نقش تحریر کرکے اپنے پاس رکھیں جو بدزبان مخالف کی بدگوئی سے محفوظ رہے گا۔ نقش یہ ہے:۔ ماع وھ ممہ حہ سہ مصو سعوہ حح ملہ لمہ ۹۹ ☒ سہ ٣ ر

ایضاً دیگر:۔ روایت میں مذکور ہوا۔ کہ ذیل کی دُعا کو جو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تو اس کے خلاف بُرا کہنے والوں اور دشمنوں کی زبانیں بند رہیں گی۔ اگر وہ ہزاروں دشمنوں میں گھرا ہوگا۔ تو کوئی بھی اُس پر فتحیاب نہ ہوگا۔ یہ دُعا پاس رکھنے والا تلوار اور نیزہ کے زخم سے محفوظ رہیگا۔ اور کوئی بھی شخص اس کے حق میں برائی نہ کرسکے گا اس دُعا کے فضائل بے شمار ہیں۔ لہٰذا یہاں مختصراً تحریر کئے گئے ہیں۔ کیونکہ اس سے زیادہ لکھنے کی اس کتاب میں گنجائش نہیں۔ اس لئے اصل دُعا درج کی جاتی ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خصمان

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ زمین سے تا آسمان لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ آسمان سے تا عرش لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عرش سے تا کرسی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کرسی سے تا لوح لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ میں نے زبان باندھی تمام بُرا کہنے والوں۔ دشمنوں۔ گلہ کرنے والوں حسد کرنے والوں۔ دشمن سیاہ۔ روئے زمین کے دشمنوں کی میں نے باندھی زبان سفید کی۔ اور چھیاسٹھ رگ بنی آدم کی۔ حوّا کی بیٹیوں کی اس ہیکل رکھنے والے کے حق میں بحقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں نے مُہر کردی بحقِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ میں نے باندھی بحقِ ایک لاکھ چوبیس ہزار اَنْبِیَا عَلَیْہِمُ السَّلَام کے جن کا اوّل آدمؑ اور اُن کے آخر محمدؐ ہیں۔ میں نے باندھی زبان بحق چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ آیات کلام اللہ مجید بار الٰہا بار خدایا میں نے زبان باندھی تمام دشمنوں کی دشمن سفید۔ دشمن سیاہ۔ دشمن زرد دشمن سُرخ کی تمام بنی آدم میں سے دشمنوں کی اوّلین سے آخرین تک کی بحقِ توریت موسٰیؑ اور انجیل عیسٰیؑ اور زبور داؤدؑ اور صحفِ ابراہیمؑ اور فرقان محمدؐ مصطفٰیؐ میں نے زبان باندھی بحقِ ایک سو چودہ سورہ کلام اللہ کے میں نے بحقِ اٹھائیس حروف تہجی ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ع غ ف ق ك ل م ن و ھ لا ی ھ ک ة ب و س ع ھ ء = میں نے زبان باندھی بحقِ بارہ مہینے بحق تیس دن اور رات مہینے کے۔ ہفتہ اور سات دن دن اور رات کے۔ چوبیس ساعتوں کے اور بحقِ بارہ برجوں حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی۔ دلو اور حوت کے میں نے باندھی زبان بحقِ سات ستاروں زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد اور قمر کے میں نے زبان باندھی بحقِ عرش۔ کرسی۔ لوح۔ قلم۔ صراط۔ میزان۔ بہشت اور دوزخ کے میں نے زبان باندھی بحقِ کعبہ۔ زمزم۔ حرم کے رکنوں۔ مروہ صفا۔ منیٰ۔ کوہ ابوقبیس مدینہ۔ کربلا۔ نجف۔ سامرہ اور کاظمین کے اور بحقِ خاتم سلیمان

بن داؤدؑ میں نے زبان باندھی بحق عظیم ناموں۔ قدیم ناموں کے اور میں نے باندھی زبان تمام اولین اور آخرین کی بحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ وَبِحَقِّ اَھْلِبَیْتِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَعَلٰی سَمْعِھِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ وَّلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ عَقَدْتُ لِسَانَ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا بِدُوْسَتِیْ ھٰذَا اِلَاسْمَآءِ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ٥

آیات قرآنی کے خواص:۔ ذیل کی آیات کے خواص بہت صحیح روایات میں اس طرح مذکور ہوئے ہیں کہ حضرت پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ اسم اعظم باری تعالےٰ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھو میں پوشیدہ ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں پانچ مقامات پر اس کا یوں ذکر فرمایا ہے۔

پہلے مقام پر آیۃ الکرسی میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ٥ دوسرے مقام پر سورہ نساء میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا ٥ تیسرے مقام پر سورہ طٰہٰ میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ٥ چوتھے مقام پر سورہ نمل میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ٥ پانچویں مقام پر سورہ تغابن میں اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ٥ حضور صلعم نے فرمایا ہے۔ جو شخص ان پانچ آیتوں کی تلاوت کرے یا انہیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو یہ عظیم اثر رکھتی ہیں۔ خاص کر جب کوئی شخص امیروں اور بادشاہوں کی بارگاہوں میں حاضر ہو رہا ہو۔

برائے زبان بندی:۔ اگر کوئی شخص چاہئے کہ اپنے مخالف آدمی کی زبان باندھے۔ تو اُسے یہ کرنا چاہئے۔ کہ اپنے اُس مخالف آدمی کی شکل کھینچے۔ اور اُس پر اُس آدمی اور اس کی ماں کا نام لکھے اور ذیل کی آیت کاغذ پہ لکھ کر اُس کاغذ میں جس پر مخالف کی شکل کھینچی ہے لپیٹ کر اُس پرندے کے منہ میں رکھے۔ جس کو چوہے مار کہتے ہیں اور اُس کے مُنہ کو سی کر اُسے پھر آزاد کر دے۔ اس کے بعد وہ مخالف کبھی بول نہیں سکے گا۔ آیت یہ ہے:۔ اِنْ تُبْدُوْا خَیْرًا اَوْ تُخْفُوْہُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ عَفُوًّا قَدِیْرًا ٥

ایضاً دیگر:۔ اِن آیتوں کو گلاب اور زعفران سے زبان بندی کے لئے لکھے۔ جس آدمی کے متعلق لکھنا ہو اس آدمی اور اس کی ماں کا نام بھی۔ اس کاغذ پر لکھے۔ اور اس کاغذ کو اپنے پاس رکھے۔ تو مخالف کی زبان بولنے سے بند ہو جائے گی۔ آیتیں یہ ہیں:۔ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمَا ادْخُلُوْا عَلَیْھِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ فَاِنَّکُمْ غَالِبُوْنَ وَعَلَی اللّٰہِ فَتَوَکَّلُوْا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ٥

ایضاً:۔ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ کو اس طرح شیر کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ جو شخص آپ کو دیکھے گا۔ آپ سے خائف ہو جائیگا۔ سالم سورہ کی تحریر اس طرح ہو: قلھو اللّٰھا حد اللّٰھا الصّمد لمیلد ولمیولد ولمیکن لھکفوا احد ٥

برائے بندش شہوت:۔ سورہ نساء کی اس آیتہ کو لکھیں۔ اور ایک مٹی کا پُتلا بنا کر یہ آیت اس میں رکھیں۔ اور اُس پتلے کو کفن سے کاٹے ہوئے کپڑے میں لپیٹیں۔ جو کفن سے بچ رہا ہو۔ اور کسی پرانے قبرستان میں اس پتلے کو دفن کر دیں اس کے بعد وہ آدمی جس کے لئے یہ عمل کیا گیا ہے۔ عورتوں کی صحبت پر قادر نہ ہو سکے گا۔ اور وہ آیات یہ ہیں:۔ حُرِّمَتْ عَلَیْکُمْ اُمَّھٰتُکُمْ وَبَنٰتُکُمْ وَاَخَوٰتُکُمْ وَعَمّٰتُکُمْ وَخٰلٰتُکُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّھٰتُکُمُ الّٰتِیْٓ اَرْضَعْنَکُمْ وَاَخَوٰتُکُمْ مِّنَ الرَّضَاعَۃِ وَاُمَّھٰتُ نِسَآئِکُمْ

وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

برائے محبت:۔ ذیل کی آیت کو سیاہی کے بغیر قلم سے حلوے پر لکھیں۔ اور اُن لوگوں میں وہ حلوہ تقسیم کر دیں جن میں باہمی دشمنی ہے تو ان سب کے درمیان سے عناد اور دشمنی مٹ جائیگی اور ایک دوسرے کے دوست بن جائیں گے۔ اگر کھجوروں یا کسی اور کھانے کی چیز پر یہ آیتیں لکھیں۔ تو وہ بھی اسی طرح اثر کریں گی۔ اور وہ آیتہ یہ ہے:۔ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا اِلٰى مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

برائے حفاظت:۔ شیخ طوسیؒ اور دوسرے راویوں نے حضرت امام زین العابدینؑ سے روایت کی ہے۔ کہ جو شخص اس دُعا کو پڑھتا رہے تو آپ فرماتے ہیں کہ پھر مجھے پرواہ نہیں رہتی۔ کہ اگر تمام جن اور انسان اس کے خلاف جمع ہو جائیں تو اُسے تِل بھر نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور وہ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمَا قِبَلِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

چہل کلید کی دُعا کے بیان میں (دعائے چہل کلید (چالیس کُنجیاں) جناب فضہؑ سے

روایت ہے۔ وہ فرماتی ہیں۔ کہ جمعہ کا دِن تھا۔ مَیں نے دیکھا کہ جناب زہرؑا نے پانی کا ایک برتن ہاتھ میں لیا ہوا ہے۔ اور انھوں نے کچھ پڑھا اور اُس پانی پر دم کیا۔ مَیں نے عرض کیا۔ کہ اے آقا زادی آپ پر میری جان فدا ہو۔ یہ تو فرمائیں۔ کہ اس دُعا کے پڑھنے اور پانی پر دم کرنے کا کیا سبب ہے۔ تو آپ نے دُعا ختم ہونے کے بعد فرمایا۔ کہ یہ دُعا چہل کلید ہے جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور پاکیزہ پانی پر اس دُعا کو پڑھ کر دم کرے۔ وہ پانی جس آدمی کو بھی پلایا جائے گا۔ اس کا پچاس سال سے بند ہوا بخت بھی کھل جائے گا۔ اگر میاں بیوی کے درمیان محبت نہ ہو تو اس پانی کو اُنہیں پلانے سے ان کی باہمی محبت کا کمال حضرت یوسفؑ اور زلیخا کی محبت کو پہنچے گا۔ یا کسی مٹھائی وغیرہ پر دم کر کے کھلایا جائے تو یہی اثر ہوگا۔ اِس پڑھے ہوئے پانی میں عرق گلاب اور مصری حل کر کے شربت بنا کر ایسے آدمی کو پلائے اور اس دُعا کے پڑھے ہوئے پانی سے غسل کرائے۔ جو بستہ ہو۔ اللہ تعالےٰ کی مہربانی سے وہ شربت پی کر اور غسل کر کے فوراً کُھل جائے گا۔ اگر کسی کو حاکم یا بادشاہ کے دربار میں جانا ہو۔ تو عرق یا عطر گلاب پر اس دُعا کو پڑھ کر دم کرے اور وہ عطر اپنے چہرے پر مل کر دربار میں جائے۔ تو حاکم یا بادشاہ اس کی عزت میں اضافہ کر دیگا۔ اگر پانی پر یہ دُعا پڑھ کر جو شخص اس پانی سے غسل کر لیگا۔ تو خداوند تعالےٰ اسے تمام بلاؤں اور مخلوق کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ بلکہ اپنی امان میں لے لیگا۔ وہ دعائے چہل کلید یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کلید اوّل:۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا کلید دوم سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ (کلید سوم) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (چہارم) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ پنجم:۔

ذٰلِكَ حُجَّتُنَا اٰتَیْنَاهَا اِبْرَاهِیْمَ عَلٰی قَوْمِهٖ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّكَ
حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ (۱۰)
اِلَّا خَسَارًا قُلْنَا یَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا
فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ (۱۱) فَنَادٰی فِی الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (۱۲) وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ (۱۳) وَاُلْقِیَ
السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنَ (۱۴) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا
یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ بَیِّنْهَا بَیْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا
وَبَیْنَ یُوْسُفَ وَزَلِیْخَا وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلِیِّ الْمُرْتَضٰی وَبِحَقِّ مُحَمَّدِنِ
الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَبِحَقِّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ
یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْهَانُ یَا سُبْحَانُ یَا رِضْوَانُ یَا رَحْمَانُ یَا
غُفْرَانُ یَا سُلْطَانُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ
وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ
اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ قُلْ كَفٰی
بِاللّٰهِ شَهِیْدًا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ قُلْ اَرَاَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ
اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ

قُلْ اَرَاَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ قُلْنَا یَا
نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ قُلْ یَا اَیُّهَا
الْكَافِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ قُلْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِیْنَ قُلْ سِیْرُوْا فِی
الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنَ الْمُكَذِّبِیْنَ قُلْ مَنْ یَّكْلَؤُ
كُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا قُلْ اِنَّمَا
اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی
عَمَّا یُشْرِكُوْنَ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ ۝

دُعائے مرجانہ:۔ جب اللہ کے بندوں میں سے کوئی آدمی صحیح نیت کے ساتھ اس دُعا کو پڑھے یا اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو اس کی اپنی زوجہ حلال کو اس سے اس قدر محبت ہو جائے۔ کہ اگر ایک لحظہ اس کو نہ دیکھے تو بے قرار ہو جائے۔ جس آدمی کے پاس یہ دُعا موجود ہو گی۔ کوئی شخص اس پر غالب نہیں ہو سکے گا۔ اور نہ اس کے خلاف کوئی برائی کر سکے گا اس دُعا کو اپنے پاس رکھنے والا شخص۔ انسان۔ جن۔ دیو۔ پری۔ شیطانوں کے شر سے محفوظ رہیگا۔ اِس دُعا کے فضائل بہت ہیں۔ مگر اُن کو یہاں مختصراً پیش کیا گیا ہے دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْشَرُ خَلْقِكَ وَاُنْسِ مِنْ نَسْلِیْتِهِمْ
یَا مَرْجَانَ یَا مَرْجَانَ یَا مَرْجَانَ یَا مَنْشُوْشُ یَا دَوْمَانَ یَا مَنْ كَادَ یَا مَنْ
هُوْشَ یَا مَنْ سَقُوْنُ یَا مَنْ بَرْقَاحِ یَا كَرْمَاحِ یَا كَرْقُوْنَ یَا بَرْخُوْنَ یَا
رَشْوَانَ یَا مَكْنُوْنَ یَا جُوْجَهَانِ یَا مَرْزُقَنَ یَا حَرْمَانِ یَا مَرَاقِ یَا مَرْدُوْنَ
یَا دَرْمَانِ یَا مَرْجَانِ یَا مَرْجَانِ وَهُوَ الَّذِیْ صَلَحَ اَبَاهُ وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا

بَرْہَنَخَا وَخَہْرًا مَحْجُوْرًا اَوْ یَا اَمْرَقَانِ یَا کَرْغَانِ یَا مَرْمُوْنِ یَا لِسَانِ یَا فَرْمَانِ
یَا جَرْمَانِ یَا حَرْمَان مَرْمَانِ یَا سَوَاشَانِ یَا سُوْمَانِ یَا حَیْرَانِ یَا ذَا الْخَاسِ یَا دَرْمَانِ یَا دَرْیُوْن
یَا ثَبَاتِ یَا زَہْرَاشَانِ یَا دَرْمَاقَاتِ یَا بَنُوْس یَا قُدُّوْس یَا مَنْ وَ تَوَکَّلَ وَ
مُوَکِّلُ عَلَی الْعَرْشِ الرَّحْمَان فَاسْئَلْ بِہٖ خَبِیْرًا اَوْ یَا انْتصرانِ یَا فَرْدَان
یَا مَوْلَانْ پھر اس آیۃ کو زبانی کہے قَالُوْا اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ وَرَحْمَتُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہٗ عَلَیْکُمْ اَہْلَ الْبَیْتِ اِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

ایضًا:- انسؓ سے منقول ہے۔ کہ حجاج ابن یوسف میرے قتل کا ارادہ رکھتا تھا۔ مجھے طلب کیا۔ مگر میں اُسے نہ مل سکا۔ آخر کار وہ میرے قتل کا باعث نہ بن سکا۔ وہ میرے سامنے آیا اور میری تعظیم کی۔ اہل مجلس میں سے ایک شخص نے جس کا نام اباحمزہ تھا۔ مجھ سے پوچھا کہ میں دیکھ رہا تھا۔ کہ تو اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا تھا۔ کیا تو وہ اُس وقت کچھ پڑھ رہا تھا۔ میں نے اُسے جواب دیا۔ کہ جناب رسول خدا صلعم نے مجھے دُعائے قائمی تعلیم فرمائی تھی۔ میں اس وقت وُہی دُعا پڑھ رہا تھا۔ تونے دیکھا۔ کہ جب میں دربار میں پہنچا۔ تو حجاج میرے پاس آیا اور اس نے میری تعظیم کی۔ اور کھڑا ہو گیا۔ تمام لوگوں نے یہ بات سُنکر تعجب کیا۔ کیونکہ یہ سب کچھ اُسی دُعا کا اثر تھا۔ اور مجھے یقینِ کامل ہے کہ کسی ظالم کا ہاتھ مجھ تک نہیں پہنچ سکے گا۔ کیونکہ اُن کا شر مجھ سے کم تر ہے۔ اُن لوگوں نے یہ خبر حجاج کو دی حجاج نے اس دُعا کے متعلق مجھ سے التجا کی۔ اُس کے بیٹوں میں سے ہر ایک نے مجھے ایک ایک گھوڑا پیش کیا۔ اور میں نے انہیں یہ دُعا بتائی۔ انہوں نے اس دُعا کو پڑھا۔ اور اپنے اپنے مقصد کو حاصل کیا۔ اور وہ دُعا یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ مَا اَعْطَانِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَہْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا شَرِیْكَ

بِیْ شَیْئًا اَجِرْنِیْ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ عَلٰی عَبْدِہٖ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ

آیۃ الکرسی مغربی: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا لَمَائِیْلُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ بِرَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلَ یَا کَوَاکِیْلَ یَا تَنْکَفِیْلَ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلَ یَا حَرْبَائِیْلَ یَا نَائِیْلَ یَا تَمْہَائِیْلَ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَجِبْ یَا سَرْطِیْلَ یَا عِزْرَائِیْلَ یَا سَامَائِیْلَ یَا اَحْمَائِیْلَ یَا سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا رَبَّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلَ یَا حَقْلَائِیْلَ یَا طَوْطَائِیْلَ یَا مُوْطَائِیْلَ سَامِعًا بِحَقِّ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَجِبْ یَا بَرْتَائِیْلَ یَا تَرْتَائِیْلَ یَا ھَرْبَائِیْلَ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتَنَا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

دُعائے نادِ علی کبیر:- فتح مہمات کے لئے اس دُعا کا پڑھنا اثرِ عظیم رکھتا ہے دُعا یہ ہے:-

بسم الله الرحمن الرحیم صمدی من عندک مبادی و علیک مبادی و علیک معتمدی بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین بحق محمد العربی یا کریم تکن منی و الکریم یا کریم فی کرم کرمک یا کریم ناد علیا مظهر العجائب و الجلیل فی جلالک یا جلیل اجب یا جبرائیل سمیعا مطیعا بحق هذه الاسماء الاعظم الاکرام ان تقضی لنا حاجاتنا کلها هاء هاء هاء هو هو هو قل هو الله احد تجده عونا لک فی النوائب انما امره اذا اراد شیئا ان یقول له کن فیکون یا قاهر یا ذا البطش الشدید یا قاهر اجب یا عزرائیل سمیعا مطیعا بحق هذه الاسماء الاعظم الاعظم الاعظم الاکرم ان تقضی حاجاتنا کلها هاء هاء هاء هو هو هو و العز فی عزتک یا عزیز سلام قولا من رب الرحیم اجب یا اسمائیل بحق هذه الاسماء الاعظم الاعظم الاعظم ان تقضی لنا حاجاتنا کلها انت تعلم هو هو هو کل هم و غم سینجلی لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین یا من نظر السموات و الارض اجب یا عمرائیل سمیعا مطیعا بحق هذه الاسماء الاعظم الاکرم ان تقضی لنا حاجاتنا کلها هاء هاء هاء هو هو هو بحق یٰس و القرآن الحکیم یا عظیم بعظمتک یا عظیم بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی ادرکنی ایها المرتضی یا ولی الله یا قاهر العدو یا مظهر العجائب یا مرتضی علی بحق هذه الاسماء الاعظم الاعظم الاعظم الاکرم ان تقضی لنا حاجاتنا کلها هاء هاء هاء هو هو هو بحق ن و القلم و ما یسطرون احفظنا من آفات الدنیا و الآخرة انک علی کل شیء قدیر

یا غیاث المستغیثین اغثنی یا علی ادرکنی انا من شر اعدائک بری بری برحمتک یا ارحم الراحمین ہ

دُعائے طلب فرزند: کتاب منہاج میں مذکور ہے۔ کہ طلبِ اولاد کے لئے میاں بیوی اس دُعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ اور اسی دُعا کو کسی چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے لکھ کر اور اسے دُھو کر پئیں۔ اور اس کے بعد باہم مقاربت کریں۔ مگر اس کے لئے یہ شرط ضروری ہے۔ اوقات ہمبستری مکروہ ایام میں نہ ہوں۔ انشاء اللہ وہ عورت حاملہ ہو جائیگی۔ دُعا یہ ہے:- بسم الله الرحمن الرحیم ہ هو الذی خلقکم من نفس واحدة و جعل منها زوجها لیسکن الیها فلما تغشٰها حملت حملا خفیفا فمرت به فلما اثقلت دعوا الله ربهما لئن اتیتنا صالحا لنکونن من الشاکرین الم یک نطفة من منی یمنی ثم کان علقة فخلقنا العلقة فسوی و جعل منه الزوجین الذکر و الانثی الیس ذالک بقادر علی ان یحیی الموتی هنالک دعا زکریا ربه قال رب هب لی من لدنک ذریة طیبة انک سمیع الدعاء فنادته الملائکة و هو قائم یصلی فی المحراب ان الله یبشرک بیحیی مصدقا بکلمة من الله و سیدا و حصورا و نبیا من الصالحین قالت رب انی یکون لی غلام و لم یمسسنی بشر قال کذالک الله یفعل ما یشاء هو الذی خلقکم من تراب ثم من نطفة ثم یخرجکم طفلا ثم لتبلغوا اشدکم ثم لتکونوا شیوخا الله له ملک السموات و الارض یخلق ما یشاء و یهب لمن یشاء اناثا و یهب لمن یشاء الذکور او یزوجهم ذکرانا و اناثا

ایضاً دیگر:- جناب حضرت امیر المومنینؑ سے منقول ہے جو شخص ذیل کی دُعا کو کاغذ پر لکھے۔ اور اُس کاغذ کو موم میں لپیٹ کر پانی کے بھرے ہوئے برتن میں ڈال دے۔ میاں بیوی اس برتن سے پانی لے کر پیتے رہیں جمعہ کی رات کو ہمبستری کریں۔ تو خداوند تعالےٰ انہیں بیٹا عطا فرمائے گا۔ شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے یہ دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ تاکہ جملہ بلاؤں سے محفوظ رہیں۔ نیز اس دُعا کو چینی کے پلیٹ میں مشک اور زعفران سے لکھ کر اُسے پانی سے دھو کر وہ پانی جس بھی مریض کو پلائیں شفا پائے گا۔ گم شدہ اور غائب چیز یا انسان کے لئے پڑھیں۔ وہ جلدی واپس ہونگے۔ اگر وسعتِ رزق اور کاروبار کی کشائش کے لئے اِس دُعا کو پڑھیں۔ تو اثرِ عظیم رکھتی ہے۔ دُعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَيَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَيَا حَافِظَ كُلِّ مَحْفُوْظٍ وَيَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوْحٍ وَيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوْبٍ وَيَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ وَشَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا كَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَيَا اَللّٰهُ اجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَاقْذِفْ فِيْ قَلْبِيْ اَنْ لَا اَرْجُوْ اَحَدًا سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمَ الْاَمَدِ الْمُحْصِيْ بِلَا عَدَدٍ الْقَوِيِّ بِلَا مَدَدٍ الْعَزِيْزِ بِلَا وَلَدٍ الْمُنْجِزِ بِمَا وَعَدَ السَّيِّدِ السَّنَدِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا وَالْعِلَلِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَوْجَاعِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ الرِّيْحِ الْحَمْرَاءِ وَمِنْ شَرِّ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُعَظَّمَةِ الْمُكَرَّمَةِ

وَبِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ يَا تَمْخِيْثَا يَا شَمْخِيْثَا يَا مُوْشَطِيْشَا وَيَا كَيْهَجٍ وَيَا كَهْيَعَجٍ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اسْتَجِبْ بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِيِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرُّوْبِيِّيْنَ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ وَبِحَقِّ السَّفَرَةِ وَالْبَرَرَةِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ بِحَقِّ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

خواصِ آیاتِ قرآنی:- اِن آیات کے متعلق منقول ہے۔ کہ جو شخص اِن آیتوں کو سات ریحان کے پتوں پر اُس عورت کے لئے جسے حمل نہ ہوتا ہو لکھے۔ اور وہ عورت ایک ایک پتہ ہر پتہ نگلنے کے بعد ایک گھونٹ سرخ بالوں والی گائے کے دودھ کا بھی پیتی جائے۔ تین روز تک یہی عمل اس طرح کرے۔ تو انشاءاللہ وہ عورت ضرور حاملہ ہو جائے گی۔ آیات یہ ہیں:- وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝

ایضاً:- اِن کلموں کو حاملہ عورت کے لئے لکھ کر اسے بطور تعویذ بازو یا کمر میں باندھ دیں۔ تو اس کا حمل محفوظ رہیگا۔ اگر یہی تعویذ اس درخت پر باندھ دیں جو پھل نہ دیتا ہو تو اس کلام کی برکت سے میٹھا پھل دیگا۔ وہ کلمات یہ ہیں:-

علی علی علی علی علی علی لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ یہ یہ یہ یہ یہ یہ یہ ھو
ھوھو ھوھوھوھو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

ایضاً دیگر: ۔کتاب العابدین میں حصولِ پسر کے لئے اس طرح مذکور ہے کہ اگر تو چاہتا ہے۔ کہ خداوند تعالےٰ تجھے بیٹا عطا کرے تو سورہ حشر کی یہ آخری آیتیں کاغذ پر لکھیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ ط وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ٥ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ٥ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ٥ ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ط یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ٥ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ٥
اس کے بعد لکھیں۔ ھُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّہٗ قَالَ رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَھُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ اِنَّ اللّٰہَ یُبَشِّرُکَ بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا بِکَلِمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَۃٍ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰہُ نُطْفَۃً فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَۃَ عَلَقَۃً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَۃَ

مُضْغَۃً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَۃَ عِظٰمًا فَکَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا اَنْشَاْنٰہُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ٥ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ جب حمل ظاہر ہو۔ اور اُسکی مدت چار مہینے تک پہنچے۔ تو اُس عورتِ حاملہ کو رُو بقبلہ کھڑا کرکے مرد اس کے روبرو کھڑا ہو جائے۔ ایسی حالت میں کہ جب مرد اور عورت دونوں پاک ہوں۔ یعنی غُسل اور وضو کیا ہوا ہو۔ وہ دونو اِن آیات کو جو اوپر تحریر کی گئی ہیں یعنی لَوْ اَنْزَلْنَا سے الی فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ تک پڑھیں پھر مرد اپنا ہاتھ عورت کے پیٹ پر ملے اور تین دفعہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ سَمَّیْتُ مَا فِیْ بَطْنِھَا مُحَمَّدًا اور بعدہٗ اِن آیات کو جن کا ابھی ذکر ہوا کاغذ پر لکھ کر عورت کے دائیں لٹکائے۔ جو مرد عورت کے شکم پر ہاتھ پھیرے اس عورت کا محرم ہونا چاہیئے۔ یہ بات تجربہ میں آچکی ہے۔ کہ جس عورت کا حمل بیٹا رکھتا ہو۔ اس کا چہرہ خوش خوش نظر آئیگا اور اس کی بھوک صحیح ہوگی اور بیٹے کی صورت میں حمل دائیں طرف ہوگا۔

گھوڑا۔ گائے اور دنبہ کے لئے نظر بد کی دُعا: ۔ ذیل کی دُعا کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ ان کے گلوں میں باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَللّٰھُمَّ احْفَظِ الْفَرَسَ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ نَاطِقٍ وَلِسَانٍ نَاطِقٍ وَاُذُنٍ سَامِعَۃٍ وَاَیْدٍ بَاطِشَۃٍ وَصُدُوْرٍ خَاوِیَۃٍ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَہٗ شِھَابًا رَّصَدًا وَاحْفَظِ الْفَرَسَ وَالْبَقَرَ وَالْبَغْلَ مِنْ شَرِّ الْعُیُوْنِ وَالْقُوْلَنْجِ وَالْخَنَازِیْرِ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥

گائیوں اور دُنبوں کی بیماری کے لئے:۔ اِن جانوروں کی دفعِ بلا اور نظرِ بد کے لئے اِن آیات کو مکمل طور پر لکھ کر تعویذ بنا لیں۔ اگر ہر ایک جانور کے گلے یا سینگوں میں الگ الگ تعویذ لکھ کر لٹکانا ممکن نہ ہو تو ریوڑ میں سے آگے چلنے والی گائے اور دُنبے کے گلے یا سینگوں میں یہ ایک ایک تعویذ لکھ کر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ یہ تمام جانور ہر تکلیف سے محفوظ رہیں گے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَوَهَبْنَا لَهٗ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَهٰرُوْنَ وَكَذٰلِكَ نَجْزِ الْمُحْسِنِيْنَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ كُلًّا مِنَ الصّٰلِحِيْنَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

ایضاً دیگر:۔ اگر بیماری کی وجہ سے دُنبے زیادہ تعداد میں مرنے لگیں تو ذیل کی دُعا کاغذ پر لکھ کر اُس چوبچہ میں ڈال دیں جہاں سے وہ پانی پیتے ہوں۔ جب دنبے اُس جگہ سے پانی پینا شروع کریں گے۔ تو انشاء اللہ اس کے بعد پھر کوئی جانور نہیں مریگا۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ بِحَقِّ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ ۱۱۱۴ م ۱۱ ط م م م ام ۱۱۱۱ م م م م و ط م م بِحَقِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ایضاً دیگر:۔ ذیل کی دُعا کو لکھ کر بطور تعویذ دُنبوں کی گردنوں میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تمام بلاؤں اور بیماریوں سے وہ محفوظ رہیں گے۔ اور خدا کی امان میں ہوں گے۔ دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْعَظِيْمِ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَمِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ ح ح من من من لا د ه د ه ه ی لا ه کنج ه کنج کنج کنج حرمو مع لا لا مع اَللّٰهُمَّ اشْفِ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ ويٰسٓ وطٰسٓمٓ وَالصّٰٓفّٰتِ وحٰمٓ عٓسٓقٓ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وهو علٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ الٰہی شفا اور راحت دے اِن چھوٹے بڑے دُنبوں کو جو فلاں بن فلاں (نامِ مالک) کا مال ہیں۔

ایضاً:۔ گائے کی بیماری میں ذیل کا نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ یہ نقش سورہ الحمد کے حروف مقطع میں ہے:۔ ال ح م د ل ل ل ا ہ ر ب ال ع ال م ی ن ال ر ح م ا ن ال ر ح ی م م ال ك ی و م ال د ی ن ا ی ا ك ن ع ب د و ا ی ا ك ن س ت ع ی ن ا ه د ن ا ال ص ر ا ط ال م س ت ق ی م ص ر ا ط ال ذ ی ن ا ن ع م ت ع ل ی ه م غ ی ر ال م غ ض و ب ع ل ی ه م و ل ا ال ض ال ی ن۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ۔ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

اَحَدٌ ہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ہ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ عَزَمْتُ
عَلَیْکُمْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَ الْقَدْرِ وَ التَّوْحِیْدِ اَسْکِنْ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَجْھِکَ
یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

گائیوں اور دنبوں کی موت کو دفع کرنے کا نقش:۔ یہ نقش کاغذ پر لکھ کر ان جانوروں کے سینگوں میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ اس وبار سے وہ امان میں رہیں گے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رَبِّ لَا سِعِ ۸ ااا ح ااا ۹ ماہ مہ اا ھ لل الحکم للہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ (ہ اا آ ااا م)

دُنبوں کے چیچڑوں کو دفع کرنے کی دُعا:۔ ذیل کی دُعا لکھ کر دُنبوں کے گلے میں باندھیں۔ خداوند تعالیٰ کے فرمان سے اُن کے تمام چیچڑ جھڑ جائیں گے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَ احْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ وَ اجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَھْلِیْ ھٰرُوْنَ اَخِی اشْدُدْ بِہٖ اَزْرِیْ کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا وَّ نَذْکُرَکَ کَثِیْرًا اِنَّکَ کُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا یارب الہام فرما تا کہ بات بات کرے بحق اِن آیتوں کے اور ناموں کے بحق تورَیتِ موسیٰؑ و انجیل عیسیٰؑ و زبورِ داؤدؑ و فرقانِ محمدٍ مصطفیٰؐ۔

برائے کشائش زبانِ بچگان:۔ نیچے دی ہوئی آیتوں کو مشک و زعفران سے لکھ کر بچے کے بازو پر باندھ دیں۔ جلدی بات کرنے لگے گا۔ وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤی اَفْوَاھِھِمْ وَ تُکَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْھِمْ وَ تَشْھَدُ اَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ

بچے کے نیند میں ڈرنے کی دُعا:۔ اگر کوئی بچہ نیند کی حالت یا جاگتے ہوئے ڈرتا ہو تو یہ دُعا لکھ کر اُسکے گلے میں باندھیں پھر وہ نہیں ڈریگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ دُعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ تَحَصَّنْتُ بِذِی الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ وَ اعْتَصَمْتُ بِذِی الْعِزَّۃِ وَ الْجَبَرُوْتِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَ فِیْ حِفْظِ اللّٰہِ وَ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ بحق کٓھٰیٰعٓصٓ وَ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ وَ اِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَ مَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (ہ اا ام ااا ھ) فلاں کے بچے فلاں تمام (نام والد) (نام بچہ)
اعضاے بحق محمدٍ و آلِہِ الطَّاھِرِیْنَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ یَا اِلٰہَ الْاٰلِھَۃِ الْمُرْتَفِعَۃِ وَ الْجَلَالَۃِ الْمُرْتَفِعَۃِ جَلَالُہٗ یَا اللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ

بچوں کی کالی کھانسی کے لئے دُعا:۔ یہ دُعا لکھ کر مریض بچے کے گلے میں باندھیں۔ انشاء اللہ کھانسی دور ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ی ال اہ ی ام ح م دی اف اطم ھ ی اص اح ب ال ہ م ان ی ل ط ف ک ال خ ی ی د ن
نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

بچوں کے چھالوں کی دُعا:۔ سورہ الحمد کو بطریق ذیل مربع میں لکھیں اور صاحبِ آبلہ کے گلے میں باندھیں۔ اگر چھالے باہر نکل آئیں تو مریض جلدی شفا پائے گا۔ مربع نیچے درج ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
مٰلِکِ یَوْمِ	الدِّیْنِ اِیَّاکَ	نَعْبُدُ	وَ اِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ	اِھْدِنَا الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِیْمَ	صِرَاطَ
الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ	عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ	عَلَیْھِمْ	وَ لَا الضَّآلِّیْنَ

وضع حمل میں آسانی کے لئے

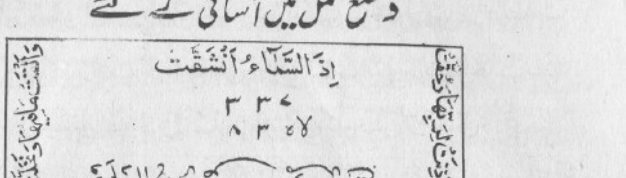

برائے نزلہ بندی:۔ اگر تو چاہتا ہے کہ کسی شخص کا نزلہ بند کرے۔ تو اُس شخص کے قد کے برابر ایک سرکنڈا لے۔ اور اُس کے سرے سے اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ اس طرح چاتو سے شگاف دے کہ وہ دوسرے سرے تک پہنچ کر اسے دو برابر حصوں میں تقسیم کردے تو اس پر لکھ اِسْرَافِیْل وَ عِزْرَائِیْل اور اس کے بعد سورۃ الحمد ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑھنا شروع کریں۔ اور اسکے بعد ذیل کی دُعا اسی طرح پڑھیں۔ پھر دونوں سرکنڈے کے ٹکڑوں کو ملا کر مضبوط باندھ دیں۔ اور کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ نزلہ دور ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔ جو دُعا الحمد کے بعد پڑھنی ہے۔ وہ یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَمُوْنَا مَا هُوْكَسْ اَمَّا نموش نقاش شناطرا کبوش اَلُوْحَا قَمَرْ نَاهُ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ اْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ اَنْتَ وَ خُدَّامُكَ مِنَ الرُّوْحَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بِحَقِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

برائے دفع نزلہ:۔ بدھ یا ہفتے کی رات نیچے لکھا ہوا حروف مقطع تحریر کریں۔ اور اسے دیوار پر رکھ کر خالی جگہوں میں کیل ٹھونک دیں۔ اور اسے دیوار پر نصب کر دیں۔ انشاءاللہ نزلہ دور ہو جائے گا۔ حروف مقطع یہ ہیں:۔

مقطع

حیوان گم شدہ کے لئے:۔ نیچے دیا ہوا مربع پُر کر کے دو پتھروں کے درمیان رکھ دیں۔ اگر جانور تین سو میل پر بھی ہوگا۔ وہ تمہارے پاس واپس آجائے گا۔

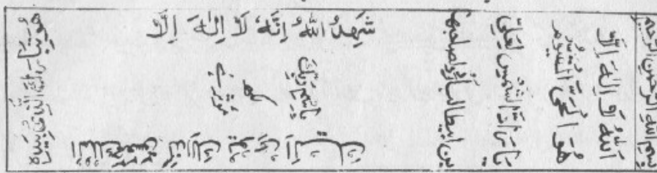

بھاگے ہوئے آدمی کے لئے نقش:۔ اس نقش کو لکھ کر کسی درخت کی ٹہنی پر لٹکا دیں یہ نقش ہوا سے ہلتا رہے گا۔ اور بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا۔ بھاگنے والے کا نام درمیان میں لکھیں:۔

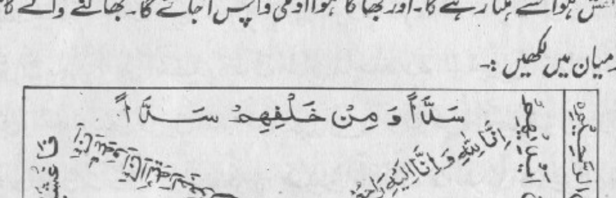

جادو کو باطل کرنے والی دُعا (آیات قرآنی کی مدد سے) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ وَ عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِرَحْمَتِكَ يَا

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ وَلَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ سحر زدہ پر مندرجہ بالا آیات پڑھ کر دم کریں۔ نیز انہیں لکھ کر بطور تعویذ اُس کے گلے میں لٹکائیں۔

ایضاً دیگر:۔ ذیل کی دُعا ہرن کی کھال پہ لکھ کر سحر زدہ کو دیں۔ کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ۝

ہرمل کے پودے کی خصوصیات:۔ حضرتِ رسُولِ خدا صلعم سے منقول ہے۔ کہ ہرمل کے ہر دانہ پر ایک فرشتہ مؤکل خدا کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے: تاکہ وہ اس کے مُرجھا جانے تک اس کی نگرانی کرتا رہے۔ کیونکہ اس کا ہر ریشہ اور شاخ جادو اور غم کو دور کرتی ہے۔

عریضہ حضرت امام رضا علیہ السلام:۔ تمام حاجتوں کے حصول اور مشکلوں کی دوری کے لئے بارگاہ ایزدی میں آئمہ علیہم السلام میں سے کسی ایک امام پاک کو وسیلہ بنا کر ہی التجا کرنی پڑتی ہے۔ چنانچہ یہ عریضہ انہی وسائل کی ایک کڑی ہے۔ عریضہ کی عبارت بطور ذیل ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ هٰذَا رُقْعَةُ عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (عریضہ لکھنے والے کا نام) وَاقْضِ حَاجَتِي بِحُرْمَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَبِحُرْمَةِ رَوْضَةِ الْعَتَبَةِ إِمَامُ الثَّامِنِ الضَّامِنِ وَعِتْرَتِهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَبِحَقِّ جَدِّكَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَىٰ وَعَلِيٍّ الْمُرْتَضَىٰ

وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ وَبِحَقِّ حُرْمَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَبِحَقِّ آبَائِهِ الطَّاهِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ

عریضہ جناب اَبُوالْفَضْلِ الْعَبَّاسؑ:۔ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ (اگر عورت لکھے تو مِنَ الْأَمَةِ الذَّلِيلَةِ لکھے) إِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيلِ الْعَزِيزِ الْكَرِيمِ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا عَبَّاسَ بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي بَيْنِي وَبَيْنَ اللّٰهِ ذُنُوبًا قَدْ أَثْقَلَتْ ظَهْرِي وَمَنَعَتْنِي مِنَ الرُّقَادِ وَذِكْرُهَا يُقَلْقِلُ أَحْشَائِي وَقَدْ هَرَبْتُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَيْكَ يَا عَبَّاسَ بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ تَقْضِيَ لِي حَاجَتِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنْ تُعَافِيَنِي مِنْ جَمِيعِ الْعِلَلِ وَالْأَمْرَاضِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ أَبِيكَ وَبِحَقِّ إِخْوَانِكَ الْمَعْصُومِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۝

برائے حصولِ حوائجِ دُنیا و آخرت:۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزی کی تنگی۔ دُنیا اور آخرت کی حاجتیں پوری ہونے کے لئے نیچے کی عبارت کو ایک لمبی سطر میں تحریر کر کے سورج نکلنے کے وقت لے بہتے ہوئے پانی میں ڈالیں۔ وہ عبارت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اَلْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ إِلَى الْمَلِكِ الْمَوْلَى الْجَلِيلِ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسَىٰ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ الْمَهْدِيِّ وَمَوْلَانَا وَسَيِّدِنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاكْشِفْ وَآمِنْ خَوْفِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ

كُلِّ نَبِيٍّ وَ وَصِيٍّ وَ صِدِّيْقٍ وَ شَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِشْفَعُوْا لِيْ يَا سَادَاتِيْ وَ مَوَالِيْ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّ لَكُمْ عِنْدَهٗ الشَّاْنَ مِنَ الشَّاْنِ فَقَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ الْخَوْفُ يَا سَادَاتِيْ وَ اللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَ اَفْعَلْ بِيْ يَا رَبِّ كَذَا وَ كَذَا (كذا وكذا کی بجائے اپنا مطلب لکھیں،

عریضہ حضرت صاحب العصر والزّماں: معتبر کتابوں میں آئمہ دین سَلَامُ اللّٰہ عَلَیْھِمْ سے منقول کیا گیا ہے۔ کہ اگر کسی شخص کو خداوند کریم سے کوئی حاجت طلب کرنی ہو۔ تو یہ عریضہ لکھ لے جس کی عبارت نیچے درج ہے۔ اور اس کو لپیٹ کر پھر گوندھے ہوئے آٹے یا پاک مٹی کے گارے میں لپیٹ کر کسی نہر۔ دریا۔ یا گہرے کنوئیں میں پھینک دے۔ یا بغیر گارا لپیٹے یونہی لپیٹ کر کسی امام برحق کی ضریح مبارک کے اندر ڈال دے۔ تو یہ عریضہ حضور کی خدمت اقدس میں پہنچ جاتا ہے۔ اور آپ عریضہ ارسال کرنے والے کی حصول حاجات کا وسیلہ اور ضامن بن جاتے ہیں عریضہ کا مضمون یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ كتبت يا مولاى صلوات الله وسلامه عليك مستغيثا بك وشكوت ما نزل بي مستجيرا بالله عزّ وجلّ ثم بك من امر قد اوهمني واشغل قلبي واطال فكري وسلبني بعض لبّي وغير خطير نعمة الله عندي واسلمني عند تخيّل ورود الخليل وتبرأ منّي عند ترائي اقباله الىّ الحميم وعجزت عن دفاعه حيلتي وخانني في تحمّله صبري وقوّتي فلجأت فيه اليك وتوكلت وتوسّلت في المسئلة لله جلّ ثنائه عليه وعليك في دفاعه عنّي علما بمكانك من الله عزّ وجلّ رب العالمين ولي التدبير ومالك الامور واثقا بك في المسارعة في الشفاعة اليه جلّ ثنائه في امري متيقنا لاجابته تبارك وتعالى اياك باعطاء سئولي وانت

يا مولاي جدير بتحقيق ظنّي وتصديق املي فيك في امري كذا وكذا

(یہاں اپنا مطلب لکھئے)

فيما لا طاقة لي بحمله ولا صبر لي عليه وان كنت مستحقا له ولاضعافه بقبيح افعالي وتفريطي في الواجبات التي لله عزّ وجلّ فاغثني يا مولاي صلوات الله وسلامه عليك عند اللهف وقدّم المسئلة لله عزّ وجلّ في امري قبل حلول التلف وشماتة الاعداء فبك بسطة النعمة عليّ واسئل الله جلّ جلاله لي نصرا عزيزا وفتحا قريبا فيه بلوغ الامال وخير المبادي وخواتيم الاعمال والامن من المخاوف كلها في كل حال انه جلّ ثناؤه لما يشاء فعال لما يريد وهو حسبي ونعم الوكيل في المبدأ والمآل (یہاں اپنا نام لکھیں)

یہ ٹکڑا کاٹ کر علیحدہ رکھئے اور دریا میں ڈالتے وقت پڑھیئے۔

يَا حُسَيْنَ بْنَ رُوْحٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَشْهَدُ اَنَّ وَفَاتَكَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّكَ حَيٌّ عِنْدَ اللّٰهِ مَرْزُوْقٌ وَ قَدْ خَاطَبْتُكَ فِيْ حَيَاتِكَ الَّتِيْ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ هٰذِهٖ رُقْعَتِيْ وَ حَاجَتِيْ اِلٰى مَوْلَانَا صَاحِبِ الْاَمْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا اِلَيْهِ فَاَنْتَ الثِّقَةُ الْاَمِيْنُ

اس عریضہ کے حاشیہ پر زبان اردو میں جو ہدایات ہیں انہیں الگ کر لیجئے اور باقی کو پاک مٹی یا آٹے کے گولے میں بند کر کے عطر لگا کر دریا یا نہر میں صبح کے اول وقت ڈال دیجئے۔

عورتوں کے حمل اور ان کے گرنے کے بیان میں :۔ کتاب دُرالنظیم میں مذکور ہے۔ کہ جو شخص ذیل کی آیات کو گلاب و زعفران سے ہرن کی کھال پر لکھ کر حاملہ عورت کی کمر میں باندھے۔ بچہ پیدا ہونے تک تمام آفات اور بلاؤں سے محفوظ رہے گی اور کوئی تکلیف اُسے نہیں پہنچے گی :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ط وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ط وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى وَ اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ہ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ہ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ہ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ط قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

عورتوں کے لئے دعا برائے نُو ماہ بغرض دفعیہ بلیات :۔ ذیل میں جو نقش تحریر ہیں ہر نقش ایک ایک مہینے کا ہے۔ ہر ماہ مہینے کے شروع ہوتے ہی ایک نقش کو پانی سے دھو کر اُس پانی کو حاملہ اپنے سر پر گرائے۔ تاکہ ہر خطرہ سے محفوظ رہے۔

پہلا مہینہ	۱۱ ۴ ۷ ۸ ۴ د ۵ ۱۱ ۳۱۲ و
دوسرا مہینہ	۱۲۱ ۲۴ د محسے ۴ تا د ۳۱ -
تیسرا مہینہ	۱۷۱ و استحد ۲۲۱ کہ ۷ فقرہ
چوتھا مہینہ	۱۴۴۸ د ۲۴ /۰ کن ۵ ۱۸۱۴ ۶۱ ۲۱ ۲۱
پانچواں مہینہ	۳۱ ۲ ۳۲۴ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۵ و ۹۲
چھٹا مہینہ	۱۴ ۱۲۲ د ۴ ۱۸ .دد ام ۱۱ ۵
ساتواں مہینہ	۶۲۱ و ۲ ۴۳ ۲،۱ ۳
آٹھواں مہینہ	۲۱ ۱۱ ۱۱ ۷ د ۱۱۱۳ ۴ د
نواں مہینہ	۱۱۱۱۱ ۶ ۴ ۲۲- ۱۱ دد ۲۳۱

ایضاً دیگر :۔ دیگر برائے حفاظتِ اسقاط :۔ زرد رنگ کا دھاگہ جو سات تاروں کو ملا کر باندھا گیا ہو۔ حاملہ عورت جس کے لئے یہ عمل کرنا ہو کے قد کے برابر یہ دھاگہ ماپ کر اس میں ذیل کا کلام پڑھ کر ایک گرہ لگائیں۔ اسی طرح اکیس ۲۱ بار پڑھ کر اُس دھاگے میں اکیس گرہ باندھیں پھر یہ دھاگہ حاملہ مذکور کی کمر میں باندھ دیں۔ انشاءاللہ اس کا حمل گرنے سے محفوظ رہے گا۔

کلام یہ ہے :۔ جا جی جوہ د جوہ حو جاوہ جن چہ۔

ایضاً دیگر :۔ عورتوں کے لئے ۹ ماہہ تعویذ جو ماہ بہ ماہ لکھنا ہوگا۔

پہلا مہینہ	الله ۵۱۳ ۳۱	اِلٰہ ۵۱ ۳۱	احد ۴۸
دوسرا مہینہ	الواحد ۲۴۸۱۴۳۱	باری ۹۶۱۳۱۲۱	باسط بدوح ۸۶۴۲
تیسرا مہینہ	جامع ۷۴۱۳	جواد ۴۱۶۳	
چوتھا مہینہ	دائم ۱۳	دیان ۵۱۱۴۲۴۱	عالی ۱۳ ۱۴
پانچواں مہینہ	ھو ۶۵	ھادی ۱۴۱۵	علی ۳۷
چھٹا مہینہ	وھاب ۲۱۵۶	ودود ۴۶۲۶	
ساتواں مہینہ	علی ۳۷	عالی ۱۳۱۷	
آٹھواں مہینہ	علیم ۴۱۳۷	حکیم ۴۱۲۸	
نواں مہینہ	طیب ۲۱۵۹	طاہر ۲۵۱۹ ۳	

ایضاً دیگر :۔ جس عورت کا بچہ پیدا ہو کر مر جاتا ہو۔ تو آگے کھینچے ہوئے نقش کے مطابق نقش بنالیں۔ سورہ یٰسین نقش کے حاشیے میں تحریر کریں۔ طلسمات اور ملائکہ مقرب درگاہ الٰہی کے نام اس طرح لکھیں جس طرح نقش میں تحریر کئے گئے ہیں نقش مکمل کرنے کے بعد حاملہ عورت کے باندھ دیں۔ اور باندھتے وقت یہ پختہ یقین کر لیں :تاکہ یہ نقش عورت کے لئے ہر صورت مفید

رہیگا۔ جب بچہ پیدا ہو۔ تو بچے کی ماں وہ تعویذ اپنے جسم سے آتار لے اور اس کا نقش درمیان والا حصہ جس کے گرد سورہ یٰسین لکھی گئی ہے باقی نقش سے کاٹ کر الگ کر لے یہ ایک حلقہ سا کھڑکی نما بن جائے گا۔ بس اس حلقے سے نومولود کو تین بار گذاریں۔ انشاءاللہ بفضلِ خدا بچہ ہر مصیبت سے محفوظ و مامون رہیگا۔ نقش یہ ہے :-

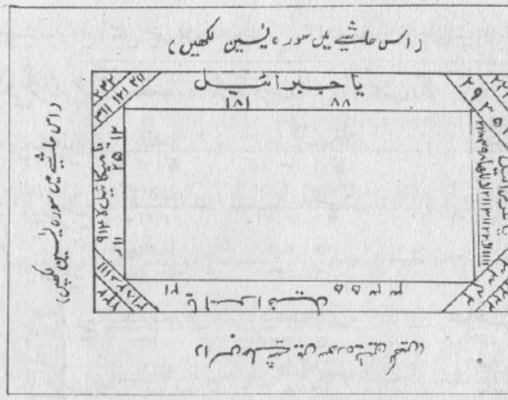

ایضاً دیگر :- سات تاروں کا بانٹ کر ایک تاگا تیار کر لیں۔ پھر ذیل کی آیتہ ایک بار پڑھ کر اس تاگہ میں ایک گرہ لگائیں۔ اس طرح سات بار پڑھ کر تاگے میں سات گرہ لگائیں۔ اور یہ تاگا حاملہ کی کمر میں باندھ دیں۔ انشاءاللہ اسقاط نہیں ہوگا۔ آیتہ یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

مرد بستہ کے لئے دُعا :- کتاب مقال سے صاحب عِدّۃ الداعی نے یہ روایت نقل کی ہے کہ مرد بستہ غسل کے بعد ذیل کی آیات قرآنی کو اپنے بازو پہ باندھ لے۔ اُس کے بعد اپنی زوجہ سے مقاربت کرے۔ فوراً کھل جائیگا۔ آیات یہ ہیں :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا

لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ اُدْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۝ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝ كَذٰلِكَ حَلَلْتُ فلاں بن فلاں (نام مرد اور اس کے باپ کا) مِنْ فلاں بنت فلاں (نام زوجہ اور اس کی ماں کا) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

ایضاً دیگر :- مِصباح کفعمی میں یونہی وارد ہوا ہے۔ ذیل کی آیات لکھ کر مرد بستہ اپنے پاس رکھے۔ انشاءاللہ اس کی حاجت روا ہوگی۔ آیات یہ ہیں :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ

خلقہٗ قَالَ یُحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ، قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُ ، الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۔ (ضرب لنا سے تُوْقِدُوْنَ تک ۵ مرتبہ لکھیں) حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا بَعْدَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْنُوْنِ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَیْتِهِ الطَّاهِرِیْنَ اَنْ تَحُلَّ ذَكَرِیْ فلاں (نام مردبستہ) اِلٰی فَرْجِ فُلَانَہ بِنْتِ فُلَاں (نام زوجہ اور اس کی ماں کا) بِكٓهٰیٰعٓصٓ بِحٰمٓعٓسٓقٓ وَبِقُلْ هُوَ اللّٰهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

ایضاً دیگر:۔ اُسی کتاب میں منقول ہے۔ کہ زیتون کے دو پتے لے کر ایک پر لکھیں وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۔ اور یہ پتہ مردبستہ اس کو نگل لے اور دوسرے پتے پر لکھیں:۔ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ اور یہ بھی نگل لے۔ انشاء اللہ فوراً کھل جائیگا۔

ایضاً دیگر:۔ تین مرغی کے انڈے لیں۔ اُن کو اُبال کر اُن کا چھلکا دُور کر دیں۔ اور اس ایک انڈے پر یہ لکھیں:۔ حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا اور دوسرے پر لکھیں۔ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ، اور تیسرے پر لکھیں فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ ۔ مردبستہ پہلے پہلا انڈا کھالے اگر ٹھیک نہ ہو تو دوسرا کھالے۔ اگر یہ بھی اثر نہ کرے تو تیسرا انڈا کھالے۔ انشاء اللہ کھل جائے گا۔

ایضاً دیگر:۔ مردبستہ کے لئے ایک کاغذ کے ٹکڑے پر سورہ الحمد اور سورہ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لکھیں اس کو بطور تعویذ وہ اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ دوسرے ٹکڑے پر سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لکھیں یہ وہ بائیں بازو پر باندھے تیسرے ٹکڑے پر سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ لکھیں وہ یہ تعویذ اپنی دائیں ران پر باندھے۔ اور چوتھے ٹکڑے پر سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ لکھیں۔ یہ بائیں ران پر باندھے۔ یہ تعویذ غسل کر کے باندھے۔ انشاء اللہ کھل جائے گا۔ کیونکہ یہ عمل کئی بار عمل میں آچکا ہے۔

ایضاً دیگر:۔ ذیل کی آیات کاغذ پر لکھ کر مردبستہ بطور تعویذ بازو پر باندھ لے انشاء اللہ کھل جائے گا۔ وُہ آیات یہ ہیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ،

عورتوں کے وضع حمل کی آسانی کے لئے: مصباح کفعمی میں اُس طرح مذکور ہوا۔ جب وضع حمل کے وقت عورت کو دشواری محسوس ہو۔ ذیل کی دُعا کو لکھ کر عورت کی دائیں ران پر باندھیں تکلیف آسانی میں تبدیل ہو جائے گی۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰىهَا اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ اور ذیل کی دُعا کو لکھ کر حاملہ کی بائیں ران پر باندھیں:۔ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَمُخَلِّصَ النَّفْسِ

فَرِّجْ عَنْهَا فَالْتَقِيَهُ سَوِيًّا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی ٥

ایضاً دیگر: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ یہ دُعا ہرن کی کھال پر لکھکر حاملہ کو دیں وہ اپنے پاس رکھے۔ بوقتِ وضع حمل اُسے آسانی ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا (فلانۃ بنت فلانۃ) (حاملہ اور اسکی ماں کا نام) رَحْمَةً تُغْنِيْهَا بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ تُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتَهَا وَتَكْشِفُ بِهَا غَمَّهَا وَتُيَسِّرُ بِهَا وِلَادَتَهَا وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ **ایضاً دیگر:**۔ اسی کتاب میں مذکور ہے۔ کہ ذیل کی دعا کو پانی پر دم کرکے پلائیں۔ اور اس میں سے کچھ پانی وہ اپنے پستانوں پر بھی چھڑک لے۔ وضع حمل میں آسانی ہوگی۔ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا فِيْهَا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ٥ **ایضاً دیگر** کتاب مکارم میں منقول ہے کہ ان آیات کو لکھوا کر حاملہ اپنی کمر میں باندھے وضع حمل میں آسانی ہوگی:۔ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا فِيْهَا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ ٥

اعمالِ وقتِ ولادت کے بیان میں:۔ کتاب مقال میں مذکور ہے۔ جب بچہ پیدا ہو یہ سُنّت ہے۔ کہ اس کو غسل دیا جائے۔ اس کے دائیں کان میں اذان بائیں میں اقامت کہی جائے خاکِ شفا یا خرما سے اُس کی روزی کی ابتداء کرے یعنی گھٹی لگائے۔ خاکِ شفا کو فرات کے پانی یا اگر وہ میسّر نہ ہو میٹھے پانی میں ملا کر پلائی جائے۔ اور بچہ کا تالو اُٹھایا جائے۔ اس کے بعد اذان و اقامت کہی جائے۔ اس طرح بچہ ام الصبیان کی آفت اور نظرِ بد سے محفوظ رہتا ہے سورہ بلد۔ حٰم دخان۔ الحاقہ اور معوذتین لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ تاکہ جن اور بلا کی آفت سے

محفوظ رہے اور یہ بھی سنت ہے۔ کہ ساتویں دن بچے کا نام رکھا جائے۔ اور اس کی کنیت بھی۔ نام پیغمبروں اور آئمہ علیہم السلام کے ناموں پر ہوں اور یہ بھی سُنّت ہے کہ اسی روز عقیقہ سے پہلے اُس کا سر مونڈھا جائے۔ اور اس کے اِن بالوں کے برابر سونا یا چاندی حسب توفیق خود صدقہ میں دی جائے۔ نیز یہ بھی سُنّت ہے کہ اُس کے کان میں سوراخ اور اُس کا ختنہ کیا جائے۔ اور اسی روز عقیقہ کرنا بھی واجب قرار دیا گیا ہے۔ اگر اُس وقت عقیقہ کرنے کی توفیق نہیں۔ اور اس کے ممکن ہونے کے وقت تک تاخیر کی جا سکتی ہے۔ یہاں تک بالغ ہونے کے بعد بھی وہی بچہ اپنا عقیقہ خود کر سکتا ہے۔ دُعائے عقیقہ کے متعلق شیخ کلینی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جانور ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے:۔

يَا قَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تَقَبَّلْ مِنْ فلاں بن فلاں (نام مولود اور اس کے باپ کا۔) کہنا چاہیئے گوشت کو بطور صدقہ بانٹ دیا جائے تو بہتر ہے۔

عورت کے دودھ کو زیادہ کرنے کے متعلق:۔ کتاب منہاج میں مذکور ہے۔ کہ بچے کے لئے جو دایہ دودھ پلانے کے لئے رکھی۔ وہ پاکدامن اور نیک ہونی چاہیئے کیونکہ وہ بچے کے پالنے والی ہوتی ہے۔ اور بچے کی تربیت میں دودھ کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ روایت میں ہے کہ جس عورت کا دودھ کم ہو تو یہ دُعا لکھیں اور اُسے پانی سے دُھو کر اس عورت کو پلائیں تو اس کا دودھ بڑھ جائے گا۔ یہ صرف عورت کی حد تک محدود نہیں۔ بلکہ جس گائے بھینس وغیرہ

کا دودھ کم ہو تو اس دُعا کو لکھ کر اُس کے گلے میں ڈالیں۔ اُس کا دودھ بھی بڑھ جائے گا۔ دُعا یہ ہے:۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِيْنَ ۝

ایضاً دیگر:۔ اس دُعا کو پاک برتن میں مشک و زعفران سے لکھ کر اور دھو کر عورت کو پلائیں۔ اس کا دودھ بڑھ جائے گا۔ دُعا یہ ہے:۔ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ۝

ایضاً دیگر:۔ اِن آیات کو کسی نئے اور پاک برتن میں لکھ کر اور پانی سے دھو کر پلائیں۔ عورت کا دودھ بڑھ جائیگا وہ آیات یہ ہیں:۔ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خَالِدِيْنَ

ایضاً دیگر:۔ تلنیے کے قلم سے کسی برتن میں لکھ کر اور اُسے دھو کر عورت کو پلائیں۔ اس کے دودھ میں اضافہ ہو گا۔ جو آیت لکھنی ہے وہ یہ ہے:۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ

الْاَنْهٰرُ ۝ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۝ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

بچّے کا دودھ چھڑانا:۔ ذیل کی آیات لکھ کر بچّے کے گلے میں ڈال دیں۔ دودھ پینے سے باز رہے گا:۔ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ وَمَا لَكُمْ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا وَكَانُوْا مُهْتَدِيْنَ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

گریہ اطفال کے لیئے دُعا:۔ ذیل کے کلمات کو کاغذ پر لکھ کر جھولے میں بچّے کے سرہانے والے تکیے کے نیچے رکھ دیں۔ بچّہ نہیں روئیگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ح ح ح ح ح ح ح ح ح ح فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا

ایضاً دیگر:۔ ذیل کی دُعا لکھ کر بچّے کے گلے میں لٹکائیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الْعِزِّ

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالنُّوْرِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۷ا۷و۱۸۷ا۱۱۱۱۱

م۱۱۸۹۸م۱۱۔

ایضاً دیگر:۔ بچے کے رونے کے لئے اصحاب کہف کے نام بہت مجرب ہیں:۔ مکسملینا تملیخا مکسلمینا ملیخا مکسینا مرطوس بوانس ادبطانس اونس کید سطینوش قطمیر۔

ایضاً دیگر:۔ ذیل کے کلمات لکھ کر بچے کے سرہانے کے نیچے رکھیں۔ مجرب ہے۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ لمہ لمہ لمہ لمہ ۷ا۲ک مراشراھیا۔

ایضاً دیگر:۔ مقصد بالا کے لئے یہ لکھ کر بچے پر باندھے:۔ ۳۹۹۹۹ ہ سھ

مرضِ اطفال کے لئے دُعا:۔ یہ دُعا حضرت امام محمد باقرؑ کے خط مبارک سے حاصل کی گئی ہے۔ جو کہ اُمِ صُبیانِ اطفال کے لئے جناب نے تحریر فرمائی تھی:۔ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَالَی اللهِ وماشآءاللهِ وَبِعِزَّتِ اللهِ وَجَبَرُوْتِ اللهِ وَقُدْرَتِ اللهِ وَمَلَكُوْتِ اللهِ اجْعَلْهُ يَا اَللهُ شِفَاءً لِفُلَاں بن فلاں (بچے اور اس کے باپ کا نام) عَبْدِكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَلٰى رَسُوْلِهِ السَّلَامُ ۔ یہ دُعا لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکائیں۔

بحر المنافع میں طفل قریب المرگ کے لئے یہ دُعا مذکور ہوئی ہے۔ اسے لکھ کر بیمار بچے کے گلے میں لٹکائیں:۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حلوس مریوس ادلوس مرحوس مرطوس سلوس سلوماس وصادر مام محاحون سومالس يَا اَللهُ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللهُ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

ایضاً دیگر:۔ بیمار بچے کے لئے یہ دُعا لکھ کر اُس کے باندھیں:۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ ماللہ ص۴۴

ایضاً دیگر:۔ برائے امراضِ اطفال ذیل کا کلام الٰہی مجرب ہے:۔ کاغذ پر سورہ مبارکہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا مکمل لکھیں۔ اس کے بعد یہ آیت لکھیں:۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَمَنْ يَّتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝ وَمَنْ يَّتَّقِ اللهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلٰى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْا اَمَدًا ۝ شَهِدَ اللهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلِ ادْعُوا اللهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۝ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

بچوں کے مٹی کھانے کی دُعا:۔ بچوں کو مٹی کھانے سے باز رکھنے کیلئے یہ عمل تجربہ میں صحیح ثابت ہوا ہے۔ کہ روٹی کے ٹکڑے پر ذیل کی دُعا لکھ کر وہ ٹکڑا بچے کو کھلائیں مٹی کھانا ترک کر دیگا۔ دُعا یہ ہے:۔ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَلَا تَاْكُلِ الطِّيْنَ بِحَقِّ الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ بِالْف لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

دعائے نظرِ بد :- معتبر احادیث میں وارد ہوا ہے۔ کہ نظرِ بد کا بے حد بُرا اثر ہوتا ہے۔ بہت دفعہ تو ایسا ہوتا ہے نظرِ بد آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو دیگ میں پکنے تک پہنچا دیتی ہے۔ معتبر حدیثوں میں مذکور ہوا ہے کہ جو چیز تمہاری نظر کو اچھی لگے۔ خواہ وہ انسان ہو یا حیوان خصوصاً بچے تو بلند آواز میں تکبیر کہہ دیں تاکہ نظرِ بد کی ملامت تم پر نہ لگے۔ اور وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہیں اور ایک روایت میں آیا ہے۔ کہ بِسْمِ اللّٰهِ کہیں۔ امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ جب کوئی چیز تمہیں اچھی لگے تو تین مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہہ دیا کریں۔ اور سورہ مبارکہ الحمد اور معوذتین پڑھیں۔ اور یہ دُعا آدمی یا بچے کے پاس رہے۔ تاکہ نظرِ بد کا اُس پر اثر نہ ہو سکے۔ دُعا یہ ہے :- اَللّٰهُمَّ رَبِّ مَطَرٍ حَابِسٍ وَحَجَرٍ يَابِسٍ وَلَيْلٍ دَامِسٍ وَرَطْبٍ يَابِسٍ وَعَيْنِ الْعَابِسِ فِيْ كَبِدِهٖ وَنَحْرِهٖ قَالَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝

ایضاً دیگر :- بِسْمِ اللّٰهِ اُعِيْذُ بِاللّٰهِ يَا فُلَانُ[1] بن فلان بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ نَاظِرَةٍ وَّاُذُنٍ سَامِعَةٍ وَلِسَانٍ نَاطِقٍ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَعَمَلِ الشَّيْطَانِ وَخَيْلِهٖ وَرَجِلِهٖ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ - وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ ۝

اس کے بعد سورہ الحمد۔ آیۃ الکرسی۔ آیہ شہد اللہ (امراض اطفال کے بیان میں درج ہوئی) قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

---

[1] جسکے لئے یہ دُعا پڑھنی ہے۔ اس کا اور اس کے باپ کا نام لیں۔

قَدِيْرٌ ۝ اور معوذتین کو لکھیں۔ اور اُن کو بطور تعویذ اپنے پاس رکھیں۔ علاوہ ازیں ذیل کا نقش مرغی کے انڈے پر لکھیں اگر انسان ہے تو اس کے دو پاؤں اور اگر چارپایہ ہے تو دو آنکھوں کے درمیان پیشانی پر انڈے کو توڑیں الفاظ یہ ہیں :- جَاءَتْ فَجَعْجَعَتْ اَلْفَجَعَتْ اَنْفَدْتُ۔ دوسرے نسخے میں یہ الفاظ یوں درج ہیں :- جاعت۔ جبعت جعجعت انفجعت انفلقت۔ انڈا توڑتے وقت کہیں بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى اِسْمِ الْمُعِيْنِ ۝

دیگر :- جو شخص ہرمل کو نیلے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ جادو اور نظرِ بد کے اثر سے محفوظ رہیگا۔

مرگی والے کے لئے دُعا :- حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت منقول ہے۔ کہ آپ نے ایک دفعہ کسی ایسے شخص کو دیکھا جسے مرگی کا دورہ ہو رہا تھا۔ تو آپ نے پانی کا پیالہ طلب فرمایا۔ اور پانی پر سورہ حمد۔ معوذتین کو پڑھا۔ اور اس شخص پر چھڑکا اور اس کی حالت بہتر ہو گئی۔ پس آپ نے فرمایا۔ کہ جو شخص شیطانوں اور جادوگروں سے خوف کھاتا ہو۔ تو ذیل کی آیت پڑھ کر اپنے پر دم کرے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو وہ تمام بلاؤں سے امان میں رہیگا۔ آیت مذکورہ یہ ہے :- اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

حرزِ حضرت رسول اکرمؐ :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِاسْمِكَ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ خَيْرِ مَا تُعْطِيْ وَمَا تُسْئَلُ وَخَيْرِ مَا تَفْعَلُ وَخَيْرِ مَا

تُبْدِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَعُوْذُ بِاِسْمِكَ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا یَجْرِیْ بِهِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِنَّ رَبِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَا لَمْ یَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ اور ذیل کا طلسم لکھ کر اُس کا دھواں دماغ کے نیچے اس کاغذ کو جلا کر دیں۔ تو بے ہوش مریض ہوش میں آجائے گا۔ طلسم یہ ہے:۔ ھھھ

۸۸۸ مم م ۱۱۱ ھ صح صح ۱۱۱ ع ع ع حم ھم عم ن ۱۱۹۹ ۸۸۔

ایضاً دیگر:۔ یہ طلسم لکھ کر دیوانہ کے دائیں بازو پر باندھیں۔ ع ۴ ھ ح صلح مرعہ سہ اسہ عہ د ہ ع ہ عہ ھمل داع ہ اور اس کے بائیں ہاتھ پر لکھیں:۔ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ای سہ علس ھمعو۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔

جنّات کی حاضری کے بیان میں:۔ اے عامل جب کوئی عورت۔ مرد یا بچہ دیوانگی کی حالت میں تیرے پاس بغرض علاج یا عمل لایا جائے۔ اور تو یہ محسوس کرے۔ کہ وہ بے معرفت بے عقل ہونے کے باوجود کسی تحریر کو بالکل صحیح اور بغیر غلطی کے پڑھ رہا ہو۔ اور اس کے لب و لہجہ میں دبدبہ۔ تواتر۔ تحکم بحدِ کمال موجود ہو۔ تو سمجھ لے۔ کہ یقیناً اس پر جنّات کا اثر ہے۔ لہٰذا اس کی دیوانگی اور اُس پر اثر بد کو دور کرنے کا عمل اس طرح شروع کر۔ کہ طاس یعنی پرات تانبے وغیرہ کی لے کر اس میں یہ آیت لکھ لے:۔ یٰقَوْمَنَا اَجِیْبُوْا دَاعِیَ

اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءُ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ اس کے بعد آیۃ الکرسی ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک لکھیں۔ پھر خط مندل کھینچیں۔ جس کو نیچے کھینچ کر دکھایا گیا ہے۔ اور آیۃ الکرسی ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تک پڑھیں۔ اور پاک پانی اُس طاس میں ڈالیں۔ اور اُس آسیب زدہ شخص کے سامنے رکھ دیں۔ اور یہ دُعا لکھ کر اس کے ہاتھ میں دیں۔ تاکہ وہ اسے دیکھتا رہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ طَیُوْمَا الرَّحْمٰنُ یَطُوْمَا الرَّحِیْمُ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

ملحا مکسا مسلسا مَرْموس و دنوس و ساالوس کسططوس قطمیر دنا حوہ پھر اُس آسیب زدہ کے ہاتھوں پر یہ تحریر کرے:۔ ر وادس حوکود ور واس حودسك ور وار س ابلیس ر وار س اور اس شکل کو کاغذ پر لکھ کر اسے جلا کر اس کی دھونی دے۔ وامح ۱۳۱۸۱۸۳ ۱۱ و ی ی یری ک م ل الا ۱۳ ۱۱۱۱ء ۱۱۱۱ اسح ان ۱۸۱۸۹ ح اھیا شراھیا و رک ر حی ط ۸ ال سدای ھ سلم عو ۱۲۱۔

ایضاً:۔ اس طلسم کو آسیب زدہ کے دائیں ہاتھ پر لکھیں:۔ ع ۱ ح صلح مرعہ ھہ اسہ عہ د ہ عہ ھہ ھل ا ر ا ر ع لا اور بائیں ہاتھ پر یہ لکھیں:۔ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ای سہ عہ ھموا۔

خط مندل یہ ہے۔ ہو بہو اسی طرح کھینچیں کمی یا زیادتی نہ ہونے پائے:۔

(تعویذ کو اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

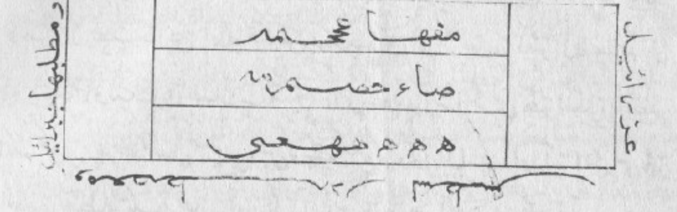

ایضاً :- عامل اب طاس میں دیکھے اور جھری طاس میں نظر آنے والے چہرے پر ملتے اور تین بار کہے :- تَقُوْهُ اَدْخُلُوْهِ بِهِرِیْنِ اپنی ذات کے لیے پڑھے :- بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ بِسْمِ اللهِ الْاَعَزِّ فِیْ عِزِّهٖ وَعِزِّهٖ فَاِنَّهُ الْعَزِیْزُ الْمُعِیْدُ ذُوالْعِزِّ ذَلَّ بِعِزَّةٍ کُلِّ عَزِیْزِ اللهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَاشَاءَ اللهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاءِ لَمْ یَکُنْ - پھر عامل آیۃ الکرسی کو پڑھے - پھر یہ پڑھے :- وَاللهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اَحْذَرُهٗ مِنْ نَفْسِیْ مِنْ جَمِیْعِ شَرِّ بَلَاءٍ وَمَکْرُوْهٍ بِمَا حَذَّرَهٗ اللهُ الْاَسْبَاطِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَسْبِرْ بَسْنُهٗ بَعْضِ مُسْتَجِیْرٍ نَفْسِیْ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ یَحْضُرَنِیْ وَشَلْنَدَلَهٗ وَهَیْتَہٗ وَاَعِیْذُہٗ بِمَا اَعَاذَتْ بِهٖ مَرْیَمَ اِبْنَتِهَا الشَّیْطَانُ الرَّجِیْمِ ہ اس کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ کر آسیب زدہ پر پھونکے - اور اُس وقت یہ عزائم پڑھنا شروع کر دے - تَقُوْهُ اُدْخُلُوْهُ هَشْمَارَہٗ مَهِشْ مَارَهَشَا شَهْبَانْ بَشْهَلْ بِکُمْ کَهْشْ الْمَهَشْ اَلْمُنْدِلْ اَلْمُنْدَلْ اُلُوحًا اُلُوحًا اُلُوحَاه

ایضاً :- یہ کہے اے جن تو حاضر ہو - تین مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے - اَحْضَرُوْا یَا عُدُوَّ اللهِ لَا مَقَامَ حَتّٰی اُجِیْبُوْ دَاعِیَ اللهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ وَمَنْ لَمْ یُجِبْ دَاعِ

اللهُ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَلَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِیَاءُ اُولٰٓئِکَ فِیْ ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ ہ وَلَا تَقَلْکَ اَضَا وَلَا حُبَّکَ وَلَا بَرٍّ وَلَا بَحْرٍ وَلَا خَلَقَ وَلَا مَنْ خَلَقَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی رَبُّ الْمَشْرِقِ وَرَبُّ الْمَغْرِبِ حَتّٰی تُجِیْبُوْا اَوْ اِحْضَرُوْا اَلْعَمَلَ الْاِبَلِ بِشَهَابٍ مُّبِیْنٍ وَشَهَابٍ فَلَبِسَ یَا مُعْتَنٍ کُلِّ لِیْ کَاهِنٍ النَّارِ عَنْ یَمِیْنِکَ وَالنَّارِ عَنْ شِمَالِکَ وَالنَّارِ مِنْ تَحْتِ قَدَمِکَ حَتّٰی تُجِیْبُوْا اَوْ اَحْضَرُوْا اُلُوحًا اَلُوحًا اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ - جب یہ تین بار پڑھ لے تو پوچھے - کہ کیا تو کسی کو دیکھ رہا ہے - تو آسیب زدہ جواب دے گا کہ ہاں دیکھ رہا ہوں - پھر پوچھیں - کہ کیا وہ عورت ہے یا مرد - مسلمان ہے یا یہودی - اُس کے ساتھ آسیب زدہ کا عقد کرے اور یوں کہے :- عَقَدْتُ کُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ سهطلیشا شهمشهلنانا منانا قَهَّارٌ ا ہ جب یہ کلمات عامل پڑھے یعنی عقد باندھ لے - تو پھر عامل پوچھے - تو کس وجہ سے اس کو تکلیف دیتا ہے - اور تو اس سے کیا چاہتا ہے - تو اس کو چھوڑ دے ورنہ میں یہ عزیمت پڑھتا ہوں - بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا دوع دوع صِدِّیْقه و مَیْمُوْنَهٗ مُبَارَکَهٗ وَیَا جَبَّارُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ جب تک میں نہ باندھوں - اسے کوئی نہ باندھے اور جب تک میں نہ کھولوں اسے کوئی نہ کھولے - تم تابع ہو جاؤ اور پھر اسے تکلیف نہ پہنچاؤ - اگر تم گبر ہو تو بِحَقِّ النَّارِ وَالنُّوْرِ وَالظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ وَبِحَقِّ آذر بن برزین - اگر عیسائی ہو تو بِحَقِّ نَرْبِیْ وَمَرْیَمِ بِیْ وَچَلِیْپَا وَشَمْ خَرِّ عیسٰی اور اگر یہودی ہو تو بِحَقِّ تَوْرَیْتِ مُوْسٰی وَعَصَایِ مُوْسٰی بن عِمْرَانِ وَبِحَقِّ طُوْرِ سِیْنَا اور اگر تم مسلمان ہو تو بِحَقِّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَبِحَقِّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَبِحَقِّ

رجبُ و شعبانُ و رمضانُ و مابررَ تمہارے ساتوں اعضا کی اڑان پر نگاہ رکھتے ہیں اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرِ الْاَرْوَاحِ شَفْشَعْ تَنْفِیَۃَ یَا طلاطش وَیَابَنَ طلاطیس وَیَاجَامَاہ اور پھر آسیب زدہ کے ہاتھ پر لکھے اور دیکھے۔ تو جن حاضر ہو جائے گا اور دوسرے جن بھی آجائیں گے۔ ہاتھ پر جو عزیمت لکھی ہے وہ یہ ہے:۔ وَ نَحْضُرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ۔ اور اس عزیمت کو عامل پڑھے:۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَبِاللّٰهِ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيِّيْنَ رَسُوْلًا مُحَمَّدًا وَبِحَقِّ نَبِيًّا وَبِالْكِتَابِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ غَرَمَهَا عَلَى الْحَقِّ وَبِاَسْمَائِهٖ مَلْتُوْبًا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِاَسْمَائِهِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَتْ اَعْطٰى وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا افروس وَكُنْتُمْ يَنْفَعُ عَلَيْهِ الْمِيْكَادُ اِنْ كُنْتُمْ سَحَرٍ مِنَ الْاَعْمَالِ وَزِيَادَ نُقْصَانِهٖ جَسَدًا حَتّٰى غَرَقٍ وَاِنَّ فِيْهِ بِرَ عِيْنِكَ ذٰلِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ پس وہ بول پڑے گا۔ اس لئے اُس سے پوچھیں۔ کہ تمہارا کیا نام ہے۔ کہاں جا رہا ہے۔ کس قبیلہ سے تمہارا تعلق ہے۔ اس بیچارے سے کیا چاہتا ہے۔ تمہارا اس نے کیا قصور کیا ہے۔ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ خَرَجَ مَافِيْهَا اَنْ يُكَبِّرَ اِنْ كُنْتُمْ تَكْبِيْرًا اَوْ اُخْرُجْ فِيْهَا يَتَرَقَّبُ اَنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ۔ پھر اگر یہ کہیں۔ اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ اس بیچارے کے بدن سے نکل جاو اُخْرُجْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَهَيْبَتِهٖ اُخْرُجْ فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اگر آسیب زدہ کی زبان بند ہو گئی ہو تو اس تعویذ کو لکھ کر پانی سے دھو کر اُس کو پلانے

کے لئے دیں۔ خداوند تعالٰے کے فرمان سے اُس کی زبان کُھل جائے گی۔ تعویذ یہ ہے:۔ آسویا اسویا ملما سمعلونی یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ حاضری کا عمل پورا کرنے کے بعد مجرب دُعائیں مثلاً دعائے سیفی اور دُعائے مصری۔ حرز کبیر۔ صبیان اور دوسرے احراز میں سے کوئی لکھ کر آسیب زدہ کو اپنے پاس رکھنے کے لئے دیں۔ اور اُسے ہدایت کریں۔ کہ چالیس روز تک ترش چیزیں اور گوشت کھانے سے وہ پرہیز کرے۔ اور ذیل کی دُعا لکھ کر اس کے بازو پر باندھیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ یَا مسطسا بما حلستا ما نقتی یاھانی بِاِسْم طلطنی یا سطح یا سطع یا طور یا اوھلی یا بالوکی یا سمبا یا بلوشبا یا ھسفسا یا کریما یا مهشل ھا ماد ا واما شابا نبور بالفتح ملحا یا سلحسا یا سلمکسا یا روایا ملکا یا شلیتے یا یار بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ اَللّٰهُمَّ یا سعیح لہ محح یعطی مهما یا سملح دس مرہ بِحَقِّ هٰذَا الْخَاتَمِ وَقَدْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ اور آیۃ الکرسی۔ معوذتین۔ آیہ شَهِدَ اللّٰهُ اور سورہ حشر کی آیتیں جو پچھلے صفحات میں لکھی جا چکی ہیں دُعا مذکورہ بالا کے بعد لکھ کر آسیب زدہ کو باندھنے کے لئے دیں۔

ہر مرض کے لئے دعائیں:۔ کتاب تسہیل وغیرہ میں مذکور ہے مصنف نے اسکی صحت کی سند متعدد علماء سے حاصل ہونے کے بعد اس کا سلسلہ سند حضرت خاتم الانبیاءؐ تک منتہی پایا ہے چنانچہ حضورؐ ختمی مرتبت ذیل کی دُعا کو شفا امراض کے لئے مخصوص دُعا تصور فرماتے تھے بعض نے اس طرح لکھا ہے کہ اس دُعا کو خاک شفا سے لکھ کر اور آدھو کر مریض کو پلائی جائے تو زیادہ زود اثر ہوتی دعا ہے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ

اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ۔

ایضاً دیگر:۔ حدیث معتبر میں حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو۔ تو تکلیف کے مقام پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ کہے:۔ اَللّٰهُ رَبِّيْ حَقًّا لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ لَهَا وَلِكُلِّ عَظِيْمَةٍ فَفَرِّجْهَا ۔

ایضاً:۔ دوسری روایت میں فرمایا۔ کہ کہہ بِسْمِ اللّٰهِ اور ہاتھ درد کے مقام پر رکھ اور سات مرتبہ کہے اور اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ ۔

ایضاً دیگر:۔ پھر فرمایا کہ دوسرا ہاتھ درد کے موقع پر رکھے اور کم از کم تین مرتبہ ورنہ سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے:۔ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ عَلٰى نَفْسِيْ اَيُّهَا الْوَجَعُ اسْكُنْ بِسَكِيْنَةِ اللّٰهِ وَقِرَّ بِقَرَارِ اللّٰهِ وَاحْجُزْ بِحِجَازِ اللّٰهِ وَاهْدَءْ بِهَدَاءِ اللّٰهِ وَاُعِيْذُكَ اَيُّهَا الْاِنْسَانُ بِمَا اَعَاذَ اللّٰهُ بِهٖ عَرْشَهٗ وَمَلَآئِكَتَهٗ يَوْمَ الرَّجْفَةِ وَالزَّلَازِلِ ۔

ایضاً دیگر:۔ کتاب فردوس میں شیخ مفیدؒ سے منقول ہے۔ اگر کسی شخص کو بدن میں کہیں درد

ہو تو پانی پر چالیس مرتبہ سورہ الحمد کو پڑھ کر دم کرے اور اُس پانی کو مریض پر چھڑکے اور گندم کے پیمانے والے ظرف کو گندم سے پُر کرکے۔ اور کسی سائل یا مستحق آدمی کو دیدے اور اسے کہے کہ وہ اس کی صحت کے لئے دُعا کرے۔

ایضاً:۔ ذیل کی دُعا کو لکھ کر مریض کے سر پر باندھے۔ اور چینی کے برتن میں اسے لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں۔ دُعا یہ ہے:۔ اَللّٰهُ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ایضاً دیگر:۔ ذیل کی دُعا کاغذ پر لکھ کر مریض کے سر پر باندھے دُعا یہ ہے:۔ يَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَّذِكْرُهٗ شِفَآءٌ يَا مَنْ يَّجْعَلُ الشِّفَآءَ فِيْمَا يَشَآءُ مِنَ الْاَشْيَآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ شِفَآئِيْ مِنْ هٰذَا الدَّآءِ فِي اسْمِكَ پھر دس مرتبہ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

صدقہ دینے کا طریقہ:۔ بیمار کا صدقہ دینے کے لئے سخت رغبت دلائی گئی ہے۔ چنانچہ منقول ہے کہ صدقہ آسمانی بلاؤں کو دور کرتا ہے۔ اور تقدیر کے اٹل فیصلے کو بھی بدل دیتا ہے اور حضرت نے فرمایا کہ بیماری کو صرف صدقہ ہی مٹاتا ہے۔ اور اس کا مزید دفعیہ دُعا۔ سرد پانی اور آخری حربہ پرہیز اور چودہ روز تک بد پرہیزی سے رکنا ہے۔ نہ یہ کہ کوئی چیز بھی مریض نہ کھائے حضرت رسول صلعم نے فرمایا کہ اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کرو۔ ایک شخص نے حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے گذارش کی۔ کہ میں اپنے خاندان کے دس آدمیوں کے ساتھ بیمار ہوں آپ نے صدقہ دینے کے لئے فرمایا۔ اور صدقہ دینے کے وقت ذیل کی دُعا پڑھیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا ذُكِرْتَ بِهٖ سَجَدَتْ لَهُ الْمَلَآئِكَةُ وَسَبَّحَتْ وَبِالْاِسْمِ الْقُدُّوْسِ الْقَدِيْمِ وَبِالْاِسْمِ الْقُدُّوْسِ

الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ وَسُرَادِقِ الْبَهَآءِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سُرَادِقِ الْجَلَالِ وَبِالْاِسْمِ الْاَكْبَرِ الْاَكْبَرِ الْاَكْبَرِ وَبِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْمُحِيْطِ بِمَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ مَشٰى بِهِ الْخِضْرُ عَلَى الْمَآءِ فَلَمْ تَبْتَلَّ قَدَمَاهُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ بِهٖ كَشَفْتَ ضُرَّ اَيُّوْبَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ وَهَبْتَ زَكَرِيَّا يَحْيٰى اَنْ تَشْفِيَنِيْ مَرَضِيَ الَّذِيْ اَنَا فِيْهِ ○ اس کے بعد ایک دینار شرعی جو ساڑھے ۵ ماشہ سونے کے برابر بنتا ہے۔ یا اس سے زیادہ مستحق آدمیوں میں جو اس کی قیمت نقدی میں بنے غیر سادات میں تقسیم کریں۔ البتہ اگر مریض سید ہو تو یہ قسم سید مستحق کو دے سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بیمار کے لئے ذیل کا عمل بھی کرنا چاہئے:۔

بیمار کے لئے صدقۂ گندم اور اس کی متعلقہ دُعا:۔ حدیثِ معتبر میں وارد ہوا ہے، جسے داؤد ابن زربی نے بیان کیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ایک دفعہ میں مدینے میں سخت بیماری میں مبتلا ہوا۔ جب میری بیماری کی خبر حضرت امام جعفر صادقؑ کو پہنچی تو حضرت نے تحریر فرمایا کہ تین سیر کے قریب گندم خرید کر اور پیٹھ کے بل بستر پر لیٹ جا اور اس گندم کو اپنے سینے پر ڈال کر اپنے اُوپر وار دے اور اس وقت یہ دُعا پڑھ:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا سَئَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنَ الضُّرِّ وَمَكَّنْتَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَجَعَلْتَ لَهٗ خَلِيْفَةً اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنْ عِلَّتِيْ ○ پھر اُٹھ کر بیٹھ جا۔ اور بکھری ہوئی گندم کو جمع کر کے اس کے چار حصے کر لے۔ اور ہر حصہ فقیروں کو دے اور یہ دُعا پڑھ۔ داؤد کہتا ہے۔ کہ میں نے بمطابق فرمان جب یہ عمل کیا۔ تو ایسا

معلوم ہوا۔ کہ میں نے بیماری سے چھٹکارا حاصل کر لیا۔ اور میرے بتانے پر بہت سے لوگوں نے اس پر عمل کیا۔ اور برکت فرمان امام علیہ السلام سے بیماریوں اور سخت دردوں سے نجات حاصل کی۔

بیمار کے لئے قربانی دینے کا طریقہ:۔ بیمار پر قربانی دینے کے لئے دُنبہ خرید کریں۔ یا اگر اپنے پاس ہو تو وہی سہی۔ قربانی کرنے سے پہلے ذیل کی دُعا تین بار پڑھ کر اُس دُنبے کے منہ کے اندر دم کریں۔ اور ذبح کرتے وقت بھی یہ دُعا پڑھیں دُعا یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الشَّاةَ لَكَ وَمِنْ فَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَصَلَ اِلَيَّ وَاَنَا اَفْدِيْهَا بِعَبْدِكَ فلاں بن فلاں (جس کے لئے قربانی دینا ہو اس کے اور اس کے والد کا نام لیں) اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِدَائِهٖ لَحْمُهٗ بِلَحْمِهٖ وَدَمُهٗ بِدَمِهٖ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ حِيْنَ فِدَا اِسْمٰعِيْلَ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا لَكَ فِدَائِهٖ تَقَبَّلْ مِنِّيْ ○ اور اس کے بعد تین مرتبہ کہیں اَللّٰهُ اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور ذبح کریں۔ اور جس مکان میں ذبح کریں۔ وہ چھت والا مکان ہو۔ اور قربانی کا خون گڑھے میں جو پہلے کھود لیا گیا ہو جائے۔ ذبیحہ کے ہاتھ پاؤں جدا نہ کریں۔ اور کھال ہاتھ اور پاؤں ایک جز رہیں۔ گوشت کے ۷۰ ٹکڑے کرنے چاہئیں۔ اور وہ ٹکڑے کھال کے اندر رکھ دیں۔ اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا ایک ایک فقیر کو دینے کی نیت سے تقسیم کریں۔ اور اس طرح تمام گوشت کے ٹکڑے دے کر ختم کریں۔

دفعیہ امراض کے لئے خاکِ شفا کے کھانے کا طریقہ:۔ امام برحق حضرت جعفرؑ ابن محمد الصادق علیہ السلام کا فرمان ہے۔ کہ جو شخص شفا کی نیت سے خاکِ شفا کو کھائے تو وہ شفا سے محروم نہیں رہے گا۔ کھاتے وقت یہ دُعا پڑھے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ وَرَبَّ النُّوْرِ الَّذِيْ

اُنْزِلَ فِیْہِ وَرَبَّ الْجَسَدِ الْمُقَدَّسِ الَّذِیْ سَکَنَ فِیْہِ وَرَبَّ الْمَلٰۤئِکَۃِ الْمُوَکَّلِیْنَ بِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ ھٰذِہِ التُّرْبَۃَ شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَمَانًا مِّنْ کُلِّ خَوْفٍ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ التُّرْبَۃِ الْمُبَارَکَۃِ وَرَبَّ الْوَصِیِّ الَّذِیْ وَارَثَہٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ ھٰذِہِ التُّرْبَۃَ شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّ اَمَانًا مِّنْ کُلِّ خَوْفٍ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

باب سوم

فلکیات

ابجد صغیر:-

ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۸ ۶ ۴ ۲ ساقط ۱۰ ۸ ۶ ۴ ۸ ساقط ۴

ث خ ذ ض ظ غ
۸ ساقط ۴ ۸ ساقط ۴

بیمار کا حال معلوم کرنا:- سب سے پہلے بیمار اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بحساب ابجد صغیر لکھ کر اُن کو جمع کریں۔ اور مجموعہ کو اعداد پر ۱۲ سے تقسیم کریں۔ جو باقی بچے۔ ۱۲ برجوں میں سے کسی ایک کا عدد ہوگا۔ اُس برج کی عبارت پڑھنے سے بیمار کی حالت معلوم ہو جائے گی۔ برُج اور ان کے نمبرات ترتیب وار آگے درج کئے جاتے ہیں:-

(۱) حمل	(۴) سرطان	(۷) میزان	(۱۰) جدی
(۳) ثور	(۵) اَسد	(۸) عقرب	(۱۱) دلو
(۳) جوزا	(۶) سُنبلہ	(۹) قوس	(۱۲) حُوت

(۱) **حمل:-** جس آدمی کا یہ بُرج ہوگا۔ اُسے ہفتے کی رات نہر کے کنارے میوہ دار درخت کے نیچے تکلیف پہنچی ہے۔ اس تکلیف کے باعث اس کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ شور اور واویلا کرتا ہے۔ نیند میں بیہودہ اور بہکی بہکی باتیں کرتا ہے۔ اُس کے بدن میں گرمی کی زیادتی اور اسے قولنج کی شکایت ہے۔ اسے کسی بدگو کی نظرِ بد لگ گئی ہے۔ اُس کا سب سے پہلا علاج یہ ہے۔ کہ وہ صدقہ دے۔ اس کے بعد اس دُعا کو لکھ کر بطور تعویذ اپنے گلے میں لٹکائے یا بازو پر باندھے۔ تاکہ وہ ستر بلاؤں سے امان میں رہے۔ دُعا یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰھُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ ھٰذَا الْکِتَابِ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَ الْبَلِیَّاتِ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ وَّ اُذُنٍ وَّاعِیَۃٍ وَّلِسَانٍ نَّاطِقَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ ھَامَّۃٍ وَّجِنٍّ وَّجِنَّۃٍ وَّغُوْلٍ وَّغُوْلَۃٍ وَّسَاحِرٍ وَّسَاحِرَۃٍ وَّکَاھِنٍ وَّکَاھِنَۃٍ وَّبِحَقِّ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ اور اس کے بعد علیحدہ کاغذ پر ملعونوں کے نام حروف مقطع میں لکھ کر انہیں جلا کر اس کا دھواں مریض کے دامن کے نیچے اُس کے بدن کو دے۔ ملعونوں کے نام یہ ہیں:- شدّاد۔ نمرود۔ فرعون ہامان اور قابیل ان کے حروف مقطع کی شکل اس طرح ہوگی:- ش د د ا د ن م ر و د ف ر ع و ن ہ ا م ا ن ق ا ب ی ل۔

(۲) **ثور:-** جس شخص کا بُرج ثور ہوگا۔ اس کو پہلے تو کسی کی نظر بد لگی ہے جس کی وجہ سے وہ بیمار ہے۔ بعد میں اُسے بدھ کی رات کو نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ وہ بے وقت

کسی نہر یا چشمے کے کنارے سے گذرا ہے۔ اُس پر پریوں کے پَروں کی خاک جھڑی ہے۔ کیونکہ خدا کا نام لئے بغیر اُس کا وہاں سے گذر ہوا ہے اس کی بیماری کی علامات یہ ہیں۔ کہ وہ بے فائدہ اور بے معنی باتیں نیند کی حالت میں کہتا رہتا ہے۔ اور وہ اپنی ایڑھیاں زمین پر رگڑتا رہتا ہے پیاس اس کو زیادہ لگتی ہے۔ بخار سخت رہتا ہے۔ اس کی حرارت زیادہ صفرا کی وجہ سے ہے۔ جس نے اُس کے وجود پر غلبہ کیا ہوا ہے۔ کلام خدا سے استخارہ کرکے کسی طبیب حاذق سے اس کا علاج کرانا چاہیئے۔ پہلے دُعا وَاِنْ یَکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ۝ لکھ کر پھر یہ دُعا لکھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝ یہ دُعا لکھ کر مریض کو دیں۔ وہ بطور تعویذ بازو میں باندھے۔ اور اس کے علاوہ ملاعین کے نام حروف مقطع میں بطور ذیل لکھ کر انہیں جلا کر مریض کے زیر دامن بدن کو دھواں دے۔ اسماء ملاعین یہ ہیں:- ق ا ر و ن ھ ا م ا ن ق ا ب ی ل ف ر ع و ن ش د ا د ۔ اور یہ بھی کرے کہ آیۂ شفا۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ کو چینی کے برتن میں لکھ کر اور بارش کے پانی سے دھو کر پلائے انشاءاللہ شفاءِ کُلّی حاصل ہو گی۔

---

(۳) **جوزا**:- جس شخص کا یہ برج ہے۔ اس کی بیماری کی وجہ یہ ہے۔ کہ وہ ہفتے یا بدھ کی رات کو خدا کا نام لئے بغیر کسی چوراہے سے گذرا ہے۔ اس لئے زیادہ وجہ نظر بد کی ہے۔ کیونکہ اس کے دُور و نزدیک کے ہمسائے اُسے نقصان پہنچانے کی ٹوہ میں رہتے ہیں۔ خدا نظر بد اور بدگو کی بدگوئی سے حفظ و امان میں رکھے۔ کیونکہ یہ حقیقت ہے۔ کہ نظر بد انسان کو الٹا کر رکھ دیتی ہے اور اونٹ

کو حلال کرا کر پکنے کے لئے دیگ تک پہنچا دیتی ہے۔ اس کی بیماری کی علامت یہ ہے۔ کہ اسکے دن کسی قدر آرام سے گذرتے ہیں۔ اور راتیں اس پر بھاری ہوتی ہیں۔ اس کی اس تکلیف کی وجہ ایک یہ بھی ہے کہ وہ اللہ کا نام لئے بغیر کسی قبرستان سے گذرا ہے اُس کے دل کو ڈر جانے کی وجہ سے صدمہ پہنچا ہے۔ اس کے لئے پہلے تو یہ ضروری ہے کہ دعا لکھنے سے پہلے اپنا صدقہ اتار کر فقیروں میں تقسیم کرے۔ اور جو نذر اس نے مانی ہوئی ہے اور اسے ادا نہیں کیا فوراً ادا کرے۔ اسکی بیماری کی غالب وجہ زیادتی صفرا اور رطوبت گرم ہے۔ اگر مریض بچہ ہے تو اس کو میٹھی باتیں کرنے کے سبب سے کسی کی نظر بد لگی ہے اس لئے ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے بازو میں باندھے۔ اس کے ساتھ ساتھ آیۃ الکرسی اور ناد علی کبیر بھی اس دعا کے بعد لکھ کر بازو پر باندھے۔ دُعا یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۝ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَیْنٍ لَآمَّةٍ وَلِسَانٍ نَاطِقَةٍ وَاُذُنٍ وَاعِیَةٍ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اُعِیْذُ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ فلاں بن فلاں (مریض اور اس کے باپ کا نام) بِحَقِّ اٰهِیًّا شَرَاهِیًّا وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَبِحَقِّ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ سُبْحَانَكَ الرَّفِیْعُ الْاَكْرَمُ سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۝

---

(۴) **سرطان**:- جس شخص کا یہ برج ہو گا۔ اس کی پری کا نام خطروش ہے۔ اس کی بیماری کا یہ سبب ہے کہ وہ سوموار اور شب جمعہ خدا کا نام لئے بغیر کسی چوراہے اور یہودیوں کے پرانے قبرستان سے گذرا ہے۔ اور اُسی پری سے اسے نقصان پہنچا ہے۔ اس کی بیماری زیادہ تر نظر بد کے باعث ہے کیونکہ بعض وقت اپنے کام پر اترا تا ہے اُس کو پری اور لوگوں کی نظروں سے بیک وقت نقصان پہنچا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ پریشان اور سرگردان رہتا ہے پیاس کا اس پر غلبہ رہتا ہے

جو خون کے دباؤ اور بلغم کی زیادتی کے باعث ہے۔ اس نے جو نذر مانی ہوئی ہے وہ کسی سید کو دیدے۔ اور صدقہ بھی اتارے۔ اگر مریض بچہ ہے۔ تو اُسے آدمیوں اور پری کی نظر لگی ہے ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝ اس کے بعد سورہ الحمد کو حروف مقطع میں لکھیں۔ اور تعویذ بنا کر مریض کے بازو پر باندھیں۔ اور ملعونوں کے نام لکھ کر اس کاغذ میں ہرمل لپیٹ کر اسے آگ لگائیں اور اس کا دھواں مریض کے دامن کے نیچے اس کے بدن کو پہنچائیں۔

(۵) اسد:۔ جس شخص کا یہ برج ہے۔ اُس برج کی پری کا نام شہر دش ہے اس پری کا سایہ اس پر پڑا ہے جس کی وجہ سے اس کو بیماری لاحق ہے۔ یہ شخص خدا کا نام لئے بغیر بے وقت دریا یا نہر کے کنارے سے گذرا ہے۔ اسی وجہ سے اس کی حالت پریشان ہے اس کی اس تکلیف کی علامات یہ ہیں۔ کہ اس کی آنکھیں قرمزی رنگت کی ہو گئی ہیں۔ سر میں درد کی شکایت ہے۔ اور بخار میں بھی مبتلا ہے۔ اس کے وجود میں کبھی سکون نہیں رہا۔ پیاس اس کو بہت لگتی ہے اس کی وجوہات یہ ہیں۔ کہ اس پر بد نظر اور کسی کی زبان بد کا اثر ہوا ہے۔ اس نے جو نذر مانی ہوئی ہے جلد ادا کرے۔ اور نذر دینے سے پہلے صدقہ دے۔ نیز مسجد میں چراغ روشن کرے۔ اگر مریض بچہ ہے۔ تو اس کی تکلیف کا باعث اس کی شریر طبع اور اس کی میٹھی باتیں ہیں جسے ایک نیلی آنکھوں والے شخص کی نظر بد لگی ہے۔ اُسے چاہیئے کہ اس شخص کے لباس کا ایک ٹکڑا کسی طریقہ سے حاصل کریں۔ اس میں حرمل لپیٹ کر اسے جلائیں۔ اور اس کی راکھ بچے کی پیشانی اور کمر پر ملیں۔ اور اس دُعا کو لکھ کر بطور تعویذ اس مریض کے بازو پر باندھیں یا گلے میں لٹکائیں دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ اس کے بعد آیہ شفا اور اَنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ جو پچھلے صفحوں میں لکھی جا چکی ہے۔ بھی لکھ کر بطور تعویذ مریض اپنے پاس رکھے۔

(۶) سُنبلہ:۔ جس آدمی کا یہ برج ہے اور وہ بیماری میں مبتلا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ وہ خدا کا نام لئے بغیر حیوانات کی گذر گاہ سے گذرا ہے۔ جس کا اس پر بُرا اثر پڑا ہے۔ اور یہ نقصان اسے پہنچا ہے۔ اس کی بیماری کی علامات یہ ہیں۔ کہ اس کے سر اور آنکھوں میں درد رہتا ہے۔ اور اس کی شدت سے اسے اپنے آپ کا بھی احساس نہیں رہتا۔ اس تکلیف کی زیادہ تر وجہ کسی کی نظر بد ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس کے بدخواہوں کی مخالفت اور دشمنی بھی اس کی بے سکونی کا سبب بن رہی ہے۔ اس کے ہمسائے بہت بُرے ہیں اور اس کے ساتھ حسد رکھتے ہیں اور اکثر اس ٹوہ میں رہتے ہیں۔ کہ وہ کیا کھاتا ہے کیا پیتا ہے۔ کہاں جاتا ہے اور کہاں سے آتا ہے۔ اسی مواخذہ کا یہ بھی اثر ہے۔ کہ اس کے بدن میں درد رہتا ہے۔ بہت حد تک اس مریض میں حرارت اور صفرا کا غلبہ ہے۔ اور خون کا دباؤ بھی ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے۔ کہ بعد استخارہ اور اجازت حکیم اس مریض کی فصد کھلوائی جائے اگر مریض بچہ ہے۔ تو اُس پر نظر بد کا اثر ہے۔ اسی لئے دُعا ابو دجانہ اس کے گلے میں لٹکائیں۔ اور ذیل کی دُعا لکھ کر اس کے بازو پر باندھیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اُعِيْذُ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رِضْوَانُ يَا سُلْطَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ ۝ پھر اس کے علاوہ اسمائے ملعونہ

حروف مقطع میں لکھ کر اور اس کاغذ میں ہرمل لپیٹ کر اُسے جلا کر مریض کے بدن کو اس کی دھونی دے۔ اور صدقہ دینے میں کوتاہی نہ کرے۔

(۷) **میزان** :۔ اس برج سے متعلقہ پری بے حد خوبصورت ہے۔ اِس بُرج والا مریض خدا کا نام لئے بغیر مختلف راستوں سے خاکروبوں کے سامنے ہو کر گذرا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی حالت پریشان ہے اور ساتھ ہی اُس پر نظرِ بد کا اثر ہے۔ علاوہ ازیں اس کے بدن میں خون اور صفرا کا غلبہ ہے۔ اس خون کے دباؤ کی وجہ زیادتی ریح قولنج ہی ہے ہمیشہ اس کے کاندھوں اور کمر میں درد رہتا ہے۔ اگر مریض بچہ ہے۔ تو اس پر پریوں کا سایہ پڑ چکا ہے۔ اور نظرِ بد بھی اسے لگی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ صدقہ دینے کے بعد ذیل کی دُعا لکھ کر اس کے باندھی جائے۔ دُعا یہ ہے :۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ اس کے علاوہ اسمائے ملعونہ حروف مقطع میں لکھ کر اس کاغذ میں ہرمل لپیٹ کر مریض کے زیرِ دامن دھونی دے۔ اسمائے ملعونہ یہ ہیں :۔ ن م ر و د ف ر ع و ن
ش د ا د ق ا ب ی ل ھ ا ا ن۔

(۸) **عقرب** :۔ جس آدمی کا اس بُرج سے تعلق ہے۔ اس بُرج کی پری کا نام خیطاس ہے۔ جو بہت ہی بدصورت اور بدخلق ہے۔ ہر وقت غصّہ میں پیچ و تاب کھاتی رہتی ہے۔ اور جلدی نقصان پہنچاتی ہے۔ اس برج والا مریض خدا کا نام لئے بغیر کسی چوراہے سے گذرا ہے۔ جہاں سے اسے نقصان

پہنچا ہے۔ اس کے مرض کی علامات یہ ہیں اس کے سر، چہرے، پیٹھ، گردن اور بدن کے تمام اعضا میں ہمیشہ درد رہتا ہے جس کے باعث اسکی گردن ٹیڑھی ہو جاتی ہے پاؤں اینٹھ جاتے ہیں۔ یہ سب اس بدخلق پری کا اثر ہے اگر مریض بچہ ہے تو اسکو کسی ناپاک آدمی کی نظر لگی ہے اسکے بدن پر اسکے ماں باپ اپنا لعابِ دہن ملیں اور آیہ شفا گلاب اور زعفران سے کسی چینی کے برتن میں لکھ کر اور اسے دھو کر مریض کو پلائیں۔ اور کاغذ پر ذیل کی دُعا لکھ کر اُسے بطور تعویذ باندھیں۔ اور اس دُعا کے ساتھ دُعا نخم بھی لکھیں۔ اس کے علاوہ گندم یا آٹا بمقدار ایک من تبریزی لے کر اس کے گرد وار کر بطور صدقہ فقرا میں تقسیم کریں۔ دُعا یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَامِلَ هٰذَا الدُّعَاءِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْاَئِمَّةِ التِّسْعَةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۝ اور اسماء ملعونہ حروف مقطع میں لکھ کر ہرمل کے ہمراہ جلا کر مریض کو دھونی دیں۔

(۹) **قوس** :۔ اس برج سے متعلقہ پری بہت ہی خوبصورت ہے اور وہ ہمیشہ گذرگاہوں اور چشموں، نہروں یا دریاؤں کے کناروں کے پاس رہتی ہے اس برج والے مریض کے مزاج میں خون اور صفرا کا غلبہ ہے۔ وہ بخار کی حالت میں پریشان رہتا ہے۔ سر اور سینے میں درد کی وجہ سے بہت واویلا کرتا ہے۔ اس کے منہ کا ذائقہ کڑوا رہتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے تاریکی چھائی رہتی ہے۔ اس کا غالب سبب معدے کا بوجھ ہے۔ کلامِ خدا سے استخارہ کے بعد طبیب حاذق کے مشورہ سے حجامت کرائے اور فصد کھلوائے۔ اگر مریض بچہ ہے تو اس کی تکلیف کا باعث اس کی ماں کے غلبہ خون کی وجہ سے ہے۔ بچے کے بدن کو سردی سے بچائے۔ صدقہ دے۔ اور ذیل کی دُعا اور نقش کاغذ پر لکھ کر بطور تعویذ مریض کے باندھے اور اسمائے ملعونہ بحروف مقطع لکھ کر ہرمل کے ساتھ انہیں جلا کر مریض کے بدن کو دھواں

دے۔ دُعا اور نقش نیچے درج ہیں:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ
اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّھْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ
فَاٰمَنَّا بِہٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا
فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اَدْوُنِیْ اضباوث وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ
وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ
وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّ
ھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ٥ ٭ اا مم ۱۱۱۱ھ ھھھھھ ٭ ۶۶۶۶۶۶۶۶ وھص م۔

اس دُعا اور ملاعین کے نام کاغذ پر لکھکر اور ہرمل کیساتھ جلاکر مریض کے بدن کو دھونی دے۔

(۱۰) **جدی**:۔ جس آدمی کا یہ برُج ہو۔ وہ ہمیشہ پریشان حال رہتا ہے۔ اُسے سر اور کمر کے درد کی ہمیشہ شکایت رہی ہے اور پیاس بھی اُسے بہت لگتی ہے۔ بخار اس کے ہر عضو میں سمایا ہوا ہے۔ لہذا اسے دُعائے تپ لکھ کر دیں کہ وہ اسے اپنے پاس رکھے جب اس کا تپ شدت اختیار کرلے۔ تو دُعا مذکورہ دینے کے بعد اُس پر صدقہ اتاریں اور اس کے علاج کے لئے کسی طبیب حاذق کی طرف رجوع کریں۔ اگر مریض بچہ ہے تو اُس پر بدباطن اور بدزبان لوگوں کی نظر بد کا اثر ہے۔ صحت کے لئے کسی موسوی سیّد سے دُعا کرائے۔ اس کے لئے ایک تو دعائے تخم لکھ کر دیں آیۃ شفا کسی چینی کے برتن میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر اور پانی سے دھو کر اُس مریض کو پلائیں۔ ذیل کی دُعا لکھ کر بطور تعویذ اس کے لئے گلے میں ٹکائیں۔ نیز اسمائے ملعونہ کاغذ پر لکھ کر اس میں ہرمل لپیٹیں۔ اور اُسے جلا کر اس کا دُھواں مریض کے زیرِ دامن اس کے بدن کو پہنچائیں۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مَا شَآءَ اللّٰہُ كَانَ وَمَا لَمْ

6 یَشَأْ لَمْ یَكُنْ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَھُوْقًا
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ
اِلَّا خَسَارًا ٥

(۱۱) **دَلو**:۔ اس برج والا آدمی غروب آفتاب کے بعد کسی پرانے قبرستان سے گذرا ہے اس پر اُس ویرانگی کا اثر باقی ہے۔ شیطانوں کا آسیب بھی اُس پر اثر انداز ہو رہا ہے جس کی وجہ سے اُسے آرام حاصل نہیں ہے تپ کی بھی اُسے شکایت رہتی ہے۔ کبھی کبھی اس کے بدن میں کپکپی پیدا ہو جاتی ہے اس کے سر میں درد رہتا ہے اور گلا بھی خشک ہو جاتا ہے سر چکر آتا ہے۔ اگر اپنے ان امراض کا علاج جلدی نہ کیا۔ تو ضرور مصیبت میں مبتلا ہو جائے گا اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ سب سے پہلے صدقہ دے۔ اس کے بعد کسی طبیب حاذق سے علاج کرائے۔ ذیل کی دُعا لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ کسی چینی کے برتن میں آیہ شفا گلاب اور زعفران سے لکھ کر اور اسے دھو کر پئیے۔ اور ملاعین کے نام کاغذ پر لکھ کر اس میں ہرمل لپیٹ کر جلائے اور اُس کا دھواں مریض کے بدن کو پہنچائے۔ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ مَا شَآءَ اللّٰہُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَھُوْقًا اَللّٰھُمَّ احْفَظْ صَاحِبَ ھٰذَا الْكِتَابِ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاھَاتِ وَالْبَلِیَّاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

(۱۲) **حوت**:۔ اس بات پر دلالت کرتا ہے۔ کہ اس برج والا آدمی جمعرات کے دن کسی قبرستان سے گذرا ہے جس سے اُسے تکلیف پہنچی ہے۔ چارپایہ جانوروں کے مکان میں وہ بغیر خدا کا نام لئے داخل ہوا ہے جس سے اُسے یہ نقصان پہنچا ہے۔ اس کے بدن

کے ساتوں اعضا میں درد رہتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے روتا ہے۔ بے خوابی اسے لاحق ہے۔ حرارت اور صفرا کا اس کے بدن میں غلبہ ہے۔ وہی اور ترش چیزوں کو کھانے سے وہ پرہیز کرے۔ نیز بغرض علاج طبیب حاذق کی طرف رجوع کرے۔ صدقہ دینے کے بعد ذیل کی دعا لکھ کر بطور تعویذ مریض اپنے پاس رکھے۔ آئیہ شفا چینی کے برتن میں گلاب اور زعفران سے لکھ کر اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائے۔ اسمائے ملونہ حروف مقطع میں کاغذ پر لکھ کر اس میں ہرمل لپیٹے اور اُسے جلا کر مریض کے بدن کو دھواں دے۔

دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّىْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاَقْبَلْ عُذْرِىْ وَتَقْضِىْ حَاجَتِىْ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ يا تمخيشا يا مو شطيشا يَا غَفُوْرُ يَا دَائِمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا رَازِقُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا اَهِيًّا شَرَاهِيًّا اَرُوْنِىْ اضياوث ال اسدى مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ مَا يَكُوْنُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَيَا اللهُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ

ایامِ ہفتہ کے مطابق مریض کی حالت کے احکام

سب سے پہلے یہ کریں۔ کہ بیمار اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بحساب ابجد جمل نکال کر ان کو جمع کر کے تین تین پر تقسیم کرتے جائیں۔ بعدۂ ایام ہفتہ کے نیچے دیئے ہوئے جدول میں دیکھیں۔ بیمار کے متعلق اس کی حالت کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

جدول ایام ہفتہ

ہفتہ	اتوار	سوموار
تقسیم کرنے کے بعد اگر ایک باقی بچے یا دو۔ تو بیماری لمبی ہوگی اور اگر تین بچیں۔ تو انشاء اللہ شفا ہوگی	ایک بچے شفا ہوگی۔ دو بچیں تو بیماری لمبی ہوگی۔ اگر تین بچیں تو مریض مر جائے گا۔	ایک باقی بچے تو بیماری لمبی ہوگی۔ تین بچیں تو شفا ہوگی۔ تو مریض مر جائے گا۔
منگل	**بدھ**	**جمعرات**
ایک بچے تو مر جائے گا۔ اگر دو بچیں تو شفایاب ہوگا۔ اگر تین بچیں تو بیماری لمبی ہوگی۔	ایک بچے تو شفا ہوگی۔ دو بچیں تو بیماری لمبی ہوگی۔ اگر تین بچیں تو بیمار مر جائے گا۔	ایک بچے تو بیماری لمبی ہوگی دو بچیں تو بیمار مر جائے گا تین بچے تو شفا ہوگی۔
	جمعہ	
	ایک بچے تو بیمار مر جائے گا۔ دو بچیں تو بیماری لمبی ہوگی تین بچیں تو شفا ہوگی۔	

ایضاً:۔ مہینے کی تاریخوں کے مطابق بیمار کی حالت معلوم کرنے کے احکام

بیمار کے نام کے اعداد بحساب ابجد جمل نکال کر انہیں جمع کریں فال لینے کے دن سے بیماری شروع ہونے کے ایام کی تعداد جو گذر چکے ہیں جمع کریں۔ پھر اس میں بیس اور جمع کر دیں۔ مجموعہ کو تیس پر تقسیم کریں جو باقی بچے دائرہ میں دیکھیں نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

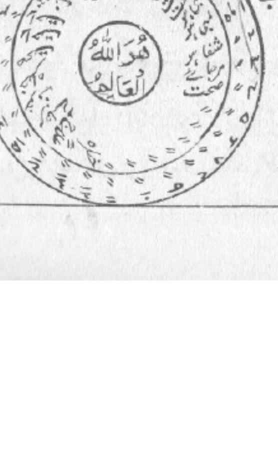

بیان ابجد کبیر

مردوں اور عورتوں کے فالنامہ کا بیان

اس کے معلوم کرنے کا طریقہ ہے کہ اگر مردوں کا فالنامہ معلوم کرنا ہو تو مرد کے نام کے حروف کے اعداد بحساب ابجد کبیر جس کا جدول نیچے درج ہے۔ نکال کر اُن کو جمع کریں۔ اور مجموعے کو بارہ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے۔ اُسے برجوں کی ترتیب وار تعداد میں دیکھ کر اس برج کے علامات کو پڑھ کر نتیجہ اخذ کریں اور اسی طرح عورتوں کے فالنامے کو معلوم کرنے کا طریقہ ہے۔ یعنی عورت کے نام کے حروف بحساب ابجد کبیر نکال کر انہیں جمع کر کے ۱۲ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے۔ عورتوں کے فالنامہ کے بیان میں اُسی بُرج کے نمبر کے ساتھ ملا کر اس کی تشریح پڑھ لیں۔ اور اس کے مطابق نتیجہ اخذ کر کے سائلہ کے سامنے بیان کر دیں۔

حساب ابجد کبیر

ا ب ج د - ھ و ز - ح ط ی - ک ل م ن - س ع ف ص

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ - ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰

ق ر ش ت - ث خ ذ - ض ظ غ

۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ - ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

مردوں پر بارہ برجوں کے اثرات کا بیان

(۱) **حمل**: جس شخص کا یہ بُرج ہے۔ اُسے معلوم ہونا چاہئے۔ کہ اس سے متعلقہ ستارہ کا تعلق مولائے متقیان اور وصی پیغمبرؐ حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ہے۔ چنانچہ اس بُرج والا آدمی بلند قد۔ خوش خلق اور بڑے بخت کا مالک ہے اس کے چہرے پر دائیں طرف کوئی تل یا اور کوئی نشانی موجود ہے اُسے بُرے کاموں سے

رغبت نہیں ہے۔ جھوٹ بولنے والے کو وہ پسند نہیں کرتا۔ اور خود بھی جھوٹ نہیں بولتا۔ اگر حرام کا ایک پیسہ اُس کے ہاتھ لگے تو اس کے مالِ حلال کے دس پیسے برباد ہو جاتے ہیں۔ اگر اُس سے کوئی بُرا کام سرزد ہو جائے۔ تو اس پر وہ بہت پشیمان ہوتا ہے۔ وہ غصّے میں بھی جلدی آجاتا ہے۔ مگر جلدی اُس کا غصّہ دور ہو جاتا ہے۔ اسے کسی کی نظر بد سے نقصان پہنچا ہے یا پہنچے گا۔ اسے نظر بد کے اثر کو دور کرنے کے لئے حرز حضرت جواد کا اپنے پاس رکھنا چاہئے۔ تاکہ وہ بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے اپنے وجود میں وہ بخت اور دولت مندی کے آثار رکھتا ہے۔ اس کی دولت کا خانہ بُرج ثور کا ہے۔ تجارت اس کے لئے بہت سازگار ہے۔ اگر کاروبار میں اسے کچھ نقصان ہو بھی جاتا ہے تو وہ خود بخود جلدی پورا ہو جاتا ہے۔ کوئی تازہ نحوست اس کے کام میں پیدا ہو چکی ہے۔ لیکن وہ انشاءاللہ جلدی دُور ہو جائے گی۔ نماز کی ادائیگی میں اسے سستی نہیں کرنی چاہئے۔ دینی مسائل میں اسے پوری پوری واقفیت ہونی چاہئے اور ان کی پابندی کرنی چاہیئے۔ اس کی بیماری کا خانہ بُرج سُنبلہ سے متعلق ہے۔ اس کی بیماری زیادہ تر پہلو اور کمر میں درد کے باعث ہوتی ہے۔ اس کی زندگی کو خطرہ چودہ سال کی عمر تک تھا۔ اگر یہ میعاد گذر چکی ہے تو اس کی عمر نوّے سال تک ہو سکتی ہے۔ جس وقت اس بُرج والا آدمی ہر مہینے کا چاند دیکھے تو اس کی پہلی نظر چاند سے ہٹ کر قرآن شریف پر پڑے۔ سُم چیرے ہُوئے کا جانور مثلاً گائے۔ بکری۔ بھیڑ کا گھر میں رکھنا اس کے لئے مبارک ہے۔ اس برج والا آدمی جس سے بھی وفا کرتا ہے۔ اس کا بدلہ اسے جفا میں ملتا ہے۔ فقیروں کو صدقہ دینے میں اسے کوتاہی نہیں کرنی چاہیئے۔ تاکہ وہ بلاؤں کے شر سے محفوظ رہے۔

(۲) **ثور** :- داناؤں نے فرمایا ہے۔ برج ثور کا خانہ زہرہ ہے۔ یہ خاکی۔ بادی اور جنوبی ہے اس بُرج والے آدمی کا ستارہ حضرت سلیمان علیہ السلام والا ہی ہے۔ اس کی عمر بہت طولانی ہے۔ مگر اس کے لئے یہ شرط ضروری ہے۔ کہ وہ نماز پڑھنے میں ہرگز کوتاہی نہ کرے۔ اُسے چاہیئے کہ وہ حرام کا مال نہ کھائے۔ اور اسے دوسروں کے مال پر نظر نہیں رکھنی چاہیئے۔ اس بُرج والا آدمی عیش کو دوست رکھتا ہے۔ اور پاکدامن عورت سے نکاح کرنے کی رغبت رکھتا ہے۔ ایک ہی عورت اس کے امورِ خانہ داری کی ادائیگی کے لئے کافی ہوگی۔ کیونکہ وہ عورت نیک اور پاکدامن ہوگی۔ لیکن اسے چاہیئے کہ اپنے کاروبار کے معاملے میں خلافِ شرع کام نہ کرے۔ تاکہ اس کا کاروبار روز بروز ترقی کرتا جائے گا۔ چار پایہ جانوروں سے اگر اسے کوئی تکلیف پہنچے۔ تو اسے پریشان نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اسے جلدی صحت حاصل ہوگی۔ شرع کے مطابق ابریشمی لباس پہننا اس کے لئے مبارک ثابت ہوگا۔ اس کے لئے فیروزہ کا نگینہ سازگار ہے۔ جب وہ نیا چاند دیکھا کرے۔ تو چاند دیکھنے کے بعد سبز درخت یا گھاس پر اُسے نظر ڈالنی چاہیئے۔ چار پایہ جانوروں کا پالنا اس کے لئے درمیانہ درجے کے نفع کا باعث ہے۔ تجارت اس کے لئے فائدہ مند رہے گی اسے کوئی حرام اور ناجائز کام نہیں کرنا چاہیئے۔ اس کے ہاتھ جو کچھ آتا ہے۔ وہ جلدی ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اسے دنیا کے مال سے کوئی رغبت نہیں ہے اُسے بُرے کام سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جس شخص کے ساتھ وفا کرتا ہے وہی شخص اس کی مخالفت کرتا ہے۔ فتح مہمات کی دُعا اسے اپنے پاس رکھنی چاہیئے۔ تاکہ اس کے کاروبار میں روز افزوں ترقی ہوتی رہے۔ طلسم شرفِ شمس لکھ کر پانی سے دھوئے اور اس پانی سے اپنے سر اور جسم کو غسل دے۔ تاکہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے۔

(۳) **جوزا** :- اس برج میں مشتری کا خانہ ہے جو کہ شہر مثل طبرستان وغیرہ سے تعلق رکھتا ہے اور عطارد اس کا ستارہ ہے اس برج والا آدمی خوبصورت۔ خوش خلق۔ بامروت۔ تجربہ کار ہوتا ہے اپنے رشتہ داروں اور ہمسایوں سے ہمیشہ نیکی کرتا ہے مگر اس کے بدلے میں ہمیشہ اُسے برائی ہی حاصل ہوتی ہے۔ اگر اس برج والا آدمی بڑوں کی صحبت میں بیٹھے تو وہ اس کا بیٹھنا پسند کرتے ہیں۔ اُسے حرام کے مال سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اگر حرام مال کا ایک روپیہ اُس کے ہاتھ لگے گا۔ تو وہ ایک روپیہ حلال کے سو روپئے کو لے ڈوبیگا اس کی قسمت میں ایک عجیب سفر لکھا ہے اور اس سفر کی میعاد لمبی ہوگی۔ مگر اس سفر سے اُسے کافی نفع حاصل ہوگا۔ اس سفر میں اس کا ساتھی اس کے ساتھ موافقیت نہیں کرے گا اسے اپنے دل کا راز کسی پر ظاہر نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ دوسرا آدمی اس کی بات کو اہمیت نہیں دیتا اس برج والے آدمی کو غصہ جلدی آتا ہے اور جلدی دُور ہو جاتا ہے۔ اسکی اولاد کا خانہ بُرج جوزا ہے۔ اور اولاد کی تعداد زیادہ لکھی ہے۔ ان میں سے زیادہ لڑکے ہی ہوں گے۔ اُسے جو تکلیف ہو جاتی ہے۔ وہ ہمزاد کی وجہ سے ہے۔ اس لئے اُسے حرز ابو دجانہ اور حرز حضرت جوادؑ اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ تاکہ وہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔ وہ زیارات کے سفر زیادہ کرے گا۔ اور یہ سفر اس کے لئے مفید رہیں گے۔ اس کی زندگی آرام اور خوش بختی کے ساتھ گذرے گی۔ اسے ایسے سفروں میں نفع زیادہ ہوگا۔ اگر اس کے مال کا خانہ سرطان ہو تو اُسے ایک طرف سے نقصان ہوگا۔ تو دوسری طرف سے نفع ملے گا۔ کئی ایک پیغمبروں کی اسے زیارات خواب کی حالت میں نصیب ہوگی۔ ماں باپ سے اُسے بہت کم نفع حاصل ہوگا۔ لیکن اسے اپنے والدین کو خوش رکھنا چاہیئے۔ دو نیک خصلت بیویاں اس کی قسمت میں لکھی ہیں۔ مگر اولاد صرف ایک سے ہوگی۔

---

(۴) **سرطان** :- اس بُرج کا ستارہ حضرت ادریسؑ سے متعلق ہے۔ اس بُرج والا آدمی باعزت

دولتمند اور دنیاداری میں تجربہ کار ہوگا۔ اسکی بھی دو صورتیں ہیں۔ ایک آدمی سفید چہرے والا ہوگا۔ جوکہ خوش خلق ہوگا۔ اچھی بات کرنے والے پر جان تک فدا کر دے گا۔ ایسا آدمی ہر ایک کی بات پر یقین کر لیتا ہے۔ دوسرا آدمی ان بُرج والا سیاہ چہرے والا ہوگا۔ وہ لمبے قد کا۔ صاحبِ دبدبہ۔ ہوشیار اور دانا ہوگا ہر ایک کی بات پر وہ یقین نہیں کرتا۔ اس برج والا آدمی اِن دونوں صورتوں میں سے جو بھی ہو۔ اگر وہ بڑوں کی صحبت میں بیٹھے تو وہ اس کا بیٹھنا پسند کریں گے۔ اس کی قسمت میں سفر بہت لکھے ہوئے ہیں۔ اور ان سفروں میں اسے نفع حاصل ہوگا۔ ایک سفر میں اُسے بہت بڑے نقصان پہنچنے کا خوف ہے۔ مگر اس کا نقصان جلدی پورا ہوجائے گا۔ سفر ختم ہونے کے قریبی موقعہ پر ایک شخص اس کی دستگیری کرے گا۔ اس کی قسمت میں بارہ اولادیں لکھی ہیں۔ مگر ان میں زیادہ تر لڑکیاں ہونگی۔ اُن کی روزی فراخ ہوگی۔ اولاد کے ماں باپ کو اُن سے نفع حاصل ہوگا۔ اس اولاد میں سے ایک سے بہت صدمہ اٹھائے گا۔ لیکن اس کا انجام درست ہوگا۔ اس برج والے آدمی کے لئے زراعت اور تجارت درمیانہ درجے کی نفع مند ہوگی۔ سواری اور دودھ دینے والے جانور اس کے گھر کے لئے مبارک ہونگے۔ اسے پانی اور آگ سے ایک بہت بڑا صدمہ پہنچے گا۔ مگر اس کا انجام بخیریت ہوگا۔ اس کی بیماری سر اور کمر کے درد کے باعث ہوگی۔ ریح کو دور کرنے والی دوائیاں شہد میں معجون بنا کر وہ کھایا کرے۔ تاکہ اس کے یہ عارضے دُور ہو جائیں۔ نیلی آنکھوں والے آدمی سے وہ محتاط رہے۔ تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ لباس سوتی اور نیلے رنگ کا زیب تن کرے۔ انگھوٹھی میں نگینے فیروزہ۔ موتی اور یاقوت کے اس کو راس آئیں گے۔ زندگی کا خطرہ دو سال کی عمر تک تھا اس کے گذرنے کے بعد وہ عمر طبعی کو پہنچے گا۔ اس کے عمل کا خانہ جوزا ہے۔ دُعا بازو بند حضرت امیرالمومنینؑ کو اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے امان میں رہے۔

(۵) اسد:۔ داناؤں نے کہا ہے۔ کہ اسد آفتاب کا نر بُرج ہے۔ اور یہ حضرت ایُوب علیہ السلام کا ستارہ ہے۔ اور جس آدمی کا یہ بُرج ہوگا۔ وہ اُونچے قد کا خوبصورت اور اچھی آواز والا ہوگا۔ چہرے کی دائیں جانب کوئی نشان یا تِل رکھتا ہے۔ جو کہ بخت و اقبال کی علامت ہے۔ حرام اُس کو زیب نہیں دیتا۔ ایک روپیہ حرام سے حاصل کیا ہوا اس کے حلال کے دس دیناروں کو لے ڈوبے گا۔ دشمن اس پر کبھی غالب نہیں آسکتا۔ بڑے آدمیوں کے سامنے گفتگو کرنے کا سلیقہ جانتا ہے۔ اچھی بات کرنے والے پر جان فدا کر سکتا ہے۔ ناممکن بات پر اعتقاد نہیں رکھتا۔ اپنے عقیدہ میں پختہ اور راسخ ہوتا ہے۔ حاکم کی طرف سے اُسے کچھ نقصان ہوگا۔ لیکن اس کے بدلے میں اس کی عزت افزائی کی جائے گی۔ کبھی کبھی وہ غُصہ میں آگ بگولا ہوجاتا ہے۔ لیکن جلدی اس کا غُصہ ختم ہوجاتا ہے۔ کھیل کود کو بہت دوست رکھتا ہے لیکن اس کے بعد وہ اس شغل سے پشیمان بھی ہوجاتا ہے۔ کسی کاروبار میں دوسرے آدمی کے ساتھ حِصہ داری اسے راس نہیں آتی۔ حِصہ دار اُسے ذلیل کرتا ہے۔ اور اس کا اسے بہت دُکھ ہوتا ہے۔ لیکن انجام بخیریت ہوتا ہے۔ جھُوٹ بولنے والے کو وہ دشمن سمجھتا ہے۔ کیونکہ خود اسے جھُوٹ سے رغبت نہیں ہے۔ اُس کے ماں باپ اس کی زندگی میں مر جائیں گے۔ اور اُن سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکے گا۔ لیکن اُسے چاہیئے۔ کہ ان کی زندگی میں اُن کو ناراض نہ کرے۔ بلکہ احسان کرے۔ تاکہ دُنیا و آخرت میں سرخرو ہو۔ دو آدمیوں سے اُسے فائدہ پہنچے گا۔ اس کی عمر کا آخری حِصہ آرام اور چین سے گذرے گا۔ اس کے برج کیمطابق اُسے دو بیویاں لکھی ہیں۔ اگر اس کی اولاد کو کوئی صدمہ یا تکلیف پہنچے۔ تو یہ ہمزاد کی وجہ سے ہوگا۔ لیکن وہ انہیں مہلک تکلیف نہیں پہنچا سکے گا۔ لیکن اسے چاہیئے۔ کہ دُعا لے اور صدقہ بھی اتارے۔ تاکہ کسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو۔ ایک عرصہ سے وہ اپنے کاروبار کے معاملے

بہی فکر مند ہے۔ امید ہے۔ جلدی ٹھیک ہو جائے گا۔ جب مہینے کا نیا چاند دیکھے۔ تو فوراً چاند دیکھنے کے بعد قرآن پر نظر ڈالے۔ انگوٹھی میں نگینہ اُس کے لئے عقیق ساز گار رہے گا۔ لباس شرع کے مطابق ابریشمی اور سبز رنگت کا بُرج کے لحاظ سے اُسے درست رہے گا۔ حرز حضرت امیرالمومنین علیہ السلام اپنے پاس رکھے۔ تاکہ وہ مُصیبت میں مبتلا نہ ہو۔

(۶) **سُنبلہ**:۔ جس شخص کا یہ بُرج ہے۔ تو اُس کا ستارہ حضرت مولائے متقیان کا ستارہ ہے۔ اس کا قد درمیانہ بھنویں کھچی ہوئی۔ وہ خوش خلق اور خوش گفتار ہو گا۔ اچھی بات پر فدا ہو گا۔ جھُوٹ اور حرام اس کے ساتھ مناسبت نہیں رکھتا۔ اپنے بدن کے کسی حِصے پر کوئی نشان یا تِل رکھتا ہے۔ اور یہ بخت و اقبال کی علامت ہے اپنے دشمن سے خوف رکھے اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہے۔ اس کے دشمن اور گلہ گو بہت ہیں۔ اگر وہ کوئی چیز کسی کو دیتا ہے تو دیتے وقت خوش ہوتا ہے۔ اور جب واپس لیتا ہے۔ تو اداس سا ہو جاتا ہے وہ قبلہ کی جانب سفر کرے گا۔ اور یہ سفر اس کے لئے مبارک ہو گا۔ اس کی بیماری اور بدن میں درد ول کا باعث پریوں کا سایہ ہے۔ اس لئے اُسے چاہیے کہ ابو دجانہ کا حرز اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔ سچائی اختیار کرنے میں اُسے نفع حاصل ہو گا۔ کسی آدمی سے کاروبار کی شرکت اس کو راس نہیں آئے گی۔ چار پایہ جانور مثل گھوڑا۔ گائے بھیڑ بکری کا پالنا اس کے لئے مبارک ثابت ہو گا۔ بُرج کی نسبت سے اس کی اولاد بکثرت ہو گی۔ اگر باقی نہ رہے تو یہ ہمزاد کا اثر تصور کرے۔ ایک مدت سے اس کے بُرج میں نحس ستارہ داخل ہو چکا ہے۔ دُعا حرز یمانی لے کر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ نحوست کا اثر اس سے دُور ہو۔ پانچ سال کی عمر تک زندگی کو خطرہ تھا۔ جب یہ مدّت گذر جائے۔ تو وہ عمر طبعی تک زندہ رہے گا۔ جب نیا چاند دیکھے تو سبزہ پر نظر ڈالے۔ اس کو لباس سبز اور رنگدار۔ دن اتوار

کا راس آئے گا۔ صدقہ دینے میں کوتاہی نہ کرے۔ تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۷) **میزان**:۔ جس شخص کا یہ بُرج ہو۔ اور اس بُرج کے معنی ترازو کے ہیں۔ لہٰذا اس کا ستارہ حضرت آدمؑ کا ستارہ ہے۔ اس بُرج والا آدمی چھوٹے قد اور موٹے جسم کا ہو گا۔ جس کے ابرو کھچے ہُوتے ہُوں گے۔ اور وہ بہت ہی عاقل۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ قابل اور خوش گفتار ہو گا۔ جھوٹ بولنے والے آدمی کو وہ دشمن سمجھے گا۔ اچھی بات پر جان سے فدا کریگا۔ اپنے کام میں وہ عقلمند۔ سمجھدار اور ہوشیار ہو گا۔ حرام اور کسی کے ساتھ کاروبار میں شرکت اُسے ساز گار نہیں ہُونگے۔ جس کے ساتھ وہ شرکت کرے گا۔ اس کے ساتھ نباہ نہیں ہو سکے گا۔ حرام اس کے لئے زیبا نہیں۔ اگر دس پیسے حرام کے حاصل کرے گا۔ تو سو پیسے حلال کے ضائع کر بیٹھے گا۔ وہ کسی پر اپنا خواب ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ خواب میں شاید وہ انبیاء اور آئمہ معصومین علیہم السلام کو دیکھتا ہو۔ اس کی زندگی خیر و خوبی سے گذرے گی۔ اسے چاہیئے۔ کہ اس مہربانی کے لئے اللہ تعالےٰ کی حمد و ثنا کرے۔ اسے نماز کی ادائیگی میں ہرگز سُستی نہیں کرنی چاہیئے۔ اس کے دشمن اور بدگو زیادہ ہیں۔ اس لئے اسے ان سے خوف کرنا چاہیئے۔ خدا کے معاملے میں وہ اپنے دل کو صاف رکھے۔ اس کے ماں باپ اس کی موجودگی میں مرجائیں گے۔ اور وہ ان سے فائدہ حاصل نہیں کر سکے گا۔ اسے بہن بھائیوں سے بھی کوئی وفا نہیں مل سکے گی۔ کیونکہ وہ اس سے موافقت نہیں کریں گے۔ اس برج والا آدمی جب نیا چاند دیکھے تو سورۂ مبارک یٰسین پر نظر کرے۔ مہینوں میں سے ماہِ رمضان۔ انگوٹھی فیروزہ اور یاقوت کے نگینوں کی۔ دن جمعرات کا اور لباس سبز اس کے برج کی نسبت سے ساز گار ہیں۔ جب نیا چاند دیکھے تو بہتے ہوئے پانی پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت

ہو۔ اگر وہ چاہئے کہ لوگوں کی نظرِ بد اور بلاؤں سے محفوظ رہے۔ تو اسے اپنے پاس دعائے جوشن کبیر رکھنی چاہیئے۔

(۸) عقرب: جس شخص کا یہ برج ہے۔ وہ بلند قد غصیلے مزاج والا اور تُند خُو ہو گا۔ اور چونکہ یہ یعقوبؑ کے ستارہ سے متعلق ہے۔ اس بُرج والے آدمی کا بھی یہی ستارہ ہو گا۔ اور ایسا آدمی جھوٹے شخص کا دشمن ہو گا۔ جھوٹ اس کو بالکل ناپسند ہو گا۔ اور جس شخص سے وہ وفا کرے گا۔ وہی اس سے جفا کرے گا۔ حکام اور بزرگوں کے سامنے گفتگو کرنے کا سلیقہ جانتا ہو گا۔ اور وہ تمام اس کی بات کو قبول کریں گے۔ زراعت کاری اس کے لئے مفید رہے گی۔ اگر وہ مٹی پر ہاتھ مارے گا۔ تو مٹی جواہر بن جائیگی۔ اس برج والے آدمی کو چیرے ہوئے سُم والے جانور اس کے لئے بہت ہی برکت کا باعث ہوں گے۔ بیویوں اور اولاد سے درمیانہ سلوک حاصل کرے گا۔ ان میں سے دو آدمی فائدہ اٹھائیں گے۔ اُس کے مال کا خانہ سُنبلہ ہے۔ مال کثیر مقدار میں اسے دستیاب ہو گا۔ لیکن تلف ہو گا۔ اور پھر جلدی اُسے ملتا جاوے گا۔ اس کی بیماری کی زیادہ وجوہات دل اور پیٹ کے درد کے سبب سے ہوں گی۔ قولنج اور نفخ کا عارضہ اسے کبھی کبھی لاحق ہو گا۔ نحس ستارہ اس کے برج میں وارد ہو چکا ہے۔ جب نحس ستارہ اس کے برج سے خارج ہو گا۔ اس کے بگڑے کام بھی سنور جائیں گے۔ اس برج والا آدمی جس کام کو شروع کرتا ہے۔ اس کو پورا کر لیتا ہے۔ لیکن وہ ہمیشہ اس فکر میں رہتا ہے۔ کہ کل کیا ہو گا۔ اسے خدا کے معاملے میں اپنے دل کو صاف کرنا چاہیئے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھے اور آئمہ طاہرینؑ پر توکل کرے۔ اس برج والے آدمی کے لئے نئے چاند کو دیکھنے کے بعد سبزہ کا دیکھنا سازگار رہے گا۔ انگوٹھی کا نگینہ عقیق یمنی کا اسے راس آئے گا۔ چونکہ اُس نے ابتدائی

عمر میں سختی اور صدمے دیکھے ہیں۔ لہٰذا اس کی باقی عمر خوشی اور بخت مندی میں گذرے گی اس کی اولاد کا خانہ ثور میں ہے۔ اور اُن کی روزی فراخ ہو گی۔ حیوان کے سُم سے اسے کچھ صدمہ پہنچا ہے۔ مگر اُس کا انجام بخیریت ہو گا۔ زندگی کا خوف تیس سال کی عمر تک ہے۔ جب اس مُدت سے بخیر گذر جائے گا۔ تو عمرِ طبعی کو پہنچے گا۔ اس برج والے آدمی کو زیارات کے کئی ایک سفر نصیب ہوں گے۔ اگر اس کی اولاد کو کوئی صدمہ پہنچے۔ تو اُن کے لئے حرزِ ابو دجانہ لے۔ تاکہ بلاؤں سے وہ امان میں رہیں۔

(۹) قوس: جس آدمی کا یہ طالع ہو گا۔ اس کا ستارہ حضرت ایوبؑ کے ستارے کے مطابق ہو گا۔ یہ برج آتشی اور خانہ مشتری ہے۔ اس طالع والا آدمی خوبصورت۔ اچھے قد و قامت والا ہو گا بھنویں اس کی کھچی ہوئی ہوں گی۔ اس کے چہرے پر دائیں جانب کوئی نشان یا تِل ہو گا۔ جو کہ بخت و اقبال کی علامت ہے۔ اس کی ابتدائی عمر بہت آسائش میں گذری ہے لہٰذا اس کو اس اللہ کی نعمت کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ تاکہ وہ زوال میں نہ پھنس جائے۔ یہ اُن لوگوں میں سے ہے۔ جنہیں دوستوں سے راحت نصیب ہوتی ہے وہ اپنے ماں باپ سے کم نفع مند ہو گا۔ اُس کے دوستوں میں سے ایک اس پر بے حد مشفق و مہربان ہے۔ اور بھائیوں اور رشتہ داروں سے بھی زیادہ شفقت کرتا ہے۔ اس کی بیماری کی زیادہ وجہ ہمزاد کے اثر سے ہے۔ اگر اس کی یہ تکلیف دور نہ ہو تو کسی موسوی سید سے دُعا کرائے۔ سمندر کے راستے اس کا سفر بہتر رہے گا۔ دورانِ سفر میں ایک شخص سے اسے تکلیف پہنچے گی مگر اس کا انجام بخیریت ہو گا۔ اس کو سپاہی کا پیشہ اختیار کرنا چاہیئے۔ وہ اپنے کاروباری معاملات اور امورِ تجارت میں بیحد واقفیت رکھتا ہے۔ لیکن اسے چاہیئے کہ حلال اور حرام میں فرق کرے۔ کیونکہ حرام کا ایک روپیہ اس کے ہاتھ آیا ہوا حلال کے

سو روپے کو لے ڈوبے گا۔ نیند میں اسے ایک نبی کی زیارت ہوگی جس کے بعد اس کے کاروبار میں ساعت بساعت۔ دن بدن۔ ہفتہ با ہفتہ اور ماہ بماہ ترقی ہوتی جائیگی۔ اور آخر کار وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے گا۔ وہ جس شخص کے ساتھ وفا کرتا ہے۔ اسے جواب میں جفا ہی حاصل ہوتی ہے۔ دو بیویاں اُس کے بُرج کی نسبت سے اس کی قسمت میں لکھی ہیں۔ ان دونوں میں سے ایک سے اسے نفع ملے گا۔ اور اولاد سے بہرہ مند ہوگا۔ بشرطیکہ ان کے حقوق شرعیہ کو نظر انداز نہ کرے۔ جب اس برج والا آدمی نیا چاند دیکھے۔ عقیق پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ اس برج والا آدمی اگر چاہے کہ آفتوں اور بلاؤں سے بچا رہے تو بصدق دل حضرت جوادؑ کا حرز اپنے پاس رکھے۔ تاکہ محفوظ رہے۔ اس برج والے آدمی کو مہینہ رمضان کا لباس رنگدار سبز رنگ کا۔ انگوٹھی فیروزہ کی راس آئیگی۔ جب نیا چاند دیکھے تو مصحف پر نظر ڈالے تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔

---

(۱۰) جُدی :۔ یہ برج خانہ مریخ ہے۔ ستارہ حضرت امام حسنؑ کا ہے۔ جس شخص کا بُرج جدی ہوگا۔ وہ بہت ہی خوش خلق۔ اچھی طینت والا۔ نیک دل اور سخی ہوگا۔ اچھی بات کرنے پر جان فدا کرے گا۔ ہر نیکی کے کام میں کوشش کرنے والا ہوگا۔ لیکن جھوٹ اور حرام کی اس کے ساتھ کوئی مناسبت نہیں۔ اگر ایک روپیہ حرام کا اس کے ہاتھ لگے گا۔ تو حلال کا سو روپیہ اس کے ہاتھ سے چلا جائے گا۔ مال و دولت کی کمائی کے لئے بہت کوشش کرے گا۔ لیکن جو کچھ خداوند تعالےٰ نے اس کی قسمت میں لکھ دیا ہے وہی کچھ اسے ملے گا۔ جس طرح وہ لوگوں پر جان فدا کرتا ہے۔ اس کی اتنی قدر دانی نہیں کی جاتی۔ اس کے بدن کے اعضا پر کہیں کوئی نشان یا تل ہوگا۔ اور یہی بخت و اقبال کی علامت ہے بہت

زر و دولت اس کے ہاتھ آتی ہے۔ مگر جلدی تلف ہو جاتی ہے۔ مگر جلدی اسے دوبارہ مل بھی جاتی ہے بُرے چال چلن والے اور حرامی آدمی سے اُسے محتاط رہنا چاہیئے کیونکہ اس برج والا آدمی خود بہت راستباز ہے۔ حاکم سے اسے نفع حاصل ہوگا۔ قبلہ کے رُخ سفر کرنا اس کے لئے نفع مند رہے گا۔ اس کی قسمت میں اولاد بہت لکھی ہے اگر وہ زندہ نہ رہتے ہُوں۔ تو یہ ماں باپ دونوں کی کسی بیماری یا تکلیف کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے۔ اس لئے وہ دُعا جوشن کبیر اور صغیر دونو اپنے پاس رکھے۔ اس برج والے آدمی کی عمر لمبی ہوگی۔ اور نہایت آرام اور خوشی سے گذرے گی۔ اس کے لئے کسی کو قرض دینا بُرا ہے۔ کیونکہ اس سے قرض لیتے وقت خوش اور واپس کرتے وقت بد دماغ ہو جاتا ہے۔ ایک نیلی آنکھوں اور بلند قد والا آدمی اُس کے ہر کام میں بلاوجہ مداخلت کرتا ہے۔ اس سے اُس کا مقصد محض اس کی ذات سے دشمنی ہے لہٰذا اِسے اس سے محتاط رہنا چاہیئے تاکہ کسی مصیبت میں نہ پڑ جائے۔ اس برج والا کس قدر غُصّے والا ہے۔ اسے غصہ جلدی آکر ختم بھی ہو جاتا ہے۔ یہ آدمی اپنی زندگی خوشی کے ساتھ بسر کرے گا۔ اس کی بیماری کا زیادہ تر باعث درد کمر ہوتا ہے۔ اس لئے اسے چاہیئے کہ ریح شکن ادویات کا شہد کے ساتھ معجون بنا کر کھاتا رہے۔ تاکہ اس کی یہ تکلیف دور ہو جائے اس برج والے آدمی کے لئے مہینہ شعبان کا۔ انگوٹھی یاقوت کی راس آئے گی۔ جب نیا چاند دیکھے تو جاری پانی کو دیکھے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ اس کی زندگی کو خطرہ نو سال کی عمر تک ہے۔ جب اس عمر سے بخیریت گذر جائے گا۔ تو نوے سال تک زندہ رہے گا۔ نظر بد کی دعا اپنے پاس رکھے تاکہ وہ ہر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۱۱) دلو :- یہ حضرت یحییٰؑ کا ستارہ ہے۔ جو بادی خاکی جنوبی ہے۔ جس آدمی کا یہ برج ہوگا۔ وہ نیک محمل۔ مہربان ہوگا۔ وہ کسی کو بھی دکھ دینے میں راضی نہ ہوگا۔ جس شخص کے ساتھ نیکی کرے گا۔ اسی سے جفا پائے گا۔ اس کے لئے کسی کو قرض دینا۔ یا کسی کا ضامن ہونا نقصان کا باعث ہوگا۔ جس شخص کی بھی اعانت کرتا ہے تو بعد میں اس کو اپنی نیکی پر پشیمانی ہوتی ہے۔ اپنے کاروبار کے سلسلے میں وہ ہمیشہ حیران اور سرگردان رہتا ہے اس کو چاہئے کہ اپنے دل کو خدا کے معاملے میں صاف کرلے۔ زندگی کا خوف چار سال کی عمر تک تھا۔ چونکہ وہ معیاد اب گذر چکی ہے۔ اور یہ بخیریت بوجہ صدقہ دینے کے اُسے حاصل ہوئی۔ اب وہ عمر طبعی کو سلامتی کے ساتھ پہنچے گا۔ اور زندگی خوشی کے ساتھ گذرے گی۔ ایک مدت تک وہ اپنی بیوی سے جدا رہے گا۔ اور اس کا سفر طول پکڑے گا۔ ایک ناموافق ساتھی کی سفر میں اس کو رفاقت حاصل ہوگی۔ وہ اس سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کرے گا۔ مگر وہ خود ایسا نہیں کر سکے گا۔ بلکہ خداوند تعالےٰ کی مہربانی اور آئمہ علیہم السلام کے وسیلے سے اسے اپنے اس ساتھی سے نجات حاصل ہوگی اور انجام بھی بخیریت ہوگا۔ اس کی اولاد کا خانہ سُنبلہ ہے۔ دو اولادوں سے وہ بہرہ مند ہوگا وہ اُس وقت تک دنیا سے نہیں اٹھے گا۔ جب تک اس کی اللہ تعالےٰ کی طرف سے بخشش نہیں ہوجائے گی۔ اس برج والے کو مہینہ شوال کا۔ انگوٹھی۔ حدید۔ فیروزہ۔ یاقوت کی راس آئے گی۔ اگر اس برج والا آدمی چاہے۔ کہ بلاؤں سے محفوظ رہے تو وہ دُعا حرز چودہ معصومین لے کر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے اور اس کے کاروبار میں اصلاح واقع ہو۔

---

(۱۲) حوت :- یہ ستارہ حضرت ابراہیمؑ کا ہے۔ جس آدمی کا یہ برج ہوگا۔ وہ بہت

10 دانا۔ رحم دل۔ سخی۔ ہوشیار اور بہادر ہوگا۔ ایک مدت سے اُس کے کاروبار میں رکاوٹ پڑ چکی ہے۔ خداوند تعالےٰ اس کے کام کو صحیح کر دیگا۔ وہ اپنے دل کو خدا کے معاملے میں صاف رکھے۔ اور اُس پر بھروسہ کرے۔ بدفعل اور حرام زادی عورت سے محتاط رہے۔ اس لئے کیونکہ مدت ہوئی۔ وہ اُس سے دوستی رکھتا ہے۔ اب وہ اس کی دشمن بن چکی ہے وہ اپنی بیوی اور اولاد سے بہرہ مند ہوگا۔ کسی کا ضامن بننا یا کسی کو قرض دینا اس کے لئے نقصان دہ ہوگا۔ کیونکہ بہت سے آدمی اس سے قرض لینا چاہتے ہیں۔ مگر وہ اُن سے وصولی پر قادر نہیں ہو سکے گا۔ دوستوں میں سے ایک آدمی اس پر بے حد مشفق و مہربان ہے۔ وہ دوسرے دوستوں سے فائدہ نہیں اٹھائے گا۔ بلکہ وہ اس کے درپئے آزار ہو جائیں گے۔ حرام کے مال سے وہ فائدہ حاصل نہیں کر سکے گا۔ لوگوں کی نظروں میں وہ محترم اور باوقار رہے گا۔ وہ دشمن و دوست کا فرق نہیں جانتا وہ اپنے کاروبار میں صاحب تدبیر اور دانا ہے۔ جب کسی سفر کا ارادہ کرے۔ تو اُسے چاہئے۔ کہ پہلے اپنے دل کو خدا کے معاملے میں صاف کرلے۔ خداوند تعالےٰ پر بھروسہ رکھے۔ تاکہ اُس سفر سے فائدہ حاصل کر کے واپس لوٹے۔ سُم چیرے ہوئے جانوروں کا گھر میں رکھنا اس کے لئے مبارک ہوگا۔ کسی درندہ سے اسے کوئی تکلیف پہنچی۔ مگر اس کا انجام بخیریت رہا۔ اس برج والے کے لئے مہینہ شعبان کا۔ انگوٹھی۔ موتی اور یاقوت کے نگینے کی۔ لباس سبز پشمینے کا اسے سازگار ہوگا۔ جب نیا چاند دیکھے تو قرآن شریف پر نظر ڈالے تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ اگر اس برج والا آدمی چاہتا ہے۔ کہ وہ نقصانات سے محفوظ رہے تو وہ حرز حضرت جوادؑ اپنے پاس رکھے۔ تاکہ وہ بلاؤں سے امان میں رہے۔ اور اس کے کام میں درستگی پیدا ہو۔

بلحاظ بروج عورتوں کے فالنامے کے بیان میں

برج کے معلوم کرنے کا طریقہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے۔ اسے نکال کر ذیل کے بروج میں اُس نمبر کے سامنے کی تشریح پڑھ کر نتیجہ مطلوبہ اخذ کریں۔

(۱) **حمل النساء**:۔ جس عورت کا یہ برج ہوگا۔ وہ درمیانہ قد۔ کھچی ہوئی بھنووں والی دانا اور عاقل ہوگی۔ یہ ستارہ جناب خدیجۃ الکبریٰؓ کا ہے۔ اس برج والی عورت جس گھر میں قدم رکھے گی۔ دولت اور اقبال کی اس گھر میں کثرت ہوگی۔ برج کی نسبت سے اس کی اولادیں طاق اعداد میں ہوں گی۔ اپنی تمام اولاد میں سے صرف تین بچوں سے بہرہ مند ہوگی۔ اپنے شوہر کی صحیح رفیق اور مہربان ہوگی۔ گھر کے کام کاج میں حد درجہ کوشاں ہوگی غصہ اسے جلدی آئے گا۔ اور جلدی فرو ہوجائے گا۔ اس کی ایک ہمسایہ عورت اس سے دشمنی رکھتی ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے۔ وہ چھوٹے قد۔ نیلی آنکھوں اور سفید چہرے والی ہے۔ بظاہر وہ اس کی دوست بنتی ہے۔ مگر پس پشت اس سے اس حد تک عداوت رکھتی ہے۔ جس کا انجام موت بھی ہوسکتا ہے اس لئے اُس سے ہروقت محتاط رہے۔ اور اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دے۔ اس برج والی عورت اپنے خانگی امور کی ادائیگی میں بہت ہوشیار۔ عاقل اور دانا ہوتی ہے۔ اور زندگی کے معاملہ میں خاصی سمجھدار ہوتی ہے۔ اسے چاہیئے کہ خدا کے معاملے میں اپنے دل کو صاف رکھے۔ اور ہرگز اس کی بے شکری نہ کرے۔ تاکہ جس کام میں وہ ہاتھ ڈالے وہ صحیح اور درست طریقے سے سرانجام ہوتا جائے اس کے رشتہ داروں میں سے ایک آدمی اُسے ہروقت پند و نصیحت کرتا رہتا ہے۔ اور یہ اس کی اس نصیحت کو دشمنی پر محمول کرتی ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں۔ بلکہ اسے چاہیئے۔ کہ اس کی نصیحت پر عمل کرے۔ تاکہ کسی آنے والی مصیبت سے محفوظ رہے۔ اور ہرگز محتاج نہ ہو۔ اس

برج والی عورت دین اور آخرت کے معاملے میں ثابت قدم ہوتی ہے۔ اس لئے اسے نماز کی ادائیگی میں سستی نہیں کرنی چاہیئے۔ ایسی عورت گھر کے کام کاج اور اپنے شوہر کی خدمت کے لئے ہروقت مستعد رہتی ہے۔ نامحرم لوگوں سے اُسے رابطہ نہیں رکھنا چاہیئے اگر اس نے کسی وقت ایسا کر لیا۔ تو کسی نہ کسی وقت کسی مقام پر وہ دنیا اور آخرت کے عذاب میں مبتلا ہوجائے گی۔ جب اُسے یہ مایوسی ہو۔ کہ اس کے اولاد نہیں ہو رہی۔ تو وہ کسی مومن سید سے دعا کرائے۔ تو یقیناً اس کی یہ خواہش پوری ہوجائے گی۔ جو منّت اس نے کبھی مانی ہوئی ہو۔ اُسے جلدی ادا کرے۔ اس برج والی عورت کے لئے لباس سبز اور دن جمعرات کا سازگار رہے گا۔ دُعا جوشن کبیر اور صغیر اپنے پاس رکھے تاکہ وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے۔

---

(۲) **ثور النساء**:۔ جس عورت کا یہ طالع ہو۔ وہ عورت خوش خُلق۔ خوش رفتار۔ خوبصورت عقلمند دانا اور ہوشیار ہوتی ہے۔ اس کے سینہ پر کوئی نشان یا تل ہوگا۔ جو بخت اور اقبال کی علامت ہے۔ ایسی عورت کا شکوہ کرنے والے اور دشمن بہت ہوتے ہیں۔ لیکن اس کو نقصان پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہوگا۔ کیونکہ وہ خدا پر توکل رکھتی ہے۔ اگر وہ اپنی نیک ذات کی وجہ سے لوگوں پر جان تک فدا کر دے۔ تو اس کے اس جذبہ کی کوئی قدر نہیں کریگا۔ اور اس کے حق نمک کا کسی کو پاس نہیں ہوگا۔ اس کا ستارہ جناب ہاجرہ کا ستارہ ہے۔ اچھی بات پر جان تک نثار کرنے والی ہے جتنی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے کاروبار میں ترقی ہوتی جائے گی۔ کچھ عرصے سے وہ اپنے کام کے معاملے میں حیران اور پریشان ہے جو کہ اس کے بدخواہوں کی نظر بد اور مخالفت کے سبب سے ہو رہا ہے۔ اس لئے اسے چاہیئے کہ دُعائے نظر اپنے پاس رکھے اپنا صدقہ اتار کر اپنے غریب رشتہ داروں میں اس طرح تقسیم کرے۔ کہ اُن کو اس کا احساس تک

نہ ہو۔ ساتھ یہ بھی ضروری ہے۔ کہ ایسا ہر کام اپنے شوہر کی اجازت سے کیا کرے۔ تاکہ اس کے سب کام اصلاح پذیر ہوں۔ اس برج والی عورت اپنے شوہر کی مشفق اور مہربان ہوگی کسی کو بھی تکلیف دینے پر راضی نہیں ہوگی۔ ہر نیک کام کے لئے بے حد کوشش کرے گی اور اس قسم کی صفات کسی فرد کی خوش بختی اور سعادت کی علامت ہوتی ہیں۔ برج کی نسبت سے اس کی آٹھ اولادیں ہوں گی۔ ان میں دو اولادیں فوت ہوجائیں گی۔ جو بھی قرض یا اور کوئی چیز اس سے لے گا۔ نہایت پابندی سے اسے واپس کردے گا۔ وہ جب کوئی چیز کسی کو دیتی ہے تو اُسے راحت محسوس ہوتی ہے۔ اور اس کی واپسی پر اُداس سی ہوجاتی ہے ایک اس کی جان پہچان والی عورت اس کے خلاف دشمنی رکھتی ہے اور اس کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچانے کی کوشش کرتی ہے۔ یہاں تک کہ بالمشافہ بھی نقصان پہنچانے سے نہیں چوکتی۔ مگر بفضلہٖ وہ اپنے اس بد ارادے میں ہرگز کامیاب نہیں ہوسکے گی۔ اس برج والی عورت کو چاہیئے۔ کہ خدا کے معاملے میں وہ اپنے دل کو صاف اور صحیح رکھے۔ تاکہ اس کی ذات پاک اس کے کاموں میں اصلاح فرماتی رہے۔ جب کبھی اس کی اولاد میں سے کسی کو کوئی تکلیف پیش آئے۔ تو وہ سادات رضوی سے دعا کرائے۔ تاکہ بچے کی تکلیف دور ہوجائے۔ اس برج والی عورت اکثر سر اور کمر کے درد سے دوچار رہتی ہے۔ اور اس کی یہ تکلیف نفخ اور قولنج کے سبب سے ہے۔ اس لئے اسے اپنی بیماری کا علاج کرانا چاہیئے بدکار اور حرام خور عورت کی صحبت سے پرہیز کرے۔ تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ جس وقت ہر مہینے کے نئے چاند کو دیکھے تو بہتے ہوئے پانی مثلاً نہر وغیرہ پر نظر کرے۔ اس کی گذری ہوئی عمر کے کسی حصے میں اسے روحانی یا بدنی یا مالی تکلیف پہنچی تھی لیکن انجام اس کا بخیریت ہوا تھا۔ اب اس کو جس احتیاط کی ضرورت ہے وہ یہ ہے وہ کسی کو بھی اپنے بالوں

میں پھیرنے والی کنگھی نہ دیا کرے۔ تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ اور اس کے کاروبار میں زوال اور تنگی آجائے۔ جب وہ کوئی خواب دیکھے۔ تو وہ کسی پر بھی اپنا خواب ظاہر نہ کرے اس کی زندگی کو چھ سال کی عمر تک خطرہ تھا۔ چونکہ اب وہ معیاد گذر چکی ہے۔ اس لئے وہ عمر طبعی تک پہنچے گی۔ اگر وہ چاہتی ہے کہ اپنی زندگی کے دوران میں آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے۔ تو وہ حرز ابودجانہ اپنے پاس رکھے۔ اس برج والی عورت کو دن جمعہ کا باعث سبز اور انگوٹھی نگینہ یاقوت کی راس آئے گی۔ اور ان ہی چیزوں کے سبب سے وہ ہر دل عزیز اور لائق احترام رہے گی۔ مکرر تاکید کی جارہی ہے۔ وہ اپنا خواب کسی سے بھی بیان نہ کرے کیونکہ سب لوگ تعبیر خواب بتانے کے اہل نہیں ہوتے۔

---

(۳) **جوزا النساء**:۔ حکماء کے نزدیک یہ بُرج بادی ہے۔ اور حضرت سارہ خاتون کے ستارے سے متعلق ہے اس برج والی عورت بلند قد ہوگی۔ اس کے سینے پر کوئی نشان یا تل ہوگا۔ جو کہ بخت و کمال کی علامت ہے۔ یہ عورت چرب زبان۔ رحم دل۔ اور مہربان طبیعت کی مالکہ ہوگی۔ اس کے ہاں بہت اولادیں ہوں گی۔ اگر وہ نہ بچیں تو اسے ہمزاد کا اثر سمجھنا چاہیئے کرنے اسے چاہیئے کہ سادات موسوی سے دعا کرائے وہ ہمیشہ اپنے کاموں کے سلسلے میں حیران اور سرگرداں رہتی ہے۔ اس لئے اسے اپنے ان خیالات کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ اور خداوند تعالےٰ پر بھروسہ رکھے۔ تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ کسی وقت بھی اپنا دلی راز دوسروں پر ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ بہت سے لوگ اُس سے دشمنی رکھتے ہیں۔ اپنا لباس یا سر میں پھیرنے والی کنگھی کسی کو نہ دے۔ کیونکہ اس برج والی عورت پر جادو جلد کا اثر کرتا ہے۔ نیز نیند میں جو بھی خواب دیکھے کسی سے بیان نہ کرے۔ اپنی عمر کے ابتدائی حصے میں اس نے بہت رنج و مصیبت جھیلی ہوگی۔ لیکن عمر کے آخری حصے میں اس کے بخت و اقبال

کی یہ منزل ہوگی کہ سب اُس کے محتاج ہونگے۔ اگر اس کے گھر میں سمِ شگافتہ حیانور موجود ہونگے۔ تو وہ محض اُسکے اقبال کی وجہ سے ہُونگے لیکن اس کا کیا فائدہ کہ کسی کو اسکے اس اقبال کی قدر نہ ہوگی۔ گو اسکا خاوند اس کے ہر کام میں اُس پر بہت ہی مشفق اور مہربان بھی ہے۔ اس کی زندگی تلف ہونے کا خطرہ سات سال کی عمر تک تھا۔ چونکہ یہ معیاد گذر چکی ہے۔ لہٰذا وہ عمر طبعی کو پہنچے گی۔ ایک سفر اسے اپنے بیٹے کی ہمراہی میں نصیب ہوگا۔ اپنی زبان کی وجہ سے ہمیشہ عذاب میں رہے گی۔ اس لئے چاہیئے کہ وہ اپنے اِن عیوب کی اصلاح کرے۔ کبھی کبھی غصّہ بھی اسے لگتا ہے مگر جلدی ختم ہوجاتا ہے۔ وہ اپنے ہمسایوں کے ساتھ محبت اور مہربانی کے ساتھ پیش آتی ہے۔ دعائے ام الصبیان اپنے پاس رکھے۔ تاکہ وہ خود اور اس کی اولاد حفظ و امان میں رہیں۔ مدت ہوئی کہ وہ کسی کام کے سرانجام دینے کا ارادہ رکھتی ہے گو وہ کارِ خیر ہے لیکن اس کی ادائیگی سے خوف کھا رہی ہے۔ اُسے چاہیئے کہ اس معاملہ میں خدا پر بھروسہ کرے۔ انشاءاللہ اس کا انجام بخیر ہوگا۔ زندگی کے کاموں میں خوبی اور اصلاح پیدا کرنے کی گو بہت کوشش کرتی ہے۔ مگر اس سے کیا فائدہ کہ جب وہ تند خوئی کی عادت رکھتی ہے اور اس طرح اپنی تکلیف کو خود دعوت دیتی ہے۔ اُس بُرج والی عورت کو مہینہ شعبان کا لباس سفید اور رنگین اور انگوٹھی یاقوت اور حدید کے نگینہ کی راس آئے گی۔ اور اس طرح وہ سحر۔ جادو اور جنات کی تکلیف سے امان میں رہے گی۔ اُسے چاہیئے کہ وہ بُرے کاموں اور گلہ گوئی سے پرہیز کرے تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ اس کی ایک ہمسایہ عورت اُس سے دشمنی رکھتی ہے۔ وہ نہایت چرب زبانی۔ ظاہری اچھے سلوک اور خوش خلقی کے پردے میں اسے نقصان پہنچانے کی تاک میں رہتی ہے۔ اس لئے اس کو ایسی عورت سے بچ کر رہنا چاہیئے۔ نیا چاند اُس پر اچھا گذرے گا۔ ہفتہ اور بدھ کے دنوں

میں نہ تو اپنے سر کے بال کھولے اور نہ نہائے۔ تاکہ ہمیشہ خوش اور مسرور رہے۔

(۴) **سرطان النساء** :۔ داناؤں کا فرمان ہے۔ کہ جس عورت کا برج سرطان ہوگا۔ وہ درمیانہ قد۔ سفید چہرہ۔ بھنویں کھچی ہوئی اور خوش رفتار والی ہوگی۔ اس کے بدن کے کسی عضو پر کوئی نشان یا تل ہوگا۔ جو بخت و اقبال کی علامت ہے۔ اس برج والی عورت کا ستارہ وہی ہے۔ جو آسیہ خاتون کا تھا۔ جونہی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے کاروبار میں ترقی ہوتی جائے گی۔ اس کا شوہر اس پر مہربان ہوگا۔ جس کا سبب اس کا حسن کارکردگی ہوگا۔ اس بُرج والی عورت کو کبھی کبھی غصّہ بھی آتا ہے۔ مگر جلدی ختم ہوجاتا ہے۔ وہ اپنے خانگی امور کی ادائیگی میں نہایت ہوشیار ہوگی۔ ہمسایوں کے حق میں وہ حد درجہ مہربان ہوتی ہے۔ لیکن اس کے اس نیک جذبہ کی کوئی قدر نہیں کی جاتی۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کے دُشمن بہت ہیں۔ اور گلہ گوئی کرنے والے کافی ہیں۔ اس پر جو تہمت لگائی گئی ہے۔ جو بوجہ عداوت کے تھی۔ اُسے نعوذ باللہ صحیح سمجھتے ہیں۔ اس کے مال یا اولاد کو جب بھی کوئی نقصان پہنچے۔ تو اُسے کسی کی نظرِ بد یا ہمزاد کا اثر سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے بدخواہ اس کے خلاف بہت سی الٹی سیدھی باتیں کرتے رہتے ہیں کہ وہ ایسی وہ ویسی ہے وہ جھوٹے آدمی کو دشمن سمجھتی ہے۔ کیونکہ وہ خود سچ بولنے کی عادی ہے۔ اپنے گھر میں حرام اس کے لئے زیبا نہیں۔ لہٰذا اُسے اس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ تاکہ وہ خوشی اور آرام سے زندگی بسر کر سکے۔ وہ جس کے ساتھ بھی نیکی کرے۔ اس کا بدلہ اسے بدی میں ملتا ہے۔ کسی کو قرض دینا اس کے لئے اچھا نہیں ہے اگر اس کی اولاد کو کوئی تکلیف یا بیماری ہوجائے۔ تو وہ کسی کی نظرِ بد کی وجہ سے ہوگا۔ یا اس کے ہمزاد کا اثر ہوگا۔ نیز اُن پر جنوں اور پریوں کا سایہ پڑا ہوگا۔ اس لئے اسے حرزِ چہاردہ معصومین

علیہم السلام اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ تاکہ ان بلاؤں کے شر اور اثرات سے وہ اور اس کی اولاد حفظ و امان میں رہے۔ مہینوں میں سے ذی الحجہ کا مہینہ اور لباس سفید اور سبز رنگ کا اس کی راس کے مطابق اسے سازگار رہے گا۔ جب نیا چاند دیکھے۔ تو سورۂ یٰسین پر نظر کرے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ اس کی بیماری کا سبب دل اور کمر کا درد ہے۔ اس لئے علاج کی طرف توجہ کرے تاکہ وہ ان تکلیفوں سے نجات حاصل کر سکے۔ ایک بلند قد اور سیاہ آنکھوں والا آدمی اس کے اور اس کے شوہر کے درمیان شرارت پیدا کرنا چاہتا ہے۔ تاکہ وہ دونوں جدائی ہو جائے اس لئے اس آدمی سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ اس کی شرارت کی وجہ سے اس برج والی عورت کسی مصیبت میں مبتلا نہ ہو جائے۔ نماز پڑھنے اور دینی مسائل کے جاننے میں اسے کوتاہی نہیں کرنی چاہیئے تاکہ امان میں رہے۔

---

(۵) اسد النساء:۔ جس عورت کا یہ برج ہو گا۔ وہ عورت بلند قد۔ نحیف جسم۔ سیاہ آنکھیں اور ابرو کشیدہ ہو گی۔ داناؤں نے کہا ہے کہ برج آتشی اور خاکی ہے۔ اس برج والی عورت کے چہرے پر دائیں طرف سیاہ تل ہو گا۔ جو بخت و اقبال کی علامت ہے۔ جتنی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے کام سنورتے جائیں گے۔ اور اس کی زندگی کامیابی اور خوشی میں گذرے گی۔ اس نے عمر کے ابتدائی حصے میں بہت دکھ جھیلے ہوں گے۔ اس لئے عمر کے درمیانی اور آخری حصے میں اس کو سکھ اور چین نصیب ہو گا۔ اس کی عمر لمبی ہو گی۔ اولاد سے بہرہ مند ہو گی۔ ماں باپ سے درمیانہ درجہ کا فائدہ حاصل کریگی۔ بہن بھائیوں سے اسے کوئی خوشی نہیں ملے گی۔ اپنی زندگی کے معاملے میں بہت سمجھدار ہو گی۔ حرام اور گلہ گوئی اسے زیب نہیں دیتی۔ اگر حرام کا ایک سو روپیہ

اس کے ہاتھ آئے تو اس کے حلال کا ایک ہزار روپیہ ضائع ہو جائے گا۔ اگر وہ کسی کا گلہ کرے گی۔ تو وہ اس پر تہمتیں دھرینگے۔ اس کے ہمسایوں میں سے ایک شخص اس پر بہت مہربان ہو گا۔ اسے چاہیئے کہ اس کی نصیحت کے خلاف نہ کرے۔ اور وہ جو خیر خواہی اس کے ساتھ کرتا ہے۔ اس میں کوئی اس کی ذاتی غرض یا مقصد نہیں ہے۔ اس لئے اس کی اس نیکی پر وہ خوشی کا اظہار کرے۔ ایک عورت جس کے بال سُرخ اور آنکھیں گول ہیں اس سے بے حد دشمنی رکھتی ہے۔ لہٰذا اس سے محتاط رہے اور اس پر دل کی بات ہرگز ظاہر نہ کرے۔ کیونکہ اس طرح اس کی دشمنی سے جان تک کا خوف ہو سکتا ہے۔ اپنے سر کے بالوں میں پھیرنے والی کنگھی کسی کو بھی نہ دے۔ کیونکہ اس کا نتیجہ برا ہو گا۔ اور سحر و جادو کے اثر کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ سوائے نقصان کے اس بے احتیاطی کا کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ نماز کی ادائیگی میں اسے ہرگز کاہلی نہیں کرنی چاہیئے۔ پاکیزگی اور نجاست میں اسے تمیز کرنی چاہیئے۔ تاکہ اس کے مال و متاع میں برکت ہو۔ اگر اس کی اولاد پیدا ہو کر مر جاتی ہو۔ تو دعائے سمزاد اور ہفت ہیکل اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔ ایک عرصہ سے اس کے کام میں بندش پیدا ہو گئی ہے۔ وہ بندش بہت قلیل عرصے میں دور ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ جو نذر اس نے کبھی مانی تھی اور ابھی تک ادا نہیں کی اُسے فوراً ادا کرے۔ اس برج والی عورت کے لئے مہینہ شوال کا۔ لباس سبز اور سفید۔ انگوٹھی فیروزہ کے نگینے کی موافق رہے گی۔ جب نیا چاند دیکھے تو اسے سبزہ پر نظر ڈالنی چاہیئے۔ اسے چاہیئے۔ کہ اپنے شوہر کے ساتھ زبان درازی نہ کرے۔ تاکہ اس کی زندگی بخیر و خوشی گذرتی رہے۔

---

(۶) سنبلۃ النساء:۔ داناؤں نے کہا ہے۔ جو عورت اس برج سے تعلق رکھتی ہے

اس کا قد اونچا۔ رنگ سُرخ و سفید ہوتا ہے۔ سنبلہ ستارہ عطارد کا خانہ ہے۔ یہ برج آتشی ہے۔ اور ستارہ حضرت فاطمہ زہراؑ سے متعلق ہے۔ اس برج والی مومنہ۔ اور خدا سے ڈرنے والی ہوتی ہے۔ اس میں بہت سی اچھی صفات موجود ہونگی۔ جونہی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے کام سنورتے جائیں گے۔ اپنی عمر کے ابتدائی حصّے میں اُس نے کافی تکلیف اٹھائی ہے۔ اس کی عمر کا درمیانی اور آخری حِصّہ نہایت آرام اور استراحت سے بسر ہوگا۔ اسے چاہیئے کہ وہ اپنے دل کا راز کسی پر ظاہر نہ کرے۔ تاکہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ لوگوں کی ہر بات پر اسے یقین نہیں کرنا چاہیئے۔ نیز اسے دوست اور دشمن کی تمیز ہونی چاہیئے اپنے شوہر کے ساتھ زبان درازی نہ کرے۔ تاکہ اسکی زندگی خوشی سے گذر جائے۔ وہ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے الگ تھلگ ہو جائے گی اور اپنے ماں باپ سے بہرہ مند نہ ہوگی۔ وہ اپنی عصمت اور پاکدامنی کو کسی وقت میں بھی ترک نہ کرے گی۔ ایک عرصے سے اس کے کام میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ لیکن انجام اس کا درست رہے گا۔ بہ نسبت برج اس کی اولاد طاق اعداد میں اسے لکھی ہے۔ اگر اس کے ہاں اولاد نہ ہو یا ہو کر مر جائے۔ تو سادات طبا طبائی سے دُعا کرلے۔ اور ساتھ ہی اپنا علاج بھی کرائے۔ ایک سیاہ چہرے اور قوس دار ابرو اور اونچے قد والا آدمی اس کے ساتھ عداوت رکھتا ہے۔ حالانکہ بظاہر اس کے ساتھ دوستی کا اظہار کرتا ہے اس لئے اس آدمی سے اسے محتاط رہنا چاہیئے۔ چار دن ہوئے کہ وہ اس کے شوہر کو گھر میں ملنے آیا تھا۔ اس کے بچے کو پری سے تکلیف پہنچی ہے۔ اس لئے دُعا ام الصبیان اور چہل کلید لے کر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے نماز کی ادائیگی میں اسے سستی نہیں کرنی چاہیئے۔ نجاست۔ حرام اور گلہ گوئی سے پرہیز

کرتی رہے جب نیا چاند دیکھے تو قرآن شریف اور سبزہ پر نظر ڈالے۔ یا بہتے ہُوئے پانی کو دیکھے۔ اور صدقہ بھی دے۔ اولاد کا خانہ جدی ہے۔ اس کی اولاد بخت و اقبال والی۔ دانا اور فراخ روزی کی مالک ہوگی۔ دعائے محبت۔ زبان بند اور باطل السحر لے کر اپنے پاس رکھے تاکہ محترم رہے اس برج والی عورت کو مہینہ صفر کا۔ دن اتوار کا اور لباس سُرخ۔ رنگدار اور سفید اُسے راس آئے گا۔

(۷) میزان النساء:۔ داناؤں نے کہا ہے۔ جس عورت کا یہ بُرج میزان یعنی ترازو ہوگا۔ وہ سچ بولنے والی۔ نیک چلن۔ نیک رفتار ہوگی۔ جھوٹ بولنے والیوں کو دشمن سمجھے گی۔ ایسی عورت کے لیئے چاہیئے کہ وہ نماز کی ادائیگی میں کاہلی نہ کرے۔ اُسے پاکیزگی اور نجاست میں فرق رکھنا چاہیئے۔ گلہ۔ تہمت اور بہتان طرازی سے اسے پرہیز کرنا چاہیئے تاکہ وہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ جتنی اس کی عمر بڑھتی جائے گی۔ اس کے کاروبار میں ترقی ہوتی جائے گی۔ بلکہ وہ قابلِ رشک بہتر ہو جائے گا۔ اس کی زندگی عیش اور آرام سے گذرے گی۔ لوگ اس کا احترام کریں گے۔ اپنے امورِ زندگی میں عقلمند۔ ہوشیار اور دانا ہوگی۔ اس کا شوہر اُس پر بہت مشفق اور مہربان ہوگا۔ ماں باپ سے کچھ فائدہ حاصل نہ کرسکے گی۔ اور اسی طرح بہن بھائیوں سے بھی بہرہ مند نہ ہوگی۔ اس نے اپنی عمر کے پہلے حِصّے میں بہت رنج اور دکھ جھیلے ہونگے۔ اس کی عمر کا درمیانی اور آخری حصّہ بہت خوشی اور آرام سے گذرے گا۔ اس برج والی عورت تندمزاج۔ باعزت اور باہمت ہوگی۔ کبھی کبھی اسے غصّہ بھی آجائے گا۔ ٹھنڈا بھی جلدی ہو جائے گا۔ حرام اُسے راس نہ ہوگا۔ اگر مالِ حرام کا ایک روپیہ اس کے ہاتھ آئے گا۔ تو سو روپیہ حلال کا بھی ضائع کر بیٹھے گی۔ اس کی بیماری کا سبب صفرا اور بلغم ہے۔

چونکہ بیماری کے باعث طبیعت میں تلخی پیدا ہو جائے گی۔ تو اس کے دل کو گرمی عارض ہو گی۔ اس لئے اسے چاہیئے کہ دعائے بیماری اور ہمزاد لیکر اپنے پاس رکھے تاکہ اس کی یہ تکلیفیں دور ہو جائیں۔ اس برج والی عورت نے دو نذریں مانی تھیں۔ جنہیں ادا کرنا وہ بھول چکی ہے۔ لہٰذا اُسے اب ادا کر دینی چاہئیں۔ تاکہ اس مطلب کو جو وہ دل میں رکھتی ہے۔ پورا ہو جائے اس کی زندگی کو تین سال کی عمر تک خطرہ تھا۔ چونکہ یہ میعاد گذر چکی ہے۔ اب وہ نوے سال تک زندہ رہے گی۔ بشرطیکہ نامحرموں سے اپنی حفاظت کرتی رہی۔ اس برج والی عورت کو مہینہ ذی قعد کا دن سوموار کاراس رہے گا۔ اس لئے جب نیا لباس پہنے۔ یا کسی کام کی ابتداء کرنی ہو یا کہیں اتفاقاً جانا ہو تو اس مہینہ اور اس روز کو مقدم رکھے۔ دُعا حرز ہائے آئمہ طاہرینؑ اپنے پاس لے کر رکھے تاکہ لوگوں میں ہر دلعزیز اور واجب الاحترام ہو جائے اور خداوند تعالےٰ اُسے بلاؤں سے اپنی امان میں رکھے۔

(۸) **عقرب النساء**:۔ جس عورت کا یہ برج ہو گا۔ اس عورت کا قد اونچا ہو گا۔ وہ خوش رفتار نیک کردار اور پرہیزگار ہو گی۔ طبیعت کی خلیق اور مہربان ہو گی۔ راست گفتار اور صاحب حیا ہو گی۔ جھوٹ بولنے والی کو دشمن سمجھے گی۔ سینہ اور بدن کے کسی عضو پر اسے کوئی نشان یا تل ہو گا جو کہ بخت و اقبال کی علامت ہے۔ وہ عمر میں جتنی بڑھتی جائے گی۔ اس کا کاروبار ترقی کرتا جائے گا۔ عمر کے ابتدائی حصے میں اُس نے کافی دُکھ جھیلے ہونگے۔ اب بھی کوئی اس کی قدر نہیں کی جاتی۔ اس کے خلاف تہمت لگائی جاتی ہے۔ اس کا گلہ کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس کے مخالف اُسے کوئی تکلیف نہ پہنچا سکیں گے۔ اور کبھی اس پر فتحیاب نہ ہوں گے۔ ایک میانہ قد کا آدمی اسے کبھی کبھی نصیحت کرتا ہے۔ اُسے چاہیئے کہ وہ اس کی نصیحت پر عمل کرے اس برج والی عورت کے ماں باپ اس کی زندگی میں فوت ہو جائیں گے۔ اپنے بہن بھائیوں سے

بھی فائدہ نہ اٹھائے گی رشتہ داروں کا بھی سلوک اس کے ساتھ درمیانہ ہو گا۔ ایک مدت سے اس کے کاروبار میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ جس کے سبب وہ حیران اور سرگرداں رہتی ہے۔ لیکن بالآخر اُسے کامیابی حاصل ہو گی۔ اللہ تعالےٰ پر توکل کرنا ترک نہ کرے کیونکہ بہت جلد وہ اپنی مراد پر پہنچ جائے گی۔ کبھی کبھی غصہ میں بھڑک اٹھتی ہے۔ لیکن جلدی اس کا غصہ سرد پڑ جاتا ہے اور اس کا سبب بُری سوچ اور شیطانی خیالات ہیں۔ اُسے چاہیئے کہ وہ اپنے آپ کو نامحرموں سے چھپائے۔ تاکہ اللہ تعالےٰ کے غضب میں گرفتار نہ ہو۔ اور اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی کام نہ کرے۔ تاکہ اس کا شوہر اس سے ناراض نہ ہو جائے اور اس طرح اپنے آپ کو دُنیا و آخرت میں روسیاہ نہ کر لے۔ اس برج والی عورت گرم مزاج ہوتی ہے۔ اور کبھی کبھی کفر بھی بک جاتی ہے۔ اُسے چاہیئے کہ صبر سے کام لے۔ اور حرام کو چھوڑ دے۔ کیونکہ حرام کاری اسے راس نہیں آئے گی۔ اگر ایک سو روپیہ حرام کا اس کے ہاتھ لگے گا۔ تو ایک ہزار روپیہ حلال کا ضائع کر بیٹھے گی۔ اس برج والی عورت ہمیشہ حیران اور سرگرداں رہتی ہے۔ اس کی حالت انشاء اللہ چند دنوں میں بہتر ہو جائے گی۔ اور اس کی مراد پوری ہو گی۔ اس کی زندگی کو خطرہ دو سال کی عمر تک تھا۔ چونکہ وہ میعاد گذر چکی ہے۔ اب وہ عمر طبعی کو پہنچے گی۔ اس برج والی عورت کو مہینہ شوال کا۔ دن سوموار کا لباس سبز اور سفید اور انگوٹھی عقیق کے نگینے کی راس آئے گی۔ دُعا جوشن کبیر لیکر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۹) **قوس النساء**:۔ داناؤں کا فرمان ہے۔ جس عورت کا بُرج قوس ہو گا۔ وہ خوش خلق نیک دل۔ خوش گفتار۔ دیانت دار اور سچ بولنے والی ہو گی۔ جھوٹ بولنے والی کو دشمن سمجھے گی۔ خاوند کے ساتھ مہربان ہو گی۔ اچھی بات پر جان فدا کرے گی۔ اپنے کام کاج میں تجربہ کار اور دانا ہو گی۔ ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے گی۔ غریبوں کی دوست اور ان کے حال

پر مہربان ہوگی جس گھر میں بیاہی جائے گی۔ وہاں دولت کی ریل پیل ہو جائے گی۔ خدا کے معاملے میں اپنا عقیدہ وہ صاف رکھے۔ وہ اپنے وعدے کی پکی اور بات کی سچی ہوگی۔ اس کے دشمن اور برا کہنے والے بہت ہونگے۔ ہر ایک کے ساتھ نیکی کرے گی۔ نیکی کے بدلے میں اسے بدی ملے گی۔ خاوند اس پر مشفق و مہربان ہوگا۔ زندگی کے کاموں میں نہایت سمجھدار ہوگی۔ حرام اسے راس نہیں آئے گا۔ حرام میں اپنے آپ کو ضائع نہیں کرے گی۔ اگر اس کے گھر میں کوئی خیانت کرے گا۔ تو اس کا نقصان بھی اس کو پہنچے گا۔ وہ نماز کی ادائیگی میں سستی نہیں کرے گی۔ اگر اسکی ایک رکعت بھی قضا ہوگی تو اُسے اُسکا بہت ارمان ہوگا وہ جب بھی کسی کام کی نیت کریگی اسکی تکمیل کیلئے بیحد فکرمند رہیگی جب اسکا کام اسکی آرزو کے مطابق پورا ہو جائیگا۔ تو وہ خوشی اور خوبی سے اپنی مراد حاصل کریگی جو بھی مال اس کے ہاتھ آئیگا۔ وہ سب خرچ ہو جائیگا۔ اسے ماں باپ سے کم نفع حاصل ہوگا۔ البتہ بہن بھائیوں سے بہرہ مند ہوگی۔ جب وہ کسی کام کا ارادہ کرے گی۔ تو اس کام کی کامیابی کے اسباب بھی جلدی پیدا ہو جائیں گے۔ ایک مدت سے وہ ایک آرزو دل میں رکھتی ہے۔ اس کے بر آنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ خدا کے معاملے میں اپنے عقیدہ کو صاف کرے اور آئمہ طاہرین کا وسیلہ طلب کرے۔ انشاءاللہ بہت جلد اپنے دل کی مراد پالے گی۔ اولاد سے بہرہ مند ہوگی۔ اس کی اولادوں کا عدد طاق ہے۔ اس کے برج کی نسبت سے جب اسے کوئی تکلیف پہنچے گی۔ تو اس کا سبب نظر بد ہوگا۔ اس لئے حرز حضرت امیرالمومنینؑ اپنے پاس رکھے تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے اور اس کے بندشدہ کاموں کی اصلاح ہو جائے۔ گیارہ اولادیں برج کی نسبت سے اس کی قسمت میں لکھی ہیں۔ اگر وہ پیدا ہوتے ہی مر جاتی ہوں۔ تو اٹھرا کے علاج کا تدارک کرے تاکہ وہ زندہ رہ سکیں۔ اس کی بیماری کی زیادہ وجہ علت صفرا ہے۔ جلاب لے کر سنڈھ شہد کے ساتھ ناشتہ کرے تاکہ یہ شکایت

دور ہو جائے۔ دُعا نظر بد اپنی اولاد کے لئے لے کر ان کے گلے میں باندھے۔ تاکہ وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہیں۔ اس کی زندگی کو خطرہ چار سال کی عمر تک لاحق ہوگا۔ اس میعاد کے بخیریت گذر جانے پر عمر طبعی کو پہنچے گی برج کی نسبت سے اسے مہینہ شعبان کا۔ لباس رنگدار راس آئے گا۔ جب نیا چاند دیکھے تو وہ قرآن اور سبزہ پر نظر ڈالے۔ تاکہ وہ مہینہ اس کے لئے مبارک ثابت ہو۔ وہ دُعا گنج العرش اور لیسین مغربی اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے۔

---

(۱۰) **جدی النساء**:۔ یہ برج خانہ مشتری ہے۔ اور بادی ہے۔ اور ستارہ حضرت حواؑ کا ہے۔ جس عورت کا یہ برج ہوگا۔ وہ عورت اونچے قد کی۔ صاحب مروت۔ سخی طبع۔ کام کو جاننے اور سمجھنے والی۔ محبت کرنے والی۔ عزت والی فراخ روزی والی۔ نیک رفتار ہوگی۔ امور خانہ داری میں بہت عقلمند۔ دانا اور ہوشیار ہوگی۔ بچپنے میں اسے کوئی آزار پہنچا ہوگا۔ جس کا انجام بخیریت ہوا ہوگا۔ اس برج والی عورت کو چاہئے۔ کہ وہ کسی پر دل کا راز ظاہر نہ کرے۔ چونکہ اس کے دشمن اور مخالف بہت ہیں۔ اس لئے خوف ہے۔ کہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ اور مدت سے وہ ایک مراد دل میں رکھتی ہے نہ تو اس کا خیال چھوڑ سکتی ہے اور نہ وہ مراد پوری ہوتی ہے۔ اس کے پورے نہ ہونے کی یہ وجہ ہے۔ کہ جو نذر اس نے مانی ہوئی ہے اور اب تک ادا نہیں کر سکی۔ اسے جلدی ادا کرے۔ تاکہ اس کو اس کی مراد حاصل ہو جس کے فکر میں وہ ہر وقت رہتی ہے۔ کہ اس مراد کا آخر کیا بنے گا۔ انشاءاللہ نذر ادا کرنے کے بعد اس کی مراد پوری ہو جائے گی۔ برج کی نسبت سے اس کی قسمت میں نَو اولادیں لکھی ہیں۔ اگر نہ ہوں تو چلہ کاٹے۔ اور دُعا ام الصبیان اپنے پاس رکھے تاکہ اس کی اولاد زندہ رہے۔ وہ اپنے ماں باپ سے بہرہ مند نہیں ہوں گی۔ بہن بھائیوں سے درمیانے

درجے کا فائدہ اُسے حاصل ہوگا۔ جب نیا چاند دیکھے تو سبزہ یا جاری پانی پر نظر ڈالے۔ برج کی نسبت سے مہینہ اسے ذی الحجہ کا۔ لباس سفید اور سبز راس آئے گا۔ اپنے بالوں میں پھیرنے والی کنگھی کسی کو نہ دے۔ حرز ابودجانہ اپنے پاس رکھے۔ تاکہ تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے۔ اس کی عمر کا آخری حصہ اس کے لئے نہایت ہی نصیب والا ہوگا۔

(۱۱) **دلو النساء**:۔ یہ ستارہ بلقیس کا ہے۔ جس عورت کا یہ بُرج ہوگا۔ وہ خوش خلق۔ خوبصورت۔ کام میں تجربہ کار۔ صاحب مروت۔ سمجھدار اور عقلمند ہوگی۔ اُسے بہت غصہ آئے گا۔ اُس پر تہمتیں بھی بہت دھری جائیں گی۔ اس کے بدن کے کسی حصہ پر کوئی نشانی یا تل ہوگا۔ جو کہ بخت و اقبال کی علامت ہے کسی وقت اس کے کام کے سلسلے میں رکاوٹ پیدا ہو جائے گی۔ مگر یہ رکاوٹ جلدی دور ہو جائے گی۔ اور انجام اچھا ہوگا۔ یہ عورت اپنے ہر کام میں بہت کوشش کرنے والی ہوگی۔ مدت ہوئی کہ اس نے ایک مراد مانگی تھی وہ ہمیشہ اب اس انتظار میں ہی رہے گی۔ کہ اس کی یہ مراد پوری ہو جائے۔ اپنے ماں باپ سے اُسے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ کبھی کبھی اس پر اُداسی چھا جاتی ہے۔ اس کی یہ وجہ ہے۔ کہ کسی نے اُس پر سحر اور جادو کیا ہے۔ جس کا اثر ابھی باقی ہے۔ اس لئے دُعا باطل السحر لے تاکہ اس کا اثر دور ہو جائے۔ اور اس کے کام اس کی دلی مراد کے مطابق درست ہو جائیں۔ اس کے بدن میں جو عارضہ لاحق ہے۔ وہ پریوں کی سایہ کی وجہ سے ہے۔ کیونکہ بچپنے میں اُس نے کسی پری کے بچے کو تکلیف دی تھی۔ اسی وجہ سے اسے تکلیف پہنچائی جاتی ہے اس دُعا کی برکت سے نہ صرف یہ تکلیف دور ہوگی۔ بلکہ وہ لوگوں میں عزیز اور واجب الاحترام ہو جائے گی۔ نماز کی ادائیگی میں اسے ہرگز سُستی نہیں کرنی چاہیئے۔ اپنے سر

کی کنگھی بھی کسی کو نہ دے۔ بُرج کی نسبت سے اسے مہینہ رجب کا۔ لباس سبز اور سفید راس آئے گا۔ اپنے دل کا راز اُسے کسی پر ظاہر نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے دشمن اور مخالف بہت زیادہ ہیں۔ وہ لوگوں کا بہت دکھ کھائے گی۔ اس کی زندگی بخوشی گذرے گی نامحرموں کے ملنے جلنے سے پرہیز کرے۔ جمعرات اور جمعہ کے دن سر کے بال نہ کھولے اور نہ انہیں دُھوئے۔ برج کی نسبت سے اس کی زندگی کو چار سال کی عمر تک خطرہ تھا۔ چونکہ وہ میعاد اب بخیریت گذر چکی ہے۔ تو بڑھاپے تک زندہ رہے گی۔ دعا باطل السحر۔ انگوٹھی عقیق کے نگینے کی اور دُعا جوشن کبیر اپنے پاس رکھے۔ تاکہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے۔

(۱۲) **حوت النساء**:۔ جس عورت کا یہ برج ہوگا۔ جو کہ بادی اور آبی ہے۔ جیسا کہ داناؤں کا فرمان ہے۔ کہ وہ عورت درمیانہ قد۔ خوش خلق۔ صاحبِ عقل۔ بہناپہ رکھنے والی اور شوہر کی دوست ہوگی۔ اچھی بات اور اچھی صحبت پر جان فدا کرنے والی ہوگی۔ لیکن نیکی کے بدلے میں اُسے بُرائی ملے گی۔ وہ ہر ایک کے ساتھ سچائی سے پیش آئے گی۔ مگر اس کا بدلہ اسے اس کے برعکس ملے گا۔ جس کے ساتھ بھی دوستی کرے گی۔ وہ اس سے دشمنی کرے گی وہ کسی کے ساتھ دشمنی اور عداوت نہیں رکھے گی۔ اس کی روزی فراخ ہوگی۔ جس گھر میں وہ بیاہی جائے گی۔ اُس گھر میں دولت کی فراوانی ہو جائے گی۔ اس برج والی عورت کو چاہیئے۔ کہ وہ نامحرموں کے میل جول سے پرہیز کرے۔ تاکہ دنیا اور آخرت کی مصیبتوں میں مبتلا نہ ہو جائے۔ جب گھر سے اُسے باہر جانا ہو۔ بہتر ہے۔ کہ اپنے شوہر کے ساتھ جائے اور پہلے اس کے ساتھ مشورہ بھی کر لے۔ عبادت اور بندگی کے معاملے میں اسے کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ عاقبت میں نجات حاصل کر سکے۔ وہ ہرگز پریشان حال نہ ہوگی۔ اور جلدی اپنی امیدوں اور آرزوؤں کو حاصل کر لے گی اور لوگوں میں ہر دلعزیز اور محترم

ہوگی۔ اپنے دوست و دشمن اور واقف و ناواقف لوگوں میں اسے امتیاز کرنا چاہئے اور اس معاملہ میں اسے بے حد محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس کے دشمن اور بدخواہ بہت ہیں۔ وہ ہر ایک سے ہمیشہ نیکی ہی کرے گی۔ مگر اس کا بدلہ اسے بدی میں ملے گا۔ گو اس کی قسمت اتنی تیز نہیں۔ مگر کسی کی محتاج نہ ہوگی۔ بلکہ دوسرے اس کے محتاج رہیں گے۔ قرض دینا اُسے راس نہیں آئے گا۔ کیونکہ جب وہ کسی کو قرض دے گی تو اس کی واپسی وہ دیکھ نہیں سکے گی۔ جو منت اس نے مانی ہوئی ہے۔ اسے جلدی ادا کرے۔ اپنے شوہر کے گھر میں اپنے والدین کے گھر سے زیادہ آسودگی پائیگی۔ برج کی نسبت سے اس کی قسمت میں طاق اولادیں لکھی ہیں۔ اس کی اولاد کا خانہ سُنبلہ ہے۔ اس کی سب اولادیں فراخ روزی والی ہونگی۔ اگر لوگوں کی نظر بد کے اثر سے وہ زندہ نہ رہیں تو دعائے جُوشن کبیر اور صغیر وہ اپنے پاس رکھے۔ تاکہ بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے۔ بُرج کی نسبت سے اُسے مہینہ ذی قعد کا۔ دن جمعرات اور سوموار کا اور لباس سفید سازگار رہیں گے۔ ہفتہ اور بدھ کے دن اپنے سر کے بال نہ کھولے۔ اور اپنے سر کی کنگھی بھی کسی کو نہ دے۔

قوس و قزح کے بیان میں

یہ قوس دکمان، اللہ اور قوس الرحمان ہے۔ اسے قوس و قزح کہنا درست نہیں۔ قزح شیطان کا نام ہے۔ یہ سورج کی روشنی کا عکس ہے۔ جو کہ بخارات کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ جس وقت ہوا صاف ہو اور اُسے نمی عارض ہو تو قوس نظر آتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں یہ کوہ قاف کا عکس ہے۔ جو کہ اسکے جواہرات کے سات

رنگوں سے منعکس ہوتا ہے۔ اور ہر رنگ کی علامتیں علیحدہ ہیں۔ جس کی تشریح نیچے کے جدول میں کی گئی ہے۔

نام برج	مشرق میں نظر آئے	نام برج	مغرب میں نظر آئے۔
حمل	نعمت کی زیادتی ہوگی	حمل	نعمت کی زیادتی ہوگی
ثور	عورتوں کی حالت بُری ہوگی	ثور	وبا پھیلے گی
جوزا	حکمران کمزور ہو جائیں گے۔	جوزا	رعایا بدحال ہوگی
سرطان	نعمت میں زیادتی ہوگی	سرطان	قحط پھیلے گا۔
اسد	امن و امان پیدا ہوگا	اسد	نعمت کی زیادتی ہوگی
سنبلہ	چوروں کو غلبہ حاصل ہوگا۔	سنبلہ	وبا پھیلے گی
میزان	نیکوں کے مخالف ہے	میزان	نعمت کی فروانی ہوگی
عقرب	کاروبار میں برکت ہوگی	عقرب	نعمت میں زیادتی ہوگی۔
قوس	امن و سکون پیدا ہوگا	قوس	نعمت میں اضافہ ہوگا۔
جدی	عوام کے خلاف ہے	جدی	روزی فراخ ہوگی۔
دلو	ایک بڑی مصیبت وارد ہوگی	دلو	بہت بڑا قحط پڑے گا
حوت	قاضیوں (ججوں) کی بدبختی ہوگی	حوت	عورتوں میں بیماری پھیلیگی۔

دُم دار ستارے کے متعلق احکام

یہ ایک ستارہ ہے۔ جو کبھی کبھی آسمان پر نظر آتا ہے۔ اس کی دم نظر آتی ہے۔ کبھی اس کی ایک دم اور کبھی ایک سے زیادہ دُمیں نظر آتی ہیں۔ آسمان کے

عام ستاروں سے ایک ہے۔ یہ ستاروں اور سیاروں میں شمار ہوتا ہے۔ کبھی رات شروع ہونے سے صبح تک نظر آتا رہتا ہے۔ کبھی رات شروع ہونے سے آدھی رات تک رہتا ہے۔ اس ستارے کی علامتیں نیچے کے جدول میں دیکھیں اس لئے گناہ گاروں اور بدکاروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کریں۔

نام برج	مشرق کی طرف نظر آئے	نام برج	مغرب کی طرف نظر آئے
حمل	قتل واقع ہوگا	حمل	شہر ویران ہوگا۔
ثور	ہر جگہ فساد ہونگے	ثور	فساد ظاہر ہوگا۔
جوزا	تنگی پیدا ہوگی	جوزا	ٹڈی دل فصلات کو کھائیگا۔
سرطان	قحط پڑے گا	سرطان	جانوروں کو نقصان ہوگا
اسد	چوروں کا غلبہ ہوگا۔	اسد	زناکاری عام ہوگی۔
سنبلہ	عوام میں برائی پھیلے گی	سنبلہ	رعیت کا حال بُرا ہوگا۔
میزان	چوروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔	میزان	لوگوں کا حال خراب ہوگا
عقرب	رعیت پر مُصیبت آئے گی	عقرب	بادشاہوں کی عزت میں اضافہ ہوگا۔
قوس	خون گرائے جائیں گے	قوس	چھوٹے چھوٹے واقعات ظاہر ہونگے۔
جدی	لوگوں پر آفت پڑے گی	جدی	فتنے برپا ہونگے۔
دلو	قتل واقع ہونگے	دلو	شور و فساد پھیلے گا۔
حوت	کشتی غرق ہوگی	حوت	قتل ہونگے

سر منڈھوانے کے احکام

یہ جاننا چاہیئے۔ کہ قمری مہینوں کے تاریخوں کے مطابق۔ سر منڈھوانے۔ ناخن اتروانے کی ہر روز کی خاصیت الگ ہے۔ ذیل کے جدول میں اس کی تشریح کی گئی ہے۔ سر منڈھانے سے پہلے نیچے جدول میں تاریخ وار دیکھ لیں کہ اس دن کی خاصیت کیا ہے۔ چنانچہ اس کے مطابق عمل کریں۔ اگر اس کے خلاف عمل کرینگے تو اس کا جو نتیجہ ہوگا۔ وہ ضرور بھگتنا پڑے گا۔

تاریخ ماہ	اثرات	تاریخ ماہ	اثرات
پہلی	عمر میں کمی واقع ہو۔	سولہویں	خون کا باعث بنے
دوسری	حاجتیں پوری ہوں۔	سترھویں	درمیانہ حالت کی ہے۔
تیسری	دماغ میں کمزوری آئے۔	اٹھارھویں	باعث رنج ہو۔
چوتھی	بہت غم و رنج پائے۔	انیسویں	دولت مند بنے۔
پانچویں	خوشی کا باعث ہو۔	بیسویں	امان میں رہے۔
چھٹی	بلائے ناگہانی پیش آئے۔	اکیسویں	دولت پائے۔
ساتویں	اپنے بڑوں سے دولت پائے۔	بائیسویں	مفلس اور نادار ہو۔
آٹھویں	بیماری لگ جائے۔	تیئیسویں	کام میں درستی ہو۔
نویں	بدن میں درد ظاہر ہو۔	چوبیسویں	زیادہ بے چینی حاصل ہو۔
دسویں	صاحب عزت و وقار ہو	پچیسویں	کام درست ہوں۔
گیارھویں	غم اور غصّہ میں مبتلا ہو۔	چھبیسویں	غم سے نجات ملے۔
بارھویں	لوگوں میں ہر دلعزیز بنے۔	ستائیسویں	پریشانی حاصل ہو۔
تیرھویں	کسی شخص کے ساتھ دشمنی ہو جائے۔	اٹھائیسویں	بہت بُری ہے۔
چودھویں	خوشی کا باعث ہو۔	انتیسویں	لوگوں سے پرہیز کرے۔
پندرھویں	باعث شادمانی ہو۔	تیسویں	باعث امن ہو۔

فصد خون نکلوانے اور حجامت کے احکام

آپ یہ اچھی طرح جان لیں۔ کہ مہینے کی نمبروار تاریخیں انسان اور حیوانات کی طبع پر کیا اثر رکھتی ہیں اس کو اس طرح حیطہ تحریر میں لایا جاسکتا ہے۔ کہ مہینے کا پہلا نصف حصہ نقصان دہ اور دوسرا نصف حصہ منفعت بخش ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کے اثرات ذیل کے جدول کو دیکھ کر معلوم کر لیں:۔

عدد تاریخ	اثرات	عدد تاریخ	اثرات
پہلی	بدن کی رگوں کو نقصان پہنچے۔	سولہویں	باعثِ خوشی ہو
دوسری	اچھی نہیں ہے۔	سترھویں	بدن میں صحت پیدا ہو۔
تیسری	دماغ میں کمزوری لاحق ہو۔	اٹھارھویں	بدن میں قوت آئے۔
چوتھی	سر میں درد پیدا ہو۔	انیسویں	بدن کا درد دور ہو۔
پانچویں	صفرا پیدا ہو۔	بیسویں	بدن میں صحت ہو۔
چھٹی	بدن میں رعشہ پیدا ہو۔	اکیسویں	دل روشن ہو۔
ساتویں	اچانک موت واقع ہو۔	بائیسویں	دل میں قوت پیدا ہو۔
آٹھویں	دردِ سر کا باعث بنے	تیئیسویں	صفرا دور ہو۔
نویں	بدن کے اعضا میں درد پیدا ہو۔	چوبیسویں	بدن میں راحت ہو۔
دسویں	درد اور رنج کا باعث بنے	پچیسویں	بدن کی صفائی ہو۔
گیارھویں	دماغ میں فتور آئے	چھبیسویں	بیماری سے نجات ملے۔
بارھویں	بدن میں کمزوری واقع ہو۔	ستائیسویں	خوف سے امان پائے۔
تیرھویں	ہلاک ہونے کا خوف ہے	اٹھائیسویں	دل میں قوت آئے۔
چودھویں	کھجلی کا مرض پیدا ہوجائے	انتیسویں	بیماری سے نجات ملے۔
پندرھویں	مرض قولنج پیدا ہو۔	تیسویں	اس کے متعلق کوئی حکم نہیں ہے۔

بدن میں رگ ارقنوع کے متعلق احکام

یہ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ رگ ارقنوع بدن میں بزبان ترکی ایک قوت ہے۔ جو روح کے ساتھ مکمل تعلق رکھتی ہے اور بدن انسانی میں متحرک رہتی ہے۔ ہر دن بدن کے ایک عضو سے دوسرے عضو میں گردش کرتی رہتی ہے۔ نیچے دیئے ہوئے خاکے میں تاریخ وار اس کا مقام دیکھ کر نیک و بد معلوم کریں۔ ہر تاریخ کے سامنے اس کا مقام خاکے میں درج ہے۔ اسے ملاحظہ کریں:۔

تاریخ ماہ	مقام عضو بدن	تاریخ ماہ	مقام عضو بدن
پہلی	ہاتھ کی ہتھیلی میں	سولہویں	گردن میں
دوسری	پاؤں کے ٹخنے میں	سترھویں	دل کی رگوں میں
تیسری	پاؤں کی پنڈلی میں	اٹھارھویں	پہلو میں
چوتھی	کوکھ میں	انیسویں	چوتڑوں یا دانتوں میں
پانچویں	چہرے کے دائیں جانب	بیسویں	پاؤں کے ٹخنے میں
چھٹی	بازو میں	اکیسویں	پاؤں میں
ساتویں	زبان میں	بائیسویں	پیٹ میں
آٹھویں	ناک میں	تیئیسویں	جگر میں
نویں	پیٹھ میں	چوبیسویں	دل میں
دسویں	دانتوں میں	پچیسویں	پستانوں میں
گیارھویں	چہرے کے بائیں جانب	چھبیسویں	سینے میں
بارھویں	خصوں میں	ستائیسویں	تلی میں
تیرھویں	ٹھوڑی میں	اٹھائیسویں	جگر میں
چودھویں	ران میں	انتیسویں	ہاتھ میں
پندرھویں	بازو میں	تیسویں	پاؤں کی پشت میں

پہلی کا چاند دیکھنے کے احکام

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ سال میں بارہ بار پہلی کے چاند کا دیکھنا بعض مہینوں میں سنت اور بعض میں واجب ہے۔ علمائے دین (خدا ان کی تعداد کثیر فرمائے) نے ہر مہینے کی طبع کے متعلق بیان فرمایا ہے۔ کس مہینے کا چاند تمہاری تربیت کا باعث ہوگا۔ ہر ایک چیز کو مقرر کر دیا ہے ایک روایت میں ہے کہ حضرت جواد امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ انسان رویت ہلال کے وقت دو رکعت نماز اس طرح پڑھے۔ کہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین دفع سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور دوسری رکعت میں تیس مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے اور اس کے بعد صدقہ دے۔ تو گویا اس نے اس مہینہ کی سلامتی خرید کر لی ہے۔

(۱) پہلی کا چاند دیکھ کر نیچے دیئے ہوئے نقش پر نظر کریں۔

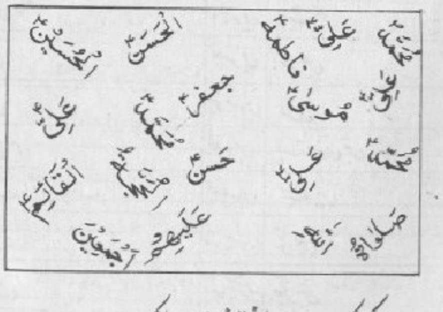

(۲) پہلی کا چاند دیکھ کر یہ دوسرا نقش بھی دیکھیں:۔

(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

(نقش یہ ہے:۔

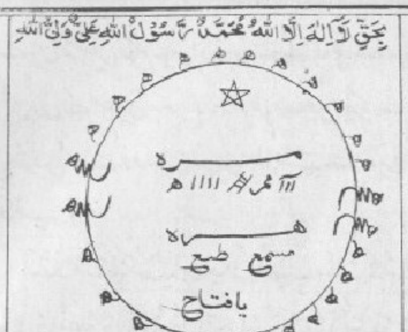

سال کے ہر مہینے سے متعلق سورتیں جو پڑھنی چاہیئیں

نام ماہ	متعلقہ سورتیں	نام ماہ	سورتیں متعلقہ	نام ماہ	سورتیں متعلقہ	نام ماہ	سورتیں متعلقہ
محرم	(۱) الرَّحْمٰن (۲) فتح	ربیع الثانی	تبارك	رجب	صٓ	شوال	(۱) فتح (۲) مُحَمَّد
صفر	(۱) حٰمٓ عٓسٓقٓ (۲) یٰسٓ (۳) معوذتین	جمادی الاول	(۱) الم نشرح (۲) مُدَّثِّر	شعبان	انعام	ذی قعدہ	والفجر
ربیع الاول	مجادلہ	جمادی الثانی	(۱) مزمل (۲) واقعہ	رمضان	(۱) سورہ محمدؐ (۲) سورہ قدر	ذی الحجہ	(۱) فجر (۲) اخلاص

احکام رجال الغیب

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اللہ کے خاص بندوں میں کچھ اسکے ایسے خاص بندے بھی ہیں۔ جو بخشش اور عطا کے واسطے اور وسیلے مانے جاتے ہیں اور دنیا کو فیض

پہنچاتے ہیں۔ جنہیں عام زبان اور شہرت کے لحاظ سے انہی رجال الغیب کہتے ہیں۔ قمری مہینوں کے مطابق یہ ہر روز دو اطراف میں سیر کرتے ہیں۔ جب کوئی شخص کوئی کام یا عمل شروع کرے تو وہ اُس دن کی مطابقت سے مقررہ جانب کا رُخ کر کے ان سے یوں مخاطب ہو:-

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا أَرْوَاحِ الْمُقَدَّسَۃِ اَغِیْثُوْنِیْ وَانْظُرُوْا اِلَیَّ بِنَظْرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبْدَالُ یَا اَوْتَادُ

اطراف مقامات رجال الغیب مع تاریخ ماہ متعلقہ

اطراف	تاریخیں متعلق مہینے کی	اطراف	تاریخیں متعلق مہینے کی
مشرق	۱۹ - ۱۷ - ۲۵	مغرب	۵ - ۱۳ - ۲۱ - ۲۹
شمال - مشرق	۲ - ۱۵ - ۱۸ - ۲۶	جنوب - مغرب	۶ - ۱۴ - ۲۲ - ۳۰
شمال	۳ - ۱۱ - ۱۹ - ۲۷	جنوب	۷ - ۱۵ - ۲۳
شمال - مغرب	۴ - ۱۲ - ۲۰ - ۲۸	جنوب - مشرق	۸ - ۱۶ - ۲۴

نیا لباس بنانے کے لئے کپڑا کاٹنا اسکے اثرات مع ایام

دن	اثرات
ہفتہ	عمر لمبی ہو۔
اتوار	پشیمان ہو۔
سوموار	مبارک ہے۔ ایک قول کے مطابق مبارک ہے۔
منگل	مبارک ہے۔
بدھ	اچھا نہیں ہے۔
جمعرات	مبارک ہے۔
جمعہ	دولت زیادہ ہو۔

نیا لباس پہننے کے احکام

جب حضرت امام رضا علیہ السلام نیا لباس پہنتے تھے۔ ایک برتن پانی کا طلب فرماتے تھے۔ اُس پانی پر آیت الکرسی اور معوذتین پڑھ کر دم کرتے تھے۔ پھر وہی پانی اُن نئے کپڑوں پر چھڑک کر زیب تن فرما لیتے تھے اور ساتھ ہی ارشاد فرماتے تھے۔ اب سحر و ہیبت اس سے دور ہو گئی۔

قمر در عقرب کی تاریخیں جاننے کا طریقہ

نام برج	قمری تاریخیں	نام برج	قمری تاریخیں	ہدایات
حمل	۱۶ - ۱۷ - ۱۸ اور نصف دن	میزان	۱ - ۲ - ۳ اور نصف دن	اس بات کو ذہن نشین کرلیں
ثور	۱۴ - ۱۳ ״ ״	عقرب	۳۰ - ۲۹ - ۱ ״ ״	کہ قمر در عقرب کے ایام میں
جوزا	۱۱ - ۱۲ - ۱۳ ״ ״	قوس	۲۳ - ۲۴ - ۲۵ ״ ״	شادی - خوشی - خرید و
سرطان	۹ - ۸ - ۱۰ ״ ״	جدی	۲۱ - ۲۲ - ۲۳ ״ ״	فروخت سفر تعمیر مکان وغیرہ
اسد	۶ - ۷ - ۸ ״ ״	دلو	۲۱ - ۲۲ - ۲۴ ״ ״	ایسے کام ہرگز نہیں کرنے چاہیں
سنبلہ	۴ - ۳ ״ ״	حوت	۱۸ - ۱۹ - ۲۰ ״ ״	کیونکہ یہ تاریخیں نحس ہیں۔

(سکّہ فلُّدس) آٹھ ستاروں کے متعلق احکام

ہر مہینے کی روزانہ تاریخیں جو ان کی گردش کے مقامات کو ظاہر کرتی ہیں۔ ذیل کے خانے میں دیکھیں ان کی اطراف اور تاریخیں دیکھ کر یاد کر لیں۔ اور اگر ان کو مدِ نظر نہ رکھا۔ تو یقیناً نقصان اٹھائیں گے۔

طرفیں	تاریخیں	احکامات
مشرق	۱ - ۱۱ - ۲۱	ان تاریخوں میں عمارت شروع نہ کریں ورنہ جلد خراب ہو جائیگی
مشرق جنوب	۲ - ۱۲ - ۲۲	ان ایام میں عورت کے قریب نہ جائیں۔ کیونکہ بینائی ضائع ہونے کا خطرہ ہے
جنوب	۳ - ۱۳ - ۲۳	زوال کے وقت پانی میں داخل نہ ہوں۔
جنوب - مغرب	۴ - ۱۴ - ۲۴	ان دنوں میں نیا کپڑا نہ پہنیں۔ قید ہونے کا خوف ہے۔
مغرب	۵ - ۱۵ - ۲۵	ان دنوں میں جماع اچھا نہیں

اطراف	تاریخیں	احکامات
مغرب۔شمال	۶ - ۱۶ - ۲۶	×
شمال۔مشرق	۸ - ۱۸ - ۲۸	×
زیرِ زمین	۹ - ۱۹ - ۲۹	×
بالائے زمین	۱۰ - ۲۰ - ۳۰	×

ہر مہینے کے منحوس ایام

نام ماہ	تاریخیں	نام ماہ	تاریخیں
محرم	۲ - ۲۰	رجب	۲ - ۱۰
صفر	۱۰	شعبان	۲ - ۱۰
ربیع الاوّل	۴	رمضان	۸ - ۲۰
ربیع الثانی	۲۸	شوال	۲
جمادی الاول	۸ - ۲۰	ذی قعد	۲۸
جمادی الثانی	۲ - ۱۰	ذی الحجہ	۸

ایام نحس ماہوار بقول جناب امیر علیہ السلام

آپ نے فرمایا۔ کہ سال میں ۲۴ دن بطور ذیل نحس ہیں۔ اِن دنوں میں کوئی کام شروع نہ کرے اور سفر بھی نہ کرے۔ کیونکہ ان دنوں میں فتح نصیب نہیں ہوگی۔

نام ماہ	تاریخیں	نام ماہ	تاریخیں	نام ماہ	تاریخیں
محرم	۱۱ - ۲۱	جمادی الاوّل	۱۰ - ۱۱	رمضان	۳ - ۲۰
صفر	۱ - ۱۲	جمادی الثانی	۱ - ۱۱	شوال	۶ - ۸
ربیع الاوّل	۲ - ۲۰	رجب	۱۳ - ۱۱	ذی قعد	۶ - ۱۰
ربیع الثانی	۱ - ۱۲	شعبان	۲ - ۴	ذی الحجہ	۸ - ۲۰

بھونچال کے متعلق احکام

اوقات زلزلہ	احکام
شام سے عشاء تک کے درمیان آئے	اس سال آبادی بہت ہو۔ غلّہ اور چاول بکثرت پیدا ہوں۔ لوگ مصیبتوں سے امان میں رہیں۔ رعایا اور بادشاہ کے درمیان مخالفت ہو۔ شہد بکثرت پیدا ہو۔ عورتوں کی موتیں واقع ہوں۔ روم کا امیر مر جائے۔
آدھی رات سے صبح تک کے درمیان آئے۔	غلّہ مہنگا ہو جائے۔ بعض میووں پر آفت پڑے۔ چاول اور ریشم کی پیداوار بکثرت ہو۔ بارش کم برسے۔ بادشاہوں کے درمیان بگاڑ ہو۔ بچوں میں موتیں واقع ہوں۔
طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک کے درمیان آئے۔	خراسان کا امیر مر جائے۔ میووں کو آفت پہنچے۔ آبادی بہت اور زیادتی سے ہو۔ غلے اور ریشم کے کپڑوں کی حالت اچھی ہو۔ رعایا بخوشی بسر کرے۔ لوگ خصوصاً صحرا میں بسنے والے آسودہ ہوں۔
سورج نکلنے سے شروع اور دن کے پہلے پہر کے درمیان آئے۔	غلے کی کثرت ہو۔ روم کا امیر مر جائے۔ اس سال میوے اور کھانے پینے کی چیزیں بہت کم پیدا ہوں۔ سردی کا موسم نرم ہو۔ لوگوں میں خلاف شرع امور بہت ہوں۔

نام ماہ	سورج گرہن کے اثرات	نام ماہ	چاند گرہن کے اثرات
محرم	بیماریاں پھیلیں ۔ بادشاہ کو دشمن پر فتح حاصل ہو۔ زلزلہ آئے۔ لوگوں کی سلامتی ۔ غلے اور اجناس کی کثرت ہو۔	محرم	مغرب میں کسی بڑے آدمی کے ظاہر ہونیکی علامت ہے کوہستانی شہروں میں میوؤں کی کمی ہوگی۔ بدن میں خارش کی شکایت پیدا ہو۔ نرخوں میں مہنگائی ہوگی۔ کوئی آدمی بغاوت کریگا۔ بادشاہ اس پر غلبہ حاصل کریگا
صفر	مغرب میں یہ بھوک اور خوف کا باعث ہے اور وہاں جنگ چھڑ جاتے۔ بادشاہ غلبہ حاصل کرے۔ نعمتوں کی زیادتی ہو بارش اور سردی کی کبھی کمی اور کبھی زیادتی ہوتی رہے۔	صفر	گرم شہروں میں بیماری پھیلنے کی دلیل ہے۔ بارشیں بکثرت ہوں۔ گھاس کثرت سے اُگے ۔ سال کے آخر میں تنگی پیش آئے ۔ پہاڑی علاقوں میں میوؤں کی کثرت ہو۔
ربیع الاوّل	جنگ میں صلح ہوجائے۔ بادشاہ مغرب غلبہ حاصل کرے ۔ دنبوں اور گائیوں میں کمی ہوجائے نعمت کی زیادتی ہو۔ اور ملک میں امن قائم ہو۔	ربیع الاوّل	مغربی علاقوں میں قتل کی وارداتیں کثرت سے ہوں یرقان کی بیماری پھوٹ پڑے ۔ میوؤں کی زیادتی ہو۔ شہروں کی فضا خراب ہو۔ میٹھی چیزوں اور پھلوں میں کیڑے پیدا ہوجائیں ۔
ربیع الثانی	لوگوں میں اختلاف رائے ہوجائے۔ اور ان میں سے بعض بغاوت پر آمادہ ہوجائیں۔ خوف و ہراس پھیلے۔ موتیں بکثرت واقع ہوں۔	ربیع الثانی	پہاڑوں میں سیلاب آنے کی دلیل ہے ۔ ملک میں ہر جگہ نرخوں میں ارزانی پیدا ہو۔ نہریں زمینوں کو زیادتی سے سیراب کریں۔ آبادی نعمت اور برکت میں اضافہ۔ بادشاہ غلبہ حاصل کرے۔
جمادی الاوّل	روزی میں وسعت ہو۔ رعایا پر بادشاہ احسان اور بخشش کرے ہر چیز سستی اور کثرت میں ہو۔ اور نعمت زیادہ ہو لوگ خوشحال ہوں۔	جمادی الاوّل	دیہات میں خون بکثرت گرے ۔ بادشاہ پر مُصیبت آئے اس کے خلاف بغاوت پھیلے اور وہ مغلوب ہوجائے۔
جمادی الثانی	مغربی شہروں خصوصاً مصر میں جنگ اور کشمکش ہو۔ سال کے آخر میں نعمت کی زیادتی ہو۔ لوگونکو سلامتی حاصل ہو۔	جمادی الثانی	کوفہ سے موصل تک کے شہروں میں پانی کی کمی ہوجائے نرخوں میں مہنگائی ہو۔ بابل کے بادشاہ کو مصیبت ناگہانی پیش آئے۔ بادشاہ رعیت پر بخشش کرے ۔

نام ماہ	سورج گرہن کے اثرات	نام ماہ	چاند گرہن کے اثرات
رجب	شہروں میں آبادی ہو۔ مشرقی سرحد کے پہاڑوں پر بکثرت بارش ہو۔ یہ موسم ٹڈی دل ایران میں آجائے ۔	رجب	مغربی ملکوں میں طاعون۔ وبا اور قحط پھیلے۔ بابل کے علاقے میں بارش بکثرت ہو۔ پہاڑی بیماریاں ظاہر ہوں ۔ آنکھوں میں درد اور زکام کی شکایت ہو۔
شعبان	بادشاہ کے ظلم سے سلامتی ملے۔ اور وہ دشمنوں پر فتح حاصل کرے ۔ قحط پھیلے سال کے آخری حصے میں موتیں واقع ہوں	شعبان	امیر کے قتل ہونے کی علامت ہے ۔ چیزوں کے نرخ بڑھ جائیں ۔ ہر شہر اور ہر ملک میں قحط پھیلے ۔
رمضان	رعایا بادشاہِ فارس کی اطاعت کرے عرب روم پر غلبہ حاصل کرے ۔ اور روم پھر عرب پر غلبہ حاصل کرے۔	رمضان	پہاڑی علاقوں میں سردی ۔ برف باری ۔ اور بارش بہت زیادہ ہو۔ ایران کے شہروں میں اولے پڑیں ۔ اور بچوں میں موت پھیلے ۔
شوال	ہندوستان کے شہروں میں قتل ہوں چاول کی پیداوار بہت ہو۔ گھاس نباتات میں مشرقی ملکوں میں اُگے ۔	شوال	بادشاہ کو دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔ عوام میں مصیبت ۔ فتنہ اور پریشانی پیدا ہو۔ خیرات زیادتی میں تقسیم ہو۔
ذی قعد	بارشیں بکثرت ہوں۔ ایران میں کوئی خرابی پیدا ہو۔ اور لوگ ایک دوسرے سے الجھ پڑیں۔	ذی قعد	بہت سے شہر فتح ہوں۔ بعض شہروں میں دفینے ملیں۔ لوگوں میں خوشحالی ہو بارشیں بکثرت برسیں۔
ذی الحجہ	مغربی ممالک میں تُند اور تیز ہوائیں چلیں غلہ اور کھانے پینے کی چیزوں کی پیداوار کم ہو۔	ذی الحجہ	مغربی ملکوں میں کسی مشہور آدمی کی موت واقع ہو ۔ اور کوئی شخص بادشاہی کا دعوےٰ کرے لیکن کامیاب اور فتحیاب نہ ہو۔

ہفتہ کے دنوں کی تاثیرات کا مختصر بیان

تاریخ ماہ	تاثیرات
ہفتہ	اس کا تعلق ستارہ زحل کے ساتھ ہے۔ گو یہ سعد و نحس دونو تاثیرات رکھتا ہے لیکن یہ تاریخ نیک ہے۔ اس دن تعمیر مکان کرنا۔ زراعت و تجارت کا کرنا۔ باغ لگانا۔ نہر کا کھودنا۔ فصد اور حجامت کرانا۔ کاروبار شروع کرنا۔ رقم نکالنا۔ بچے کی بسم اللہ کرنا سب امور کے لئے سازگار ہے۔
اتوار	نکاح کرنا۔ تعمیر مکان کرنا۔ تجارت کرنا۔ خرید و فروخت کرنا۔ باغ لگانا۔ بنیاد رکھنا۔ نہر کھودنا۔ پودے لگانا۔ سفر کرنا ان سب کاموں کے لئے یہ تاریخ اچھی ہے جو لڑکا اس روز پیدا ہوگا۔ وہ لمبی عمر پائیگا
سوموار	اس کا تعلق قمر سے ہے۔ ملاقات کے لئے کسی کو پیغام رساں بھیجنا۔ حاجت طلب کرنا۔ نیا کپڑا کترنا۔ نیا لباس پہننا۔ نکاح اور شادی کرنا ان امور کے لئے اور سفر کرنے۔ بچے کو معلم کے سپرد کرنے کے لئے مفید تاریخ ہے۔
منگل	اس کا تعلق مریخ سے ہے۔ گو درمیانہ ہے۔ مگر نیک ہے۔ حجامت کرانے۔ لڑائی۔ آلات جنگ بنانے کے لئے سازگار نہیں۔ کیونکہ مریخ خونی ستارہ ہے۔ لیکن اس دن حاجت طلب کرنا۔ لباس کی کاٹ کرنا۔ نئے لباس کا پہننا درست رہیگا۔ مگر جو بچہ اس دن پیدا ہوگا۔ راہزن بنے گا۔
بدھ	اس کا تعلق عطارد سے ہے۔ بچے کو استاد کے سپرد کرنے اور اصحاب قلم کا بال منڈھانے کے لئے بہت اچھا دن ہے۔ حجامت کرانے۔ نورہ لگانے اور سفر کرنے کے لئے منع ہے۔ لیکن غسل کرنے۔ درس اور تحریر کی ابتدا کرنے کے لئے بہت اچھا ہے جو بچہ اس دن پیدا ہوگا۔ فراخ روزی اور لمبی عمر والا ہوگا۔
جمعرات	اس کا تعلق مشتری سے ہے۔ اس روز شادی کرنا۔ خسر بننا اور داماد بنانا حاجت طلب کرنا۔ سفر کرنا۔ غیر ملکوں کی سیاحت کرنا۔ کسی کام کا شروع کرنا۔ نیا کپڑا کاٹنا اور اس کا پہننا۔ خرید و فروخت کرنا۔ فصد اور حجامت کرانا۔ آلات جنگ بنانا۔ ان سب کاموں کے لئے اچھا دن ہے۔ جو بچہ اس دن پیدا ہوگا۔ مبارک ہوگا۔
جمعہ	اس کا تعلق زہرہ سے ہے۔ شادی۔ نکاح کرنے۔ سر داماد بننے بنانے۔ خرید و فروخت کرنے۔ گانے اور دھنوں کی سوداگری کرنے۔ علاج اور دوا استعمال کرنے کے لئے اچھا اور مبارک دن ہے جو بچہ اس دن پیدا ہوگا۔ وہ مبارک اور

مہینے کے دنوں کے مختصر اثرات

تاریخ	تاثیرات
پہلی	یہ نیک تاریخ ہے۔ کیونکہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ مہینے کی پہلی تاریخ کو خلق فرمائے گئے ہیں۔ یہ تاریخ طلب علم اور روزگار۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضری۔ شادی خرید و فروخت اشیا اور حاجت طلب کرنے کے لئے نیک ہے۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ فراخ روزی والا ہوگا۔
دوسری	یہ تاریخ مبارک ہے۔ کیونکہ جناب حوّا اس روز خلق ہوئیں۔ مکان کی بنیاد رکھنا۔ سفر پر روانہ ہونا۔ حاجت طلب کرنا۔ عمارت بنانا یا اس کی بنیاد رکھنا۔ ان سب کاموں کے لئے یہ تاریخ نیک ہے۔ یہ تاریخ پہلی تاریخ سے بلحاظ اثرات کسی قدر ہلکی ہے۔
تیسری	یہ تاریخ ہمیشہ کے لئے نحس ہے۔ حضرت آدمؑ اور جناب حوّاؑ کو اسی روز بہشت سے نکالا گیا تھا۔ اس تاریخ کو بادشاہوں سے ملاقات۔ خرید و فروخت سے پرہیز کرنا چاہئے۔ اس تاریخ کو بھاگا ہوا آدمی واپس نہیں آئے گا۔ اور بیمار کی تکلیف بڑھ جائے گی۔ البتہ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ لمبی عمر پائے گا۔
چوتھی	زراعت۔ تجارت۔ مکان کی بنیاد رکھنے اور شادی کے لئے نیک ہے۔ اور سفر کے لئے مکروہ ہے۔ کیونکہ جو شخص اس تاریخ کو سفر کرے گا۔ اس کے قتل ہونے یا کوئی اور بھاری مصیبت پہنچنے کا احتمال ہے۔ حضرت ہابیل اسی تاریخ کو پیدا ہوئے۔ جو بچہ اس تاریخ کو پیدا ہوگا۔ مبارک اور نیک ہوگا۔ بھاگا ہوا آدمی واپس نہیں آئے گا۔

تاریخ	تاثیرات
پانچویں	دائمی طور پر منحوس ہے۔ قابیل اسی دن پیدا ہوا۔ ہابیل کا قتل اس تاریخ کو واقع ہوا۔ یہ پہلا قتل ہے۔ جو دنیا میں کیا گیا۔ یہ تاریخ کسی کام کے لئے اچھی نہیں۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ اچھا نہیں ہوگا۔
چھٹی	یہ تاریخ شادی۔ طلب حاجت۔ دریا اور صحرا کے سفر کے لئے نیک ہے۔ جو شخص اس تاریخ کو سفر کرے گا۔ کامیاب واپس لوٹے گا۔ گم ہوا یا بھاگا ہوا آدمی جلدی واپس آئے گا۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ نیک تربیت ہو گا۔ نیکی کے کاموں کے لئے یہ تاریخ اچھی ہے۔ اور مصیبت سے امان ملے گی۔
ساتویں	ہر ایک کام کے لئے نیک ہے۔ خصوصاً خرید و فروخت۔ مکان کی بنیاد رکھنے۔ عمارت بناتے۔ درخت لگانے کتابت کرنے جس کی عاقبت نیک ہو۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضری دیتے ان سب کاموں کے لئے یہ تاریخ نیک ہے۔ اس تاریخ کو بچوں کی پیدائش بکثرت ہو۔
آٹھویں	ہر حاجت کے لئے یہ تاریخ نیک ہے۔ مثلاً خرید و فروخت کرنا۔ درخت لگانا۔ بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہونا۔ مگر سفر۔ سواری اور جنگ کرنے کے لئے مکروہ ہے۔ بچہ کو اس تاریخ دایہ کے سپرد کرنا اچھا ہے۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ لمبی عمر پائے گا۔
نویں	اس تاریخ کو عہد نامہ کرنا اچھا ہے۔ اس دن پیدا ہونے والا بچہ اچھی تربیت پائے۔ بھاگا ہوا واپس نہ آئے۔ بیماری لمبی ہو۔ قرض کا لین دین۔ زراعت۔ تجارت۔ درخت لگانے اور جنگ کرنے کے لئے یہ تاریخ اچھی ہے۔ اس روز پیدا ہونے والا بچہ کا قدم

تاریخ	تاثیرات
	گھر میں مبارک ہو۔
دسویں	ہر کام کے لئے یہ تاریخ نیک ہے۔ مثلاً خرید و فروخت کے لئے اچھی ہے مگر بادشاہوں کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے اچھی نہیں۔ بیمار اس تاریخ میں وصیت کرے۔ بچے کی پیدائش میں دشواری ہو۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے۔
گیارھویں	اس تاریخ کو حضرت شیثؑ پیدا ہوئے۔ ہر کام کو شروع کرنا اچھا ہے۔ خرید و فروخت کے لئے نیک ہے بیمار اس تاریخ شفا پائے۔ اس روز پیدا ہوتے والا بچہ والدین کے امورِ روزی میں اضافے کا باعث ہو۔ بھاگا ہوا آدمی جلدی مل جائے۔
بارھویں	نکاح۔ بادشاہ کی خدمت میں حاضری دینے۔ دُکان کھولنے۔ خرید و فروخت کرنے۔ کسی کے ساتھ شراکت کرتے دریا کا سفر کرنے کے لئے یہ تاریخ نیک ہے۔ بیمار صحت پائے۔ بچہ بہ شکلِ انسان پیدا ہو۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آئے۔
تیرھویں	جھگڑے کے لئے نحس۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضری دینے عطروں کے استعمال کرنے اور سر منڈھانے کے لئے یہ تاریخ اچھی نہیں ہے۔ لیکن بھاگا ہوا آدمی سلامتی میں ہوگا اور مریض کی بیماری شدید ہو جائے گی۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ زندہ نہ رہے گا تجربہ ہے۔
چودھویں	ہر کام کے لئے نیک ہے۔ خاص کر طلبِ علم کے لئے۔ خرید و فروخت۔ قرض کے لین دین۔ سواری۔ دریا کے سفر کے لئے نیک ہے۔ بھاگا ہوا مل جائے۔ پیدا ہونے والے بچے کی عمر لمبی ہو۔ بیمار اس تاریخ کو صحت پائے۔

تاریخ	تاثیرات
پندرھویں	ہرکام کے لئے اچھی تاریخ ہے۔ مگر قرض کے لین دین دینے کے لئے بد ہے۔ اس تاریخ کو سفر کرنا موجب خیر و برکت ہے۔ بیمار شفا پائے۔ اس روز پیدا ہونے والا بچہ وسیع روزی والا اور لمبی عمر والا ہو۔
سولھویں	دائمی نحس ہے۔ اس تاریخ کا سفر باعث تکلیف و ہلاکت ہو۔ اس تاریخ کو بادشاہوں کی خدمت میں حاضری مکروہ ہے۔ کسی کام کو شروع کرنا درست نہیں۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ زوال سے پہلے دیوانہ ہو جائے۔
سترھویں	درمیانہ ہے۔ قرض لینے میں اس تاریخ کو احتیاط کرے۔ مریض کا علاج کرنا چاہیئے بھاگا ہوا واپس آجائے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس روز شادی اور خرید و فروخت اچھی رہے گی۔ اس روز پیدا ہونے والے کی قسمت درمیانہ ہوگی۔
اٹھارھویں	یہ ہر کام کے لئے مبارک تاریخ ہے۔ خاص کر خرید و فروخت۔ زراعت۔ سفر۔ دشمن کے ساتھ جھگڑا۔ عقد اور نکاح کے لئے یہ تاریخ اچھی ہے۔ بیمار جلدی شفا پائے پیدا ہونے والے بچے کی قسمت درمیانہ۔ ذلیل اور محتاج نہ ہوگا۔
انیسویں	طلب روزگار۔ خرید و فروخت کے لئے یہ تاریخ مبارک ہے۔ گمشدہ جلدی ملے اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ مبارک اور خوش نصیب ہو۔
بیسویں	یہ تاریخ۔ سفر۔ حاجتیں طلب کرنے۔ بنیاد رکھنے۔ قلعہ بنانے۔ درخت لگانے مکان میں داخل ہونے۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے درمیانہ ہے۔ اس روز پیدا ہونے والا بچہ بہت اچھا ہوگا۔

تاریخ	تاثیرات
اکیسویں	بہت نحس تاریخ ہے۔ کوئی کام اس تاریخ کو کرنا درست نہیں۔ کسی کی مخالفت کرنا ٹھیک نہیں۔ اس تاریخ کو جو بچہ پیدا ہوگا۔ فقیر بنے گا۔ فصد اور حجامت کے لئے درست ہے۔ حاجتیں بر آتے۔ خرید و فروخت کرنے۔ صدقہ اور دریا کے سفر اور دیگر امور دین اور دنیا کے بجا آوری کے لئے نیک ہے۔ اس تاریخ پیدا ہونے والا بچہ خوش نصیب ہوگا۔
بائیسویں	یہ تاریخ درمیانہ نیک ہے۔ حاجتوں کے طلب کرنے۔ تجارت۔ بادشاہوں کی خدمت میں حاضری کے لئے متوسط نیک ہے۔ جو شخص دریا کا سفر کرے۔ صحیح و سالم واپس آئے۔ حضرت یوسفؑ اس تاریخ پیدا ہوئے۔
تئیسویں	یہ نحس تاریخ ہے۔ اس روز فرعون پیدا ہوا۔ کسی کام کے لئے بھی یہ تاریخ درست نہیں۔ اس تاریخ کو پیدا ہونے والے بچے کا زندہ رہنا غیر یقینی ہے۔ بیمار کو دیر کے بعد شفا حاصل ہوگی۔
چوبیسویں	یہ تاریخ سخت نحس ہے۔ کیونکہ اکثر مصیبتیں فرعون پر اسی روز نازل ہوئیں تھیں۔ اس روز پیدا ہونے والے بچے کی روزی وسیع اور اپنے والدین کے لئے مبارک ہوگا۔
پچیسویں	اس تاریخ کو حضرت موسےٰؑ نے اپنا عصا پتھر پر مارا تھا۔ اور چشمے جاری ہوئے تھے۔ اس تاریخ کو دریا نیل پھٹ گیا تھا۔ سفر اور شادی کے لئے نیک ہے۔ بیمار شفا پائے۔ پیدا ہونے والے بچے کی عمر لمبی ہو۔

تاریخ	تاثیرات
چھبیسویں	بہت اچھی تاریخ ہے۔ہر اُس کام کے لئے جس کا ارادہ کریں۔خاص کر اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہّ لمبی عمر پائے۔اس تاریخ کو سفر کرنا۔امیروں کے پاس جانا اچھا ہے۔
ستائیسویں	ہر کام کے لئے یہ تاریخ مبارک ہے۔اس تاریخ کو حضرت یعقوب علیہ السلام پیدا ہوئے جو بچہ اس روز پیدا ہو۔غمگین رہے گا۔بالآخر اپنی مراد حاصل کرلے گا۔
اٹھائیسویں	اس تاریخ کو خرید و فروخت کرنا۔بادشاہوں کی خدمت میں جانا۔بزرگوں کی خدمت میں حاضر ہونا مراد مانگنا جو بر آئے گی۔قرض کا لین دین کرنا اچھا ہے اس دن پیدا ہونے والا بچہ حوصلے والا اور دولتمند ہو۔بیمار شفا پائے۔
انتیسویں	اس تاریخ کے اثرات اٹھائیسویں تاریخ کی مانند ہیں۔
تیسویں	اس تاریخ کو خرید و فروخت کرنا۔قرض کا لین دین کرنا۔اور بادشاہوں کی خدمت میں حاضری دینا اچھا ہے۔بیمار جلدی شفا پائے۔اس تاریخ کو پیدا ہونے والا بچہ تربیت یافتہ مگر بدخُلق ہو۔

ایّام محرم کے احکام

نام یوم	تاثیرات
ہفتہ	جب محرم کی پہلی ہفتے کے دن ہو۔تو برف باری بکثرت ہو۔طاعون کا مرض پھیلے بچوں میں موتیں کافی ہوں۔گندم مہنگی اور شہد کم پیدا ہو کھیتیاں تباہی سے محفوظ رہیں عرب اور ایران کی باہم جنگ ہو۔

نام یوم	تاثیرات
اتوار	محرم کی پہلی جب اتوار کے دن ہو۔موسم سرما درست گذرے۔برف باری بکثرت ہو۔درختوں اور فصلوں کو بیماری لگے۔شہد کم پیدا ہو۔طاعون اور مہنگائی کا بڑا اثر پڑے۔بادشاہ کو غلبہ حاصل ہو۔سخت درد اور موتیں واقع ہوں۔دُمدار ستارہ ظاہر ہو مہینہ بھر برسات برسے۔
سوموار	جب محرم کی پہلی تاریخ سوموار کے دن ہو۔موسم سرما اچھا گذرے گا۔موسم گرما بہت گرم ہوگا۔گائیں۔دُنبے اور شہد بکثرت دستیاب ہوں۔آذربائجان۔عراق۔عرب خوزستان۔فارس اور ہمدان میں میوے بہت زیادہ ہونگے۔اور نرخ گر جائیں گے۔زکام کی شکایت عام ہوگی۔فارس میں رنج و غم ظاہر ہوگا۔
منگل	جب محرم کی پہلی تاریخ منگل کے دن ہو۔مشرقی علاقوں میں سخت برفباری ہو۔شہد اور دُنبے بکثرت پیدا ہوں۔چیزوں کے نرخ مہنگے ہوجائیں۔اس سال آخری دو مہینوں میں زیادہ قحط پڑے مکّہ میں فساد برپا ہو۔نرخ سال کے آخر میں سستے ہوجائیں۔
بدھ	جب محرم کی پہلی تاریخ بدھ کے دن ہو۔موسم سرما میں سخت جاڑا پڑے۔بارشیں زیادہ ہوں۔مشرقی ملکوں میں میوہ بہت پیدا ہو۔موسم گرما کافی گرم ہو۔نرخوں میں مہنگائی دور ہو۔مردوں میں موتیں ہوں۔کئی شہروں میں بادشاہ کے خلاف بغاوت پھیلے۔بادشاہ کو غلبہ حاصل ہو۔ریشم۔کپاس۔شہد زیادہ پیدا ہوں۔
جمعرات	جب محرم کی پہلی جمعرات کے دن آئے۔موسم سرما نرم ہو۔بارشیں زیادہ ہوں۔غلّہ بکثرت پیدا ہو۔بخار۔خصوصًا باری کا بہت پھیلے۔بابل اور روم مسلمانوں پر غلبہ

تاثیرات	نام یوم
حاصل کریں۔ عرب پریشان ہوں۔ سورج کو گرہن لگے۔	
جب محرم کی پہلی جمعہ کے دن ہو۔ موسم سرما نرم ہو۔ بارش اور پانی میں کمی پیدا ہو۔ مغربی شہروں میں غلہ مہنگا ہو۔ درختوں پر تباہی آئے۔ عرب اور فارس پر روم کا غلبہ ہو۔ پھر روم اُن سے مغلوب ہو جائے۔ جمادی کے دو مہینوں میں دردوں کی شکایت عام ہو۔ مگر جلد دور ہو جائیں۔	جمعہ

نوروز کے متعلق احکام

اثرات	نام یوم
اگر نوروز ہفتے کے دن آجائے۔ رعایا پر بادشاہ مہربان ہو۔ گندم اور جو کثرت سے پیدا ہوں۔ بارشیں اور سیلاب بہت آئیں۔ ہندوستان پر آفت پڑے۔ زکام اور کھانسی کی شکایت زیادہ ہو۔ اجناس کے نرخ سستے ہوں۔ شہد کم پیدا ہو۔ چوہے زیادہ پیدا ہوں۔ ریشم کے کیڑے اور اس کی پیداوار درمیانہ ہو۔ اور وہ سال بخیریت گذرے۔	ہفتہ
جب نوروز اتوار کے دن ہو۔ رعایا خوش حال رہے۔ نکاح بہت ہوں۔ جو۔ گندم اور زراعت کی حالت سال کے پہلے حصے میں امید افزا رہے۔ موسم بہار میں بہت بارشیں ہوں۔ ریشم کے کیڑوں اور ریشم کی پیداوار درمیانہ رہے۔ بادشاہ رعایا پر عطا اور بخشش کرے۔	اتوار

اثرات	نام یوم
جب نوروز سوموار کے دن آجائے۔ موسم گرما نہایت گرم رہے۔ اور موسم سرما درمیانہ ہو۔ ریشم کے کیڑے بکثرت ہوں۔ بادشاہ کی حالت اچھی رہے جو اور گندم بہت پیدا ہوں۔ زراعت اچھی ہو۔ گائے اور دُنبوں کی پیدائش درمیانہ رہے۔	سوموار
جب نوروز منگل کے دن آجائے تو موسم سرما بہت سرد۔ موسم گرما بہت گرم ہو۔ چیزوں کے نرخ بڑھ جائیں۔ فتنہ اور لڑائیاں واقع ہوں۔ بڑوں کی حالت اچھی ہو۔ ڈنگ مارنے والے جانوروں کی زیادتی ہو۔ شام کی زمین میں تباہی آئے۔ بیماری زیادہ پھیلے۔ سال کے آخر میں زراعت پر تباہی آئے۔ سال کے پہلے حصے میں کبھی ارزانی اور کبھی تنگی اور قحط ہو۔	منگل
جب نوروز بدھ کے دن آئے۔ تو شر اور فساد کی زیادتی ہو۔ نرخ مہنگے ہوں۔ برف اور ریشم کے کیڑوں کی حالت درمیانہ رہے۔ گیلان۔ طبرستان اور جرجان میں ناخوشی کی زیادتی ہو۔ پریشانی۔ تنگی اور قحط ظاہر ہوں۔ لوگوں کے کاروبار میں بندش ہو۔ حالات میں تبدیلی واقع ہو۔ بارشیں زیادتی سے برسیں۔	بدھ
نوروز اگر جمعرات کے دن آئے۔ تو علماء اور سادات کی حالت اچھی رہے گی۔ تل اور کپاس کی پیداوار درمیانہ ہو گی۔ موسم بہار میں بارشیں بہت ہوں گی۔ موسم گرما کی حالت درمیانہ رہے گی۔ بیماریاں کم ہوں گی ریشم کے کیڑوں کی پیدائش درمیانہ ہو گی۔ چارپایہ جانوروں کی زیادتی ہو گی۔ جوہریوں اور عطر فروشوں کے کاروبار میں اضافہ ہو گا۔	جمعرات

نام ماہ	اثرات
جمعہ	اگر نوروز جمعہ کے دن آئے۔تو علماء اور قرآن خوانوں کی حالت اچھی رہیگی۔بادشاہوں کے حالات اچھے رہیں گے۔زراعت اور کپاس کی حالت خراب ہو گی۔خربوزہ اور تربوز کی پیداوار بہت زیادہ ہو گی۔موسم سرما میں برف اور سردی کی زیادتی ہوگی۔موسم گرما میں گرمی زیادہ ہو گی۔

باب چہارم

متفرق جواہر ریزے

حضرت یوسف علیہ السلام کے تعبیر نامہ کے بیان میں

آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ یہ ایک الگ رسالہ ہے۔جو حضرت یوسف علیہ السلام کے رسالہ تعبیر خواب کے نام سے موسوم ہے۔علمائے عظام نے اس رسالہ کو بارہ بابوں میں تقسیم کیا ہے۔

(پہلا باب):۔خواب میں پیغمبروں۔اماموں۔فرشتوں یا دوسروں کو جو اس منزلت کے مالک ہوں دیکھنا اس کی تعبیریں بطور ذیل ہیں:۔

(١) جو شخص خواب میں کسی پیغمبر کو دیکھے:۔ تو تعبیر اس کی یہ ہے کہ اس کے دین اور دنیا کے کام سُدھریں۔

(٢) فرشتہ مقرب درگاہ الٰہی کو دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے حج نصیب ہوگا

(٣) پل صراط کو دیکھے:۔تو بادشاہ کی بھول کا نشانہ بنے

(٤) سورج۔چاند۔یا ستاروں کو دیکھے:۔تو اس کی اپنے رشتہ داروں میں عزت ہو۔اور اس کی تکریم بڑھے اور خداوند تعالےٰ اسے فرزند عطا کرے۔جس سے اس کی بزرگی میں اضافہ ہو۔

(٥) اگر عالموں یا بہتر لوگوں۔متقیوں اور پرہیزگاروں کو دیکھے:۔تو اپنے رشتہ داروں میں زیادہ برتر ہو۔اور غم واندوہ سے نجات حاصل کرے۔

دوسرا باب:۔(١) قرآن کا دیکھنا یا پڑھنا یا علم کا پڑھنا۔اس کی یہ تعبیر ہے کہ اُس سے کوئی ایسا عمل صادر ہوگا۔جس سے اُسے ثواب حاصل ہوگا۔

(٢) نماز پڑھنا۔اذان اور اقامت کہنا۔اگر ان میں سے کوئی ایک عمل خواب میں دیکھے۔تو اس کی تعبیر یہ ہوگی۔کہ اس کے دینی اعتقاد میں اضافہ ہوگا۔اور اس کی عزت بڑھے گی۔

(٣) پیش نمازی کرنا:۔اگر خواب میں دیکھے وہ پیش نمازی کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہو گی۔کہ اسے اپنی قوم میں بڑائی حاصل ہوگی۔اس کی دیانت کی عادت میں اضافہ ہوگا۔

(٤) اپنے آپ کو بحیثیت قاضی دیکھنا:۔تو اس کی تعبیر یہ ہوگی۔کہ وہ امر بالمعروف کرے گا۔

(٥) اپنے آپ کو بہ منصب حکمران دیکھنا۔اس کے ساتھ خصومت کا عمل ہوگا۔مگر وہ اس میں غالب رہے گا۔

(٦) جنگ میں خود کو غازی دیکھنا:۔اس کی تعبیر یہ ہے۔کہ دشمنوں کی دشمنی سے محتاط رہے۔لوگوں کی غیبت سے اپنی زبان کو روکے۔تاکہ اُسے کوئی تکلیف نہ پہنچے

اور آسودہ رہے۔

تیسرا باب: (۱) اپنی ملکیت میں جواہرات دیکھنا۔ اس کے جملہ امورِ دنیاوی درست ہو جائیں۔

(۲) سونے چاندی کی کترن دیکھنا:۔ تعبیر:۔ تندرستی کی دلیل ہے۔ اور وہ شخص اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں رہے۔

(۳) انگوٹھی دیکھنا:۔ تعبیر:۔ حقارت سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اور بعض کہتے ہیں۔ کہ عزت و مرتبہ حاصل ہونگے۔

(۴) جواہرات یا اس کے مانند کوئی چیز دیکھنا۔ تعبیر:۔ اپنے کاروبار میں زیادہ نفع کمائے گا۔

(۵) لوہا۔ تانبا۔ کانسی، قلعی۔ پیتل یا ان کی مانند اور کوئی دھاتیں دیکھنا:۔ تعبیر:۔ دُنیا میں منفعت حاصل ہوگی۔

(۶) تلوار یا چھری کا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ قوت بڑھانے کے ہتھیار اُسے ملینگے۔

چوتھا باب: (۱) اجناس (غلہ) گندم وغیرہ کا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ حلال کی روزی پائے۔ بعض کہتے ہیں کہ قدرے غم پہنچے۔

(۲) چیتا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ حلال کی روزی ملے۔ بعض کے نزدیک قدرے غم نصیب ہو۔

(۳) ان کے علاوہ کوئی اور اجناس دیکھنا:۔ تعبیر:۔ اداسی حاصل ہوگی۔

(۴) کپاس اور روئی کا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ مرتبہ میں افزائش ہو۔

پانچواں باب: (۱) روغن بادام یا اخروٹ دیکھنا:۔ تعبیر:۔ اس کو حلال

کی روزی ملے۔

(۲) کپڑا یا عطریات کو دیکھنا:۔ تعبیر:۔ قدرے رنج و غم سے واسطہ پڑے۔

(۳) انگور کی شراب دیکھنا:۔ تعبیر:۔ خواب دیکھنے والے کو حلال کی روزی میسر ہو

(۴) دوسری قسم کی کوئی اور شراب، دیکھنا۔ تعبیر:۔ خوش دلی اور تندرستی حاصل ہو۔

چھٹا باب: خشک اور تر میووں کو دیکھنا (۱) انگور دیکھنا:۔ تعبیر:۔ نفع مند روزگار ملے۔

(۲) خربوزہ دیکھنا۔ تعبیر:۔ دوست کی کوشش سے اسے مال ملے گا۔

(۳) سیب کا دیکھنا۔ تعبیر:۔ اپنوں سے فائدہ حاصل کرے گا۔

(۴) امرود دیکھنا:۔ تعبیر:۔ دوست اس کے حق میں نیکی کریں گے اور اس کی خوبیاں بیان کریں گے۔

(۵) بادام۔ پستہ اور ریٹھا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ کسی کمینے آدمی سے جھگڑا ہو گا۔

ساتواں باب: میٹھی چیزیں۔ ننگاپن۔ خون کم کرنا اور طہارت کا دیکھنا۔

(۱) حلوا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ دل خوش ہو اور تندرستی حاصل ہو۔

(۲) مصری۔ کھانڈ۔ شہد۔ گل قند اور اس کی مانند اور چیزیں دیکھنا۔ تعبیر:۔ خوشدلی حاصل ہو اور حفظ و امان میں رہے۔

(۳) دوسری قسم کی اور کوئی میٹھی چیزیں دیکھنا۔ تعبیر:۔ عورت حاصل ہو۔

(۴) میٹھی دواؤں مثل شربتوں کا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ لوگوں سے نفع ہو اور رنج و غم دور ہوں۔

(۵) خون کم کرنا (فصد کرانا)۔ تعبیر:۔ تندرستی اور امن حاصل ہو۔

(۶) حمام کا دیکھنا۔ تعبیر:۔ کسی بیماری میں مبتلا ہو۔

(۷) سر منڈھواتے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ غم سے نجات ملے۔

(۸) لوگوں میں اپنے آپ کو ننگا کرتے ہوئے دیکھنا۔ تعبیر:۔ لوگوں میں باوقار ہو۔

(۹) سرخ رنگ کا کپڑا دیکھنا۔ تعبیر:۔ بیماری میں مبتلا ہو۔

(۱۰) سبز کپڑا دیکھنا۔ تعبیر:۔ عزّت میں اضافہ ہو۔

(۱۱) تعمیر مکان کرتے دیکھنا۔ تعبیر:۔ کسی غم میں مبتلا ہو۔

(۱۲) خوبصورت فرش والا مکان دیکھنا۔ تعبیر:۔ نعمت میں اضافہ ہو۔

آٹھواں باب:۔ (۱) ناچ کرنا طنبورہ کی آواز سننا یا مشق اس کے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ امان وسلامتی حاصل ہو۔

(۲) اپنے آپ کو بلندی پر دیکھنا:۔ تعبیر:۔ عزت و وقار میں اضافہ ہو۔

(۳) اپنے آپ کو لباس کے بغیر یا ننگے ہوتے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ غم دور ہو اور دلی مراد ملے۔

(۴) قبا (کوٹ) کا پہننا۔ تعبیر:۔ شائستہ حلال بیوی ملے۔

(۵) جوتی اور جراب پاؤں میں پہننا۔ تعبیر:۔ بیوی کا حاصل ہونا۔

(۶) اگر ان دونو کو اتارتے ہوئے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ عورت کو طلاق دے گا۔

(۷) سر اور بالوں کو بلند کرنا اور لمبے دیکھنا۔ تعبیر:۔ قدرے غم ملے۔

(۸) اپنے بدن سے کوئی عضو کاٹنا۔ تعبیر:۔ رشتہ داروں سے کوئی مر جائے۔

(۹) دانتوں کا گرتے دیکھنا۔ تعبیر:۔ رشتہ داروں سے کوئی مر جائے۔

(۱۰) دانتوں کا ٹوٹتے دیکھنا۔ تعبیر:۔ بہت بڑی مصیبت پیش آئے۔

(۱۱) بالوں کا اکھیڑنا۔ تعبیر:۔ میاں بیوی میں جدائی ہو۔

(۱۲) ڈاڑھی کا دیکھنا۔ تعبیر:۔ کہیں سے مال ملے۔

(۱۳) کپڑا جلانا یا آگ میں ڈالتے دیکھنا:۔ تعبیر:۔ بادشاہ کی گرفت میں آئے اور تھوڑی سی تکلیف اٹھانی پڑے۔

نواں باب:۔ (۱) زین دار گھوڑے پر اپنے آپ کو سوار دیکھنا:۔ تعبیر:۔ دولتمند ہو اور دلی مراد پائے۔

(۲) کوتل گھوڑا۔ (بغیر زین) دیکھنا۔ تعبیر:۔ اس کی اچھی ہے۔

(۳) خچر کا دیکھنا:۔ تعبیر:۔ بُرے اور حرامزادے لوگوں سے محتاط رہے۔ تاکہ رنج و تکلیف میں نہ پھنسے۔

(۴) گدھا دیکھنا۔ تعبیر:۔ بخت اس کی یاوری کرے گا۔ اور وُہ دولتمند ہوگا۔

(۵) موٹی گائے دیکھنا۔ تعبیر:۔ اس سال میں فراخی ہو گی۔ اور بہت اچھا ثابت ہوگا۔

(۶) لاغر گائے دیکھنا۔ تعبیر:۔ وہ سال سخت تنگی اور قحط کا ہوگا۔ اور چیزوں کے نرخ مہنگے ہو جائیں گے۔

(۷) اونٹ دیکھنا۔ تعبیر:۔ اگر اسے جاتے ہوئے دیکھے۔ تو کعبہ کو جائے گا۔ اگر اونٹ اس کو گھیر لیں تو ایک جماعت کی سرداری نصیب ہو گی۔

(۸) اونٹ پر خود کو سوار دیکھنا۔ تعبیر:۔ کہیں سے دولت ملے۔

(۹) اونٹ کی مہار اپنے ہاتھ میں دیکھنا اور اسے کھینچتے ہوئے دیکھنا۔ تعبیر:۔ اپنی قوم پر حاکم ہوگا۔

(۱۰) بکری یا ہرن کا بچہ دیکھنا۔ تعبیر:۔ مراد حاصل ہو۔

(۱۱) پہاڑی بکری - بارہ سنگھا یا اس قسم کا اور کوئی جانور دیکھنا - تعبیر :- اس کی اچھی ہے -

(۱۲) خرگوش دیکھنا :- تعبیر :- بیٹا پیدا ہوگا - جو بہت خوشحال ہوگا -

دسواں باب :- (۱) شیر دیکھنا :- تعبیر :- حاکم وقت اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اس کا مرتبہ بڑھے -

(۲) چیتا دیکھنا - تعبیر :- نمبر ایک جیسی ہے -

(۳) لومڑی دیکھنا - تعبیر :- دشمن کے مکر سے امان نہ ملے گی - وہ دوست بن کر دشمنی کرے گا -

(۴) بندر دیکھنا :- تعبیر :- نمبر ۳ کے مطابق ہے -

(۵) بھیڑیا دیکھنا :- تعبیر :- دشمن بدخواہ اس کے نقصان کا ارادہ کرے گا - اس سے ہر وقت محتاط رہے -

(۶) چوہا دیکھنا :- تعبیر :- کوئی گھر کا آدمی اس کے گھر چوری کرے گا -

(۷) کتا دیکھنا :- تعبیر :- اس کے خاندان میں کوئی برائی ظاہر ہوگی - جس سے جان کے نقصان کا خطرہ ہے - اپنے آپ کو ہر طرح سے محفوظ رکھے -

(۸) سانپ دیکھنا :- تعبیر :- کہیں سے مال ملے گا -

گیارھواں باب :- (۱) باز دیکھنا :- تعبیر :- اپنی قوم میں بزرگی حاصل کرے -

(۲) شاہین - شکرہ اور شکاری پرندے دیکھنا :- تعبیر :- حاکم کی طرف سے بزرگی ملے -

(۳) اُلو دیکھنا - تعبیر :- مکار دشمن اسے نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے - اس سے

محتاط رہے تاکہ کسی مصیبت میں گرفتار نہ ہو -

(۴) گدھا دیکھنا - تعبیر :- کوئی دکھ دینے والا آدمی جو گوشہ نشین رہتا ہے وہ اسکے پاس پہنچے گا -

(۵) کوا دیکھنا - تعبیر :- کسی منافق اور جھوٹے آدمی سے واسطہ پڑے گا -

(۶) بگلا - کونج اور اس قسم کے دوسرے پرندے دیکھنا :- تعبیر :- نعمت حلال ملے گی -

(۷) چڑیا اور اس قسم کے دوسرے پرندے دیکھنا :- تعبیر :- خوشدلی حاصل ہوگی -

(۸) سیمرغ دیکھنا :- تعبیر :- کاروبار میں ترقی ہوگی -

(۹) مرغ اور مرغیاں دیکھنا :- تعبیر :- نعمات میں زیادتی ہو -

بارھواں باب :- (۱) کھڑا پانی دیکھنا :- تعبیر :- کاروبار مضبوط ہوگا - اور وراثت کا مال ملے گا -

(۲) بہتا ہوا پانی دیکھنا :- تعبیر :- سفر کرے گا -

(۳) سیاہ رنگ کا بہتا پانی دیکھنا - تعبیر :- اہل زمین پر کوئی ظلم وارد ہونے والا ہے

(۴) اپنے آپ کو سیاہ پانی میں دیکھنا :- تعبیر :- صدقہ دے تاکہ بلاؤں سے محفوظ رہے -

(۵) کشتی کا غرق ہوتے دیکھنا :- تعبیر :- حاکم سے خطرہ ہے -

(۶) شکار کرتے ہوئے دیکھنا - تعبیر :- روزی حلال کی ملے -

(۷) کچا گوشت دیکھنا :- تعبیر :- کوئی خوف حاصل ہوگا -

(۸) گوشت پختہ دیکھنا۔ تعبیر:۔ اس کی تعبیر اچھی ہے۔

(۹) گھنٹی دیکھنا اور اس کی آواز سننا۔ تعبیر:۔ تندرستی اور رزق کی فراخ حاصل ہوگی۔

ہدایات

یہ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر مرد مسلمان کے لئے لازم ہے۔ کہ طہارت کے ساتھ سویا کرے۔ سوتے وقت اللہ کے ذکر سے غفلت نہیں کرنی چاہیئے۔ صلوٰۃ اور شہادتیں زبان پر جاری رکھنی چاہئیں۔ دائیں پہلو کے بل لیٹا کریں۔ اپنے ہاتھ کو اپنے منہ پر پھیر کر سورہ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر سونا چاہیئے آیت امن الرسول اور آیۃ شہد اللہ کو بھی نیند آنے تک زبان پر جاری رکھنی چاہیئے۔ یا آئیہ قُلِ اللّٰھُمَّ پڑھ کر اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر رحمت اور مغفرت کی دعا اللہ تعالےٰ سے طلب کر لیا کریں۔

تاثیر کے لحاظ سے خواب کے احکام

یہ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ عالم کا خواب جاہل سے۔ مومن کا خواب بدکار سے۔ مرد کا خواب عورت سے، بوڑھے کا خواب جوان سے۔ آقا کا خواب غلام سے ملائکہ کا خواب کنیز سے۔ مظلوم کا خواب ظالم سے دولت مند کا خواب فقیر سے۔ شہری کا خواب دیہاتی سے۔ مسلمان کا خواب کافر سے۔ بادشاہ کا خواب رعایا سے ہر حال میں معتبر۔ بہتر اور افضل ہوتا ہے۔ اسی قیاس کے زیر نظر آپ کو جاننا چاہیئے۔ کہ جو دعائیں جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ انہیں ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اور پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ بے اثر نہیں ہوں گی۔

مہینے کے تاریخوار خوابوں کی تاثیر کے احکام

تاریخ ماہ	حکم تاثیر	تاریخ ماہ	حکم تاثیر	تاریخ ماہ	حکم تاثیر
پہلی	صحیح نہیں ہوگا	گیارھویں	صحیح ہے مگر وقفہ کے بعد	اکیسویں	صحیح نہیں ہے
دوسری	اس کی تعبیر اُلٹ ہوگی	بارھویں	صحیح ہے مگر وقفہ کے بعد	بائیسویں	صحیح اور موثر ہے۔
تیسری	صحیح ہے مگر کچھ وقفہ کے بعد	تیرھویں	صحیح نہیں ہے۔	تیئیسویں	صحیح نہیں ہے۔
چوتھی	صحیح ہے مگر کچھ وقفہ کے بعد	چودھویں	اس کی تعبیر اُلٹ ہے۔	چوبیسویں	تعبیر اچھی ہے۔
پانچویں	خلاف نہیں ہے۔	پندرھویں	اس کی تعبیر اُلٹ ہے۔	پچیسویں	صحیح نہیں ہے۔
چھٹی	صحیح اور موثر ہے	سولھویں	صحیح ہے۔	چھبیسویں	اس کی تعبیر اُلٹ ہے۔
ساتویں	خلاف نہیں ہے۔	سترھویں	صحیح ہے مگر وقفہ کے بعد	ستائیسویں	اس کی تعبیر اُلٹ ہے۔
آٹھویں	صحیح اور موثر ہے۔	اٹھارھویں	تعبیر اُلٹ ہے۔	اٹھائیسویں	اس کی تعبیر اُلٹ ہے۔
نویں	اس کی تعبیر اُلٹ ہوگی	انیسویں	تعبیر اُلٹ ہے۔	انتیسویں	اچھی نہیں ہے۔
دسویں	صحیح نہیں ہے۔	بیسویں	صحیح اور موثر ہے۔	تیسویں	صحیح اور موثر ہے۔

نوٹ:۔ جب کوئی شخص مہینے کی کسی تاریخ کو خواب دیکھے۔ تو اس خواب کی تعبیر اُسی تاریخ کے سامنے اُوپر دیئے ہوئے جدول میں دیکھے۔ اُسے معلوم ہو جائے گا۔ کہ اُس کے خواب کی تعبیر صحیح ہے۔ یا غلط ہے یا اُلٹ ہوگی۔ جس میں تاریخ وار دیکھے ہوئے خوابوں کی تعبیر کی تشریح تفصیلاً درج کر دی گئی ہے۔

نمونہ تحریر نکاح نامہ

الناکح (نکاح کرنے والا مرد)	المنکوحہ (جس عورت کے ساتھ نکاح ہوا)
وہ نوجوان صاحب توفیق	وہ کنواری ۔ بالغہ ۔ عاقلہ

(نام ناکح کا تحریر کریں) (نام منکوحہ کا تحریر کریں)

الصــــــــــــــــــــــــــــداق المعین

(حقِ مہر معین کی مقدار یہاں تحریر کریں۔

اور تاریخ نکاح

مرغ کی بانگ کے اثرات مطابق ایّام ہفتہ

مرغ کی دن اور رات کی بانگیں			مرغ کی دن اور رات کی بانگیں		
نام یوم	دن	رات	نام یوم	دن	رات
ہفتہ	خوشی حاصل ہوگی	بٹیا ہوگا۔	بدھ	جدائی ہوگی	جدائی ہوگی۔
اتوار	جدائی ہوگی	موت واقع ہوگی	جمعرات	روزی ملے	دولت مند ہو۔
سوموار	غم واقع ہو	کوئی خبر ملے گی۔	جمعہ	روزی ملے	روزی ملے
منگل	غم واقع ہو	بٹیا ہوگا۔	×	×	×

مُرغ کی رات کی بانگیں		مرغ کی رات کی بانگیں	
نام یوم	رات	نام یوم	رات
ہفتہ	صدقہ دے ۔	بدھ	گھر کے مالک کے لئے آبادی زیادہ ہو۔
اتوار	بٹیا پیدا ہو۔	جمعرات	آبادی زیادہ ہو۔
سوموار	دولت زیادہ ہو۔	جمعہ	دولت مند ہو۔
منگل	دولت زیادہ ہو	×	× × × ×

(مولود نامہ اور استخارہ کے اوقات اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

مولود نامہ		استخارہ کے اوقات	
نام دن	اس دن بچہ پیدا ہو تو کیا نام رکھے	نام دن	جب استخارہ کرنا ہو تو اس کا وقت نیچے دیکھیں
ہفتہ	لڑکا پیدا ہو تو موسٰی نام رکھیں اور لڑکی ہو تو زینب ۔	ہفتہ	صبح سے ایک ٹاکہ دن تک اور زوال سے عصر تک ۔
اتوار	لڑکا پیدا ہو تو ابراہیم اور لڑکی ہو تو مریم نام رکھیں۔	اتوار	صبح سے ظہر تک اور عصر سے مغرب تک ۔
سوموار	لڑکا پیدا ہو تو اسحاق اور لڑکی ہو تو آمنہ و کلثوم نام رکھیں۔	سوموار	صبح سے سورج نکلنے تک اور پہلے پہر سے عصر تک۔
منگل	لڑکا پیدا ہو تو اسحاق ابراہیم اور لڑکی ہو تو کلثوم رقیہ نام رکھیں ۔	منگل	صبح سے ظہر تک اور عصر سے سونے کے وقت تک
بدھ	لڑکا پیدا ہو تو حسین ؑ اور لڑکی ہو تو حوّا نام رکھیں ۔	بدھ	صبح سے سورج نکلنے تک ۔ پہلے پہر سے عصر تک عصر سے سونے کے وقت تک ۔
جمعرات	لڑکا پیدا ہو تو محمد اور علی اور لڑکی ہو تو فاطمہ اور خدیجہ نام رکھیں ۔	جمعرات	صبح سے سورج نکلنے تک ۔ اور ظہر سے عشا تک۔
جمعہ	جو شخص شیعہ ہے ۔ آئمہ طاہرین کے نام پر بچے کا نام رکھنا نہیں بھولے گا بہر صورت اچھا نام رکھیں	جمعہ	صبح سے پہلے پہر تک ۔ زوال سے عصر تک عصر سے عشا تک ۔

گُم شدہ آدمی کا پتہ معلوم کرنے کا استخارہ

ترکیب:۔ ایک دفعہ سورہ الحمد اور تین دفعہ صلواۃ اور اس کے بعد آیت وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ آخر تک پڑھیں اور نیچے درج کئے ہوئے اعداد میں سے کسی پر انگلی رکھیں ۔ اگر ۸ پر انگلی پڑے تو اس کی گم شدگی کا وقت طویل ہوگا ۔ اگر سات پر پڑے تو گم ہونے والا اپنی خبر بھیجے گا ۔ پانچ یا نو پر پڑے تو وہ ابھی سفر میں ہے ۔ اعداد کا خاکہ نیچے درج ہے ۔

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

فالنامہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

یہ فالنامہ جو حضرت امام جعفر صادق سے منسوب ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے کلام سے اخذ کیا گیا ہے۔ فال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ دو شخص اپنے دونوں ہاتھ اپنی بغلوں میں دبا لیں ۔ فال معلوم کرنے والا آدمی نیت کرے صلوٰۃ اور آیتہ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ پڑھنے کے بعد ان دونوں آدمیوں کو جنہوں نے بغل میں ہاتھ دبا رکھے ہیں ان سے ہاتھ بغل سے باہر نکالنے کے لئے کہے ۔ اور نیز یہ بھی کہے کہ وہ اپنی منشا کے مطابق اپنے دونو ہاتھوں کی کچھ انگلیاں سامنے کریں ۔ تو ان کے مجموعے کی تعداد کو برج کے نمبر وار اعداد کے مطابق اس کی تشریح ذیل کے جدول میں دیکھے اور یہی اس کے نیت کردہ مقصد کا جواب ہوگا ۔ یہ یاد رہے کہ انگلیاں سامنے کرنے والے اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کی تعداد بارہ سے زائد نہ ہو ۔ کیونکہ برجوں کی تعداد بارہ ہے ۔ مثلاً ایک آدمی نے جب ہاتھ بغل سے نکالا تو اس نے ایک ہاتھ کی تین اور دوسرے کی دو انگلیاں سامنے کیں ۔ دوسرے نے بغل سے ہاتھ نکالنے پر ایک ہاتھ کی ایک اور دوسرے کی چار انگلیاں سامنے کیں تو ان ساری انگلیوں کا مجموعہ دس بنا ۔ اس لئے جدول میں دسویں نمبر کے برج یعنی عقرب میں تحریر کردہ تشریح کو پڑھے ۔ یہی اس کی فال کا جواب ہوگا ۔ جدول مطلوبہ ذیل ہے :۔

نام برج	فال مطلوبہ	نام برج	فال مطلوبہ
ثور	وَجَعَلْتُ لَہٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ○ تجھے خوشی اور مسرت ہو ۔ کہ تمہارا یہ کام جلدی پورا ہوگا ۔	حمل	فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ خدا تمہیں بہت روزی دے گا ۔ اور تو اپنی دلی مراد پائے گا ۔
سرطان	فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ○ جلدی مت کر ۔ حتیٰ کہ تو اپنی مراد کو پہنچے ۔	جوزا	وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ جس بات کا ارادہ کیا ہے ۔ اس سے پرہیز کر کیونکہ اس میں ذلت ہوگی ۔

(بقیہ جدول اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

نام برج	فال مطلوبہ	نام برج	فال مطلوبہ
اسد	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تَوَكَّلُوْا توکل کر ۔ جلدی مت کر تاکہ اپنی مراد پائے ۔	سنبلہ	كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ ○ خوشی حاصل ہونے کی تمہیں خوشخبری ہو ۔ خدا تیری مراد جلد بر لائے گا ۔
میزان	يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ اس کام میں تمہیں بھلائی نصیب ہوگی اور دلی مراد حاصل کرے گا ۔	عقرب	وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ○ تمہیں خوشی کی خوشخبری ہو ۔ خدا تیرا مقصد پورا کرے گا ۔
قوس	وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ تمہیں خوشی ۔ مسرت اور دلی مراد حاصل ہونے کی مبارک ہو ۔	جدی	وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ اس نیت سے پرہیز کر تاکہ رنج و تکلیف میں نہ پڑے اس ارادہ سے کوٹ اور مت کر
دلو	وَنَصَحْتُ لَكُمْ کسی کے ساتھ دشمنی نہ کر اور اس بات سے پرہیز کر ۔	حوت	وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ تجھے خوشی ۔ خرمی اور دلی مراد ملنے کی خوشخبری ہو ۔

فالنامہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام

جو آدمی چاہے کہ فال حاصل کرے ۔ تو وہ مٹھی بھر دانے بغیر گنے کے لے ۔ اور صلوٰۃ دس دفعہ پڑھ کر آٹھ آٹھ پر دانے تقسیم کرتا جائے ۔ جو باقی بچیں ۔ نیچے کے خانے میں اس کا نتیجہ دیکھ لے :۔

شمس ۔ ۸ :۔ جس کام کی نیت کی ہے ۔ اس کے لئے چند دن صبر کر ۔

قمر ۔ ۶ :۔ یہ بہت اچھا ہے ۔ دلی مراد کو پہنچے گا ۔

عطارد ۔ ۷ :۔ کوشش کر تاکہ دلی مراد کو پہنچے ۔ بہت اچھا ہے ۔

مشتری ۔ ۵ :۔ اس نیت سے لڑائی دشمنی ظاہر کرتی ہے ۔

زحل ۔ ۳ :۔ یہ نیت بہت بری ہے ۔ صبر کر ۔

مریخ ۔ ۲ :۔ اس نیت سے خوشی اور عیش نصیب ہوگی ۔

زہرہ ۔ ۱ :۔ یہ نیت درمیانہ ہے ۔ صدقہ دیں ۔

فالنامہ مولائے متقیان

سورہ الحمد اور آیتہ الکرسی ایک دفعہ صلوٰۃ دس مرتبہ پڑھ کر نیت کرے نیچے کے خاکے میں انگلی رکھے۔ اُس خانے کے اُس حرف سے شروع کرکے اس خانے کے آخری حرف تک لفظ بنالے۔ اُس سے اچھے اور بُرے نتیجے کو اخذ کرے۔ چاہیے اعتقاد کامل ہو۔

ب	ب	ا	ا	ی	ت	ت	ت	ب	ب
س	س	خ	خ	ا	س	د	د	م	م
ن	ی	س	د	ع	ک	ف	ف	ط	ق
ا	ا	ش	ا	ک	ل	ی	ی	ل	ص
د	د	خ	ی	ی	ن	ق	ق	ب	د
خ	ب	و	ن	م	ب	ی	ن	م	د
و	د	ي	ب	د	د	ا	ی	ی	م
ب	ا	ا	د	د	ا	ف	ا	س	ی
س	س	س	س	ک	س	ت	ب	س	س
ت	ت	ت	ت	لا	ت	ی	ی	ی	ی

قاعدہ استخارہ حضرت امام رضا علیہ السلام

حضرت امام رضا ہزاروں حمد و ثنا آپ کی ذات اقدس پر کے معجزوں میں سے یہ استخارہ ہے یہ روایت اس طرح بیان کی گئی ہے۔ کہ مامون الرشید نے آپ سے اس استخارہ کے متعلق استدعا کی۔ گو آئمہ طاہرین کسی رمل اور استخارہ کے محتاج نہیں۔ اس لئے

آپ نے اس خیال سے کہ عوام کو اس کی ترکیب سمجھائی جائے۔ ارشاد فرمایا۔ پہلے وضو کریں۔ اس کے بعد اعتقاد صحیح کے ساتھ آیہ وَعِنْدَهُ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ تا آخر پڑھیں اور بارہ مرتبہ محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر درود بھیجیں۔ سب سے پہلے اپنے مطلب کو چار دائروں میں سے نکالیں۔ جو نیچے کھینچے گئے ہیں اور ان میں مقاصد کی تفصیل درج ہے اور اس کو بڑے دائرے کے حروف سے مطابقت دیں۔ اس کے بعد دوسرے چھ دائروں کے درمیان میں تحریر کردہ حروف سے اپنا مقصد اخذ کریں۔ پھر اُن حروف کو بڑے دائرے کے حروف سے جو کہ مجمع الحروف ہے۔ ملا کر مقصد اخذ کریں۔ جب یہ کر لیں۔ تو اس کے بعد دو آدمی اپنے دونوں ہاتھ بغل میں دبائیں۔ پھر استخارہ کرنے والے کے کہنے پر اپنی منشا کے مطابق اپنی چند انگلیاں ہاتھ بغل سے نکال کر سامنے کریں اور ان کی تعداد کے مجموعے کے برابر اُن حروف سے گننا شروع کریں۔ جہاں وہ تعداد پوری ہو جائے اسے دیکھیں۔ ان کے برابر جو اللہ کے ناموں سے ایک نام تحریر ہو۔ اس کو اس شرح کے باب میں ملاحظہ کریں۔ جس کی ہر اسم اللہ کے سامنے علیحدہ علیحدہ تشریح کی گئی ہے۔ اس سے اپنے سوال کا نیک و بد کا قرعہ معلوم کر لیں۔ اسکے لئے یہ شرط ضروری ہے۔ کہ وہ دو آدمی دس انگلیوں سے زیادہ سامنے نہ کریں۔ اگر دو آدمی نہ مل سکیں تو ایک آدمی طریقہ مذکور کے مطابق اپنی انگلیاں سامنے کرے۔ اور حروف پر انگلیاں پھرائے۔

چار دائرے:۔

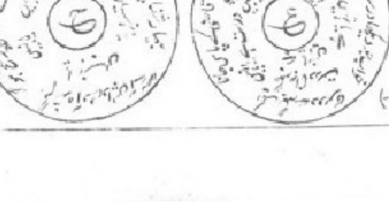

(دو دائرے اگلے صفحہ پر دیکھیں ۔۔)

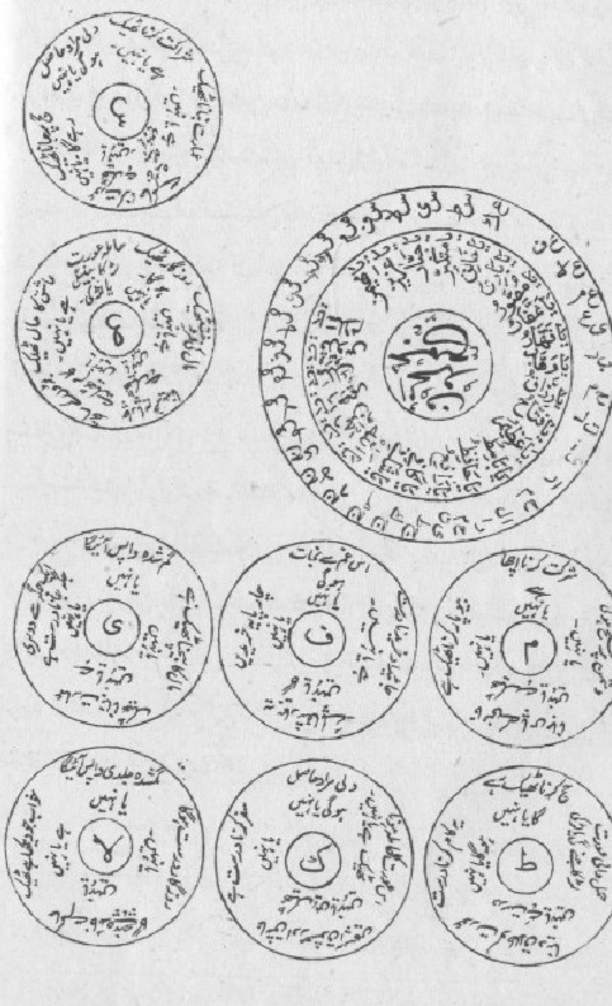

یَا اَللّٰہُ :- قرعہ کے عدد کے متعلق جو تو نے سوال کیا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے۔ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا اچھا ہے۔اور جو خواب تو نے دیکھا ہے۔ وہ نیک ہے جائیداد سے فائدہ حاصل ہوگا۔قاضی کے پاس جا فتح ہوگی۔موجودہ غم سے رہائی پائے گا۔ عورت کو طلاق مت دے۔عمارت بے شک تعمیر کرلے۔حاکم سے عزت حاصل کرے گا۔کچھ دیر صبر کر۔ انشاءاللہ دلی مراد پائے گا۔

یَا رَحْمٰنُ :- قرعہ کے عدد کے متعلق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ان کے جواب یہ ہیں۔ تمہارا کام جلدی ہو جائے گا۔سفر کرنا اور جو خواب تو نے دیکھا ہے۔ دونوں اچھے ہیں۔جائداد ضرور خرید لے۔تاکہ اس سے فائدہ اٹھائے۔قاضی کے پاس چلا جا۔ فتح پائے گا۔موجودہ غم سے نجات حاصل کرے گا۔عورت کو طلاق مت دے۔ عمارت کا بنانا تیرے لئے اچھا ہے۔

یَا رَحِیْمُ :- قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔بے شک سفر کا ارادہ کر۔یہ کام اچھا رہے گا۔ تو قدم بڑھا۔عزت حاصل ہوگی۔یہ خواب کسی سے بیان نہ کر۔جائیداد خرید لے۔ اس سے فائدہ ہوگا۔قاضی کے پاس مت جا۔ کیونکہ وہاں تیرے دشمن کو فتح ہوگی۔اس غم سے تجھے نجات ملے گی۔عورت کو طلاق مت دے۔بے شک عمارت تعمیر کرلے۔

یَا مَالِکُ :- قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ان کے جوابات یہ ہیں۔ دشمن سے مناظرہ نہ کر۔سفر پر مت جا کہ پشیمان ہوگا۔ اس کام میں صبر کر۔ قدم مت اٹھا۔تاکہ فائدہ حاصل کرے۔جو خواب تو نے دیکھا ہے۔ اچھا ہے۔جائیداد مت خرید۔کیونکہ یہ تیرے لئے نقصان کا باعث ہوگی۔قاضی کے پاس جا۔فتح

تمہاری ہوگی۔ قدرے صبر کر۔ اس غم سے نجات پائے گا۔ عورت کو طلاق دینے میں جلدی مت کر۔

یَا قُدُّوْسُ :۔ قرعہ کے مطابق جو تو نے سوال کئے اس کے جوابات یہ ہیں۔ بیماری سے جلد شفا پائے گا۔ جھگڑا مت کر۔ کیونکہ اس میں تمہیں فتح نہیں ہوگی۔ سفر پر روانہ ہو۔ نیک بختی حاصل ہوگی۔ تیرا کام جلدی پورا ہوگا۔ حرکت مت کر۔ تو پشیمان ہوگا اپنے اس خواب کو کسی سے بیان نہ کر۔ جائیداد خرید کر۔ اس میں تمہیں فائدہ ہوگا۔ قاضی کے پاس مت جا۔ کیونکہ وہاں فتح تیرے دشمن کو ہوگی۔ اس غم سے نجات حاصل ہوگی۔

یَا سَلَامُ :۔ قرعہ کے مطابق جو تو نے سوال کئے۔ اُن کے جوابات یہ ہیں۔ بھاگا ہوا واپس آئے گا۔ صبر کر۔ بیمار جلدی شفا پائے گا۔ اس دشمن سے ڈر۔ اس سفر سے باز آ۔ تیرا یہ کام تیری منشا کے مطابق پورا ہوگا۔ جس جگہ جانا چاہتا ہے۔ چلا جا۔ تیرا جانا اچھا رہے گا۔ خواب جو تو نے دیکھا ہے۔ اس میں خیریت ہے۔ یہ جائداد مت خرید۔ یہ تمہارے لئے نقصان دہ ہوگی۔ قاضی کے پاس چلا جا۔

یَا مُؤْمِنُ :۔ قرعہ کے مطابق جو تو نے سوال کئے۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ تمہارا ڈوبا ہوا کام پورا ہوگا۔ بیمار جلد شفا پائے گا۔ اس دشمن سے ڈر۔ اس سفر سے باز آ۔ یہ کام دل کے مطابق پورا ہوگا۔ البتہ اُس جگہ نہ جا۔ جہاں فائدہ نہ دیکھے۔ جو خواب تو نے دیکھا ہے وہ تیرے لئے اچھا ہے۔ اس جائیداد کو خرید لے۔ فائدہ رہیگا قاضی کے پاس مت جا۔

یَا مُهَیْمِنُ :۔ قرعہ کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں۔ یہ حمل والی

عورت لڑکا جنے گی۔ گمشدہ چیز مل جائے گی۔ غائب ہونے والا جلدی آئے گا۔ بیمار تکلیف اٹھائے گا۔ لیکن شفا پائے گا۔ دشمن پر تو فتح حاصل کرے گا۔ سفر مت کر۔ اس میں بہتری نہیں ہے۔ یہ کام پورا نہ ہوگا۔ اس جگہ مت جا جو اچھی نہیں ہے۔ خواب جو دیکھا ہے۔ وہ تیرے لئے اچھا ہے۔

یَا عَزِیْزُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ دوست تم کو مل جائے گا۔ حمل والی عورت لڑکا جنے گی۔ گمشدہ چیز تمہیں مل جائے گی غائب اپنے کام میں پھنسا ہوا ہے۔ بیمار صحت پائے گا۔ دشمن سے خوف کر سفر پر جا۔ یہ کام پورا ہوگا۔

یَا جَبَّارُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ اُن کے جوابات یہ ہیں۔ تیرا دوست تیرے پاس پہنچ جائے گا۔ حاملہ لڑکا جنیگی۔ غائب اپنے کام میں مصروف ہے۔ گمشدہ مال تمہیں مل جائے گا۔ بیمار کو جلدی شفا ہوگی۔ دشمن سے خوف کھا سفر پر چلا جا۔ فائدہ ہوگا۔ یہ سخت کام اس سے حل ہوگا۔

یَا مُتَکَبِّرُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ اُن کے جوابات یہ ہیں۔ چارپایہ جانور خرید لے۔ اس سے فائدہ ہوگا۔ سوداگری کے لئے جا۔ اس سے نفع اٹھائے گا۔ معشوق تمہیں مل جائے گا۔ حاملہ عورت کے ہاں لڑکی ہوگی۔ بیمار کو سترہ دن کے بعد شفا ہوگی۔ دشمن پر فتح ہوگی۔ سفر پر جا یہ اچھا رہے گا۔

یَا خَالِقُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ چارپایہ جانور خرید لے۔ تو فائدہ اٹھائے گا۔ سوداگری کے لئے جا۔ اس میں فائدہ ہوگا۔ معشوقہ تمہیں مل جائے گی۔ بیمار چند دنوں کے بعد شفا پائے گا۔ تو دشمن پر فتح

پائے گا۔ حاملہ لڑکا جنے گی۔ گمشدہ اور غائب تمہیں مل جائینگی

یَا بَارِیءُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تونے سوال کیئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ یہ چیز مت بیچ۔ خوشخبری تمہیں جلدی ملے گی۔ جانور خرید لے۔ فائدہ ہوگا۔ سوداگری اچھی رہے گی۔ معشوقہ تمہیں مل جائے گی۔ حاملہ لڑکی جنے گی۔ گمشدہ اور غائب تمہیں مل جائیں گے۔ بیمار شفا پائے گا۔

یَا مُصَوِّرُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تونے کئے ہیں ان کے جوابات یہ ہیں۔ تمہارا حج کو جانا ٹھیک ہے۔ یہ چیز مت بیچ۔ نقصان ہوگا۔ البتہ روزی تمہیں بہت ملے گی۔ جانور خریدلے۔ فائدہ رہے گا۔ تجارت کے لئے جا۔ اس میں نفع ہوگا۔ دوست تمہیں مل جائے گا۔ حاملہ کو لڑکا ہوگا۔ گمشدہ چیز مل جائے گی۔ غائب آ جائے گا۔

یَا غَفَّارُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تونے کئے ہیں۔ اس کے جوابات یہ ہیں۔ بیوی مت کر۔ اس میں تیری خوشی اور بہتری نہیں ہے۔ اس وقت تمہیں حج نصیب نہیں ہوگا۔ مال کو مت بیچ۔ روزگار تمہیں مل جائے گا۔ جانور خریدے فائدہ رہے گا۔ تجارت کے لئے مت جا۔ اس میں نفع نہیں ہوگا۔ تیری معشوقہ کسی دوسرے عاشق کی ہو گئی ہے۔ انتظار نہ کر۔ عورت لڑکا جنے گی۔ گمشدہ چیز تمہیں مل جائے گی۔

یَا قَهَّارُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تونے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ کسی کے ساتھ شراکت کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ بیوی کرلے۔ مبارک ثابت ہوگی۔ حج پر جا جب توفیق ہو۔ جو مال تو رکھتا ہے۔ اس کو مت بیچ۔ روزی تم کو زیادہ

ملے گی۔ جانور خریدنے میں جلدی مت کر۔ تجارت کے لئے جا نفع ہوگا۔ تیری معشوقہ کسی دوسرے کی طرف مائل ہے۔ حاملہ عورت لڑکی جنے گی۔

یَا وَهَّابُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تونے سوال کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں۔ دلی مراد حاصل ہوگی۔ ایسے کھیل سے محتاط رہ۔ بیوی کرنے کی خواہش کو دور کر دے۔ حج کے لئے جس وقت توفیق ہو جانا۔ جو مال تیرے پاس موجود ہے اسے مت بیچ۔ روزی تمہیں مل جائے گی۔ جانور خرید کر لے۔ اس میں فائدہ ہوگا۔ اس وقت سوداگری کے لئے مت جا۔ تیری معشوقہ تمہاری طرف مائل نہیں ہے۔

یَا رَزَّاقُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تونے کئے ہیں۔ اُن کے جوابات یہ ہیں۔ حاکم سے خوف مت کر۔ تاکہ اپنی دلی مراد کو پہنچے۔ وہ کھیل فائدہ نہیں رکھتا۔ بیوی کرنے میں جلدی نہ کر۔ حج پر جا۔ فائدہ ہوگا۔ اپنا مال مت بیچ۔ روزی تمہیں مل جائے گی۔ جانور خریدلے۔ نفع ہوگا۔ سوداگری ٹھیک نہیں رہے گی۔

یَا فَتَّاحُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تونے کئے ہیں۔ اُن کے جوابات یہ ہیں۔ کرنے میں صبر کر۔ اس کام میں کوشش کر۔ فائدہ ہوگا۔ حاکم سے فائدہ پائے گا۔ دلی مراد حاصل ہوگی۔ تجارت کو چھوڑ دے۔ حج کے لئے جا۔ جو مال تو رکھتا ہے۔ اسے مت بیچ۔ روزی تمہیں ملے گی۔ جانور بے شک خریدلے۔

یَا عَلِیمُ :۔ قرعہ کے عدد کے مطابق جو تونے سوال کئے ہیں۔ اُن کے جوابات یہ ہیں۔ بیوی کو طلاق مت دے۔ اس عمارت کے بنانے میں کوشش کر۔ حاکم سے محتاط رہ۔ دلی مراد ملے گی۔ اس تجارت میں نفع ہے۔ بیوی کرنے کے معاملے میں قدرے صبر کر۔ حج کو جا۔ تمہارے لئے اچھا ہے۔ مال اپنا مت بیچ۔

روزی تم کو مل جائے گی۔

یَا قَابِضُ :- قرعہ کے عدد کے مطابق جو تو نے سوال کئے ہیں۔ اُن کے جوابات یہ ہیں اس غم کے بعد تمہیں خوشی نصیب ہوگی۔ اپنی بیوی کو طلاق مت دے۔ مکان بنانا درمیانہ ہے۔ حاکم سے عزت پائے گا۔ دلی مراد کو پہنچے گا۔ اس کمین یا فریب سے ڈر۔ عورت کی خواہش نہ کر۔ یہ غلط راستہ ہے۔ سفرِ حج کر جب توفیق حاصل ہو۔

یَا حَافِظُ :- قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں جائیداد خرید کرنے سے نفع اٹھائے گا۔ قاضی کے پاس مت جا۔ موجودہ غم سے نجات پائے گا۔ بیوی کو طلاق مت دے۔ اس غم کے بعد تمہیں خوشی ملے گی۔ بیوی کو طلاق دینے میں جلدی نہ کر۔ مکان کا بنانا ٹھیک ہے۔ اس کام سے فائدہ اٹھائے گا۔ اپنی دلی مراد کو پہنچے گا۔ اس فریب سے خوف کر۔ عورت کی خواہش نہ کر کیونکہ اس میں بڑا خطرہ ہے۔

یَا رَافِعُ :- قرعہ کے عدد کے مطابق جو سوال تو نے کئے ہیں۔ ان کے جوابات یہ ہیں اس خواب کی تعبیر سخت ہے۔ جائداد مت خرید۔ فائدہ نہیں ہوگا۔ قاضی کے پاس جا۔ فتح تمہاری ہوگی۔ اس غم پر صبر کر۔ دلی مراد کو پہنچے گا۔ شراکت کی کوشش کر اس میں فائدہ ہوگا۔

تسبیح کے ساتھ استخارہ کرنے کا طریقہ

آئمہ علیہم السلام سے منقول ہے۔ جس وقت کوئی آدمی چاہے۔ کہ تسبیح کا استخارہ کرے۔ نیت کے بعد تین دفعہ صلوٰۃ پڑھے۔ اور تین دفعہ کہے یَامَنْ یَعْلَمُ اِهْدِ مَنْ لَا یَعْلَمُ :- پھر تسبیح ہاتھ میں لے کر اُسے کسی جگہ پکڑ لے۔ اور دو دو دانہ الگ کرتا جائے

جب دو دانے بچ جائیں۔ تو بد ہے۔ یعنی منع ہے اور اگر ایک دانہ بچ جائے۔ تو درست ہے۔ یعنی جس کام کا ارادہ کیا ہے۔ اس کے کرنے کی اجازت ہے اس استخارہ میں شک نہیں ہے۔ کیونکہ اس طریقہ کو علماء نے حضرت صاحب العصر سے نقل کیا ہے۔

استخارہ بذریعہ غلولہ مٹی

آئمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول ہے۔ اگر کوئی آدمی چاہے کہ اپنے کسی کام کے لئے استخارہ کرے۔ تو اسے چاہئے کہ کاغذ کے چند ٹکڑوں پر لفظ "نہیں" اور چند پر لفظ "ہاں لکھے"۔ پھر ایک ایک ٹکڑے کو پاک مٹی کے غلولہ میں بند کر کے غلول بنا تا جائے جب بن جائیں تو اُن کو پاک کپڑے کے نیچے رکھ دے۔ پھر دو رکعت نماز نافلہ پڑھ کر سلام کے بعد یہ دُعا پڑھے :- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشَاوِرُکَ فِیْ اَمْرِیْ ھٰذَا وَاَنْتَ خَیْرُ مُسْتَشَارٍ فَاَشِرْ عَلَیَّ فِیْهِ صَلَاحٌ۔ پھر کپڑے کے نیچے سے کوئی ایک غلولہ نکالے اور اس میں سے کاغذ کا پرزہ نکال کر دیکھے۔ اگر اس میں سے نہیں والا کاغذ نکلے تو وہ کام جس کے لئے استخارہ کیا ہے۔ نہ کرے اور ہاں والا نکلے۔ تو وہ کام کر لے۔

دِل کے ساتھ استخارہ کرنا۔

حضرت امام رضا علیہ السلام نے علی ابن اسباط کو یہ طریقہ تعلیم فرمایا تھا۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ دو رکعت نماز پڑھے۔ سلام کے بعد سو دفعہ کہے اَسْتَخِیْرُ بِاللّٰہِ اور پھر تصور کرے۔ کہ دل میں کیا خیال آتا ہے۔ سفر کے لئے جانا یا نہ جانا۔ یا کسی کام کا کرنا یا نہ کرنا۔ بس دل میں جو پختہ خیال آئے۔ اس کے مطابق عمل کر لے۔ اس میں اُس کے لئے خیر ہوگی۔ نیز مروی ہے۔ کہ عقلمندوں سے بھی اس کام کے متعلق مشورہ کر لے۔ جو وہ مشورہ دیں۔ وہی کرے۔ اس کے خلاف نہ کرے۔ کیونکہ یہ ندامت اور پشیمانی کا

باعث ہوگا۔

سفر کرنے کے آداب

سفر کرتے وقت سب سے پہلے خدا پر بھروسہ رکھے۔ اور اس کی ذات پر توکل کرے۔ حضرات آئمہ طاہرین اور قرآن کو وسیلہ بنائے۔ صدقہ دے۔ کڑوے بادام کی سوٹی پاس رکھے۔ آمَنَ الرَّسُوْلُ اور سورہ عمران کی آخری آیتوں اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کی تلاوت کرے۔ انگوٹھی عقیق کی پہنے اور مٹی تربت حسینؑ کی پاس رکھے۔ جب نماز کا وقت ہو جائے۔ تو اس کے پڑھنے میں دیر نہ کرے۔ منگل۔ جمعرات اور جمعہ کے دن نماز ظہر کے بعد سفر کرے۔ ان حرفوں کو ہرن کی کھال پر لکھ کر اعصا کے درمیان داخل کرے۔ حرف یہ ہیں۔ سلحس دبہ لھوہ ہماہ صاوہ مصاہ ھی اور سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو بطریق ذیل لکھے۔ اس کا نصف اپنے گھر میں رکھ دے۔ اور دوسرا نصف مسافر اپنے ساتھ لے جائے۔ تحریر سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ نیچے تحریر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ هُوَ	اللّٰهُ اَحَدٌ
اَللّٰهُ	الصَّمَدُ
لَمْ	يَلِدْ
وَلَمْ	يُوْلَدْ
وَلَمْ	يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا	اَحَدٌ

ایضاً: مسافر پانچ دانے ریت کے زمین سے اٹھائے پہلا خدا کے نام کا۔ دوسرا جبریلؑ کے نام کا تیسرا ابراہیمؑ کے نام کا۔ چوتھا محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کا۔ پانچواں علیؑ کے نام کا۔ ان ریت کے ذروں کو اپنے پاس رکھے۔ جب وہ اس طرح کرے گا۔ تو سفر کے خوف وخطر سے امان میں رہے گا۔ البتہ تربت حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے پاس رکھے۔

بدن کے مختلف مقامات کے پھڑکنے کے تاثرات

مقام بدن	دائیں جانب پھڑکے	مقام بدن	بائیں جانب پھڑکے
پُشت (پیٹھ)	بہتری اور بھلائی تازہ ہونے کی علامت ہے۔ ایک قول کے مطابق بیماری ہوگی دوسرے کے مطابق شفا ہوگی۔	پُشت (پیٹھ)	خوشی اور مسرت کی علامت ہے۔ ایک قول کے مطابق بھلائی تازہ ہوگی۔ نیز خوشی اور خوشحالی کی علامت ہے۔
بازو	ایک قول کے مطابق نکاح ہوگا۔ دوسرے قول کے مطابق خوشی حاصل ہوگی۔ زمانے کے سفر سے خدا کی پناہ ملے گی۔	بازو	بزرگی حاصل ہوگی یہ بہتری اور خوشی کی علامت ہے۔
گردن	داناؤں کا فرمان ہے۔ رحمت طلب کرے۔	گردن	روزی کی زیادتی۔ حالات کا اچھا ہونا۔ اور خوشی حاصل ہونے کی علامت ہے
تمام سر	خوشی اور مسرت۔ اور دوستی تازہ ہونے کی علامت ہے۔	تمام سر	حکومت حاصل ہونے کی علامت ہے۔ جیسا کہ داناؤں کا فرمان ہے۔ اور سکندر کی روایت کے مطابق عزت اور بڑائی ملے۔
سر کے اُوپر والے حصہ میں	تھوڑا سا فکر لاحق ہوگا۔ یا کوئی اور تکلیف وارد ہوگی۔	سر کے اُوپر والے حصہ میں	مراد ملنے کی علامت ہے اور ایک قول کے مطابق محنت کرنے سے بہت بڑی بزرگی حاصل ہوگی۔ اُوپر والے حصے سے مراد سر کا مغز ہے۔
سر کا مغز	حاکم سے وسیع روزی ملے۔ یا بیماری سے نجات ملے۔ یا سفر غنیمت حاصل ہونے والا نصیب ہوگا۔	سر کا مغز	بڑی ترقی ملے۔ ایک قول کے مطابق سینہ میں تنگی پیدا ہو یا روزی حلال نعمت اور خوشحالی نصیب ہو۔

مقام بدن	دائیں جانب پھڑکے	مقام بدن	بائیں جانب پھڑکے
ماتھا	نیکی کی وجہ سے شہرت حاصل ہونے کی علامت ہے بڑائی اور بزرگی ملے۔	ماتھا	لوگوں میں شہرت پائے۔ حاکم کے نزدیک بلند مرتبہ ملے۔
کنپٹی	اس کے بعض قریبی رشتہ دار فوت ہوں یا غم زیادہ ملے اور ایک قول کے مطابق دل تنگ رہے۔	کنپٹی	بدن میں صحت ہو یا کوئی خوشی حاصل ہو ایک قول کے مطابق اس کے بعض رشتہ دار مر جائیں۔
کان	بُرے خیال آنے کی علامت ہے یا بُری خبر سُنے یا کوئی غم لاحق ہو۔	کان	کوئی خبر سُنے یا کوئی بات واقع ہو۔ غائب ہونے والا واپس آئے۔ یا رزق میں فراخی ہو
بھنویں	کوئی کام اُس سے ظاہر ہو۔ یا کوئی ایسی بات سُنے جس سے غصہ آجائے۔	بھنویں	خوشی۔ آنکھ کی روشنی بمسرت حاصل ہونے کی علامت ہے۔ یا کوئی بڑا فائدہ حاصل ہو۔
آنکھ کی پلکیں	دائیں آنکھ کے اوپر والا حصہ پھڑکے تو خوشحالی نصیب ہو۔ بائیں کے پھڑکنے میں بھی خیریت ہے۔	آنکھ کی پلکیں	کوئی خبر پہنچنے والی ہوگی۔ یا سمندر کا کوئی سفر درپیش ہوگا۔ یا آرام حاصل ہوگا یا کوئی خطرناک خبر سُنے۔
آنکھ کا کونہ	حالت میں بہتری اور درستی آنے کی علامت ہے غم۔ رنج اور غصہ دور ہونے کی دلیل ہے۔	آنکھ کا کونہ	ایسی خبر سُنے گا جس سے خُوشی ہو گی۔ یا خوشحالی ہو گی یا کام کی اُجرت ملے گی۔
زبان	زبان پھڑکے تو سختی مشکل اور رنج کا باعث ہوگا۔ یا ایسے کام کے لیے جس میں خطرہ ہو پیش آئے۔	زبان	ایسی بات واقع ہو جس سے اُسے غم ہوگا۔ مگر بالآخر خوشی نصیب ہو گی۔

مقام بدن	دائیں جانب پھڑکے	مقام بدن	بائیں جانب پھڑکے
مُنہ	اگر تمام مُنہ پھڑکے تو اس بات کی علامت ہے۔ کہ اُس کا کوئی غائب جو اس کا مطلوب ہے ملاقات کرے۔	مُنہ	ایسی چیز دیکھے گا۔ جو خوشحالی کی موجب ہو گی۔ اور کوئی سفر نزدیک ہے۔
ٹھوڑی	آرام حاصل ہونے کی علامت ہے۔ بیماری اور تکلیف دور ہو گی۔	ٹھوڑی	تمام ٹھوڑی کا پھڑکنا اس امر کی علامت ہے کہ حاکموں سے خوشی اور بیماری سے سختی ملے۔
ناک	اگر تمام ناک پھڑکے۔ بہت مال یا بڑا فائدہ حاصل ہونے کی علامت ہے۔	ناک	سکندر کی روایت کے نزدیک اور ایک اور قول کے مطابق نیکی کے کام کرنے میں کوشش کرنے کی علامت ہے۔
چہرہ	اس کے خلاف کوئی ناشائستہ بات کہی جاوے گی۔ اور دشمنی کی جائے گی۔ اور بیمار ہونے کی بھی علامت ہے۔	چہرہ	خوشی حاصل ہو گی۔ یا جہاں سے امید نہ ہو۔ خوشی حاصل ہو اور اس پر سرکشی واقع ہو جائے۔
کاندھا	کاندھا پھڑکنا خوف و خطر ہے زندگی میں تنگی ہونے سے غم پیدا ہونے اور کلیم کی بندش کی علامت ہے۔ اللہ سے پناہ مانگے	کاندھا	ایسے کام واقع ہوں۔ جن سے بالآخر پشیمانی حاصل ہو۔ یا مال ملے۔
ہونٹ	اوپر کا ہونٹ پھڑکے تو سختی وارد ہونے کی علامت ہے۔ اور اس کے خلاف تہمت لگے۔	ہونٹ	نیچے کا ہونٹ پھڑکے تو اس کے خلاف دشمنی۔ خوف اور خطرے کی علامت ہے یا دشمن پر غالب آئے۔

مقام بدن	دائیں جانب پھڑکے	مقام بدن	بائیں جانب پھڑکے
آنکھ کا پچھلا کونہ	اس کا غائب شدہ عزیز واپس آئے اور لوگوں میں اس کا ذکر نیک نامی سے کیا جاوے	آنکھ کا پچھلا کونہ	درویشوں میں سے کسی کا اس پر ظاہر ہونا۔ خوشحالی۔ مرض کی شفا اور کام میں کشادگی ہو۔
آنکھ	تکلیف کے بعد راحت یا بیماری کے بعد صحت ملے۔	آنکھ	نیک بخت ہو۔ خوف دور ہو اور غم خوشی میں بدل جائے۔
پاؤں کا تلوا	اس سے مراد پاؤں کے مکمل تلوے ہیں جو زمین کو مس کرتے ہیں یا نہیں۔	پاؤں کا تلوا	کام میں کوشش کرنے کی علامت ہے۔ مال بطور غنیمت ہاتھ لگے۔
دو پاؤں	یا تو نیکی کے ساتھ اس کا ذکر کیا جائے یا یہ کہ لوگ اس کا گلہ کریں۔	دو پاؤں	کسی سخی آدمی کے وجود سے خوشحالی حاصل ہو۔ بشرطیکہ لوگوں پر احسان کرے۔
ران	ران پھڑکے تو نیکی کے ساتھ اس کا ذکر ہو۔ لوگوں کا اس پر اتنا اعتماد ہو کہ اس کی بات کے خلاف نہ کریں۔	ران	تھوڑی سی غمی اس کو عارض ہوگی۔ یا غم اس کا دور ہو جائے گا۔
شرمگاہ	مال کافی ملے۔ لوگوں میں بڑائی ہو اور نیک نامی کے ساتھ رہے۔	شرمگاہ	تھوڑا سا غم لاحق ہوگا۔ یا رنج اور غم دور ہوگا۔
کوکھ	خوشی اور مسرت کی علامت ہے۔ خدا کا شکر بجا لائے۔	کوکھ	چاندی۔ سونا اور نقدی ملے۔ یا جس چیز کا ارادہ کرے۔
سب سے چھوٹی انگلی	دونوں پاؤں کی چھوٹی انگلیاں پھڑکیں تو روزی پہنچنے اور رزق میں زیادتی ہونے کی علامت ہے۔	سب سے چھوٹی انگلی	لوگوں میں اس کا اچھائی سے ذکر کیا جائے۔ شان اور مرتبہ زیادہ ہو۔

مقام بدن	دائیں جانب پھڑکے	مقام بدن	بائیں جانب پھڑکے
چھوٹی کی ساتھ والی انگلی	دائیں پاؤں کی مراد ہے۔ یہ پھڑکے تو مہمان آنے کی علامت ہے۔	چھوٹی کی ساتھ والی انگلی	اگر بائیں پاؤں کی پھڑکے تو بہت قسمت حاصل ہونے کی علامت ہے۔
شہادت کی انگلی	لوگ اس آدمی کی برائی بیان کریں۔	شہادت کی انگلی	لوگ اسکے حق میں ایسی بات کہیں جو مکرو ہو اور اس کے لئے بُری ثابت ہو۔
ہاتھ کی ہتھیلی	دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے۔ جھگڑے کے بعد صلح ہوگی۔ اور غم کے بعد خوشی ہوگی۔	ہاتھ کی ہتھیلی	رزق زیادہ اور حالات درست ہونے کی علامت ہے ایک قول کے مطابق زندگی میں سلامتی حاصل ہو۔
کہنی	بیماری ہونے اور بیماری سے تندرستے شفا حاصل ہونے کی علامت ہے اور دشمن کا اس پر غلبہ ہو۔	کہنی	خوشی حاصل ہونے کی علامت ہے اور آنکھ میں درد پیدا ہو۔
انگوٹھا	حاکم اور امیروں سے عزت حاصل ہونے کی علامت ہے۔	انگوٹھا	خوشی۔ بزرگی۔ مرتبہ اور عزت حاصل ہونے کی علامت ہے۔
درمیانی اُنگلی	روزی بہت کوشش کرنے کے بعد حاصل ہونے کی علامت ہے۔ ایک قول کے مطابق لوگوں میں عزت حاصل کرے۔	درمیانی اُنگلی	اپنے پرانے دُشمن پر فتح پانے کی علامت ہے۔ اور ایک قول کے مطابق صلح ہو جائے گی۔
پہلو	غم پہنچنے کی علامت ہے۔ لیکن یہ جلدی دُور ہو جائے گا۔	پہلو	غم اور مصیبتوں سے سکون حاصل ہونے کی علامت ہے۔

مقام بدن	دائیں جانب پھڑکے	مقام بدن	بائیں جانب پھڑکے
پیٹ	اس سے مراد بغل کے نیچے کا حصہ ہے خواہ دائیں طرف ہو یا بائیں طرف ہو۔ خوشحالی حاصل ہونے کی علامت ہے	پیٹ	تقدیر میں بے حد نعمت حاصل ہونے کی علامت ہے۔
ناف	حرام روزی بہت ملنے کی بہت علامت ہے۔ اولاد اور عیال زیادہ ہوں۔	ناف	بعض کے نزدیک اولاد کی زیادتی کی علامت ہے۔ حشمت بڑھے۔
پستان	تازگی حاصل ہونے۔ نیا کپڑا پہننے اور اچھے دوستوں سے ملاقات ہونے کی علامت ہے۔	پستان	دائیں طرف کا پستان پھڑکے تو زیادہ دولت ملنے کی اور بائیں پھڑکے تو زیادہ ذلت پہنچنے کی علامت ہے۔
ذکر	دو جہاں میں بڑائی۔ عزت اور جلال حاصل ہونے کی علامت ہے۔	ذکر	حضرت دانیالؑ کے قول کے مطابق نیک بیوی ملنے کی علامت ہے۔
خصیہ	اولاد اور خوشی کی زیادتی کی علامت ہے اور بیٹا پیدا ہو۔	خصیہ	جس شخص پر اعتبار ہو۔ اُس سے خوشحالی حاصل ہونے کی دلیل ہے یا رشتہ داروں کی خبر پہنچیگی
چوتڑ	اس کا دشمن مر جائے۔ یا لوگ اُسکے دشمن سے بری بات کہیں۔	چوتڑ	آنکھوں کی روشنی بڑھے۔ یا نیک اور پاک بیوی ملنے کی علامت ہے۔
اُنگلی	چھوٹی پھڑکے تو تھوڑا سا غم ہو۔ درمیانی پھڑکے تو تھوڑا سا غم ہو۔ شہادت کی پھڑکے تو خوشی کی علامت ہے	اُنگلی	چھوٹی پھڑکے تو دولت ملے۔ شہادت کی اور درمیانی پھڑکے تو خوشی حاصل ہونے کی علامت ہے۔
کُہنی	فتحیابی۔ خوشی اور مسرت حاصل ہونے کی علامت ہے۔	کُہنی	خوشحالی۔ خوشی حاصل ہو اور فتنہ اور فساد کے بھلائی اور دولت ملے۔ مرتبہ عزت۔ بڑائی اور زیادتی عمر کی علامت ہے۔
ٹخنہ یا پاؤں کی پشت	روزی حلال ملنے، خوشی اور مسرت حاصل ہونے کی علامت ہے۔	ٹخنہ یا پاؤں کی پشت	سفر کرنے۔ خوبصورت عورت سے نکاح کرنے اور غم دور ہونے کی علامت ہے

ہفتہ کے دنوں میں جماع کے احکام

سوموار کی رات کو جماع کرنے سے۔ بچہ حافظ قرآن ہوگا۔

منگل کی رات کو جماع کرنے سے۔ بچہ سعادت مند ہوگا۔

بدھ کی رات کو جماع کرنے سے۔ بچہ واعظ بنے گا۔

جمعرات کی رات کو جماع کرنے سے۔ بچہ رحم دل ہوگا۔

جمعہ کی رات کو جماع کرنے سے۔ بچہ خطیب بنے گا۔

مستحبات جماع

ماہِ رمضان کی پہلی رات جماع کے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہے۔ جس سے شیطان اس کے نزدیک نہیں آتا۔

جماع کے مکروہ اوقات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے قول کے مطابق مہینے کی پہلی تاریخ جو آدمی اپنی حلال کے ساتھ جماع کرے یا مہینے کی درمیانی تاریخ یا آخری تاریخ کو کرے۔ تو اُس کا فرزند دیوانہ ہوگا۔

ایضاً:۔ حیض کے دنوں میں جماع کرنے سے اس کا لڑکا دشمن اہلبیت ہوگا۔ اگر کسی عورت کے تصور میں اپنی حلال سے صحبت کرے گا۔ تو بچہ گونگا ہوگا۔ اگر عید قربان کی رات کو کرے تو بچے کی چھ انگلیاں ہوں گی۔ اگر میوہ دار درخت کے سایہ میں کرے۔ تو اُس کا بچہ ظالم اور جادوگر ہوگا۔

اشارہ مخصوص:۔ عورتوں میں ایک ایسی قوت ہوتی ہے۔ جو مہینے کے تیس دنوں میں روزانہ مختلف مقامات میں گردش کرتی رہتی ہے اگر جماع سے پہلے حید دل

ذیل کے مطابق تاریخ متعلقہ میں مقام مقررہ کا مساس کیا جائے۔ تو اُن کا جذبہ شہوانی متحرک ہو جاتا ہے۔ مہینے کے پہلے حصے میں ان کے بدن کے دائیں جانب۔ درمیانی حصہ ماہ میں بائیں جانب اور آخری حصہ ماہ میں پھر یہ قوت دائیں جانب عود کر جاتی ہے اور بدن کے مختلف حصوں میں گردش شروع کر دیتی ہے :-

ایام ماہ	پہلا حصہ نصف بدن	ایام ماہ	دوسرا حصہ نصف بدن
پہلی	پاؤں کے انگوٹھے کے نیچے ہوتی ہے	سولہویں	پاؤں کے انگوٹھے کے نیچے ہوتی ہے۔
دوسری	پاؤں کے تلوے کے نیچے ہوتی ہے	سترھویں	پاؤں کے تلوے میں ہوتی ہے۔
تیسری	پاؤں کے ٹخنے میں ہوتی ہے۔	اٹھارھویں	پاؤں کے ٹخنے میں ہوتی ہے۔
چوتھی	پنڈلی میں ہوتی ہے۔	انیسویں	پنڈلی میں ہوتی ہے۔
پانچویں	ران میں ہوتی ہے۔	بیسویں	ران میں ہوتی ہے۔
چھٹی	شرمگاہ میں ہوتی ہے۔	اکیسویں	شرمگاہ میں ہوتی ہے۔
ساتویں	ناف میں ہوتی ہے۔	بائیسویں	ناف میں ہوتی ہے۔
آٹھویں	پستانوں میں ہوتی ہے۔	تیئسویں	پستانوں میں ہوتی ہے۔
نویں	گردن میں ہوتی ہے۔	چوبیسویں	گردن میں ہوتی ہے۔
دسویں	ہونٹوں میں ہوتی ہے۔	پچیسویں	ہونٹوں میں ہوتی ہے۔
گیارھویں	رخساروں میں ہوتی ہے۔	چھبیسویں	رخساروں میں ہوتی ہے۔
بارھویں	آنکھ میں ہوتی ہے۔	ستائیسویں	آنکھ میں ہوتی ہے۔
تیرھویں	کنپٹی میں ہوتی ہے۔	اٹھائیسویں	کنپٹی میں ہوتی ہے۔
چودھویں	ماتھے میں ہوتی ہے۔	انتیسویں	ماتھے میں ہوتی ہے۔
پندرھویں	سر کی مانگ میں ہوتی ہے۔	تیسویں	سر کی مانگ میں ہوتی ہے۔

رسالہ حکمت حضرت لقمان

(برائے علاج الامراض)

دردِ سر:- دھنیا کا پانی۔ عرق گلاب اور سرکہ آپس میں ملا کر پیشانی پر لگائیں نفع دیتا ہے۔

معدے کی جلن:- اور نیند نہ آنے کے لئے گرم پانی کا پینا فائدہ کرتا ہے۔

سودا:- جو شخص مولی کا پانی پیاز کے پانی میں ملا کر سر پہ مالش کرے۔ سودا کی شکایت کو دُور کرتا ہے۔

دردِ سر:- جو شخص گائے کی ہڈیاں جلا کر اس میں سرکہ ملا لے اور اُسے سر پہ باندھے۔ سر کا درد نہیں رہتا۔

ایضاً:- جو شخص ایسا صابون جس کو ابھی پانی نہ لگا ہو۔ اس کو کاٹ کر اس میں سرکہ ملا کر اور روئی اس سے تر کر کے سر پہ باندھے سر کا درد دور ہو جاتا ہے۔

دردِ شقیقہ:- (آدھے سر کا درد) سوتے وقت گرم پانی پینے سے اس درد کو فائدہ ہوتا ہے۔

سخت دردِ سر:- بنفشہ کا پینا سر کے سخت درد کو دور کرتا ہے

آنکھ کا درد:- ترنجے کا پتہ آنکھ پہ باندھنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

بندش پیشاب:- شیر خشت کو بجری کے پتہ میں رکھ کر بتی بنا لیں اور پیشاب کے سوراخ میں وہ بتی دے دیں۔ تو یہ تکلیف دُور ہو جائے گی۔ اگر پہلی دفعہ پیشاب نہ کھلے تو دوسری اس طرح تیسری بتی سوراخ میں داخل کریں۔ تو پیشاب کھل جائے گا۔

ایضاً:- چوہے کی مینگنی کو پتہ مذکورہ بالا میں رکھ کر اوپر والا عمل کریں۔ یہ بھی وہی فائدہ

دے گا۔

بلغم خارج کرنا:۔ جو شخص شہد میں پانی ملا کر پیئے اس کا بلغم خارج ہو جائے گا۔ یہ نہار منہ پیئے۔

آنکھ کا درد:۔ بکری کا پتہ خشک کر کے پیس لیں اور بذریعہ سلائی آنکھوں میں لگائیں دُور ہو جائے گا۔

آنکھ کا سوجن:۔ بنفشے کے پتوں کو ہتھیلی پر مَسل کر پانی کے ساتھ خساندہ بنا کر آنکھ پر باندھیں سُوجن دُور ہو گی۔

آنکھ کی سُرخی:۔ انار کا پانی اور مُرغی کے انڈے کی سفیدی عورت کے دُودھ میں ملا کر مرہم بنائیں۔ اور یہی مرہم آنکھوں میں لگائیں۔ آنکھ کی سُرخی دُور ہو گی۔

آنکھ سے پانی بہنا:۔ جو شخص مُرغی کے انڈے کی سفیدی گائے کے گھی میں مِلا کر مرہم بنائے اور آنکھوں میں لگائے۔ پانی بہنا بند ہو گا۔

یرقان اور صفرا کی دُوری:۔ چھ مثقال سرمہ شہد میں ملا کر کھلانے سے یرقان دُور ہو جاتا ہے۔

شب کوری (اندھراتا):۔ عرق گلاب میں دھنیا کا پانی ملا کر آنکھ میں لگانے سے شب کوری جاتی رہتی ہے۔

ایضاً:۔ کبوتر کے خون کو خشک کر کے پیس کر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگایا جائے۔ تو امراضِ چشم کو مفید ہے۔

کان کا درد:۔ بھیڑ کے پتے کا پانی کان میں ٹپکانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ گھئیے کے پتے کے پانی کو انار کے پانی کے ساتھ ملا کر کان میں ٹپکایا جائے۔ تو

اس کے درد کو آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ لہسن (تھوم) کا پانی گائے یا دُنبے کے پتے کے پانی کے ساتھ ملا کر کان میں ٹپکانے سے درد کو آرام ہوتا ہے۔

کان میں کسی چیز کا گھس جانا:۔ کان میں کوئی چیز گھس جائے تو گائے کے پتے کے پانی کو کان میں ٹپکانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

کان کے کیڑوں کے لیئے:۔ تھوم کا پانی گائے کے پتے کے پانی کے ساتھ ملا کر ٹپکانے سے کیڑے مر جاتے ہیں۔

بہرا پن:۔ سرکہ۔ گائے کا گھی اور شہد ملا کر کان میں ٹپکانے سے بہرہ پن دور ہو جاتا ہے۔

پیلاہٹ:۔ دھنیا کو سرکہ میں حل کر کے کھلائے۔ چہرہ اور بدن کی زردی دور ہو جاتی ہے۔

نکسیر:۔ اسپند یعنی ہرمل کے پتوں کا پانی ناک میں ٹپکانے سے ناک میں خون آنا بند ہو جاتا ہے۔

زکام:۔ گرمی کا ہو یا سردی کا باقلہ کو سرکہ میں ملا کر انگاروں پر ڈالیں۔ اس کا دھواں لینے سے زکام دور ہو جاتا ہے۔

دانتوں اور مسوڑوں کا درد:۔ زعفران اور سرکہ کو آگ پر جوش دے کر اس کے غرارے کرنے سے درد دور ہوتا ہے۔

پھولے ہوئے مسوڑوں کے لئے:۔ زنگار کو سرکہ میں مخلوط کر کے تازہ دودھ اس میں مِلا کر غرارے کرنے سے تکلیف دور ہو گی۔

مسوڑوں کا گوشت جدا ہونا:۔ زنگار اور سرکہ ملا کر اس میں السی کے بیجوں کا سفوف گوندھ کر جُدا شُدہ گوشت کے نیچے رکھیں۔

ایضاً:۔ سماق کو منہ میں رکھنے سے درد دور ہوتا ہے۔

گلے کا درد:۔ انڈے کو نیم برشت کر کے کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ دودھ کو گرم کئے بغیر پینے سے آرام ہوتا ہے۔

آواز کا بیٹھ جانا:۔ زرد گاجر کو آگ میں بھون کر کھانے سے آواز کھل جاتی ہے۔

سینہ کی تنگی:۔ انجیر کو دودھ میں جوش دیکر پلانے سے سینہ کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ اور آواز بھی کھل جاتی ہے۔

کھانسی:۔ مولی کا پانی پینے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

بچوں کی کھانسی:۔ میٹھے انار کے دانے۔ کھانڈ۔ پستہ۔ روغن بنفشہ کو ماں کے دودھ میں ملا کر آگ پر جوش دیں اور چھان کر پلائیں۔ بچے کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

سینے کا درد:۔ چقندر کو بھون کر کھانے سے سینہ کا درد دور ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ سوتے وقت ایک گھونٹ گرم پانی کا پینے سے آرام ہوتا ہے۔

درد معدہ:۔ دھنیا گائے کے گھی میں بھون کر کھانے سے درد معدہ دور ہو جاتا ہے۔

دل کی گرمی:۔ لومڑی کا پھیپھڑا کھانے سے دل کی گرمی دور ہو جاتی ہے۔

ضعف جگر:۔ دنبے کا جگر بھون کر کھانے سے ضعف جگر دور ہو جاتا ہے۔

پیٹ کا خون:۔ مسور سرکہ کے ساتھ کھانے سے شکم کا خون بند ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ چاولوں کا آٹا اور نمک ملا کر کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

پیٹ کا درد:۔ رائی آگ میں بھون کر کھانے سے آرام ہوتا ہے۔ معدہ کی گرمی دور ہو جاتی ہے۔

پیٹ کا درد:۔ گائے کے پتے کے پانی کو پیٹ پر ملنے سے درد دور ہو جاتا ہے۔

کرم شکم:۔ گائے کے پتے کے پانی میں تمہ (حنظل) ملا کر پیٹ پر مالش کرنے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

پیٹ کے کیڑے:۔ بنفشہ خشک کو شکر کے ساتھ ملا کر کھانے سے پیٹ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں، اور صفرا بھی دور ہوتا ہے۔

طحال (تلی):۔ انڈے کو نیم پختہ کر کے نمک کی بجائے دارچینی کو سفوف کر کے اس پر چھڑک کر کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

درد ناف:۔ شہد میں پانی ملا کر پینے سے آرام ہوتا ہے۔

کمر کا درد:۔ ہرمل کو دودھ میں جوش دیکر پلانے سے درد کو آرام ہوتا ہے۔

برائے نفخ (باؤ گولہ) حلوے میں زعفران رکھ کر کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

لقوہ:۔ لہسن (ثوم) کو گھی میں سرخ کر کے کھانے سے آرام ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ ایک سالہ مرغ کا خون بھی اچھا ہے۔

خون بند کرنا:۔ آدمی کے بالوں کو جلا کر اُوپر جھاڑنے سے زخم کا خون بند ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ مکڑی کا جالا بھی اس کے لئے اچھا ہے۔

بچہ کا پیٹ میں مر جانا۔ زرد گاجر کا دھواں نیچے دینے سے مردہ بچہ خارج ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ گھوڑے کی لید اور اس کے سُم کا دھواں اسی طرح دینے سے بچہ خارج ہو جاتا ہے۔

بندش حیض:۔ گائے کے پتے کے پانی کو گائے کے گھی میں ملا کر اس میں بتی تر کر کے رحم کے اندر رکھنے سے خون کھل جاتا ہے۔

برائے حمل:۔ مرغابی نر خانگی (پالتو) کے عضو تناسل کو بھون کر مرد اور عورت کھائیں۔

عورت حاملہ ہو گی۔

کمزوری نظر:۔ مُرغ کے پِتّے کو آنکھ میں لگانے سے آنکھ کی کمزوری دُور ہو جاتی ہے

برائے خفقان:۔ سفید مُرغ کا آبگوشت (یخنی) پینے سے خفقان دور ہوتا ہے۔ پرہیز ضروری ہے۔

تاریکیٔ چشم:۔ جو آدمی کبوتر کے انڈے کی تری کو آنکھوں میں لگائے۔ آنکھ کی کمزوری دُور ہو جاتی ہے۔

نوٹ:۔ جو آدمی رسالہ حکمت حضرت لقمان پر عمل کرے گا۔ نفع اٹھائے گا۔

رسالہ حکمت حضرت لقمان کے نسخے جو اُوپر درج کئے گئے ہیں۔ واقعی تا بمقدر ہیں اکثر نسخے مفرد جزو پر مشتمل ہیں۔ اور اصُول طب کے مطابق مفرد جزو کے نسخے کم قیمت اور سہل الحصول ہونے کے علاوہ اکثر زود اثر بھی ہوتے ہیں۔ مترجم۔

باب پنجم

حاشیے کی دُعائیں

ماہِ رمضان المبارک کے تیس دنوں کی یومیہ دُعائیں

پہلی تاریخ رمضان شریف کی:۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ صِيَامَ الصَّائِمِينَ وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامَ الْقَائِمِينَ وَنَبِّهْنِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِينَ وَهَبْ لِي جُرْمِي فِيهِ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ وَاعْفُ عَنِّي يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِينَ

دوسری:۔ اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَلِيلًا وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِقِرَاءَةِ آيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥

تیسری:۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيهَ وَبَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ ٥

چوتھی:۔ اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ ٥

پانچویں:۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥

چھٹی:۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِي بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَأَيَادِيكَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ ٥

ساتویں:۔ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي فِيهِ عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي مِنْ هَفَوَاتِهِ وَآثَامِهِ وَارْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ ٥

آٹھویں:۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْأَيْتَامِ وَإِطْعَامَ الطَّعَامِ وَ

وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَصُحْبَةِ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ الْآمِلِينَ۔

نویں:- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِي إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ۔

دسویں:- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ۔

گیارھویں:- اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ۔

بارھویں:- اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِي فِيهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوعِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ وَآمِنِّي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ۔

تیرھویں:- اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْذَارِ وَفِّقْنِي فِيهِ عَلَى كَائِنَاتِ الْأَقْدَارِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلتُّقَى وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ۔

چودھویں:- اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ وَأَقِلْنِي فِيهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِي فِيهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْآفَاتِ

بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِينَ۔

پندرھویں:- اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِينَ وَاشْرَحْ فِيهِ صَدْرِي بِإِنَابَةِ الْمُخْبِتِينَ بِأَمَانِكَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ۔

سولھویں:- اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي فِيهِ لِمُوَافَقَةِ الْأَبْرَارِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مُرَافَقَةَ الْأَشْرَارِ وَآوِنِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ بِإِلٰهِيَّتِكَ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ۔

سترھویں:- اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَاقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَائِجَ وَالْآمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ۔ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

اٹھارھویں:- اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ أَسْحَارِهِ وَنَوِّرْ فِيهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ أَنْوَارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ أَعْضَائِي إِلَى اتِّبَاعِ آثَارِهِ بِنُورِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ۔

انیسویں:- اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيهِ حَظِّي مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيلِي إِلَى خَيْرَاتِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي قَبُولَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا إِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ۔

بیسویں:- اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ الْجِنَانِ وَأَغْلِقْ عَنِّي فِيهِ أَبْوَابَ النِّيرَانِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ۔

اکیسویں:- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ دَلِيلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِي مَنْزِلًا وَمَقِيلًا يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ

بائیسویں:- اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْهِ بَرَكَاتِكَ وَ
وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنِّیْ فِیْهِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِكَ
یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ ۰

تیئسویں:- اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْعُیُوْبِ
وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ فِیْهِ بِتَقْوَی الْقُلُوْبِ یَا مُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِیْنَ ۰

چوبیسویں:- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِیْهِ مَا یُرْضِیْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا یُؤْذِیْكَ
وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِیْقَ فِیْهِ لِاَنْ اُطِیْعَكَ وَلَا اَعْصِیَكَ یَا جَوَادَ
السَّائِلِیْنَ ۰

پچیسویں:- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِكَ وَمُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ
مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَائِكَ یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِیِّیْنَ ۰

چھبیسویں:- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْهِ مَشْكُوْرًا وَذَنْبِیْ فِیْهِ مَغْفُوْرًا وَ
عَمَلِیْ فِیْهِ مَقْبُوْلًا وَعَیْبِیْ فِیْهِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ ۰

ستائیسویں:- اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ فَضْلَ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَصَیِّرْ اُمُوْرِیْ فِیْهِ
مِنَ الْعُسْرِ اِلَی الْیُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِیْرِیْ وَحُطَّ عَنِّیَ الذَّنْبَ وَ
الْوِزْرَ یَا رَؤُفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِیْنَ ۰

اٹھائیسویں:- اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ فِیْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِیْ فِیْهِ بِاِحْضَارِ
الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِیْهِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْكَ مِنْ بَیْنِ الْوَسَائِلِ یَا
مَنْ لَا یَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ ۰

انتیسویں:- اَللّٰهُمَّ غَشِّنِیْ فِیْهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ التَّوْفِیْقَ وَ

الْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِیْ مِنْ غَیَاهِبِ التُّهْمَةِ یَا رَحِیْمًا بِعِبَادِهِ
الْمُؤْمِنِیْنَ ۰

تیسویں:- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰی مَا تَرْضَاهُ
وَیَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهُ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۰

شرح یٰسین مغربی

صحیح الاخبار راویوں نے اس طرح بیان کیا ہے۔ کہ اگر کوئی آدمی چاہے۔ کہ اس کا عمل خلاف نہ ہو اور خطا نہ جائے۔ تو سورہ یٰس غربی کو سات دفعہ پانی سے بھرے ہوئے برتن پر پڑھے۔ خود پی لے۔ یا کسی اور کو دیدے۔ تو وہ اس کا مطیع ہو جائے گا۔ اگر سفر کی حالت میں کوئی غائب ہو گیا ہو۔ تو سات دفعہ یہ سورہ پڑھ کر اس کی طرف پھونکے تو وہ جلدی سفر سے واپس آجائے گا۔ اگر اس کو تین دفعہ مرگی والے پر دم کرے۔ تو مریض اس مرض سے نجات حاصل کرے گا۔ اگر پانچ دفعہ اس کو پڑھ کر بیمار پر دم کرے۔ تو وہ اس بیماری سے شفایاب ہو گا۔ اور اس کی بیماری دور ہو جائے گی۔ دم کرتے وقت پڑھنے والا یہ کہے۔ الٰہی بحرمت یٰس اس مریض کو شفا عطا فرما۔ بفضل خدا وہ جلدی شفایاب ہو گا۔ اگر اس سورہ کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ کی قدرت سے اس کے عجیب اثرات دیکھے۔ اور ہر شخص اس کا مطیع اور فرمانبردار ہو جائے۔ اگر مٹھائی پر اس کو دم کرے اور کسی ایسے آدمی کو کھلائے جو اس سے دشمنی رکھتا ہو۔ تو وہ اس کا دوست بن جائے گا۔ اور جو کوئی اس صورت کو صندل یا عنبر پر ساعت مشتری

میں پڑھ کر دم کرے ۔ یا سات دفعہ ساعت مشتری میں ایک ہی نشست میں پڑھے اور اس عنبر یا صندل کو آگ پر ڈال کر جلائے ۔ تو اس بات کا خوف ہے کہ اس کا مطلوب دیوانہ نہ ہو جائے ۔ اگر پانی سے پُر پیالے پر پڑھ کر خود پیئے اور اپنی بیوی کو بھی پلائے ۔ تو وہ لڑکا جنے گی ۔ اگر کسی نے اس پر یا کسی اور پر جادو کیا ہے ۔ تو یہ سورہ تین مرتبہ پڑھ کر سفید پیاز پر دم کرے ۔ اور اسکو آگ میں جلائے ۔ اور اپنے آپ کو یا کسی اور سحر زدہ کو اس کے دھوئیں کے سامنے رکھے ۔ تو جادو کا اثر باطل ہو جائے گا۔ اگر چینی کے برتن پر اس سورہ کو مشک اور زعفران سے لکھے ۔ اور دھوئے اور گیارہ مرتبہ اس کو پڑھ کر اور اس پانی پر دم کر کے پی لے ۔ تو اس کا دل اور جگر مضبوط ہونگے ۔ جو کچھ سُنے گا ۔ وہ یاد کرے گا ۔ اور اُس سبق یا بات کو نہیں بھولے گا۔ اگر یہ سورہ سات بار پڑھ کر نیت کرے کہ فلاں حاضر ہو تو وہ فوراً آجائے گا۔ اگر اس سورہ کو پانی پہ پڑھ کر دم کرے اور اس سے غُسل کر لے ۔ اور غُسل کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور وہ اس طریقہ سے کہ سورہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں سات مرتبہ سورہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَد پڑھے ۔ اور سلام کے بعد اس کی ہر حاجت جو شرع کے مطابق درست ہو ۔ طلب کرے ۔ تو وہ حاجت انشاء اللہ پوری ہو جائے گی ۔ اگر اس سورہ کو درست نیت کے ساتھ چکی پر پڑھے ۔ تو چلتی چکی کی حرکت بند ہو جائے گی ۔ اگر اس کو جاری پانی پر پڑھے ۔ اور اس سے پانی لے کر وضو کرے اور اس وضو کے ساتھ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ سورہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں اس سورہ کو ایک بار پڑھے ۔ اگر تمام دُنیا میں سیلاب آجائے تو اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا ۔ اگر کوئی شخص روزی سے تنگ ہو عشا کی نماز کے بعد ایک دفعہ یہ سورہ پڑھ لے ۔ اور سو مرتبہ صلوٰۃ پڑھے حق تعالیٰ

اس کی روزی فراخ فرمائے گا ۔ اگر کسی کو لڑکا نہ ہوتا ہو یا ہو کر مر جاتا ہو ۔ تو اس سورہ کو مشک ۔ زعفران اور گلاب سے کاغذ پر لکھ کر اسے موم میں لپیٹ لے اور پانی کے کوزہ میں ڈال دے ۔ پھر مرد اور عورت دونوں وہی پانی پیتے رہیں اور اس سورہ کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور دونوں اس کو پڑھتے بھی رہیں ۔ خدا کے حکم سے عورت ضرور حاملہ ہو گی ۔ اس سورہ کے فضائل بے شمار ہیں ۔ جن کی مزید تشریح کی اس کتاب میں گنجائش نہیں ہے ۔ اگر کوئی شخص کامل اعتقاد کے ساتھ اس شرح کے مطابق جو اب بیان ہو چکی ہے ۔ اس پر عمل کرے ۔ انشاء اللہ اس کا مطلب پورا ہو جائے گا ۔ اس کا کافی سے زیادہ بار تجربہ کیا جا چکا ہے ۔ جو آدمی اس سورہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ۔ دنیا کے تمام خطرات سے محفوظ رہے گا ۔ اور اللہ کے حکم سے اس کی ہر جائز خواہش پوری ہو گی ۔ اور وہ ہر ایک کی نظر میں عزیز اور مقبول ہو گا ۔ اب سورہ یٰسٓ مغربی نیچے درج کی جاتی ہے ۔

سُورۂ یٰس مغربی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يٰسٓ يٰسٓ يٰسٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ
اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ
الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ اِنَّا جَعَلْنَا
فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ
بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ
اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ
كَرِيْمٍ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ اور سورہ وَالشَّمْسِ کو پڑھیں
اور اپنے مطلب کا ارادہ کریں اور ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کو اندر موڑ لیں اور
پندرہ مرتبہ کہیں اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اور دس مرتبہ کہیں: اَنَا الْفَقِيْرُ
ذُو الْحَاجَةِ۔ پھر کہیں:۔ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ (اس کا اور اس کے
باپ کا نام لیں یا لکھیں)، كَمَا سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى وَلَيِّنْ قَلْبَهٗ كَمَا
لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ ؑ لَا يَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِكَ حَيٰوتُهٗ وَنَاصِيَتُهٗ فِيْ
قَبْضَتِكَ وَفِيْ يَدِكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اَجْذِبْ قَلْبَ فلاں بن فلاں (نام لکھیں) كَمَا يَجْذِبُ الْحَدِيْدَ الْمِقْنَاطِيْسُ
وَاجْذِبْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ وَجَمِيْعَ اَعْضَائِهٖ بِحَقِّ اَنْبِيَآئِكَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ
وَبِحَقِّ الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَبِحَقِّ الٓمّٓ
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَبِحَقِّ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ
فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ ذِكْرُ
رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا قَالَ رَبِّ
اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَبِحَقِّ طٰهٰ مَآ

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَالطُّوْرِ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ
وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَبِحَقِّ
نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِحَقِّ جَمِيْعِ سُوَرِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ
اَسْمَآئِكَ الْحُسْنَى الْمُقَدَّسَةِ الْمُنَوَّرَةِ الْمُطَهَّرَةِ وَبِحَقِّ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَبِحُرْمَةِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَالْكَوَاكِبِ
السَّيَّارَةِ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ وَشَاهِدٍ وَّ
مَشْهُوْدٍ وَبِحَقِّ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ وَالنَّجْمِ الثَّاقِبُ وَاِنْ كُلُّ
لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ وَبِحَقِّ وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَالَّيْلِ
اِذَا يَسْرِ وَبِحَقِّ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ
وَبِحُرْمَةِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَبَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَبِحُرْمَةِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ
وَاَصْفِيَآئِكَ وَعِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النّٰصِرِيْنَ
وَيَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ الطَّالِبِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ
وَيَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ وَيَا دَافِعَ السَّيِّئَاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَبِحُرْمَةِ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

برائے محبت:۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ

إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ
إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ حَصِّلْ مُرَادِيْ اس کے بعد سورہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ
پڑھیں۔ اور چھوٹی کے ساتھ والی انگلی موڑ لیں اور گیارہ مرتبہ کہیں إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ أَنَا الْفَقِيْرُ ذُو الْحَاجَةِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فُلَانًا كَمَا سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ
لِمُوْسٰى وَلَيِّنْ قَلْبَهُ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ فَإِنَّهُ لَا يَنْطِقُ إِلَّا بِإِذْنِكَ
حَيٰوتُهُ وَنَاصِيَتُهُ فِيْ قَبْضَتِكَ وَقَلْبُهُ فِيْ يَدِكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهُ
لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ه اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ أَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ أَنْ تَأْتُوْنِيْ طَائِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ فِيْ مُرَادِيْ وَ
بِحَقِّ صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ ه قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ
تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ط
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ه تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ه آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا قف وَاغْفِرْ لَنَا قف
وَارْحَمْنَا قف أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ه
أَهْيًا شَرَاهِيًّا أَهْيًا أَتُوْنِي السَّاعَةَ بِأَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا
مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا دَافِعَ السَّيِّاٰتِ إِقْضِ حَاجَتِيْ بِمُحَمَّدٍ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ه اپنی حاجات کا تصور کرے۔ قَالُوْا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيْمٌ قَالُوْا
طَائِرُكُمْ مَّعَكُمْ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ وَجَاءَ
مِنْ أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا
يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ آلِهَةً إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ
شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ إِنِّيْ إِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ه اس کے بعد
سورہ کوثر پڑھیں۔ اور درمیانی انگلی کو اندر موڑ لیں اور پندرہ مرتبہ کہیں إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ
إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ أَنَا الْفَقِيْرُ ذُو الْحَاجَةِ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فُلَانًا (نام مطلوب
کا لکھیں) كَمَا سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى وَلَيِّنْ قَلْبَهُ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ
لِدَاوُدَ فَإِنَّهُ لَا يَنْطِقُ إِلَّا بِإِذْنِكَ حَيٰوتُهُ نَاصِيَتُهُ فِيْ قَبْضَتِكَ
وَقَلْبُهُ فِيْ يَدِكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ
عَلٰى عَيْنِيْ إِذْ تَمْشِيْ أُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهُ

فَرَجَعْنٰكَ عَلٰٓی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ
مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
اِلَی النَّصْرِ النّٰصِرِیْنَ یَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ
یَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی
قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ
مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ وَاِنْ كُلٌّ
لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ اَحْیَیْنٰهَا
وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ
وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا
عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ
كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ۝ وَاٰیَةٌ
لَّهُمُ الَّیْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا
الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا
اِلٰی حِیْنٍ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِیْنَ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِیْنٍ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ اور
شہادت کی انگلی کو موڑے اور کہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا سَرِیْعَ
الْحِسَابِ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ اَجِبْ اَنْتَ یَا بُرْهَانُ سَامِعًا وَّمُطِیْعًا بِحَقِّ
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ قَلْبَ فلاں (مطلوب) کا نام لیں
یا لکھیں، كَمَا سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی وَلَیِّنْ قَلْبَهٗ كَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ
فَاِنَّهٗ لَا یَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِكَ حَیٰوتُهٗ نَاصِیَتُهٗ فِیْ قَبْضَتِكَ فِیْ یَدِكَ وَ[illegible]
بِیَدِكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ اَعْزِمُ عَلَیْكُمْ یَآ اَرْوَاحَ النَّارِیْ وَاَرْوَاحَ
النُّوْرَانِیْ وَاَرْوَاحَ الْمَائِیْ بِعَزَائِمِ اللّٰهِ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خٰمِدُوْنَ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ قُلْ كُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ فَرَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰی سَبِیْلًا وَبِحَقِّ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ
وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اِیَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ لِیْ حَاجَتِیْ بِحُرْمَةِ هٰذِهٖ

السُّوْرِ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ يَا لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَفِيْعُ جَلَالُهٗ يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ ۔ برائے قرض
اور قید سے رہائی اور غم اور حزن سے نجات وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ
يَخِصِّمُوْنَ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَا اِلٰى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ وَ
نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ قَالُوْا
يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ
مُتَّكِـُٔوْنَ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ
رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۔ انگوٹھے موڑ
لے اور کہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فُلَانًا (نام لے) كَمَا سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى
وَلَيِّنْ قَلْبَهٗ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ فَاِنَّهٗ لَا يَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِكَ
نَاصِيَتُهٗ فِيْ قَبْضَتِكَ وَقَلْبُهٗ فِيْ يَدِكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ
الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ آية الكرسى هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝ پھر کہیں اِلٰهِيْ بِحَقِّ اَوْلِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَبِدَمِ ظَهِيرِ

سُهَدَآئِكَ اِقْضِ لِيْ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ بلندی مرتبہ
کے لئے تین مرتبہ پڑھے ۔ وَاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ وَلَقَدْ
اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ
وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ
نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ پڑھے پھر کہے اِلٰهِيْ بِحَقِّ اَوْلِيَآئِكَ وَاَتْقِيَآئِكَ
وَبِدَمِ اَطْهَرِ شُهَدَآئِكَ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝
بلندی مرتبہ کے لئے ۔ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ پندرہ مرتبہ کہیں ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَنَا
الْفَقِيْرُ ذُو الْحَاجَةِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ دُعَآئِيْ كَمَا قُلْتَ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ
لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ وَاَنْتَ وَعْدُكَ صَادِقٌ نَجِّنِيْ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَاَنْتَ قُلْتَ
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ وَاَنْتَ لَسْتَ بِمُكَذِّبٍ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنَ
الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِيْ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ فِي
الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حِصْنَ لَكَ وَلَا ذِلَّةَ لَهٗ وَلَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ فِيْ مَقَامِيْ مَا يُقَرِّبُ
مِنْكَ وَتُكْرِمُنِيْ بِمَغْفِرَةِ خَطِيْئَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّكَ عَلٰى مَا

تَشَاءُ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا رَبُّ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا شَهِيْدُ يَا
مُجِيْبُ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا شَهِيْدًا كُلُّ مَعْبُوْدٍ مِّمَّا دُوْنَ عَرْشِكَ
اِلٰى قَرَارِ الْاَرَضِيْنَ بَاطِلٌ مَّا خَلَا وَجْهَكَ الْكَرِيْمُ اٰمَنْتُ بِكَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلَا اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ (تین دفعہ کہیں)
يَا ثَلِيْثًا بَعْدِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ
حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا
عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا
هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ (پندرہ مرتبہ کہیں) اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَنَا
الْفَقِيْرُ ذُو الْحَاجَةِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ خَيْرِكَ وَفَضْلِكَ وَ
كَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْا
اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَا اَسَرُّوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ
نٰدِمِيْنَ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ بِكُمْ فَـ

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ 16
لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا
يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ
اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ عَلَى اللّٰهِ
تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ وَلَوْ
اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ
اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ وَلَوْ فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ حَتّٰى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ
وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ حَتّٰى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ
بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَ
السَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا اُدْخُلُوْهَا
بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى وَاِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا اِلَّا
قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا قُلْنَا يٰا
نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ قُلِ الْحَمْدُ وَ
سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى اٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ سَلٰمٌ
عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ وَاَعَدَّ لَهُمْ

اُجْرًا کَرِیْمًا سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سَلٰمٌ
عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ سَلٰمٌ عَلٰی
نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی
وَهٰرُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلٰی اٰلِ یٰسِیْنَ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ
فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ قَالُوْا سَلٰمًا قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْکَرُوْنَ
اِلَّا قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا فَسَلٰمٌ لَّکَ مِنْ اَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ قُلْ یُحْیِیْهَا
الَّذِیْ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمُ الَّذِیْ جَعَلَ
لَکُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ اَوَ
لَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ
بَلٰی وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ۔ پھر سر کو سجدہ میں جھکائیں اور نو دفعہ کہیں بَلٰی قَادِرٌ
اَنْ یَّقْضِیَ حَاجَتِیْ اور اپنے مطلب کا اظہار کریں اور سر کو سجدے سے اٹھائیں
اور کہیں بَلٰی وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ
لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ
وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۔ لَآ اِکْرَاهَ

فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ
یُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ
عَلِیْمٌ ۔ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ
وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی
الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۔ هُوَ الَّذِیْ
یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ اَللّٰهُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِیْنَ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ خَالِقُ
کُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاعْبُدُوْهُ وَاتَّبِعْ مَا یُوْحٰٓی اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

دعائے ام الصبیان صغیر

جنوں اور شیطانوں کی تکلیف کو دور کرنے کے لئے خواہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں یا آسیب زدہ پر پڑھیں۔ عزت بڑھانے بڑے آدمیوں کے پاس جانے مشکلوں کو رفع کرنے۔ کاروبار میں کامیابی حاصل کرنے اور شرعی حاجتوں کے بر آنے کے لئے اس کا پڑھنا یا لکھ کر اپنے پاس رکھنا بے حد مؤثر ثابت ہو گا۔ دعا اگلے صفحہ پر درج ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَعَزِّ الْمُعَزِّزِ الَّذِیْ عَزَّ عَنْ اَعْمَنَ
بِذِی الْعِزِّ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لَهٗ الْعِزَّةِ عِزَّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ نُوْحُ
نَجِیُّ اللّٰهِ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ مُوْسٰی كَلِيْمُ اللّٰهِ وَعِيْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ
حَبِيْبُ اللّٰهِ وَيَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْغِيْلَانِ وَاُمُّ الصِّبْيَانِ
اُحْضُرُوْا بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ بِعِزَّةِ عِزِّ عِزَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَ عَظَمِ اللّٰهِ وَعَوْنِ
اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَحُجَّةِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَ
ضَمَانِ اللّٰهِ وَجَنْبِ اللّٰهِ مَا جَادَ جَرٰی بِهِ الْقَلَمِ وَعَبْدُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ
رَسُوْلُ اللّٰهِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِعَزَائِمِ اللّٰهِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤٗدَ وَمَلِكِ
الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْغِيْلَانِ وَاُمُّ الصِّبْيَانِ اَحْضُرْتُ بَارَكَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ وَاُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْاَرْحَامِ وَالْجُذْبَانِ وَالْقُمْرَانِ وَ
الْاَوْدِيَةِ وَالصَّحَارِی الْمُرْسَلِ وَالْجِبَالِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَبْلُغُ بِهٖ
الْاِنْسُ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ بَاغِيَةٍ حَاسِدَةٍ فِیْ كُلِّ قُوَّةٍ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالتَّوَابِعِ اَخْرُجُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الَّذِیْ بَرْقِ
نُوْرِهٖ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا الَّذِیْ بِحَقِّكَ بِذِكْرِكَ اَشْهَدُ فَتَبَارَكَ
اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّنَا وَتَعَالَی اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فِی السَّمَاءِ وَفِی الْاَرْضِ وَهُوَ دَائِمُ الَّذِیْ لَا يَبْقٰی سِوَاهُ وَجَعَلَ جَلَّ
جَلَالُهٗ تَقَدَّسَتْ اَسْمَائُهٗ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَ عَظُمَتُ الْاٰيَةُ وَاُعِيْذُهٗ
بِالْاَوَّلِ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَاٰخِرُهٗ وَبَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَخْرُجْ اَيُّهَا
شَيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِاِذْنِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الَّتِیْ يُصَلَّانْ كُنْتُمْ مِنْ

الْاَرْوَاحِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمِنْ اَرْوَاحِ الْمَجُوْسِيِّيْنَ وَالنَّصَارٰی وَمِنْ اَرْوَاحِ
الْيَهُوْدِ فَاِنِّیْ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِتَوْرَيْةِ مُوْسٰی بْنِ عِمْرَانَ وَبِالْاِنْجِيْلِ وَ
عِيْسٰی وَزَبُوْرِ دَاؤٗدَ وَبِصُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ وَبِفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا
يَمُوْتُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ
اَنْزَلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ مِنْ رَبِّنَا الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ وَسَلَّمَ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔

دعائے ام الصبیان کبیر

جنوں اور شیطانوں کو دفع کرنے کی دُعا ہے۔ اس کے لئے شرط ہے۔ کہ بغیر غلطی کے اور صحیح لکھی جاوے۔ اِسے قمر در عقرب کے دنوں میں بھی نہ لکھیں۔ اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے کوئی چیز اثر نہیں کرتی۔ اگر آسیب زدہ اور مرگی والے پر پڑھی جائے۔ تو بے حد اثر کرتی ہے۔ دُعا نیچے درج ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی
اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَهٰذَا الْكِتَابُ مِنَ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ وَمِنْ نَقْشِ
خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤٗدَ وَهُوَ مَلِكُ الْجِنِّ وَمَلِكُ الشَّيَاطِيْنِ وَكُلِّ
جَبَّارٍ وَغَوَّاصٍ اِلٰی جَمِيْعِ مَا فِی الْاَرْضِ بِاِذْنِهٖ كَانَ اَوْ يَكُوْنُ لِصَاحِبِ

الْكِتَابِ مِنَ الزَّلَازِلِ وَالتَّوَابِعِ وَالْغِيلَانِ وَأُمِّ الصِّبْيَانِ مِنَ الدَّهْشِ
وَالْأَرْضِ وَجَمِيعِ الْأَرْوَاحِ الْمُخْبِثَةِ الْخَبِيثَةِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ
وَيَا مَعَاشِرَ الْأَرْوَاحِ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْأَرْوَاحِ الْيَهُودِيِّينَ مِنْ مَعْشَرِ
الْجِنِّ بِرَبِّكُمْ وَهُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ وَنَبِيِّكُمْ
مُوسٰى وَبِكِتَابِكُمُ التَّوْرَاةِ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْأَرْوَاحِ الْمَجُوسِيِّينَ بِرَبِّكُمْ
اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَبِنَبِيِّكُمْ دَاوُدَ وَبِكِتَابِكُمُ الزَّبُورِ فَتَبَارَكَ
اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْأَرْوَاحِ النَّصْرَانِيِّينَ نَعْزِمُ
عَلَيْكُمْ بِرَبِّكُمُ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْجَبَّارُ وَبِنَبِيِّكُمْ عِيسٰى وَبِكِتَابِكُمُ الْإِنْجِيلِ
وَأَنْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْأَرْوَاحِ الْمُسْلِمِينَ فَإِنِّي عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَهُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ
الْقَيُّومُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَبِنَبِيِّكُمْ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى وَبِكِتَابِكُمُ
الْقُرْاٰنِ الْعَظِيمِ بِاٰيَةٍ وَاٰيَتَيْنِ وَحَرْفٍ وَحَرْفَيْنِ وَحُرُوفٍ فَإِنِّي عَزَمْتُ
عَلَيْكُمْ وَيَا مَعَاشِرَ الْأَرْوَاحِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ أَحْفَظُ
الْحَافِظِينَ وَأَنْتُمْ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْأَرْوَاحِ الْمَجُوسِيِّينَ
فَإِنِّي عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاٰيَةٍ وَاٰيَتَيْنِ أَنْ لَا تَقْرَبُوا الصَّاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ
لَا فِي اللَّيْلِ وَلَا فِي النَّهَارِ وَلَا فِي سَفَرٍ وَلَا فِي حَضَرٍ وَاعْبُدُوهُ بِحَقِّ التَّوْرٰيةِ
وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَبِاٰيَاتِ الْفُرْقَانِ وَكِتَابِهَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْعَظِيمُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

الْمَنَّانُ الْأَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الْوَاحِدُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ
وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ
إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ الْجَبَّارُ الْقَدِيمُ السَّتَّارُ الْعَلِيمُ الْقَهَّارُ وَالْقَوِيُّ
شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا
إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ خَتَمْتُ هٰذَا
التَّعْوِيذَ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الْعَالِي تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَاسْمِ
مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا لِمَنْ عَلَقَ عَلَيْهِ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا
ذَكَرًا أَوْ أُنْثٰى حُرًّا أَوْ عَبْدًا أَوْ بِحَقِّ اللّٰهِ تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا تَصِفُونَ وَبِخَاتَمِ مُحَمَّدٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَبِخَاتَمِ
اٰصِفِ بْنِ بَرْخِيَا وَبِخَاتَمِ شُعَيْبِ النَّبِيِّ وَبِخَاتَمِ يَعْقُوبَ وَيُوسُفَ وَبِخَاتَمِ
يَحْيٰى وَزَكَرِيَّا يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ
قَبْلُ سَمِيًّا وَبِخَاتَمِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ وَبِخَاتَمِ مُحَمَّدٍ وَبِحَقِّ مِائَةٍ وَأَرْبَعَ
عَشَرَ سُورَةِ الْقُرْاٰنِ وَحُرُوفِهَا وَكَلَامِهَا وَأَمْرٍ وَنَهْيٍ وَحَلَالٍ وَحَرَامٍ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَاحْفَظْ عَبْدَكَ الضَّعِيفَ مِنْ
هٰذِهِ الْاٰفَةِ وَالسَّبْعَةِ أُمِّ الصِّبْيَانِ وَمِنْ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَمِنْ هَامَّةٍ وَ
مِنْ شَرِّ الْاٰفَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ عَنْ جَبَلِهَا وَسَهْلِهَا وَخَرَابِهَا وَ
عِمْرَانِهَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا جَبَّارَ الْمُتَجَبِّرِينَ

يا ديان يوم الدين وشريعة المسلمين وبحق انه من سليمان وانه بسم الله
الرحمن الرحيم الا تعلوا علي واتوني مسلمين لا اله الا انت سبحانك
اني كنت من الظالمين لا اله الا انت الكريم الديان يا اله الاولين
والآخرين رب السموات السبع ورب الارضين السبع يا اله العالمين
بحق كهيعص وطه ويس وحمعسق وبحق الله الواحد الاحد الصمد
الفرد الذي لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد بسم الله الرحمن
الرحيم الله لا اله الا هو الحي القيوم العلي العظيم سبحان الله وتعالى
عما يصفون رب العرش الكريم الحمد لله رب العالمين كانهم يوم
يرون ما يوعدون لم يلبثوا الا عشية او ضحها يا مخلص عيسى
بن مريم خلص من علقة عليه هذا ابواب الرحمة عليه بسم الله
الرحمن الرحيم ففتحنا عليهم ابواب السماء بماء منهمر وفجرنا
الارض عيونا فالتقى الماء على امر قد قدر وحملناه على ذات
الواح ودسر ويوم تشقق السماء بالغمام ونزل الملائكة تنزيلا
الملك يومئذ الحق للرحمان ويوما على الكافرين انا صببنا الماء
صبا ثم شققنا الارض شقا فانبتنا فيها حبا وعنبا وقضبا وزيتونا ونخلا و
حدائق غلبا وفاكهة وابا متاعا لكم ولانعامكم فاذا جاءت الصاخة
بسم الله الرحمن الرحيم انا فتحنا لك فتحا مبينا ليغفر لك الله ما تقدم
من ذنبك وما تاخر ويتم نعمته عليك ويهديك صراطا مستقيما و
ينصرك الله نصرا عزيزا اولم ير الذين كفروا ان السموات والارض

كانتا رتقا ففتقناهما وجعلنا من الماء كل شيء حي افلا يؤمنون
اذا السماء انشقت واذنت لربها وحقت واذا الارض مدت والقت
ما فيها وتخلت وبالحق انزلناه وبالحق نزل وارسلناك مبشرا و
نذيرا ان وليي الله الذي نزل الكتاب وهو يتولى الصالحين فان
تولوا فقل حسبي الله لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب العرش
العظيم بسم الله الرحمن الرحيم لا اله الا هو رب ابراهيم
واسحاق ويعقوب والاسباط ورب جبرائيل وميكائيل واسرافيل
وعزرائيل واعيذ من علق عليه كتابي هذا باسمه الاكبر وبكلماتك
التامات التي لا يجاوزهن بر ولا فاجر وبالاسماء الحسنى وبعزة
الله وجبروته وعظمته من شر ما خلق وذرء وبرء ومن
الصامت والناطق والظاهر والباطن والشاهد والغائب والغادي والرائح ومن شر
كل ذي شر ومن شر كل دابة ربي انت اخذ بناصيتها ان
ربي على صراط مستقيم ومن شر البر والبحر والشجر والنخيل
والاعناب والهواء والثرى وعربي واعجمي فصيح او تابعة
او تابع او نائم او يقظان او ساكن السحاب الظلمة واعيذ من
علق عليه كتابي او هو حرز الله حيث ما كان يكون او كائن ما كان
معه وحافظه ووليه وحارسه وعاذ من تروق ويعرض هذا
به جن او نفث او لمس او مس بما شاء الله لا حول ولا قوة الا بالله
العلي العظيم واعيذه بالله الواحد الاحد الصمد الذي لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد

وَأُعِيذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَأُعِيذُ بِاللهِ رَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَبْدَكَ صَاحِبَ هٰذَا الْكِتَابِ وَالتَّعْوِيذِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْكَرِيمِ وَبِكَلَامِكَ الْمَجِيدِ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ ٥

حرزِ ابودجانہ

یہ حرزِ خاتم الانبیاء حضور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منسوب ہے۔ یہ جنّوں اور شیطانوں کے شر سے محفوظ رکھنے۔ پڑھنے یا اپنے پاس رکھنے سے تمام امورِ شرعی کی کامیابی کے لئے بے حد موثر ہے۔ حرز کی عبارت نیچے درج ہے:۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ٥ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضٰى أَجَلًا وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ هٰذَا كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عبد مناف رسول الله نَبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْأُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ التِّهَامِيِّ الْحِجَازِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ صَاحِبِ

التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالنَّاقَةِ وَالْحَوْضِ وَالشَّفَاعَةِ وَالْمِنْبَرِ وَالْقِبْلَةِ وَالْقُرْآنِ وَالشَّرِيعَةِ صَاحِبِ قَوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللهِ مِنْ طُرِقِ الدَّارِ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ لَكُمْ وَلَنَا فِي الْحَقِّ سِعَةً فَإِنْ يَكُنْ عَاشِقًا مُوْلِعًا أَوْ فَاجِرًا أَوْ دَاعِيًا مُبْطِلًا أَوْ مُؤْذِيًا مُقْتَحِمًا فَاتْرُكُوا حَمَلَةَ الْقُرْآنِ وَانْطَلِقُوا إِلٰى عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ هٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ وَإِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا يَمْكُرُونَ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ٥ بِسْمِ اللهِ وَمِنَ اللهِ وَإِلَى اللهِ وَلَا غَالِبَ إِلَّا اللهُ وَلَا أَحَدَ سِوَى اللهِ وَلَا أَحَدَ مِثْلُ اللهِ جَلَّ جَلَالُهُ وَاسْتَنْصَحُ بِسْمِ اللهِ وَاسْتَنْجَحُ بِسْمِ اللهِ وَأَتَوَكَّلُ عَلَى اللهِ وَأَنْتَ يَا صَاحِبَ كِتَابِي هٰذَا فِي حِرْزِ اللهِ وَفِي حِفْظِ اللهِ وَفِي أَمَانِ اللهِ وَفِي كَنَفِ اللهِ وَفِي ضَمَانِ اللهِ وَفِي جِوَارِ اللهِ وَفِي جَنْبِ اللهِ حَيْثُمَا كُنْتَ وَحَيْثُمَا ذَهَبْتَ وَتَوَجَّهْتَ وَلَا تَقْرَبُوا وَلَا تَفْزَعُوهُ وَلَا تَضَارُّوهُ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا وَلَا فِي أَكْلٍ وَلَا فِي شُرْبٍ وَلَا فِي اغْتِسَالٍ وَلَا فِي جَنَابَةٍ وَلَا فِي دَارٍ وَلَا فِي بِحَارٍ وَلَا فِي جَبَلٍ وَلَا فِي سَهْلٍ وَلَا فِي حَالٍ مِنَ الْأَحْوَالِ وَلَا فِي اللَّيْلِ وَلَا فِي النَّهَارِ كُلَّمَا سَمِعْتُمْ ذِكْرَ كِتَابِي هٰذَا فَادْرُوهُ وَذَرُوا وَاعْتَنِهِ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ غَالِبُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ أَعَزُّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ مَنْ عَلَّقَ عَلَيْهِ كِتَابِي هٰذَا بِالْاِسْمِ الَّذِي هُوَ مَكْتُوبٌ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْغَالِبُ الَّذِي لَا يَغْلِبُهُ شَيْءٌ وَلَا يَنْجُو مِنْهُ شَيْءٌ هَارِبٌ

وَأُعِيذُهُ بِالْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَبِالْعَيْنِ الَّتِي لَا تَنَامُ وَبِالْعَرْشِ الَّذِي لَا
يُرَامُ وَبِالْكُرْسِيِّ الَّذِي لَا يَزُولُ وَبِالْمَنِيعِ الَّذِي لَا يُضَامُ وَأُعِيذُهُ
بِالْاِسْمِ الَّذِي مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
وَأُعِيذُهُ بِالْاِسْمِ الَّذِي فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي هُوَ مَكْتُوبٌ بِهِ
حُمِلَ عَرْشُ بِلْقِيسَ إِلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ ؑ قَبْلَ أَنْ إِلَيْهِ طَرْفُهُ وَبِالْاِسْمِ
الَّذِي نَزَلَ بِهِ جِبْرَئِيلُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَعَلَى
جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَبِالْأَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ
الْمَكْتُوبَاتِ فِي قَلْبِ الشَّمْسِ وَضَوْءِ الْقَمَرِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي هُوَ مَكْتُوبٌ
بِهِ الثِّقَالِ السَّحَابِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ
مِنْ خِيفَتِهِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي تَجَلَّى بِهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لِمُوسَى بْنِ
عِمْرَانَ فَيَتَقَطَّعُ الْجَبَلُ مِنْ أَصْلِهِ وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا وَبِالْاِسْمِ الَّذِي عَلَى
وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَأُلْقِيَ فِي النَّارِ فَلَمْ يَحْتَرِقْ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي دَعَا بِهِ
الْخِضْرُ وَمَشَى بِهِ عَلَى الْمَاءِ فَلَمْ يَبْتَلَّ قَدَمَاهُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي نَطَقَ
بِهِ عِيسَى فِي الْمَهْدِ وَكَانَ صَبِيًّا وَبَرَأَ بِهِ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأَحْيَى
بِهِ الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأُعِيذُهُ بِالْاِسْمِ الَّذِي نَجَّى بِهِ
يُونُسَ مِنَ الظُّلْمَةِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي بِهِ نَجَّى إِبْرَاهِيمَ مِنْ نَارِ نُمْرُودِ
بْنِ كَنْعَانَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي نَجَّى بِهِ يَعْقُوبَ مِنَ الْحُزْنِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي
فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى وَبَنِي إِسْرَائِيلَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ
وَأُعِيذُهُ بِالْآيَاتِ التِّسْعِ الَّتِي نَزَلَتْ عَلَى مُوسَى بِطُورِ سِينَاءَ وَأُعِيذُهُ

بِاللهِ الْعَظِيمِ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ نَاظِرَةٍ وَأُذُنٍ سَامِعَةٍ وَأَلْسُنٍ نَاطِقَةٍ وَأَقْدَامٍ
مَاشِيَةٍ وَقُلُوبٍ وَاعِيَةٍ وَصُدُورٍ خَارِجَةٍ وَأَنْفُسٍ كَامِرَةٍ وَعَيْنٍ لَامَّةٍ
ظَاهِرَةٍ وَبَاطِنَةٍ وَأُعِيذُهُ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ هَمٍّ وَغَمٍّ وَمَكْرُوهٍ
وَأُعِيذُهُ مِنْ شَرِّ عُقَدِهِمْ وَمَكْرِهِمْ وَسِلَاحِهِمْ وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَشَيَاطِينِهِمْ
وَأَعْيُنِهِمْ وَالسَّحَرَةِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَكُونُ فِي الْجِبَالِ وَالْعَامِرِ وَالْخَرَابِ
وَمِنْ شَرِّ الْكَهَنَةِ وَالْغِيلَانِ وَمِنْ شَرِّ السَّاكِنِ النَّوَاوِيسِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ
الْقُبُورِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْعُيُونِ وَسَاكِنِ الْبِحَارِ وَسَاكِنِ الطُّرُقِ وَأُعِيذُهُ
مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ غُولٍ وَغُولَةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَكَاهِنٍ
وَكَاهِنَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَمِنْ شَرِّ آبَائِهِمْ وَأُمَّهَاتِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَ
مِنْ شَرِّ الطَّيَّارَاتِ وَأُعِيذُهُ بِاللهِ الْعَظِيمِ بَاهِيًا شَرَاهِيًا مَرَاهِيًا وَ
أُعِيذُ صَاحِبَ كِتَابِي هَذَا مِنْ شَرِّ الدَّنَابِيسِ وَالْأَبَالِيسِ وَمِنْ شَرِّ الْقَابِلِ
وَمِنْ شَرِّ الْقَاعِلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ خَاصَّةٍ وَمِنْ شَرِّ الدَّاخِلِ
وَالْخَارِجِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ خَاطِئَةٍ وَمِنْ شَرِّ الرِّيَاحِ وَالْمِيَاهِ
وَالنِّيرَانِ وَالْحَيَوَانَاتِ وَمِنْ شَرِّ وَعَادٍ وَطَالِعٍ وَدَانٍ وَقَرِيبٍ وَ
نَاءٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَفَارِيتِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ أَعْجَمٍ وَ
فَصِيحٍ وَنَائِمٍ وَيَقْظَانٍ وَمِنَ الشَّرِّ سَاكِنِ الزَّوَايَا وَالْبُيُوتِ وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ أُعِيذُهُ مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْمَزَابِلِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ
يَقْتَعُ الْخَطِيئَةَ أَدْبَهُمْ بِهَا وَلِمَنْ تَنْظُرُ إِلَيْهِ الْأَبْصَارُ وَأَضْمَرَتْ
عَلَيْهِ الْقُلُوبُ وَأَخَذَتْ إِلَيْهِ الْعُقُودُ وَالْعُهُودُ وَمِنْ شَرِّ مَنْ لَا يَقْبَلُ

العزيمة ومن شر من إذا ذكر الله عنده ذاب كما يذوب الرصاص
والحديد ومن شر إبليس ورأس الشياطين ومن شر من يعمل
العقد ومن شر من يسكن الهواء ومن الجبال والبحار ومن
شر الظلمات والنور ومن شر من يمشي في الأسواق ومن يكون
مع الدواب والمواشي والوحوش ومن يكون في الآجام والآكام
ومن شر من يوسوس في صدور الناس ومن شر من يسترق
السمع والبصر أعيذ صاحب كتابي هذا من النظر إلى اللمحة و
اللحظة والخطرة والكرة والنقمة وأعين الإنس والجن ومن
شر الطارق والفاسق والفاتق والراتق ومن شر كل عقد أو سحر
أو استيحاش أو هم أو غم أو حزن أو فكر أو مكر ومن شر كل داء
لبني آدم وبنات حواء من قبل البلغم والدم والمرة والسوداء والصفراء
ومن النقصان والزيادة ومن شر كل داء داخل في الجلد أو
خارج أو دم أو عرق أو عظام أو عصب أو نطفة أو زوج أو حبس
أو شحم أو بصر أو جبهة أو شعر أو ظاهر أو باطن بالله الذي لا
إله إلا هو رب جبرائيل وميكائيل وإسرافيل وعزرائيل و
حملة العرش والكروبيين الذين يسبحون الليل والنهار وأعيذه
بما استعاذ به آدم أبو البشر وشيث وإسماعيل وهابيل وإدريس
ونوح ولوط وهود وإبراهيم وإسحق ويعقوب والأسباط وعيسى
وموسى وأيوب ويونس وهارون وزكريا وسليمان ويحيى و

شعيب وإلياس وصالح واليسع ولقمان وذو الكفل وذو النون
وذو القرنين وطالوت ودانيال وعزير وحزقيل وخضر ومحمد
المصطفى وكل ملك مقرب ونبي مرسل وبالله الذي لا إله إلا
هو تباعدتم وتفرقتم وتنحيتم عمن علق عليه كتابي بسم الله
المجمل والمحسن الفعال لما يريد وأعيذه بما استنار به
الشمس والقمر وبالاسم المكتوب حول العرش لا إله إلا الله
محمد رسول الله علي ولي الله فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم
ونفذت حجة الله وظهر سلطان الله وتفرق أعداء الله ويظفر
حزب الله وبقي وجه الله وأنت يا صاحب كتابي هذا في حزب الله وجوار الله
وأمان الله والله جارك ووليك وحافظك ومؤيدك وعا
ضدك ما شاء الله كان وما لم يشأ لم يكن إن الله على كل شيء قدير
وإن الله قد أحاط بكل شيء علما وأحاط بما لديهم خبرا إن الله
وملائكته يصلون على النبي يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا
تسليما ختمت هذا الكتاب بخاتم الله الذي ختم به أقطار السموات
والأرض وبخاتم الله خاتم سليمان بن داود وبخاتم نبينا محمد عبده
ورسوله عليه وآله وعلى جميع الأنبياء والمرسلين وعلى كل
ملك مقرب ونبي مرسل ألا إن أولياء الله لا خوف عليهم ولا هم
يحزنون ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم وصلى الله على
محمد وآله الطاهرين حسبنا الله ونعم الوكيل نعم المولى ونعم

النَّصِیْرُ وَاُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

بعض نسخوں میں اس طرح تحریر ہے کہ اس تعویذ کے بعد آیۃ الکرسی چاروں قل کی سورتیں بھی پڑھی یا لکھی جائیں۔

دُعائے تپ:۔ ذیل کی دُعا کا نقش کاغذ پر لکھ کر مریض کو دیں۔ وہ بخار آنے کے وقت اس کاغذ کو نگل لے۔ بخار دُور ہوگا۔ اس کا بہت دفعہ تجربہ کیا جا چکا ہے۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ علیج — الرحمن علیج — الرحیم علیج

ایضاً:۔ نابالغ لڑکی کو تین دانے بادام کے دیں۔ وہ توڑ کر اسکے مغز نکال کر دے۔ سورج نکلنے سے پہلے ہر ایک مغز بادام پر بسم اللہ لکھیں اور بخار والا ان بادام کے تینوں دانوں کو کھالے۔ انشاء اللہ بخار دُور ہو جائے گا۔

عورتوں کے چلہ نکالنے کا طریقہ اور دُعا:۔ جو عورت چلہ کاٹنا چاہتی ہو تو اسے چاہئے کہ ریشم کے سات رنگ کے تاگے لے۔ اور ساتوں تاروں کو ملا کر ایک تاگہ بنا لے۔ پھر ذیل کی دُعا ایک بار پڑھ کر اس تاگہ میں ایک گرہ باندھ لے۔ اسی طرح کل سات بار یہ دُعا پڑھ کر سات گانٹھیں باندھے۔ جمعہ کے دن اس تاگہ کو پانی کی کسی پاک بالٹی۔ ٹب یا بڑے مٹکے میں ڈال دے۔ اور اس پانی سے غسل کرے۔ اور اُس تاگے کو اپنے بازو پر باندھ لے اور رات کو اپنے مرد کے ساتھ ہمبستری کرے۔ چوتھے دن اس تاگے کو جلا کر اسکی راکھ کھالے۔ انشاء اللہ حاملہ ہوگی۔ دُعا جو ریشم کے تاگے پر پڑھنی ہے نیچے درج ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ تَحَصَّنْتُ بِحَقِّ تَوْرَاتِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَصُحُفِ اِبْرَاھِیْمَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں فلاں بنت فلاں (عورت اپنا اور اپنی ماں کا نام لے) نے چلہ کا (اور) انسانوں۔ دیو۔ پری اور عفریت سے حفاظت کا بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیُّ اللّٰہِ سَلَامُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ۔

ترجمہ حاشیہ متعلقہ طب از رسالہ حضرت لقمان

سنامکی کے کھانے کا طریقہ:۔ سب سے پہلے دو روز منضج پینے کے بعد تین پیالے پانی کے دیگچی میں ڈال کر اس میں ۵ مثقال (تقریباً ۲ تولے) سنامکی ڈال کر آگ پر جوش دیں پھر اس میں ۱۲ مثقال (تقریباً ۴½ تولے) شیر خشت خالص اور ۱۵ مثقال (۵ تولے) ترنجبین ڈال کر اس میں خوب حل کریں۔ پھر اسے چھان کر اس کا دو تہائی پی لیں۔ اور ایک تہائی رکھ لیں۔ اگر دو گھنٹے کے بعد اجابت پوری طرح نہ ہو۔ تو تیسرا حصہ بھی پی لیں تاکہ اچھی طرح اجابت ہو جائے۔

۱۷ **فرمانِ رسالت:۔** حضرت ختمی مآبؐ سے منقول ہے کہ اسپند (ہرمل) کے پتہ پتہ اور دانہ دانہ پر خداوند تعالےٰ ایک ایک فرشتہ بطور موکل بغرض حفاظت مقرر فرماتا ہے۔ جب تک اس کا پودا مرجھا کر ختم نہ ہو جائے۔ کیونکہ اسپند جادو کے اثر کو دور کرتی ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس گھر میں اسپند کا پودا موجود ہو تو اس گھر سے اور دوسرے ملحقہ ستر گھروں کے فاصلے تک شیطان قریب نہیں آتا۔ اس پودے میں ستر مرضوں کی شفا پوشیدہ ہے۔ اُن میں سے کم ترین امراض برص (پھلبہری) اور جذام (کوڑھ) ہیں پھر فرمایا۔ کہ کندر (گوند کی ایک قسم ہے) سب سے افضل ہے۔ کیونکہ اس کا دھواں باقی جڑی بوٹیوں کے دھوئیں سے جلدی آسمان پر پہنچ جاتا ہے اور شیطانوں اور بلاؤں کو اس گھر سے جس میں کندر جلائی جائے دور بھگا دیتا ہے۔

عُنّاب:۔ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے۔ کہ عُنّاب کو تمام میووں پر فوقیت حاصل ہے اور اس کی فضیلت ایسی ہے جیسی ہم آئمہؑ کی عام انسانوں پر ہے۔ جناب امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ عُنّاب تپ کو دُور کرتا ہے۔

ابن ابی خضیبؒ نے آپ کی خدمت میں عرض کی۔ کہ میری آنکھیں سفید ہو گئی ہیں اور مجھے کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی۔ اُس نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو خواب میں دیکھا۔ اور آپ نے اس سے فرمایا۔ کہ عُنّاب کو لیکر سرمہ کی طرح پیس لے۔ اور آنکھوں میں لگالے۔ ابی خضیب کہتا ہے۔ کہ جب میں خواب سے بیدار ہوا۔ تو عُنّاب لے آیا۔ اور انہیں پیس کر آنکھوں میں لگایا۔ تو فوراً میری بینائی واپس آگئی اور یہ امام علیہ السلام کے فرمان کا اثر تھا۔

کھانسی کا علاج (زمانہ ہو یا پرانی) ایک شخص نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے کھانسی کی شکایت کی۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ فلفل (مرچ)، سفید اور خریق قاعلہ (قاقلہ ہوگا یعنی بڑی الائچی کا چھلکا۔ ممکن ہے کتابت کی غلطی ہو) ایک۔ ایک حصہ اور دار فرفیون (غالباً گل بنفشہ ہوگا۔ کیونکہ کھانسی کے دواؤں کے اجزاء ہیں) دو حصے۔ ان تینوں کو سفوف کرکے شہد ملا کر معجون بنالیں اور اسے بمقدار مناسب کھایا کریں۔ انشاء اللہ کھانسی دور ہو جائیگی۔

نوٹ:۔ ناشر مکتبہ موسوم بہ انتشارات علمیہ طہران نے دعوٰے کیا ہے۔ کہ کتاب جامع الدعوات کئی بار بمبئی اور طہران میں مختلف مکتبوں کے ناشران حضرات نے شائع کیا۔ مگر اس کی صحت پر ان میں سے کسی ایک نے بھی پوری توجہ نہیں دی۔ اس لئے اب محنت پوری کوشش سے اسکی جملہ غلطیوں کو دور کرکے بالکل صحیح طور پر شائع کیا ہے۔ امید ہے ناظرین کتاب ہذا بطریق احسن اس سے مستفید ہونگے۔

اضافہ عملیات
از مجرباتِ مترجم

جامع الدعوات کا ترجمہ ختم ہونے کے بعد یہ خیال آیا۔ کہ افادۂ مومنین کے لئے اپنے مجربات میں سے چند ایک عملیات بطور تتمّہ اس کتاب کے آخر میں درج کردوں۔ تاکہ قارئین کرام اس سے مستفید ہوکر اس عاجز کو دعائے خیر سے یاد فرماتے رہا کریں۔ (ناچیز مترجم)

فالنامہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام

سب سے پہلے لکڑی کا بہ شکلِ ذیل قرعہ بنوالیں۔

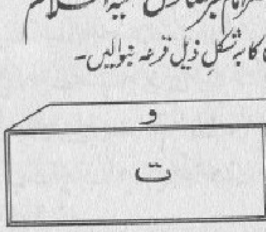

اس کی چوڑائی چاروں طرف یکساں ہونی چاہیے اور لمبائی میں مستطیل نما ہو۔ اسکے ہر ایک پہلو پر جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے ایک پہلو پر۔ ت۔ دوسرے پر۔ و۔ تیسرے پر ک۔ چوتھی طرف ل۔ لکھ کر کھدالے۔

ترکیب عمل:۔ عامل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر وضو کرے اس کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر ایک دفعہ سورۂ الحمد۔ تین بار سورہ اخلاص (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ) اور درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب حضور پر نور حضرت رسولِ اکرم۔ جملہ پیغمبران

پنجتن پاک۔ دوازدہ آئمہ معصومین علیہم السلام کی ارواحِ مطہرہ کو بخشے۔ پھر عامل قرعہ کو اپنے ہاتھ میں لے۔ طالب فال کا دائیں ہاتھ قرعہ کو مس کرا کر قرعہ کو خود لے اور تین دفعہ ذیل کی دُعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَتَفَالَتُ بِکِتَابِکَ فَعَرِّفْنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْتُوْمُ فِیْ سِرِّ مَکْنُوْنٍ فِیْ غَیْبِکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ

اب قرعہ کو ہاتھ میں حرکت دیکر تین بار پھینکے۔ ہر بار جو حرف اوپر کی سطح پر درج ہو کاغذ پر لکھ لے۔ پھر ان تین حروف کو جدول ذیل میں تلاش کرے۔ پھر اسکے سامنے جو حکم نکلے خواہ نیک ہو یا بد طالب فال کو اس سے آگاہ کرے۔ جدول ملاحظہ ہو۔

ت ت ت۔ اگر قرعہ پر تین بار پھینکنے سے یہ حروف برآمد ہوں۔

تو اس کا جواب یہ ہے:۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے طالبِ فال تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ اس نیت سے تجھے روشنائی حاصل ہوگی اور تمام بند شدہ کام کُھل جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تُم اپنے دل میں تسلی اور تشفی رکھو اور اپنے دِل کو مضبوط کرو۔ کیونکہ تمھیں خوشی اور خرمی حاصل ہوگی اور روز بروز تمھاری خوشی اور مراد میں اضافہ ہوتا جائیگا اور تمھارے دشمن دور اور دفع ہوتے جائینگے۔ بحکم خدا۔

ت ت و۔ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ اِنْ کُنْتُمْ صَادِقِیْنَ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے طالب فال تیری فال مبارک اور نیک آئی ہے شکر کر اس سے تمھیں فتح و نصرت حاصل ہے۔ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ جو ارادہ تو دل میں رکھتا ہے

وہ کرلے۔ تمہاری تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ دشمن تمہارے دوست بن جائیں گے تم سے شرارت کرنے والے حرامزادے اور تم سے فریب کرنے والے مغلوب ہونگے اور کوئی بھی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکیگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ اور تو اپنے کاموں میں راحت پائے گا۔ بحکم رب العالمین۔

ت ت ک۔ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال نیک اچھی اور مبارک ہے۔ تمہاری مرادیں پوری اور خوشی و خرمی حاصل ہوگی۔ فتح و نصرت پائیگا۔ دشمن تیرا مغلوب ہوگا۔ (حضرت دانیال فرماتے ہیں) نعمتیں تمہیں بیحد اور بیشمار حاصل ہونگی بزرگوں کے نزدیک عزیز ہوگا۔ تمہارے سارے کام بحکم خدا کشادہ ہونگے۔ جو نیت تو دل میں رکھتا ہے۔ کرلے۔ راس آئیگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

ت ت ل:- وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ اے شخص تیری فال میں نحوست ہے۔ جو کچھ تو مناسب سمجھے اور جتنی توفیق ہو خیرات اور صدقہ دے۔ غلہ یا روٹی پر گھی یا تیل ڈال کر مسکینوں کو کھلا۔ اور دوسری روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے جانوروں کے آگے ڈال۔ کسی رنگ والا کپڑا ایک مسکینوں کو دے۔ تاکہ گردش آسمان سختی آفتیں جو نازل ہو رہی ہیں۔ دفع ہوجائیں۔ اور تیرے سر سے ٹل جائیں۔ اگر گردش مریخ دور ہو تیرے دل کو راحت خوشی و خرمی نصیب ہو۔ صدق اور یقین کے ساتھ صبر اور تحمل کر۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ صابروں کو دوست رکھتا ہے۔ ان باتوں کو اچھی طرح یاد کرلے۔

ت د ت:- وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِن شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک آئی ہے اس کام سے تمہیں خوشی اور خرمی حاصل ہوگی۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ ہوگی (حضرت دانیال) تو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا تیرا مقصد بحکم خدا پورا ہوگا۔ تیرے تمام کام پورے ہوں گے۔ اور خوشی حاصل ہوگی۔

ت ک ث:- مِنْ قَرْيَةٍ وَلَا نَاصِرٌ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تیری ہر مراد یا جو مقصد تو رکھتا ہے۔

پورے ہونگے (د) تو ہر غم سے آزاد ہوگا۔ تیری روزی فراخ ہوگی اور تو خوشحال ہوگا جو تو نیت رکھتا ہے کرے۔ دشمن تیرے مغلوب ہوں گے اور تیری ہر مشکل آسان ہوگی۔

ت ل ت:- يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ۔

اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے اور بہتری ہوگی۔ جو کام تم نے شروع کیا ہے۔ اس میں تمہیں دولت۔ نعمت۔ حشمت اور فراخی زیادہ سے زیادہ ہوگی۔ (د) جس جگہ پر تو پہنچا ہوا ہے۔ وہاں سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ (د) تمہارا ہر مطلب۔ خواہش اور ہر امید جو تو رکھتا ہے۔ اللہ کے کرم سے پورے ہونگے۔ تمہارے کام فراخ اور کشادہ ہونگے اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ کرلے۔ تمہارے سب کام انشاءاللہ آسان ہوں گے۔

ت و ث۔ لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ دن بدن تمہیں فراخی حاصل ہوگی اور مرادیں تمہاری پوری ہوں گی۔ (د) اگر خدانخواستہ کبھی تمہارے کاموں میں نحوست وارد ہوجائے۔ تو صدقہ مسکینوں کو دے۔ نماز اور روزہ کو ترک نہ کر۔ رات دن یادِ خدا میں مشغول رہ تاکہ تمہارے دین اور دنیا کے کام پورے ہوں۔ اور تمہاری مرادیں تمہیں حاصل ہوں۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو چلا جا۔ تیرے لئے اچھا ثابت ہوگا۔ اور تجھ کو خوشی حاصل ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ اس کی ذات کا شکر کر۔

ت ک د:- فَاحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ الَّذِي۔ تیری فال موافق نہیں آئی۔ جس کام کی نیت کی ہے۔ اس میں کچھ دیر صبر کر۔ تیرا ستارہ گردش میں ہے۔ اسلئے مسکینوں کو صدقہ دے۔ اور یتیموں کو خیرات دے کسی قدر گوشت اور روغن سرخ وسیاہ اور کچھ کپڑا مسکینوں میں خیرات کر۔ اور کپڑا سفید رنگ کا ہو۔ اس میں تاخیر نہ کر۔ صدقہ

وہ کرلے۔ تمہاری تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ دشمن تمہارے دوست بن جائیں گے تم سے شرارت کرنے والے حرامزادے اور تم سے فریب کرنے والے مغلوب ہونگے اور کوئی بھی تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور تو اپنے کاموں میں راحت پائے گا۔ بحکم رب العالمین۔

ت ت ک ۔ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال نیک اچھی اور مبارک ہے۔ تمہاری مرادیں پوری اور خوشی و خرمی حاصل ہوگی۔ فتح و نصرت پائیگا۔ دشمن تیرا مغلوب ہوگا۔ (حضرت دانیال فرماتے ہیں) نعمتیں تمھیں بے حد اور بیشمار حاصل ہونگی بزرگوں کے نزدیک عزیز ہوگا۔ تمہارے سارے کام بحکم خدا کشادہ ہونگے۔ جو نیت تو دل میں رکھتا ہے۔ کرلے۔ راس آئیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ت ت ل :۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۔ اے شخص تیری فال میں نحوست ہے۔ جو کچھ تو مناسب سمجھے اور جتنی توفیق ہو خیرات اور صدقہ دے۔ غلہ یا روٹی پر گھی یا تیل ڈال کر مسکینوں کو کھلا۔ اور دوسری روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے جانوروں کے آگے ڈال۔ کسی رنگ والا کپڑا ایک مسکینوں کو دے۔ تاکہ گردشِ آسمان۔ سختی آفتیں جو نازل ہورہی ہیں۔ دفع ہوجائیں۔ اور تیرے سر سے ٹل جائیں۔ اگر گردش مریخ دور ہو تیرے دل کو راحت خوشی و خرمی نصیب ہو۔ صدق اور یقین کے ساتھ صبر اور تحمل کر۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ صابروں کو دوست رکھتا ہے۔ ان باتوں کو اچھی طرح یاد کرلے۔

ت و ت :۔ وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک آئی ہے اس کام سے تمہیں خوشی اور خرمی حاصل ہوگی۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ ہوگی (حضرت دانیال) تو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو چلا جا تیرا مقصد بحکم خدا پورا ہوگا۔ تیرے تمام کام پورے ہوں گے۔ اور خوشی حاصل ہوگی۔

ت ک ت :۔ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تیری ہر مراد یا جو مقصد تو رکھتا ہے۔

پورے ہونگے (د) تو ہر غم سے آزاد ہوگا۔ تیری روزی فراخ ہوگی اور تو خوشحال ہوگا جو تو نیت رکھتا ہے کرے۔ دشمن تیرے مغلوب ہوں گے اور تیری ہر مشکل آسان ہوگی۔

ت ل ت :۔ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۔

اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے اور بہتری ہوگی۔ جو کام تم نے شروع کیا ہے۔ اس میں تمہیں دولت۔ نعمت۔ حشمت اور فراخی زیادہ سے زیادہ ہوگی۔ (د) جس جگہ پر تو پہنچا ہوا ہے۔ وہاں سے تمہیں خوشی حاصل ہوگی۔ (د) تمہارا ہر مطلب۔ خواہش اور ہر امید جو تو رکھتا ہے۔ اللہ کے کرم سے پورے ہونگے۔ تمہارے کام فراخ اور کشادہ ہونگے اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ کرلے۔ تمہارے سب کام انشاء اللہ آسان ہوں گے۔

ت و ک ۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ دن بدن تمہیں فراخی حاصل ہوگی اور مرادیں تمہاری پوری ہوں گی۔ (د) اگر خدانخواستہ کبھی تمہارے کاموں میں نحوست وارد ہوجائے۔ تو صدقہ مسکینوں کو دے۔ نماز اور روزہ کو ترک نہ کر۔ رات دن یادِ خدا میں مشغول رہ تاکہ تمہارے دین اور دنیا کے کام پورے ہوں۔ اور تمہاری مرادیں تمہیں حاصل ہوں۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو چلا جا۔ تیرے لئے اچھا ثابت ہوگا۔ اور تجھ کو خوشی حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس کی ذات کا شکر کر۔

ت ک ر :۔ فَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ إِلَيْكَ ۔ تیری فال موافق نہیں آئی۔ جس کام کی نیت کی ہے۔ اس میں کچھ دیر صبر کر۔ تیرا ستارہ گردش میں ہے اسلئے مسکینوں کو صدقہ دے۔ اور یتیموں کو خیرات دے کسی قدر گوشت روغن سرخ دسیلہ اور کچھ کپڑا مسکینوں میں خیرات کر۔ اور کپڑا سفید رنگ کا ہو۔ اس میں تاخیر نہ کر۔ صدقہ

بروز ہفتہ یا منگل دے۔ ہزار ہزار بلا۔ ہزار آفات ہزار شر شیطان اور تمام آفتیں انشاء اللہ دور اور دفع ہوں گی۔

ت د ل :- نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے تمہاری تمام دینی اور دنیاوی مرادیں پوری ہوں گی۔ (د) دشمن تیرے مقہور ہوں گے۔ دولت اور قسمت زیادہ کشادہ ہوگی اور کسی جگہ سے تمہیں اچھی چیز ملیگی۔ (ذ) نماز اور روزہ ترک نہ کر اور سخاوت کی طرف متوجہ ہو اور حسب توفیق صدقہ دے۔

ت ل و :- لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۝ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال میں نحوست ہے اور بہت ہی نحس ہے۔ اس کام میں مناسب ہے۔ کچھ تحمل کر اور صدقہ دے۔ حسب توفیق گوشت۔ تیل یا گھی۔ کسی قدر کپڑا مسکینوں اور عاجزوں کو دے۔ نماز خدا میں مشغول ہو اور رب العزت کی جناب میں فریاد کر۔ (د) بہتر ہے کہ چودہ روز صبر کر۔ بعدہٗ ایک روٹی گرم گرم گھی ڈال کر کسی مسکین کو کھلا۔ انشاء اللہ سب گردش دور ہو گی۔

ت و و :- وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال کو دیر ہے تیرے کام کے پورے ہونے میں چند دنوں کی تاخیر ہے۔ اور بعد ویرانی کے نفع ہوگا۔ (د) بحکم خدا روزی فراخ ہوگی (ذ) اس کام میں خوشی حاصل ہوگی۔ سب غم دور ہوجائیں گے۔ اور تیری مراد اور مقصد انشاء اللہ پورے ہونگے۔

ت ک ک :- اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۝

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ اس کام میں تیری روزی فراخ ہوگی (د) صدق دل سے اس بات پر یقین کرلے۔ بحکم خدا تیری دولت۔ رزق اور روزی دن بدن کشادہ ہوں گے۔ کوئی عمدہ چیز کسی جگہ سے تمھیں ملیگی۔ تیرا ستارہ نیک آگیا ہے۔ ہر مقام پر تمھیں عزت و حرمت ملے گی۔ اور تو محترم ہوگا۔ کچھ فکر نہ کر۔ دن بدن تمہیں بہتری حاصل ہوگی۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو انہی دنوں میں کرلے۔ مال۔ رزق روزی تمھیں حاصل ہوگی۔ اس میں تاخیر نہ کر۔ انشاء اللہ تعالےٰ جلد نفع حاصل ہوگی۔

ت ل ل :- قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اس کام میں تمھیں خدا پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اس میں جلدی نہ کر۔ (د) دشمنوں سے محتاج رہ تاکہ وہ خصومت نہ کریں۔ اور تو سلامت رہے۔ (ذ) یہ کام جو تو کر رہا ہے۔ اس سے تمھیں کچھ حاصل نہ ہوگا۔ صبر کر اور صدقہ دے۔ جتنا جلدی ہو سکے۔ اس میں دیر نہ کر تاکہ نحوست یا کسی آدمی کا شر تجھ سے انشاء اللہ تعالےٰ بفضل خدا دور ہوجائے۔

و و ل :- اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۝ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تیری امید اور مقصد بر آئیں گے (د) صدقہ دے تاکہ تیرے کام آسان ہوں۔ صدقہ نصف سیر گندم دے۔ تاکہ تجھ پر جو گرانی آئی ہوئی ہے۔ دور ہوجائے۔ (ذ) جو کام تو کریگا۔ وہ تمھیں راس آئے گا۔ دشمن تمھارے مقہور ہونگے۔ اگر سفر کا ارادہ

بروزہ ہفتہ یا منگل دے۔ ہزار بزار بلا - ہزار آفات ہزار شر شیطان اور تمام آفتیں انشاء اللہ دور اور دفع ہونگی۔

ت و ل :۔ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے تمہاری تمام دینی اور دنیاوی مرادیں پوری ہوں گی۔ (د) دشمن تیرے مقہور ہوں گے۔ دولت اور نعمت زیادہ کشادہ ہوگی اور کسی جگہ سے تمہیں اچھی چیز ملیگی۔ (ذ) نماز اور روزہ ترک نہ کر اور سخاوت کی طرف متوجہ ہو اور حسب توفیق صدقہ دے۔

ت ل و :۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۝ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال میں نحوست ہے اور بہت ہی نحس ہے۔ اس کام میں مناسب ہے۔ کچھ تحمل کر اور صدقہ دے۔ حسب توفیق گوشت۔ تیل یا گھی۔ کسی قدر کپڑا مسکینوں اور عاجزوں کو دے۔ نماز خدا میں مشغول ہو اور رب العزت کی جناب میں فریاد کر۔ (د) بہتر ہے کہ چودہ روز صبر کر۔ بعدہٗ ایک روٹی گرم گرم گھی ڈال کر کسی مسکین کو کھلا۔ انشاء اللہ سب گردش دُور ہو گی۔

ت و و۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال کو دیر ہے تیرے کام کے پورے ہونے میں چند دنوں کی تاخیر ہے۔ اور بعد ویرانی کے نفع ہو گا۔ (د) بحکم خدا روزی فراخ ہوگی (ذ) اس کام میں خوشی حاصل ہوگی۔ سب غم دُور ہو جائیں گے۔ اور تیری مراد اور مقصد انشاء اللہ پورے ہونگے۔

ت ک ک اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۝

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ اس کام میں تیری روزی فراخ ہوگی (د) صدق دل سے اس بات پر یقین کر لے۔ بحکم خدا تیری دولت۔ رزق اور روزی دن بدن کشادہ ہوں گے۔ کوئی عمدہ چیز کسی جگہ سے تمھیں ملیگی۔ تیرا ستارہ نیک آگیا ہے۔ ہر مقام پر تمھیں عزت و حرمت ملے گی۔ اور تو محترم ہوگا۔ کچھ فکر نہ کر۔ دن بدن تمہیں بہتری حاصل ہو گی۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو انہی دنوں میں کر لے۔ مال۔ رزق روزی تمھیں حاصل ہوگی۔ اس میں تاخیر نہ کر۔ انشاء اللہ تعالےٰ جلد نفع حاصل ہوگی۔

ت ل ل :۔ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اس کام میں تمھیں خدا پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اس میں جلدی نہ کر۔ (د) دشمنوں سے محتاج رہ تاکہ وہ خصومت نہ کریں۔ اور تو سلامت رہے۔ (ذ) یہ کام جو تو کر رہا ہے۔ اس سے تمھیں کچھ حاصل نہ ہو گا۔ صبر کر اور صدقہ دے۔ جتنا جلدی ہو سکے۔ اس میں دیر نہ کر تاکہ نحوست یا کسی آدمی کا شر تجھ سے انشاء اللہ تعالےٰ بفضلِ خدا دُور ہو جائے۔

و و ل : اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۝ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تیری امید اور مقصد بر آئیں گے (د) صدقہ دے تاکہ تیرے کام آسان ہوں۔ صدقہ نصف سیر گندم دے۔ تاکہ تجھ پر جو گرانی آئی ہوئی ہے۔ دور ہو جائے۔ (ذ) جو کام تو کریگا۔ وہ تمھیں راس آئے گا۔ دشمن تمھارے مقہور ہونگے۔ اگر سفر کا ارادہ

رکھتا ہے کرے۔ اور کچھ دن صبر اور تحمل کر۔ انشاء اللہ تمھیں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

د ت ک :- وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ تیری فال نیک نہیں آئی ہے حسب توفیق صدقہ دے۔ گھی، تیل یا گوشت کی خیرات دے۔ ایک روٹی طشتری میں رکھ کر کسی مسکین کو دے اور کپڑے یتیموں کو دے (د) مسکینوں اور عاجزوں کو خیرات دے۔ تاکہ تمھاری سب آفتیں دور ہو جائیں۔ (ذ) حضرت ذوالقرنین پیغمبر خدا نے فرمایا۔ کہ کوئی چیز مثل کپڑے۔ طعام غریبوں اور عاجزوں کو دے تاکہ تمام آفتیں اور سختیاں تیرے سر سے دور ہو جائیں اور تیری ادبار و پیر سے گردش اور سختی دفع ہو۔ چند دنوں کے بعد جو کام کرنا چاہیئے کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی

ت ل ک :- نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اے شخص تیری فال نیک آئی ہے۔ اچھے کام کرے گا۔ تجھ میں روشنی۔ خوشی۔ بے غمی پیدا ہوگی۔ مراد اور مقصد تیرے پورے ہوں گے۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔ کرلے۔ اور صدقہ دے تاکہ دشمنوں پر فتح پائے۔ تجھے نصرت ہو اور تیرا مقصد پورا ہو جائے۔ (د) تمہارے تمام کام چمکیں گے۔ اور بزرگوں کی نظروں میں عزیز ہوگا اللہ کا شکر کر۔ اور کوئی چیز صدقہ دے تاکہ تجھے انشاء اللہ فتح حاصل ہو۔

ت ک ل :- كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال بغیر مان عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيَ الَّتِيْ نیک اور مبارک ہے۔ تمہاری دعا قبول ہوگی۔ اور حاجت تمہاری بر آئیگی (د) کوئی چیز تمھیں ملے گی۔ تمھارے کام میں آسانی ہوگی۔ اس سے تمھیں خوشی حاصل ہوگی۔ تمھاری تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ جو چیز تو طلب کرے گا۔ تمھیں حاصل ہوگی۔

د و و :- فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تمھاری حاجتیں بر آئیں گی (د) خدا تمھیں

دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ جو کام تو چاہتا ہے کر۔ چند روز کے بعد تمھیں مال اور نعمت ملیں گے۔ اور مراد حاصل ہوگی۔ اور تیری نیت کے مطابق کامیابی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

و د ت :- وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص فال تیری بہتر آئی ہے لیکن بیان لے کہ تیرے لئے اندیشہ کرنا بہتر نہیں ہے۔ (د) اے شخص تمام کام کشادہ ہوں گے، اور تمہاری روزی فراخ ہوگی۔ تمھارے تمام کام اور امیدیں بر آئیں گی۔ اور جو کام بھی تو کریگا اس میں کشادگی ہوگی۔ تمھارے تمام کام اور امیدیں بر آئیں گی۔ اور جو کام بھی تو کریگا۔ اس میں کشادگی ہوگی بفضل خدا۔

و د ک :- كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اے شخص فال تیری نیک ہوگی۔ بصورت اور محکم رہ (د) تیرا کام بہتر ہوگا بحکم خدا۔ روزی تمھیں غیب سے پہنچے گی۔ جس سے تو خوش ہوگا۔ (ف) تو درماندہ تھا۔ خدائے بخشندہ نے تمھیں کشائش اور روشنائی عطا فرمائی۔ جو کچھ تو چاہتا ہے کرلے۔ اگر اس کی نیت رکھتا ہے تو بفضل خدا اسے کر۔

و ک ت :- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اے شخص فال تیری منحوس ہے۔ اس کام میں صبر کر جلدی مت کر۔ چند دن صبر کر۔

(د) اے شخص تیرے لئے مناسب ہے۔ عاجزوں کو خیرات اور مسکینوں کو صدقہ دے تاکہ تجھ سے ہر بلا اور آفت دور ہو جائے اور توبہ کر (ف) عاجزوں اور مسکینوں

کو انعام و اکرام دے اور درویشوں کو پختہ خوراک کھلا تاکہ تیرے کام میں فراخی ہو ماں باپ کی خدمت میں حاضر رہ کر انہیں خوش رکھ ان کی دُعا لینے پر آفت اور بلا دُور رہے گی۔ نماز اور روزہ میں مشغول رہ تاکہ تیری نیت اور مراد انشاء اللہ بر آئے۔

وکل:- اِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ فال تیری نیک اور مبارک ہے۔ خوشی اور راحت دیکھے گا۔ بخت اور دولت تیرے ساتھی ہوں گے۔ (ذ) اب تیری تمام نیت پوری ہوگی اور تیری ہر حاجت بر آئے گی۔ بفضل خدا حضرت صادق آلِ محمد

اے شخص جو کچھ تو نیت رکھتا ہے قبول ہوگی۔ کچھ فکر نہ کر تیری ہر مراد پوری ہوگی۔

ولک:- یُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدُھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص اللہ کی بارگاہ میں صبر و شکر کر یہ تیرے لئے اچھا ہے کہ تو توبہ کرے۔ (د) جو ابھی تو نے نیت کی ہے۔ اس کام کی قبولیت نزدیک ہے۔ مناسب ہے کہ گیارہ روز صبر کر۔ تیرے سر پہ آئی ہوئی گردش موجودہ دفع ہو جائے گی۔ بحکم خدا اس نیت سے دور ہو جا۔

وتل:- اَلَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ تجھے خوشی۔ خرمی۔ راحت نصیب ہوگی۔ (د) تیرا بند شدہ کام کھل جائے گا (ذ) تو دشمنوں پر فتح پائے گا۔ تیرے رزق میں کشائش ہوگی۔ غیب سے تمہیں کوئی چیز حاصل ہوگی جس سے تمہیں خوشی ہوگی۔ اگر سفر کی نیت ہے تو کرلے۔ اس سفر میں تمہیں بہت فائدہ ہوگا۔

ولت:- لَا یَحْزُنُھُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے

ہیں کہ اے شخص تیری فال مبارک ہے تیرے تمام کام بہتر ہونگے۔ خوشی اور خرمی زیادہ حاصل ہوگی۔ (د) تو جہاں جائے گا۔ بزرگی۔ عزت و حرمت اور مقصد حاصل ہونگے۔ اللہ پاک کا شکر کر۔ اگر سفر کی نیت رکھتا ہے۔ کر۔ اور کسی دوسرے کام کی نیت کی ہوئی ہے۔ کرلے۔ تمہیں مبارک ہوگا۔ جو کام کرنا چاہتا ہے۔ اُسی دن کرلے۔ فائدہ ہوگا۔ مال۔ نعمت ہر چیز بحکم خدا مل جائیں گے۔

وتو:- وَکُلُوْا مِمَّا رَزَقَکُمُ اللّٰہُ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں اے شخص تیری فال نیک ہے۔ (د) تیرا بخت اور نصیب کشادہ ہوگا۔ خدا کا شکر کر نماز اور روزہ میں مشغول رہ۔ تیری یہ بندگی ربُّ العزت کی بارگاہ میں قبول ہوگی۔ تمہارا مخالف ایک شخص ہو یا گروہ کے گروہ ہوں یا جنّی نحوست نے گھیرا ہوا ہے۔ سب بفضلہ دُور ہونگے (ذ) تمہیں دن رات یادِ خدا میں مشغول رہنا چاہیے۔ اس میں غفلت یا بھول نہیں ہونی چاہیے۔ پھر تمام بلائیں اور آفتیں دُور ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ولل:- یَرَوْنَھُمْ مِّثْلَیْھِمْ رَاْیَ الْعَیْنِ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک ہے۔ اور مبارک ہے۔ جس چیز کی تو نے دل میں نیت کی ہے وہ کشادہ اور پوری ہوگی اور تیرا مطلب حاصل ہوگا۔ خدا کارسازی فرمائے گا فکر نہ کر اور غم مت کھا۔ (د) بحکم خدا تمہارے سب کام کامیاب رہیں گے (ذ) تیری فال خوشی اور خرمی کی ہے اور تیرا کام تیری نیت کے مطابق پورا ہوگا۔ دل میں یقین رکھ۔ تمہاری امید انشاء اللہ پوری ہوگی۔

ککک:- وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ حضرت امام جعفر

صادق ؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال تمہارے ایک وعدہ کی وجہ سے رکی ہوئی ہے اگر اُسے پورا کر دے۔ تو تمہارے کام کشادہ ہوں گے اور ہر کام بہتر ہوگا۔ (د) تو دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور غیب سے تمہیں کوئی چیز ملیگی۔ اور تو اُس سے خوش ہوگا۔ اور جس چیز کے بیچنے کا تو ارادہ رکھتا ہے۔ اُس کے بیچنے سے تمہیں بہت فائدہ ہوگا۔ اگر سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو کر لے۔ اس میں تمہیں فائدہ ہوگا۔ اور تیرے لئے مبارک ہوگا۔ (ذ) تیرے کام کشادہ ہوں گے۔ بہتر اور مبارک ہونگے۔ تمہاری تمام آفتیں بفضلِ خدا انشاءاللہ دُور ہوں گی۔

ک ک ت:۔ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ كُلُّهَا اِلَّا اللّٰهِ۔ حضرت امام جعفر صادق ؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص یہ فال تمہارے لئے درست اور مبارک ہوگی۔ اور دوستوں سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور تمہاری سب مرادیں پوری ہونگی۔ بزرگوں کی نظروں میں عزت پائے گا۔ اور خوشی حاصل ہوگی۔ (ذ) جو نیت رکھتا ہے وہ تجھے راس آئیگی اور جس چیز کی تو امید رکھے گا۔ اس میں تمہیں کامیابی ہوگی (د) جو کچھ تو چاہتا ہے۔ کر لے اس میں کامیابی ہوگی۔ انشاءاللہ مراد حاصل ہوگی۔ اس میں دیر نہ کر۔ بفضلِ خدا کامیابی ہوگی۔

ک ک د۔ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال نحس اور پُر گردش ہے۔ اس کام میں صبر کر۔ تجھ پر نحوست آئیگی۔ دشمن تم پر غالب آئیں گے۔ سختی وارد ہوگی اور مصیبت قوی ہوگی جب توفیق ہو صدقہ دے۔ اور مسکینوں کو کھانا خیرات دے۔ لازم یہ ہے۔ نماز و روزہ اور تسبیحوں میں مشغول رہ۔ رات دن اللہ کو یاد کر۔ تاکہ تیری فریاد جناب رب العزت کی بارگاہ میں منظور ہو۔ اور تیری فریاد قبول ہو جائے۔ بفضلِ خدا۔ (د) صدقہ دے تاکہ

تیری خطا معاف ہو۔ (ذ) تو خدا کو یاد کر تاکہ تیری خطا معاف ہو۔ مناسب یہ ہے کہ صدقہ مسکینوں کو دے تاکہ تیری سختی دور ہو۔ چاول۔ ماش۔ چنے۔ مسور۔ تل۔ لوبیا۔ گھی۔ تیل جمع کر کے مسکینوں کو دے۔ گیارہ روٹیاں پکا کر ان پر گھی ڈال کر حاجتمندوں کو کھلا۔ امام بارہ کے نام پر تقسیم کر۔ اس کے بعد بفضلِ خدا مشکلیں اور آفتیں دُور ہوں گی چند دن گذرنے کے بعد انشاءاللہ تمہاری تمام مرادیں حاصل ہوں گی۔

ک ک ل:۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ: حضرت امام جعفر صادق ؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال میں اندیشہ ہے اور تیری مراد پورے ہونے میں چند دنوں کی دیر ہے تھوڑی بہت از قسم گوشت۔ گھی۔ تیل وغیرہ کی خیرات کر۔ اس کے بعد تیری نیت کے مطابق تیری مراد پوری ہوگی۔ اور تیرا خوف دُور ہوگا۔ (ر) اس کام کو کرنے والے کچھ اندیشہ نہ کر۔ (ذ) جہاں تک ہو سکے۔ خدا کا شکر بجا لا۔ تاکہ تیرے دشمن اور تمہاری سختیاں تم سے بفضلِ خدا دُور ہوں۔

ک ک و:۔ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں تیری فال مبارک ہے۔ تمہیں تمام مرادیں حاصل ہوں گی (د) تو اس کام میں خوشی پائے گا۔ کچھ فکر نہ کر تیری فال نیک آتی ہے خدا کا شکر کر۔ کہ اس فال سے تجھے خوشی حاصل ہوگی۔ اگر کوئی منت باقی ہے۔ پوری کر تاکہ تمہارے بند شدہ کام کھل جائیں۔ انشاءاللہ (ذ) مناسب سمجھے تو کسی قدر خیرات کر تاکہ تیری ہر مراد تجھے حاصل ہو۔ اور خوشی ہمیشہ بحکمِ خدا تیرے ساتھ رہے۔

ک ک ق:۔ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ حضرت امام جعفر صادق ؑ فرماتے ہیں اے شخص فال تیری مبارک ہے۔ تیرا دل خوش ہوگا۔ تیرے دوست خوش ہوں گے۔

تمہارے دشمن مقہور ہوں گے۔ (د) اب تیرا اچھا وقت آیا ہوا ہے جو کچھ طلب کرے گا۔ وہ تجھے مل جائے گا۔ جناب رب العزت کا شکر کر۔ (ذ) تیرے تمام بزرگ تجھ پر مہربان اور تیرے ہر کام میں تیرے ہمراہ ہوں گے۔ تیری فال نیک آئی ہے۔ حسب توفیق عاجزوں کو صدقہ دے۔ کیونکہ اُن کی دُعا درگاہِ رب العزت میں قبول ہوتی ہے۔

ک ت ک :۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ فال بتاتی ہے کہ جس کام کے متعلق تم کو اندیشہ تھا۔ اس کا غم نہ کھا۔ تیرا کام بہتر رہے گا۔ اور لوگوں سے نفع اٹھائے گا۔ (د) تیرا کام بہتر ہو چکا ہے۔ اللہ تعالےٰ سے فضل طلب کر۔ کچھ غم نہ کھا۔ (ذ) یہ کام سات روز کے بعد کر اور کچھ صدقہ دے تا کہ تیرا کام سرانجام ہو۔ کسی کی گم شدہ چیز تمہارے ہاتھ لگے گی۔ تمہارے دوستوں۔ رفیقوں اور رزق میں اضافہ ہو گا۔ تمہارے دُشمن مقہور ہونگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ک و ث۔ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک آئی ہے۔ ہر تبہ بزرگان معززاور مخلوق میں ہر دلعزیز ہوگا۔ اس لئے لازم ہے کہ دل شکستہ نہ ہو۔ تیری دِلی مراد حاصل ہو گی۔ (ذ) دولت اور بخت تیرے ساتھ ہونگے۔ یہ کام کریگا تو خوشی حاصل ہو گی۔ تمہاری ہر حاجت اور نیّت پوری ہو گی۔ خدا کا شکر کر۔ نماز میں مشغول ہو جا تو تمہاری تمام حاجتیں انشاء اللہ پوری ہو جائیں گی۔

ک ت ت :۔ يُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اے شخص فال تمہارا مبارک ہے۔ تمہارے دوست تم سے خوش ہونگے۔ اور

تمہاری مراد پوری ہوگی۔ (د) جو بھی تم کرنا چاہتے ہو کر لو۔ مبارک ہو گا۔ اولیاء اور بزرگوں سے تمھیں فائدہ حاصل ہو گا۔ مراد پائے گا اور اُن سے کوئی چیز دستِ غیب میں تمہیں ملیگی۔ اس پر نگاہ رکھیں۔ کہ وہ تمہارے لئے نیک ہوگی یا بد۔ (ذ) یہ کام کر تمہارے لئے اچھا ہو گا۔ تو بے غم ہو گا۔ شکر کر اور نماز میں مشغول ہو۔ پھر جو کام کرے گا۔ وہ انشاء اللہ تمہارے لئے بہتر رہے گا۔

ک ل و۔ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ تمھاری فال بُری ہے۔ پرہیز کرنا چاہیئے۔ ساتھ ہی صبر بھی کریں (ذ) نماز میں مشغول رہ تاکہ تیری دُعا منظور ہو۔ ماں باپ کو خوش رکھ (د) تمہاری فال مکروہ ہے نماز میں مشغول ہو اور خیرات کر۔ چند روز گزرنے کے بعد تمہاری فریاد قبول ہوگی۔ اس کے بعد تمہاری ہر التجا قبول ہو گی۔

ک و ل :۔ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں تیری فال بُری ہے۔ تیرے کام بگڑے ہوئے ہیں۔ کسی بزرگ کی دعائے بد وارد ہوئی ہے۔ نماز نوافل پڑھ کے بزرگوں کی ارواح کو بخش۔ (د) تاکہ پیغمبران اور بزرگان انشاء اللہ تم پر مہربان ہوں۔ (ذ) خطاؤں کی بخشش کے بعد تمھاری ہر مراد پوری ہو گی۔ اور جو منت مانی ہوئی ہے اُسے ادا کر تاکہ بندھے ہوئے تیرے کام کھل جائیں۔ نماز میں مشغول ہو تاکہ تیرے کام انشاء اللہ پورے ہوں۔

ک ل ک :۔ لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال بد ہے۔ اور مکروہ آئی ہے حوصلہ اور صبر کر۔ جلدی مت کر تو مراد کو پہنچے گا۔ خوف نہ کھا۔ خداوند تعالیٰ ظالموں سے مظلوم

کو اپنی نگاہ میں رکھتا ہے (د) چند دنوں کے بعد ایسا ہوگا۔ کہ خداوند تعالیٰ تری مراد کو پوری کرے گا۔ (ذ) خوف کے بعد بالآخر تمھیں کوئی چیز انشاء اللہ حاصل ہوگی۔

کٓ وو۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ :۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک آئی ہے۔ تو فتح و نصرت پائے گا۔ تیرے کام کشادہ ہونگے (ذ) بزرگوں کے نزدیک تو عزت پاتے گا۔ اس وقت خرید و فروخت میں تمھیں کافی نفع ہوگا۔ اگر سفر کرے تو مبارک رہیگا۔ بزرگوں کے نزدیک تو عزت پائے گا۔ جو کچھ تو مراد چاہتا ہے پالے گا۔ دلی مراد پہنچے گا۔ (ذ) محبت اور دولت تیرا ساتھ دیگی شکر کر اور نماز میں مشغول رہ تیرے کل مقصد بفضل خدا انشاء اللہ پورے ہونگے۔

کٓ ل ل۔ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک آئی ہے بخت اور دولت تیرا ساتھ دیں گے۔ تیری مراد اور مقصد حل ہونگے (د) کام تیرے راس ہوں گے دولت تمھیں کسی نامعلوم مقام سے ملے گی (د) بزرگوں کی نظر میں تیری عزت اور حرمت بڑھے گی جو کچھ تو چاہے گا۔ تجھے مل جائے گا۔ تمہاری تمام مرادیں برآئینگی۔

کٓ ل ت :۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال مبارک ہے تجھے خوشخبری ہو کہ تمہارا کاروبار بڑھے گا۔ تیرا مقصد بر آئیگا۔ دولت اور بخت تیری یاوری کریں گے۔ (د) لوگوں سے تمھیں فائدہ حاصل ہوگا۔ تمھاری تمام حاجتیں بر آئیں گی۔ (ذ) تمہیں خوشی و خرمی ہوگی۔ تجارت میں تمھیں نفع ہوگا۔ اگر سفر کرے گا۔ تیرے لئے مبارک ہوگا زر و دولت تمھیں غیب سے ملے گی۔ اس لئے شکر کر اور نماز و روزہ میں مشغول ہو۔

بحکم خدا انشاء اللہ تعالیٰ تمھارے سارے کام آسان ہوں گے۔

کٓ ت ل :۔ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ چند دن حوصلہ کر اور صدقہ دے۔ نقدی۔ چاول۔ گھی۔ شکر تری ایک سیاہ رنگ کے آدمی کو کھلا۔ تاکہ تیرے بند ہوئے کام کھل جائیں۔ چند دن حوصلہ کر۔ تاکہ ستارہ مریخ کی نحوست تیرے سر سے گذر جائے۔ بعد میں تیری مرادیں۔ انشاء اللہ آسان ہوں گی۔

لٓ ل ل :۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک ہے تمھاری تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ اور تمہارے بند شدہ کام کھل جائیں گے۔ تمہاری تمام مرادیں، مطالب دینی اور دنیاوی پورے ہوں گے۔ اور تجھے خوشی حاصل ہوگی۔ (ذ) جو کام بھی تو کریگا تیرے لئے مبارک ہوگا۔

لٓ ل ک :۔ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال مبارک ہے۔ خوشی حاصل ہوگی۔ تمہاری تمام حاجتیں بر آئیں گی۔ (د) بزرگوں کے نزدیک مقبول ہوگے۔ اور غیب سے کوئی چیز تمھیں انشاء اللہ ملے گی۔

لٓ ل و۔ وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال مبارک ہے۔ جو کچھ کرنا چاہتا ہے۔ کرلے۔ تیرے لئے بہتر ہوگا۔ (ذ) غیب سے تمھیں کوئی چیز ملے گی۔ خدا کا شکر کر۔ انشاء اللہ تمھاری مراد پوری ہوگی۔

ل ل ت :- یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ - حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں - کہ اے شخص تمہیں خوشخبری ہو کہ تیری فال مبارک آئی ہے۔ جو کچھ تو کرنا چاہتا ہے کرلے۔ پرہیز نہ کر۔ جو کچھ تو طلب کرے گا مل جائے گا (د) جہاں جائے گا۔ سلامتی سے واپس آئے گا۔ روز بروز مال میں زیادتی ہوگی۔ (ذ) اس کام میں تمہیں فتح اور بہت خوشی ہوگی۔ اور کامیاب ہوگے۔ تمہاری مراد پوری اور بند شدہ کام کھل جائیں گے۔

ل ت ل :- جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ - حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ فال تیری مبارک ہوگی۔ تیرے کام بخیریت سرانجام ہونگے (د) جو کچھ مطلب رکھتا ہے پورا ہوگا اور مخلوق میں ہر دلعزیز ہوگا (ذ) تیرا یہ کام پورا ہوگا تجھے کوئی عمدہ چیز ملے گی۔ نماز میں مشغول ہو (د) تمہارے تمام کام کشادہ ہونگے تیرا مطلب پورا ہوگا۔ بزرگوں کی نظر میں باعزت و حرمت ہوگا۔ خوشی و خرمی حاصل ہوگی اگر سفر کی نیت رکھتا ہے تو کر۔ تمہارے سارے کام اور مرادیں پوری ہوں گی۔ انشاءاللہ تمہاری تنگی فراغ ہوگی۔

ل ک ل :- اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ - امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال میں نحوست ہے اور دکھ ہے۔ دل مضبوط اور قائم رکھ مناسب سمجھے تو عاجزوں اور مسکینوں کو صدقہ دے۔ ایک سال کا بکرا حلال کرکے اس کا گوشت محتاجوں میں تقسیم کر۔ اگر منت مانی ہے۔ اسے ادا کر یا کپڑے گھی کی خیرات کر یا تیل بروز ہفتہ یا منگل کا صدقہ کر۔ خیرات ضرور بالضرور دے۔ اس کے دینے کے بعد تیرے ستارے کی نحوست۔ سختی اور گردش دور ہو جائے گی۔ تھوڑے دن حوصلہ کر۔

تمہاری ہر حاجت روا ہوگی۔ بفضل خدا انشاءاللہ۔

ل ت و :- وَاصْبِرُوْا وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ - حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال گردش میں ہے۔ مناسب سمجھے۔ چند دن صبر کر۔ جو کچھ تو کرنا چاہتا ہے۔ کر تاکہ یہ ستارہ تیرے سر سے گذر جائے (د) چند دن حوصلہ کر۔ (ذ) اے شخص چند دن حوصلہ کر۔ اگر مناسب سمجھے تو کوئی چیز صدقہ کر۔ تاکہ تیری نحوست سختی اور آفتیں تیرے سر سے گذر جائیں اور انشاءاللہ تمہیں فتح ہو۔

ل و ت :- وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ - حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ اے شخص تیری فال بد اور گردش میں ہے اگر مناسب سمجھے تو کسی قسم کا صدقہ مسکینوں کو دے تاکہ تیری خلاصی ہو۔ اور بیمار رہو۔ (د) صدقہ دینے کے بعد جو کچھ تو کرے گا۔ تیرے لئے بہتر ہوگا۔ تیری مرادیں آسان ہوں گی (ذ) جلدی مت کر تاکہ تیرے کام آسان ہو جائیں تمہارے ہر کام کی عاقبت انشاءاللہ بہتر اور آسان ہوگی۔

ل ت ك :- قَالَ هٰذَا رَبِّیْ :- حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہے۔ اس کام کے لئے فکر مت کر تاکہ تیرے کام ہوں اور امیدیں تیری پوری ہوں۔ کوئی چیز صدقہ میں دے اور نماز میں مشغول ہو جا۔ اور کسی کے ساتھ بات نہ کر (د) اگر تمام کام آہستگی سے کرے گا۔ تو ان کا انجام اچھا ہوگا (د) دشمنوں پر فتح پائے گا۔ مقصد حاصل ہوگا۔ نیت آسان ہوگی۔ اور ہر مشکل بفضل خدا حل ہوگی۔

ل ک ت :- وَاللّٰهُ یَدْعُوْٓا اِلٰی دَارِ السَّلٰمِ - حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک آئی ہے۔ (د) تیرے کام درست اور تیری نیت

بہتر ہوگی۔(ف) اس کام کا انجام انشاء اللہ نیک ہوگا۔

ل و ک :۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تیری فال نیک اور مبارک آئی ہے۔ اور تیری امید پوری ہوگئی ہے۔ اللہ کا شکر کر (د) تیرے حق میں کوئی بدی اور سختی نہیں ہے۔ اس کام میں کوئی برائی نہ ہوگی اور کسی سے نہ ڈر۔ (ف) دل قوی رکھ تیری فال مبارک ہے بفضل خدا کوئی فکر نہ کر۔

ل ک و۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ تیری فال میں نحوست ہے۔ دُشمن تم پر غالب آجائینگے کسی سے بات نہ کر اور دل کی بات دل میں رکھ اور کچھ خیرات مسکینوں کو صدقہ میں دے چند دن صبر کر۔ دن رات اللہ کو یاد کر۔ اس کے بعد تمہاری تمام مراد پوری ہوجائینگی۔

ل ت ت :۔ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَّ لَا يَضُرُّكُمْ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال میں فکر و خوف ہے۔ عاقبت میں پشیمانی ہوگی۔ اگر مناسب سمجھے۔ تو خیرات اور صدقہ دے۔ تیرے لئے بہتر رہے گا۔ (ف) ان کاموں سے دُور رہے گا تو سلامتی میں رہے گا۔ کسی سے بات نہ کر۔ (ف) تو چند دن صبر اور حوصلہ کر۔ خدا پر بھروسہ رکھ تاکہ بفضلِ خدا تجھے مراد حاصل ہو۔

ل و و :۔ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ تیری فال بتاتی ہے۔ کہ یہ کام اللہ کے سپرد کر دے۔ (د) جس کام کی تو نیت رکھتا ہے۔ اس میں تین سے چھ روز تک حوصلہ اور صبر کر (ف) تیری فال میں گردش

ہے۔ مناسب ہے کہ ہر قسم کا صدقہ دے۔ گوشت۔ گھی یا تیل۔ لوہا یا کپڑا بدن کا اترا ہوا یا اناج پختہ مسکینوں کو بطور صدقہ دے۔ نماز اور خدا کی یاد میں مشغول رہ اور کسی سے بات نہ کر۔ دنیاوی کام کی کوئی بات نہ کر۔ نماز اور یاد خدا کی برکت سے تمہاری مرادیں بر آئیں گی۔

ل ک ک۔ وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک آئی ہے جس کام کی نیت رکھتا ہے کر لے۔ تمہاری تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ خوشی حاصل ہوگی۔ تیرا دل اور آنکھیں روشن ہوں گے۔ (د) تمہارے تمام کام بہتر رہیں گے۔ ہر کام میں تم دشمن پر غالب آؤ گے اور وہ تم سے مغلوب ہوں گے بلکہ تابع ہوں گے۔ اور تو اُن پر فتح پائے گا۔ لیکن کوئی چیز بطور صدقہ جلدی دے۔ نماز۔ روزہ اور خدا کی یاد میں دن رات مشغول رہ اور اس سے کسی وقت بھی غافل نہ ہو انشاء اللہ تمہارا مقصد حاصل ہوگا۔

ل و ل :۔ سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں۔ کہ اے شخص تیری فال نیک اور مبارک ہوگی۔ اور اس فال سے تو خوش ہوگا جو کچھ تو طلب کریگا۔ ملیگا۔ بخت اور دولت تمہارے ساتھی ہونگے۔ اور تمہاری عزت و حرمت زیادہ ہوگی۔ اس فال پر اعتقاد صحیح رکھ۔ اگر سفر کی نیت رکھتا ہے کر لے۔ اس سے تمہیں خوشی اور راحت نصیب ہوگی اور سفر مبارک رہے گا۔ بصدق دل خدا کا شکر (د) و (ف) اے شخص تیری فال مبارک ہے تمہیں خوشی و خرمی حاصل ہوگی۔ ہر مراد اور نیت بر آئے گی۔ تیرا مقصد تجھے بفضلِ خدا حاصل ہوگا۔

نوٹ :۔ یہ فال نامہ بہ فرمان آنحضرت سرور الکونینؐ حضرت دانیال (ع) حضرت

ذوالقرنین (ذ) اور پیغمبران سے متعلق ہے۔ بقول حضرت امام جعفر صادقؑ بالکل صحیح ہے۔ جو اس میں شک کرے گا۔ وہ بالکل کافر ہے۔

گم شدہ انسانوں یا جانوروں کے متعلق ہر قسم کے سوالات کے جوابات یعنی کس طرف گیا ہے کس روز واپس ملے گا یا ضائع ہو جائے گا:۔

① اگر ہفتے کے روز غائب ہوا ہے تو جنوب کی طرف تلاش کر۔ سات آٹھ دن دن تک دستیاب ہو جائیگا۔ یا اس کی کوئی خبر ملے گی۔

② اگر اتوار کے دن غائب ہوا ہے تو مشرق کی طرف تلاش کر پہلے دن یا سات یا نوروز میں مل جائے گا یا اس کی خبر ملے گی۔

③ اگر سوموار کو غائب ہوا ہے تو شمال کی جانب تلاش کر جلدی مل جائے گا۔ یا اڑھائی سے نوروز کے درمیان مل جائے گا۔

④ اگر منگل کے روز گم ہوا ہے۔ تو مشرق کی جانب تلاش کر۔ ۵ - ۹ یا ۲۵ دنوں میں مل جائے تو بہتر ورنہ تلف ہو جائے گا۔

⑤ اگر بدھ کے دن گم ہو تو شمال کی جانب تلاش کر۔ اگر تیسرے دن مل جائے تو بہتر ورنہ تلف ہو جائے گا۔

⑥ اگر جمعرات کے دن غائب ہو تو مغرب کی جانب تلاش کر۔ نویں دن مل جائیگا۔ یا کچھ حوصلہ کر ڈیڑھ ماہ میں مل جائے گا۔

⑦ اگر جمعہ کے دن غائب جنوب کی جانب تلاش کر۔ جلدی مل جائے گا یا سات دن کے اندر مل جائے گا۔ یا اس کی خبر مل جائے گی۔

—— (وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب) ——

سادز مھوسرت:۔

① ہفتہ اور سوموار کو مشرق کی طرف سفر نہ کریں
② اتوار اور جمعہ کو مغرب کی طرف سفر نہ کریں۔
③ منگل اور بدھ کو شمال کی طرف سفر نہ کریں۔
④ جمعرات کو جنوب کی طرف سفر نہ کریں۔

تعبیر خواب کے اثرات مطابق ایام ماہ بمطابق فرمان حضرت امام جعفر صادقؑ

① مہینے کی پہلی اور دوسری رات کا خواب جھوٹا ہوتا ہے۔
② تیسری رات کا خواب معکوس ہو گا۔ یعنی اچھا دیکھے تو برا اور برا دیکھے تو اچھا ہو گا۔
③ ۴ - ۵ - ۶ کی راتوں کے خواب کا اثر چند دنوں، چند مہینوں یا چند سالوں میں ہو گا
④ ۷-۸ کی راتوں کو جو کچھ دیکھے گا۔ وہی کچھ ہو گا۔
⑤ ۹ سے ۱۴ تاریخ تک کے خواب جھوٹے ہوں گے۔
⑥ ۱۵ کے خواب کی تعبیر نہیں ہے۔
⑦ ۱۶ سے ۱۹ تک کی راتوں کے خواب جو دیکھے گا۔ ویسے ہوں گے۔
⑧ ۲۰ - ۲۱ کے خواب جھوٹ ہوں گے۔
⑨ ۲۲ - ۲۳ کے خواب سچے ہوں گے۔
⑩ ۲۴ کا اچھا خواب دیکھے تو تعبیر برُی اور برُے کی اچھی ہو گی۔
⑪ ۲۵ - ۲۶ کے خوابوں کا اثر چند دنوں۔ چند مہینوں یا چند سالوں میں ہو گا
⑫ ۲۷ سے ۲۹ تک کے خواب صحیح ہوں گے۔

⑬ ۳۰ کی رات کا خواب خطا نہیں کرے گا۔

مجموعہ اعداد آیاتِ وسورۃ ہائے قرآنی

① آیت تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ مجموعہ اعداد = ۲۷۸۸
② 〃 کُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰہِ۔ 〃 = ۱۰۳۶
③ 〃 مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ۔ 〃 = ۷۸۶
④ 〃 وَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰازِقِیْنَ۔ 〃 = ۱۴۸۱

⑤ سورہ یٰسٓ۔ = ۲۲۷۲۳۶
⑥ 〃 فلق۔ = ۹۴۶۳
⑦ 〃 قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰافِرُوْنَ = ۳۸۳۲
⑧ 〃 اِنَّا فَتَحْنَا۔ = ۱۷۸۶۲۹
⑨ 〃 حٰمٓ۔ = ۱۰۱۴۷
⑩ 〃 ناس۔ = ۷۰۸۲

اگلے صفحے کا جدول

نمبر۱ شب جمعرات اور بروز اتوار
نمبر۲ شب جمعہ اور بروز پیر
نمبر۳ شب ہفتہ اور بروز منگل
نمبر۴ شب اتوار اور بروز بدھ
نمبر۵ شب پیر اور بروز جمعرات
نمبر۶ شب منگل بروز جمعۃ المبارک
نمبر۷ = شب بدھ بروز ہفتہ

جدول ساعات ستارگان برائے روز وشب

	نام ایام روز وشب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
1 شب پنجشنبہ	روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زہرہ
2 شب جمعہ	روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
3 شب شنبہ	روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
4 شب یکشنبہ	روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
5 شب دوشنبہ	روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
6 شب سہ شنبہ	روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	مریخ	شمس	زحل
7 شب چہارشنبہ	روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	عطارد	زحل	مشتری

نوٹ (۱) دن اور رات میں ۲۴ ساعات ہوتی ہیں ۱۲ دن کی ساعتیں اور ۱۲ رات کی

(۲) تعویذ دوستی کی ساعات :- شمس۔ زہرہ۔ مشتری
〃 دشمنی 〃 〃 :- مریخ
〃 جدائی 〃 〃 :- زحل
〃 خواب بندی 〃 〃 :- قمر
〃 زبان بندی 〃 〃 :- عطارد

ساعت نامہ دور سیارگان

(دن)

نمبر شمار	پہر	پہلا پہر			دوسرا پہر			تیسرا پہر			چوتھا پہر			
	وقت ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	
۱	یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	اتوار
۲	دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	پیر
۳	سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	منگل
۴	چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	بدھ
۵	پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	جمعرات
۶	جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	جمعہ
۷	شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	ہفتہ

نوٹ :- سیارگان پانچویں اور ساتویں نظر کو تثلیث۔ چوتھی اور گیارھویں کو تسدیس۔ چھٹی اور دسویں نظر کو تربیع کہتے ہیں۔

ساعت نامہ دور سیارگان

(رات)

پہر	پانچواں پہر			چھٹا پہر			ساتواں پہر			آٹھواں پہر		
وقت	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

نوٹ :- ساعت سورج نکلنے پر شروع ہوتی ہے ہر زائچہ ساعت ایک سے لے کر دن کی بارہ ساعتوں پر ختم ہوتا ہے۔ پھر رات کی ساعتیں شروع ہوتی ہیں۔ جو سورج نکلنے سے قبل ختم ہو جاتی ہیں۔ ساعت، طلوعِ آفتاب سے ایک گھنٹہ شمار کیا جاتا ہے۔

جدول سیارگان بلحاظ سعد اکبر۔ سعد اصغر۔ میانہ۔ نحس اکبر۔ نحس

(۱) شمس ۔ سعد اکبر	(۵) عطارد ۔ میانہ
(۲) قمر ۔ "	(۶) مریخ ۔ نحس اصغر
(۳) زہرہ ۔ سعد اصغر	(۷) زحل ۔ نحس اکبر ۔
(۴) مشتری ۔ "	

ستارے کے اخراج کا طریقہ

جس مرد یا عورت کا ستارہ معلوم کرنا ہو۔ تو طریقہ بیان کردہ کے مطابق اس کا بُرج نکال لیں۔ پھر ذیل کی جدول میں اس کے برج کے سامنے کا تحریر کردہ ستارہ دیکھ لیں۔ وہی اس مرد یا عورت کا ستارہ ہوگا۔ کل سات ستاروں میں سے ۵ ستاروں کو رجعت ہے۔ یعنی دو دو برجوں میں آتے ہیں۔ باقی دو ستاروں شمس اور قمر کو رجعت نہیں ہے بلکہ صرف ایک ہی برج میں آتے ہیں۔

جدول

بُرج	ستارے	بُرج	ستارے
(۱) حمل ۔	مریخ	(۷) میزان ۔	زہرہ
(۲) ثور ۔	عطارد	(۸) عقرب ۔	مریخ
(۳) جوزا ۔	زہرہ	(۹) قوس ۔	مشتری
(۴) سرطان ۔	قمر	(۱۰) جدی ۔	زحل
(۵) اسد ۔	شمس	(۱۱) دلو ۔	زحل
(۶) سنبلہ ۔	عطارد	(۱۲) حوت ۔	مشتری

بخور برائے ستارگان

(۱) شمس و قمر ۔ عود۔ صندل سُرخ	(۴) زحل ۔ عود ۔ رال
(۲) زہرہ ۔ عود۔ صندل سفید	(۵) مشتری ۔ عود ۔ عنبر۔ مشک
(۳) عطارد ۔ کافور	(۶) مریخ ۔ عود ۔ زعفران لونگ

کس ستارہ کی ساعت میں کونسا کام کرنا چاہیئے ؟

① **زحل کی ساعت** ۔ میں دشمنی کے لئے نقش یا تعویذ لکھنا مناسب ہے لیکن شادی نکاح ۔ مباشرت۔ علاج بیماری ۔ اور حکام کی ملاقات کو جانا نحس ہے ۔ اس ساعت میں جو فرزند پیدا ہوگا۔ تنگ دست اور منحوس ہوگا۔

② **مشتری کی ساعت** :۔ میں شادی ۔ بیاہ ۔ حکام کی ملاقات ۔ کپڑا سلانا یا پہننا۔ خرید و فروخت ۔ دوستی اور محبت کا لکھنا مبارک ہے ۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا فرزند خوش بخت اور بلند اقبال ہوگا۔

③ **مریخ کی ساعت** ۔ میں دشمن سے مقابلہ اور جنگ کرنا موزوں ہے ۔ مگر حکام کی ملاقات ۔ تجارت ۔ سفر۔ شادی ۔ نکاح ۔ تعمیر مکان کے لئے منحوس ہے ۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا فرزند ظالم خونخوار ۔ لالچی اور دلیر ہوگا۔

④ **شمس کی ساعت** ۔ میں شادی بیاہ۔ حاکم کی ملاقات ۔ کپڑا خریدنا یا بنوانا۔ زیور بنوانا۔ سفر کرنا۔ حصولِ دولت۔ قسمت کے لئے تعویذ لکھنا مبارک ہے ۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا فرزند دولت مند۔ خوش بخت و اقبال۔ عقلمند اور طویل العمر ہوگا۔

⑤ **زہرہ کی ساعت** ۔ میں شادی بیاہ ۔ دوستی ۔ ملاقات ۔ علاج بیمار۔ خرید و فروخت محبت کا تعویذ لکھنا مبارک ہے ۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا فرزند خوش شگفتہ۔

واقبال خوش قسمت۔ دولت مند اور نیک سیرت ہوگا۔

⑥ **عطارد کی ساعت**: میں بچوں کو سکول میں بٹھانا۔ بیمار کا علاج۔ یا کپڑا بنوانا، خرید و فروخت کنواں کھدوانا۔ حکام اور امراء کے پاس کوئی حاجت لے جانا مبارک ہے اس ساعت میں پیدا ہونے والا فرزند نیک سیرت ہوگا۔

⑦ **قمر کی ساعت**۔ میں تعمیر عمارت، سفر، کھیتی باڑی کا کام۔ باغ لگانا۔ کنواں کھدوانا۔ دوستی۔ تسخیر کا تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا فرزند بڑا دولت مند اور خوش قسمت ہوگا۔

سُورج کا دورہ اور قیام بارہ برجوں میں

بقایا اعداد حروف

سورج کا دورہ اور قیام برجوں میں	۲۱ مارچ تا ۱۹ اپریل	۲۰ اپریل تا ۲۰ جولائی	۲۱ مئی تا ۲۰ جون	۲۱ جون تا ۲۰ جولائی	۲۱ جولائی تا ۲۰ اگست	۲۰ اگست تا ۲۱ ستمبر	پ ۲
مالک سیارہ یعنی گرہ	مریخ منگل	زہرہ برسپت	عطارد بدھ	قمر چندرماں	شمس سورج	عطارد بدھ	ٹ ۴۰۰
نام برج راسی	حمل میکھ	ثور برکھ	جوزا متھن	سرطان کرک	اسد سنگھ	سنبلہ کنیا	چ ۳
حاکم اعداد	۹	۶	۵	۲-۷	۱-۴	۵	ڈ ۲۰۰
							ڑ ۲۰
میعاد رفت	۲۱ ستمبر تا ۲۰ اکتوبر	۲۱ اکتوبر تا ۲۰ نومبر	۲۱ نومبر تا ۲۰ دسمبر	۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری	۲۱ جنوری تا ۲۰ فروری	۲۱ فروری تا ۲۰ مارچ	گ ۲۰
مالک سیارہ یعنی گرہ	زہرہ شکر	مریخ منگل	مشتری برسپت	زحل سنیچر	زحل سنیچر	مشتری برسپت	اگر تقسیم کے صفر بچے تو اسکو بارہ شمار کریں۔
نام برج راسی	میزان تلا	عقرب برچھک	قوس دھن	جدی مکر	دلو کمبھ	حوت مین	
حاکم اعداد	۶	۹	۳	۸	۸	۷	

ابجد چو حروف ابجد میں نہیں ہوتے

اعداد ایام ہفتہ

(۱) سوم = ۲۱۲ پیر	(۵) جمعہ = ۱۱۸
(۲) منگل = ۱۱۰	(۶) ہفتہ = ۹۰
(۳) بدھ = ۱۱	(۷) اتوار = ۶۱۸
(۴) جمعرات = ۷۱۴	

طبائعِ بُرج بمع اسم ستارہ ۔ ماہ اور پیدائش

نمبر شمار	نام برج	نام ستارہ	طبیعت برج	ماہ	پیدائش
۱	حمل	مریخ	آتشی نر	محرم	۲۲ مارچ تا ۲۱ اپریل
۲	ثور	زہرہ	خاکی مادہ	جمادی الثانی	۲۲ اپریل تا ۲۱ مئی
۳	جوزہ	عطارد	بادی نر	رجب	۲۲ مئی تا ۲۱ جون
۴	سرطان	قمر	آبی مادہ	شعبان	۲۲ جون تا ۲۱ جولائی
۵	اسد	شمس	آتشی نر	جمادی الاول	۲۲ جولائی تا ۲۱ اگست
۶	سُنبلہ	عطارد	خاکی مادہ	شوال	۲۲ اگست تا ۲۱ ستمبر
۷	میزان	زہرہ	بادی نر	ذی قعد	۲۲ ستمبر تا ۲۱ اکتوبر
۸	عقرب	مریخ	آبی مادہ	ذی الحجہ	۲۲ اکتوبر تا ۲۱ نومبر
۹	قوس	مشتری	آتشی نر	رمضان	۲۲ نومبر تا ۲۱ دسمبر
۱۰	جدی	زحل	خاکی مادہ	صفر	۲۲ دسمبر تا ۲۱ جنوری
۱۱	دلو	زحل	بادی نر	ربیع الاول	۲۲ جنوری تا ۲۱ فروری
۱۲	حوت	مشتری	آبی مادہ	ربیع الثانی	۲۲ فروری تا ۲۱ مارچ

بروج وستارگان کی نحس تاریخیں

نمبر شمار	نام برج	پیدائش ماہ	بروج کی نحس	ستارگان کی نحس
۱	حمل	محرم	۱۱ - ۱۴ - ۲۳	۱ - ۲ - ۲۹
۲	ثور	جمادی الثانی	۱ - ۱۱ - ۱۳	۹ - ۱۸ - ۲۴ - ۲۶
۳	جوزا	رجب	۱۱ - ۱۲ - ۱۳	۴ - ۱۳ - ۱۵ - ۱۸
۴	سرطان	شعبان	۴ - ۲۰ - ۲۴	۱۲ - ۱۶ - ۱۸
۵	اسد	جمادی الاول	۱ - ۱۱ - ۲۸	۱۳ - ۲۱ - ۲۵
۶	سنبلہ	شوال	۳ - ۴ - ۲۶	۱۰ - ۱۵ - ۲۰
۷	میزان	ذی قعد	۶ - ۱۰ - ۲۸	۹ - ۱۷ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۷
۸	عقرب	ذی الحجہ	۲۵ - ۲۸	۹ - ۱۷ - ۲۰
۹	قوس	رمضان	۳ - ۲۰ - ۲۴	۷ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۴ - ۲۸
۱۰	جدی	صفر	۱ - ۱۰ - ۳۰	۱۷ - ۲۲ - ۲۴ - ۲۸
۱۱	دلو	ربیع الاول	۴ - ۱۰ - ۲۰	۱۲ - ۱۷ - ۲۳ - ۲۹
۱۲	حوت	ربیع الثانی	۱ - ۱۱ - ۲۸	۲۲ - ۲۳ - ۲۵ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰

مزاج بروج

نمبر شمار	نام برج	مزاج	نمبر شمار	نام برج	مزاج	نمبر شمار	نام برج	مزاج
۱	حمل	آتشی	۵	اسد	آتشی	۹	قوس	آتشی
۲	ثور	خاکی	۶	سنبلہ	خاکی	۱۰	جدی	خاکی
۳	جوزا	بادی	۷	میزان	بادی	۱۱	دلو	بادی
۴	سرطان	آبی	۸	عقرب	آبی	۱۲	حوت	آبی

حروف کے حساب سے برجوں کا جدول

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش
حمل	ثور	میزان	میزان	عقرب	سرطان	جدی	حوت	عقرب	میزان	عقرب	دلو	سنبلہ

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
عقرب	ثور	عقرب	حمل	دلو	قوس	جوزا	جوزا	حمل	اسد	عقرب	ثور	سرطان	حمل

موکلان بروج

نمبر شمار	نام برج	اسم موکل	نمبر شمار	نام برج	اسم موکل
۱	حمل	سرطائیل	۷	میزان	ھمراکیل
۲	ثور	عزرائیل	۸	عقرب	درحائیل
۳	جوزا	دردائیل	۹	قوس	حلحائیل
۴	سرطان	دفیقائیل	۱۰	جدی	سکیل
۵	اسد	حراکیل	۱۱	دلو	صلحت
۶	سنبلہ	اسماکیل	۱۲	حوت	فقھائیل

دائرہ دوستی بروج

(۱) حمل - اسد = بہت زیادہ دوست ہیں۔

(۲) ثور - عقرب = درمیانہ دوست ہیں۔

(۳) جوزا - قوس - دلو = بہت زیادہ دوست ہیں

(۴) ثور - سنبلہ = 〃 〃 〃 〃

(۵) جوزا - میزان = 〃 〃 〃 〃

(۶) سنبلہ - حوت = باہم دوست ہیں۔

(۷) میزان - حمل = درمیانہ دوست ہیں

(۸) سرطان - عقرب = 〃 〃 〃

(۹) اسد - قوس = بدرجہ مبالغہ دوست ہیں

(۱۰) سنبلہ - جدی = درمیانہ درجے کے دوست ہیں

دائرہ دشمنی بروج

(۱) اسد - حوت = بہت دشمن ہیں

(۲) حمل - سنبلہ = بدرجہ اوسط دشمن ہیں

(۳) حمل - عقرب = 〃 〃 〃 〃

(۴) ثور - میزان بدرجہ اوسط دشمن ہیں

(۵) حمل - ثور 〃 〃 〃 〃

دائرہ دوستی ستارگان

(۱) شمس و مریخ = بہت دوست ہیں۔

(۲) زہرہ - زحل = 〃 〃 〃

(۳) عطارد - شمس = درمیانہ دوست ہیں

(۴) عطارد - مریخ = درمیانہ دوست ہیں

(۵) قمر - مریخ = 〃 〃 〃

دائرہ دشمنی ستارگان

(۱) مشتری - قمر = بہت زیادہ دشمن ہیں

(۲) عطارد - زحل = اوسط درجہ دشمن ہے

(۳) عطارد - زہرہ = اوسط درجہ دشمن ہے۔

بچے کے نام رکھنے کے حروف بلحاظ ستارہ و موکل

نمبر شمار	اسم ستارہ	اسم موکل	حروف متعلق	نمبر شمار	اسم ستارہ	اسم موکل	حروف متعلق
(۱)	مشتری	مہسائیل	ف - د	(۵)	قمر	نصوئیل	ح - د
(۲)	زہرہ	اسمفوئیل	ب - د - ذ - ر - ط - ص	(۶)	مریخ	بجراد	د - ع - ل - ی - ط
(۳)	زحل	ارفائیل	ش - س - خ				ز - ض - ج - ن - ث
(۴)	شمس	کلائیل	م	(۷)	عطارد	ادکی	ق - گ - ع - ت

سعد و نحس لگن

(۱) حمل - سرطان - میزان - جدی = اگر شمس ان برجوں میں ہو تو لگن اچھی ہے۔

(۲) ثور - اسد - عقرب - دلو = 〃 〃 〃 〃 〃 اوسط ہے۔

(۳) جوزا - سنبلہ - قوس - حوت = 〃 〃 〃 〃 〃 〃 بد ہے۔

مطابق برج اقسام نگینہ برائے انگشتری

نمبر شمار	نام برج	اقسام نگینہ	نمبر شمار	نام برج	اقسام نگینہ
(۱)	حمل	ہیرا - مونگا - یاقوت - عقیق سرخ	(۷)	میزان	مرجان - ہیرا - موتی - پکھراج
(۲)	ثور	مرجان - ہیرا - بلور - موتی سفید - پکھراج	(۸)	عقرب	ہیرا - یاقوت - مونگا - عقیق سرخ
(۳)	جوزا	پکھراج - دہانہ - فرنگ - فیروزہ - درنجف	(۹)	قوس	فیروزہ - پکھراج - عقیق شجری - لاجورد - نیلم
(۴)	سرطان	نیلم - پکھراج - عقیق زرد	(۱۰)	جدی	عقیق سیاہ - ٹانگر - مرجان
(۵)	اسد	درنجف - نیلم - مونگا - عقیق - نارنجی - یاقوت	(۱۱)	دلو	〃 〃 〃
(۶)	سنبلہ	عقیق زرد - عقیق سفید - فیروزہ - پنا -	(۱۲)	حوت	فیروزہ - پکھراج - نیلم -

سرِ حروف اسمائے مرد و عورت کے وظائف

ا = یَا اَللّٰہُ - یَا اَحَدُ	ذ = یَا ذُوالجَلَالِ	غ = یَا غَنِیُّ - یَا غَفُوْرُ یَا غَفَّارُ
ب = یَا بَصِیْرُ - یَا بَاسِطُ	ر = یَا رَشِیْدُ	ف = یَا فَتَّاحُ
ت = یَا تَوَّابُ	ز = یَا زَکِیُّ	ق = یَا قَادِرُ - یَا قُدُّوْسُ یَا قَیُّوْمُ
ث = یَا بَاعِثُ	س = یَا سَلَامُ یَا سَمِیْعُ	ک = یَا کَرِیْمُ
ج = یَا جَبَّارُ	ش = یَا شَکُوْرُ	ل = یَا لَطِیْفُ
ح = یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ	ص = یَا صَمَدُ یَا صَبُوْرُ	م = یَا مُعِیْنُ
خ = یَا خَالِقُ -	ط = یَا طَاهِرُ - ظ یَا ظَاهِرُ	ہ = ھو اللہ - ھو الرحمٰن - ھو الهادی
د = یَا دَائِمُ یَا دَیَّانُ	ع = یَا عَلِیْمُ یَا عَادِلُ یَا عَلِیُّ	ی = یَا مُحْیِیُ یَا مُمِیْتُ -

گھنٹہ منٹ سے گھڑی ـ پل بنانے کی جنتری

منٹ	گھڑی	پل	وپل
۱	۰۰	۲	۳۰
۲	۰۰	۵	—
۳	۰۰	۷	۳۰
۴	۰۰	۷	۰۰
۵	۰۰	۱۲	۳۰
۶	۰۰	۱۵	۰۰
۷	۰۰	۱۷	۳۰
۸	۰۰	۲۰	۰۰
۹	۰۰	۲۲	۳۰
۱۰	۰۰	۲۵	۰۰
۱۱	۰۰	۲۷	۳۰
۱۲	۰۰	۳۰	۰۰
۱۳	۰۰	۳۲	۳۰
۱۴	۰۰	۳۵	۰۰
۱۵		۳۷	۳۰
۱۶		۴۰	—

منٹ	گھڑی	پل	وپل
۱۷	۰۰	۴۲	۳۰
۱۸	۰۰	۴۵	۰۰
۱۹	۰۰	۴۷	۳۰
۲۰	۰۰	۵۰	۰۰
۲۱		۵۲	۳۰
۲۲	۰۰	۵۵	۰۰
۲۳	۰۰	۵۷	۳۰
۲۴	۱	۰۰	۰۰
۲۵	۱	۲	۳۰
۲۶	۱	۵	۰۰
۲۷	۱	۷	۳۰
۲۸	۱	۱۰	۰۰
۲۹	۱	۱۲	۳۰
۳۰	۱	۱۵	۰۰
۳۱	۱	۱۷	۳۰
۳۲	۱	۲۰	—

منٹ	گھڑی	پل	وپل
۳۳	۱	۲۲	۳۰
۳۴	۱	۲۵	—
۳۵	۱	۲۷	۳۰
۳۶	۱	۳۰	—
۳۷	۱	۳۲	۳۰
۳۸	۱	۳۵	—
۳۹	۱	۳۷	۳۰
۴۰	۱	۴۰	—
۴۱	۱	۴۲	۳۰
۴۲	۱	۴۵	—
۴۳	۱	۴۷	۳۰
۴۴	۱	۵۰	—
۴۵	۱	۵۲	۳۰
۴۶	۱	۵۵	—
۴۷	۱	۵۷	۳۰
۴۸	۲	—	—

منٹ	گھڑی	پل	وپل
۴۹	۲	۲	۳۰
۵۰	۲	۵	—
۵۱	۲	۷	۳۰
۵۲	۲	۱۰	—
۵۳	۲	۱۲	۳۰
۵۴	۲	۱۵	—
۵۵	۲	۱۷	۳۰
۵۶	۲	۲۰	۰۰
۵۷	۲	۲۲	۳۰
۵۸	۲	۲۵	۰۰
۵۹	۲	۲۷	۳۰
۶۰	۲	۳۰	—

گھنٹہ	گھڑی	پل
۱	۲۰	۳۰
۲	۲	۵
۳	۷	۳۰
۴	۱۰	۰۰
۵	۱۲	۳۰
۶	۱۵	—
۷	۱۷	۳۰
۸	۲۰	—
۹	۲۲	۳۰
۱۰	۲۵	—
۱۱	۲۷	۳۰
۱۲	۳۰	—
۱۳	۳۲	۳۰
۱۴	۳۵	—
۱۵	۳۷	۳۰
۱۶	۴۰	—
۱۷	۴۲	۳۰
۱۸	۴۵	—
۱۹	۴۷	۳۰
۲۰	۵۰	۰۰
۲۱	۵۲	۳۰
۲۲	۵۵	—
۲۳	۵۷	۳۰
۲۴	۶۰	—

پیمانہ اوقات

۶۰ وپل = ۱ پل
۲½ پل = ۱ منٹ
۱ گھڑی = ۲۴ منٹ
۲½ گھڑی = ۶۰ منٹ
۶۰ منٹ = ۱ گھنٹہ
۲۴ گھنٹے = ۱ دن
۳ گھنٹے = ۱ پہر
۷ یوم = ۱ ہفتہ
۴ ہفتے = ۱ ماہ
۱۲ ماہ = ۱ برس

گھڑی پل سے گھنٹہ منٹ بنانے کی جنتری

پل	منٹ	سیکنڈ
۱	—	۲۴
۲	۰۰	۴۸
۳	۱	۱۲
۴	۱	۳۶
۵	۲	—
۶	۲	۲۴
۷	۲	۴۸
۸	۳	۳۰
۹	۳	۳۶
۱۰	۴	—
۱۱	۴	۲۴
۱۲	۴	۴۸
۱۳	۵	۱۲
۱۴	۵	۳۶
۱۵	۶	
۱۶	۶	۲۴
۱۷	۶	۴۸
۱۸	۷	۱۲
۱۹	۷	۳۶
۲۰	۸	—
۲۱	۸	۲۴
۲۲	۸	۴۸
۲۳	۹	۱۲
۲۴	۹	۳۶
۲۵	۱۰	—
۲۶	۱۰	۲۴
۲۷	۱۱	۴۸
۲۸	۱۱	۱۲
۲۹	۱۱	۳۶
۳۰	۱۲	۰۰
۳۱	۱۲	۲۴
۳۲	۱۲	۴۸
۳۳	۱۳	۱۲
۳۴	۱۳	۳۶
۳۵	۱۴	—
۳۶	۱۴	۲۴
۳۷	۱۴	۴۸
۳۸	۱۵	۱۲
۳۹	۱۵	۳۶
۴۰	۱۶	—
۴۱	۱۶	۲۴
۴۲	۱۶	۴۸
۴۳	۱۷	۱۲
۴۴	۱۷	۳۶
۴۵	۱۸	۰۰
۴۶	۱۸	۲۴
۴۷	۱۸	۴۸
۴۸	۱۹	۱۲
۴۹	۱۹	۳۶
۵۰	۲۰	—
۵۱	۲۰	۲۴
۵۲	۲۰	۴۸
۵۳	۲۱	۱۲
۵۴	۲۱	۳۶
۵۵	۲۲	۰۰
۵۶	۲۲	۲۴
۵۷	۲۲	۴۸
۵۸	۲۳	۱۲
۵۹	۲۳	۳۶
۶۰	۲۴	—

گھڑی	گھنٹہ	منٹ
۱	۰۰	۲۴
۲	۰۰	۴۸
۳	۱	۱۲
۴	۱	۳۶
۵	۲	—
۶	۲	۲۴
۷	۲	۴۸
۸	۳	۱۲
۹	۳	۳۶
۱۰	۴	۰۰
۱۱	۴	۲۴
۱۲	۴	۴۸
۱۳	۵	۱۲
۱۴	۵	۳۶
۱۵	۶	۰۰
۱۶	۶	۲۴
۱۷	۶	۴۸
۱۸	۷	۱۲
۱۹	۷	۳۶
۲۰	۸	—
۲۱	۸	۲۴
۲۲	۸	۴۸
۲۳	۹	۱۲
۲۴	۹	۳۶
۲۵	۱۰	—
۲۶	۱۰	۲۴
۲۷	۱۰	۴۸
۲۸	۱۱	۱۲
۲۹	۱۱	۳۶
۳۰	۱۲	—
۳۱	۱۲	۲۴
۳۲	۱۲	۴۸
۳۳	۱۳	۱۲
۳۴	۱۳	۳۶
۳۵	۱۴	—
۳۶	۱۴	۲۴
۳۷	۱۴	۴۸
۳۸	۱۵	۱۲
۳۹	۱۵	۳۶
۴۰	۱۶	—
۴۱	۱۶	۲۴
۴۲	۱۶	۴۸
۴۳	۱۷	۱۲
۴۴	۱۷	۳۶
۴۵	۱۸	—
۴۶	۱۸	۲۴
۴۷	۱۸	۴۸
۴۸	۱۹	۱۲
۴۹	۱۹	۳۶
۵۰	۲۰	—
۵۱	۲۰	۲۴
۵۲	۲۰	۴۸
۵۳	۲۱	۱۲
۵۴	۲۱	۳۶
۵۵	۲۲	—
۵۶	۲۳	۲۴
۵۷	۲۲	۴۸
۵۸	۲۳	۱۲
۵۹	۲۳	۳۶
۶۰	۲۴	۰۰

بابُ الرّمل

شرائطِ عمل: (۱) وقت۔ صبح ہو۔ طلوعِ آفتاب سے زیادہ وقت نہ گزرا ہو۔ (۲) مطلع ابر آلود نہ ہو۔ (۳) عمل سے پہلے عامل غسل کرے۔ (۴) ساعت نیک ہو۔ بدشمل زحل یا مریخ نہ ہو ورنہ جواب غلط ہوگا (۵) سائل کو ایک ہی دن ایک سوال دریافت کرنے کی اجازت دیں۔

طریقہ استخراجِ زائچہ

شرائط مذکورہ بالا کی تکمیل کے بعد ایک ہی سانس میں بطور ذیل نقطے دائیں سے بائیں لگائیں جن کی تعداد ۱۶ نقطوں سے کم نہ ہو۔ مگر نقطوں کو مت گنیں۔ اندازاً لگائیں اور ان نقطوں کی چار سطریں ہونی چاہئیں۔ پھر دو دو نقطے کاٹتے جائیں۔ اگر جفت میں جس قطار میں نقطے کٹ جائیں وہاں سیدھی لکیر اس قطار کے سامنے لگائیں اور اگر نقطہ باقی بچے تو نقطہ لگائیں۔ جب چاروں قطاروں کے نشان لگائیں۔ تو یہی سائل کا زائچہ ہوگا۔ اس کی تفصیل ذیل کی دی ہوئی مثال میں ملاحظہ کریں۔

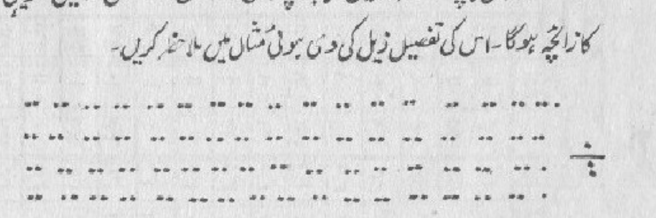

اب اس زائچہ کو جدول اشکال میں دیکھیں:۔

(جدول اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

خانۂ سوالات

نوعِ سوال	نمبر شمار
کیا وہ میری آرزو جو میرے دل میں ہے پوری ہو جائیگی یا نہیں؟	(۱)
جس کام کے لیے میں کوشش کر رہا (کر رہی) ہوں اس میں مجھے کامیابی ہوگی یا نہیں؟	(۲)
ہمارا مقدمہ جو دائر ہے یا دائر کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے حق میں ہوگا یا خلاف؟	(۳)
مجھے روزگار یا کسی اور وجہ سے غیر ملکوں میں رہنا پڑے گا یا وطن میں؟	(۴)
بچھڑا ہوا دوست۔ عزیز یا رشتہ دار سفر میں ہے۔ واپس آئے گا یا نہیں؟	(۵)
میرا گم یا سرقہ شدہ مال مجھے دستیاب ہوگا یا نہیں؟	(۶)
جس شخص سے مجھے انتہائی محبت ہے۔ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے یا نہیں؟	(۷)
کیا مجھے باہر کا سفر نصیب ہے یا ہمیشہ وطن میں رہنا پڑے گا؟	(۸)
اُس شخص کو مجھ سے دلی محبت ہے یا دکھاوے کی۔	(۹)
کیا یہ شادی جو میں کر رہا (کر رہی) ہوں اس میں کامیاب ہونگا (ہونگی) یا نہیں؟	(۱۰)
سوال مرد۔ کیا مجھے کوئی بیوی ملیگی۔ سوال عورت کیا مجھے شوہر ملیگا؟	(۱۱)
ہمارے ہاں لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی؟	(۱۲)
اس مریض کو شفا ہوگی یا نہیں؟	(۱۳)
اس قیدی کو زندان سے رہائی ملیگی یا نہیں؟	(۱۴)
کیا میری بقایا زندگی آرام سے گزریگی یا بے سکونی میں؟	(۱۵)
خواب جو مجھے آیا ہے۔ اس کی صحیح تعبیر کیا ہوگی؟	(۱۶)

جدول اشکال

۱- لحیان (۱) ح، (۲) س، (۳) ن، (۴) پ، (۵) ض، (۶) ر، (۷) ل، (۸) ہ، (۹) ی، (۱۰) ب، (۱۱) خ، (۱۲) ش، (۱۳) م، (۱۴) و، (۱۵) گ، (۱۶) ت۔

۲- حمرہ (۱) ت، (۲) ح، (۳) س، (۴) ن، (۵) پ، (۶) ض، (۷) ر، (۸) ل، (۹) ہ، (۱۰) ی، (۱۱) ب، (۱۲) خ، (۱۳) ش، (۱۴) م، (۱۵) و، (۱۶) گ

۳- نصرت الخارج (۱) و، (۲) گ، (۳) ت، (۴) ح، (۵) س، (۶) ن، (۷) پ، (۸) ض، (۹) ر، (۱۰) ل، (۱۱) ہ، (۱۲) ی، (۱۳) ب، (۱۴) خ، (۱۵) ش، (۱۶) م۔

۴- بیاض (۱) خ، (۲) ش، (۳) م، (۴) و، (۵) گ، (۶) ت، (۷) ح، (۸) س، (۹) ن، (۱۰) پ، (۱۱) ض، (۱۲) ر، (۱۳) ل، (۱۴) ہ، (۱۵) ی، (۱۶) ب۔

۵- قبض الخارج (۱) پ، (۲) ض، (۳) ر، (۴) ل، (۵) ہ، (۶) ی، (۷) ب، (۸) خ، (۹) ش، (۱۰) م، (۱۱) و، (۱۲) گ، (۱۳) ت، (۱۴) ح، (۱۵) س، (۱۶) ن

۶- اجتماع (۱) ی، (۲) ب، (۳) خ، (۴) ش، (۵) م، (۶) و، (۷) گ، (۸) ت، (۹) ح، (۱۰) س، (۱۱) ن، (۱۲) پ، (۱۳) ض، (۱۴) ر، (۱۵) ل، (۱۶) ہ۔

۷- عتبۃ الخارج (۱) گ، (۲) ت، (۳) ح، (۴) س، (۵) ن، (۶) پ، (۷) ض، (۸) ر، (۹) ل، (۱۰) ہ، (۱۱) ی، (۱۲) ب، (۱۳) خ، (۱۴) ش، (۱۵) م، (۱۶) و۔

۸- انکیس (۱) ب، (۲) خ، (۳) ش، (۴) م، (۵) و، (۶) گ، (۷) ت، (۸) ح، (۹) س، (۱۰) ن، (۱۱) پ، (۱۲) ض، (۱۳) ر، (۱۴) ل، (۱۵) ہ، (۱۶) ی۔

۹- عقلہ (۱) س، (۲) ن، (۳) پ، (۴) ض، (۵) ر، (۶) ل، (۷) ہ، (۸) ی، (۹) ب، (۱۰) خ، (۱۱) ش، (۱۲) م، (۱۳) و، (۱۴) گ، (۱۵) ت، (۱۶) ح۔

۱۰- قبض الدخل۔ (۱) ل، (۲) ہ، (۳) ی، (۴) ب، (۵) خ، (۶) ش، (۷) م، (۸) و، (۹) گ، (۱۰) ت، (۱۱) ح، (۱۲) س، (۱۳) ن، (۱۴) پ، (۱۵) ض، (۱۶) ر۔

۱۱- فرح (۱) ن، (۲) پ، (۳) ض، (۴) ر، (۵) ل، (۶) ہ، (۷) ی، (۸) ب، (۹) خ، (۱۰) ش، (۱۱) م، (۱۲) و، (۱۳) گ، (۱۴) ت، (۱۵) ح، (۱۶) س۔

۱۲- نصرۃ الداخل۔ (۱) م، (۲) و، (۳) گ، (۴) ت، (۵) ح، (۶) س، (۷) ن، (۸) پ، (۹) ض، (۱۰) ر، (۱۱) ل، (۱۲) ہ، (۱۳) ی، (۱۴) ب، (۱۵) خ، (۱۶) ش

۱۳- نقی۔ (۱) ہ، (۲) ی، (۳) ب، (۴) خ، (۵) ش، (۶) م، (۷) و، (۸) گ، (۹) ت، (۱۰) ح، (۱۱) س، (۱۲) ن، (۱۳) پ، (۱۴) ض، (۱۵) ر، (۱۶) ل۔

۱۴- عتبۃ الداخل (۱) ش، (۲) م، (۳) و، (۴) گ، (۵) ت، (۶) ح، (۷) س، (۸) ن، (۹) پ، (۱۰) ض، (۱۱) ر، (۱۲) ل، (۱۳) ہ، (۱۴) ی، (۱۵) ب، (۱۶) خ۔

۱۵- طریق (۱) ر، (۲) ل، (۳) ہ، (۴) ی، (۵) ب، (۶) خ، (۷) ش، (۸) م، (۹) و، (۱۰) گ، (۱۱) ت، (۱۲) ح، (۱۳) س، (۱۴) ن، (۱۵) پ، (۱۶) ض

۱۶- جماعت (۱) ض، (۲) ر، (۳) ل، (۴) ہ، (۵) ب، (۶) ی، (۷) خ، (۸) ش، (۹) م، (۱۰) و، (۱۱) گ، (۱۲) ت، (۱۳) ح، (۱۴) س، (۱۵) ن، (۱۶) پ

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف ا
(۱)		تمہارا چوری کا مال نہیں ملے گا۔
(۲)		تم دونوں میں گہری دوستی ہے۔ یہ عمدگی سے انجام پذیر ہوگی۔
(۳)		واقعی اسکی تم سے دلی محبت ہے۔ ظاہری نہیں۔
(۴)		ایک خوبصورت لڑکی پیدا ہوگی۔
(۵)		خداوند تعالیٰ کی تم پر رحمت ہوگی۔ اور تم کامیاب ہوگے۔
(۶)		رہائی ناممکن ہے۔ کوشش کرو۔ تاکہ کچھ سہولت ہوجائے۔
(۷)		تھوڑے عرصے کے بعد سفر کروگے۔ اگر اب کروگے تو بے فائدہ ہوگا۔
(۸)		موت کی تیاری کے واسطے جان کم کی گئی۔
(۹)		مسافر بخوشی واپس آئے گا۔
(۱۰)		تم غم اور تکلیف اُٹھاؤگے۔
(۱۱)		جس جگہ اب تم ہو یہاں کی نسبت پردیس میں تمہیں فائدہ ہوگا۔
(۱۲)		اگر اس شخص سے شادی کروگی جہاں تھوڑی امید رکھتی ہو۔ دشمنی پاؤگی۔
(۱۳)		جو کچھ پروردگار نے آپ دے رکھا ہے۔ اس پر قناعت کر۔ تمہاری قسمت اوسط درجے کی
(۱۴)		تم نیک اور سویدا سا آدمی ہو۔ پھر عورت کے واسطے شرف پاؤگے۔
(۱۵)		جو کچھ تمہاری آرزو ہے جلد حاصل ہوگی
(۱۶)		فی الحال تمہاری قسمت گردش میں ہے۔ خدا سے دُعا مانگو وہ مدد فرمائے گا۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - ب
(۱)		اس شادی سے تم مفلس ہوجاؤگے اس لئے مت کرو۔
(۲)		ایک جگہ تمہارا کام ہونے والا ہے۔ لیکن تمہارا دشمن بگاڑنے کے تردد میں ہے۔
(۳)		صبر کر جلدی اچھا ہوگا۔ کچھ خطرہ نہیں۔
(۴)		تمہارے دشمن تمہاری تباہی کی کوشش کررہے ہیں۔ اُن سے دُور رہو۔
(۵)		یہ آدمی صاف۔ سچا۔ اور خیر خواہ ہے۔
(۶)		واقعی تم بدقسمت ہو۔ خدا سے مدد مانگو۔ کوشش کرو۔ ایماندار رہو۔ کامیابی ہوگی۔
(۷)		اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ ماں باپ کی عزت اور بزرگی اسکی پیدائش سے ہوگی۔
(۸)		تم اپنی خواہش ایک شخص کے وسیلے سے حاصل کروگے۔
(۹)		یہ اخلاص تمہارے لئے جھوٹا ہے صرف ظاہرداری ہے۔
(۱۰)		اپنے دوستوں میں رہو۔ اُن کی کوشش سے کامیاب ہوگے۔ یہاں رہنا اچھا ہے۔
(۱۱)		اپنے سفر کو معطل کرو۔ کیونکہ یہ تمہارے لیے خطرناک ہے۔
(۱۲)		قیدیوں کو رنج اور اندیشہ بہت ہے۔ ان کا رہا ہونا ناممکن ہے۔
(۱۳)		اللہ پاک کی اعانت سے کامیاب ہوگے۔ کوشش کرو۔ دُعا مانگو۔
(۱۴)		تھوڑا عرصہ تم بدقسمت رہوگے۔ ایک دُکھی دل کی بددعا سے تمہارا مقدر گرا ہے خوف خدا کرو۔
(۱۵)		جتنا تمہیں اپنے مسافر کے آنے کی امید ہے۔ اتنا جلدی وہ نہیں آئے گا۔
(۱۶)		تمہارا سرقہ شدہ مال واپس نہیں ملے گا۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - پ
(۱)	≐	تم اپنی قسمت پر بھروسہ کرو اور گھر پر رہو۔
(۲)	≡	وہ بیمار ہے۔ چند روز نہیں آ سکتا۔
(۳)	≐	یہ شخص دولت مند ہے۔ تمہاری محبت کو اچھا نبھائے گا۔
(۴)	≡	جلدی شادی کرو۔ اس سے بہت خوشی ہوگی
(۵)	≑	جو چاہتے ہو وہی عطا ہوگا۔
(۶)	∓	لڑکی پیدا ہوگی۔
(۷)	⁝	تم اپنا اسباب کبھی نہیں پاؤ گے۔
(۸)	≡	اس خیال کو تم جلد تم بار آور دیکھو گے۔
(۹)	≑	جو کچھ تمہارے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ اس میں تمھیں کامیابی ہوگی۔
(۱۰)	≑	قیدی کے چھوٹنے کی امید کم رکھو۔ مگر کوشش نہ چھوڑو۔
(۱۱)	÷	اپنی اچھی قسمت پر بھروسہ مت کر۔ وسیلہ تلاش کر۔
(۱۲)	≑	تم گھر میں کامیاب نہیں ہوگے۔
(۱۳)	÷	صبر اختیار کرو۔
(۱۴)	∓	یہ آدمی تم سے محبت کرتا ہے۔
(۱۵)	⁝	تمہارا مقدر گردش میں ہے۔ عبادت کیا کرو اور کوئی ہنر سیکھو۔
(۱۶)	≡	تمہاری نحوست اور سب تکلیفیں دور ہو جائیں گی۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - ت
(۱)	≐	اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ تم کو رقم ملے گی۔
(۲)	≡	یہ کام کرنے سے تمھیں غم اور تکلیف ہوگی۔
(۳)	=	تم بے شک اپنا مقدمہ جیت لوگے۔ تمھیں فائدہ ہوگا۔
(۴)	≡	مال کی واپسی کی امید نہ رکھو۔
(۵)	≑	صبر حاصل کرو۔
(۶)	∓	تم اپنے سفر میں بد قسمت ہوگے۔ اس لئے اس کو ملتوی رکھو۔
(۷)	⁝	اپنی مرادوں کے موافق کامیاب ہوگے۔ زیادہ نہیں۔
(۸)	≡	اس آدمی کی محبت سچی ہے۔ بے شک اس پر بھروسہ کرو۔
(۹)	≑	باوجود دشمنوں کے خوش قسمت ہو۔ تمہارے اقبال کو گھٹانے کی کسی میں جرأت نہیں۔
(۱۰)	≑	شادی کئی ایک مصیبتوں کے بعد جا کر کامیاب ہوگی۔
(۱۱)	÷	قیدی کو قید میں بہت دن گذریں گے۔
(۱۲)	≑	گھر پر رہوگے تو کامیاب ہوگے۔
(۱۳)	÷	یہ محبت فقط ظاہری اور تم سے مال بٹورنے کے طمع سے ہے۔
(۱۴)	∓	مسافر جلد لوٹ آئے گا۔
(۱۵)	⁝	تمھیں شریک ایک خوبصورت آدمی ملے گا۔
(۱۶)	≡	ایک لڑکی پیدا ہوگی۔ مگر اس کی عمر کم ہوگی۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - ح
(۱)	≐	اپنی خواہش تم جلدی حاصل کروگے۔
(۲)	≡	اس امید کی پشت پر بہت قسمت دری ہے۔
(۳)	≐	تمہاری خواہش اسی جگہ پر کامیاب ہوگی۔
(۴)	≑	اس آدمی پر بھروسہ مت کرو۔
(۵)	≑	کوئی رحم کھاکر قیدی کو چھڑالے گا۔
(۶)	≑	بغرض طمع نفسانی اس کو تم سے ظاہری محبت ہے۔
(۷)	⫶	آمدنی میں فائدہ ہوگا۔ اور تم کامیاب ہوگے۔
(۸)	≡	تمہارا سفر تھوڑے دنوں کے بعد مفید ثابت ہوگا۔
(۹)	≑	اپنی خواہش تم جلدی حاصل کروگے۔
(۱۰)	≑	تمہیں ایک شریک بڑی تدبیروں سے کافی روپیہ دینے کے بعد ملے گا۔
(۱۱)	÷	فی الحال تم بدقسمت ہو۔
(۱۲)	≑	مسافر کو لوٹنے پر مجبور کردیا گیا ہے۔ عنقریب آملے گا۔
(۱۳)	÷	شادی کامیاب ہوگی۔
(۱۴)	⫶	تم کو اس وقت کوئی مال ملے گا۔
(۱۵)	⋮	ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ جو بہت دوست حاصل کرے گا۔
(۱۶)	≣	صبر کرو اور شفا کے لئے اللہ سے دعا کرو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - خ
(۱)	≐	تمہیں ایک خوبصورت انسان ملے گا۔
(۲)	≑	اس کے ہاں خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا۔ جو شکار کو عزیز رکھے گا۔
(۳)	≐	قیدی چھوٹ جائے گا۔
(۴)	≑	تمہاری خواہش بے فائدہ ہیں
(۵)	÷	تم سفر کرکے پچھتاؤگے۔
(۶)	⫶	اس جگہ تم فائدہ مند رہوگے۔ اور کامیاب ہوں گے۔
(۷)	⫶	صبر کر صبر کا پھل نیک ہے۔
(۸)	≑	تمہاری کامیابی ابھی رکی ہوئی ہے۔
(۹)	÷	اس شادی سے تمہارا آرام و سکون تباہ ہوجائے گا۔
(۱۰)	≑	ایک اجنبی کی کوشش اُسے باہر سے لوٹادیگی۔
(۱۱)	÷	یہ محبت فائدہ مند ہے۔ اس کو مت چھوڑو۔
(۱۲)	≑	اپنے ارادوں کو فی الحال معطل کرو۔ چند یوم بعد مقدر آزمائی کرو۔
(۱۳)	÷	دوستوں کی امداد سے ممکن ہے کامیابی ہوجائے۔
(۱۴)	⫶	غم اور خطرہ تمہارے آگے آگے ہے۔
(۱۵)	⋮	کفایت شعاری سے تم اپنا مال پھر حاصل کروگے۔
(۱۶)	≣	کسی دوست پر اعتماد کروگے۔ غمگین ہوگے۔ دل کی بات کسی پر ظاہر نہ کرو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - ش
(۱)	≑	مسافر جلد نہیں آئے گا۔
(۲)	≡	تم اپنا مال بہت وقت کے بعد حاصل کرو گے۔
(۳)	⩧	تم سفر کرو گے اور اس سفر میں تمہاری بہت عزت ہوگی۔
(۴)	≡	ابھی کوئی امید نہیں ہے۔
(۵)	÷	تم اپنے کام میں بہت محنت کے بعد کامیاب ہوگے۔
(۶)	≡	بیماری سے اچھا ہوگا خیرات کرو۔
(۷)	⩧	اس پر بھروسہ مت کرو۔ وہ سچا نہیں۔ وہ فریبی شخص ہے۔
(۸)	≣	اس کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ جو ہر دلعزیز ہوگا۔
(۹)	÷	تم غیر ملک میں یہاں سے بہت خوش رہوگے۔
(۱۰)	÷	تمہارا نصیب تو اچھا ہے۔ مگر فی الحال گردش میں ہے۔
(۱۱)	÷	تمہارا مقدمہ ضرور کامیاب ہوگا۔
(۱۲)	≑	یہ آدمی تم سے محبت کرتا ہے۔ مگر پوشیدہ خوف سے کرتا ہے۔
(۱۳)	÷	اس کی رسائی کی بہت امید رکھو۔
(۱۴)	⫶	یہ شادی کرنے سے تم اپنی خوشیاں گنوا دوگے۔
(۱۵)	⁝	عنقریب کوئی خوشی دیکھو گے۔
(۱۶)	≣	موجودہ دولت پر صابر رہنے کا یقین کرو۔

20

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - س
(۱)	≑	تم خوب کامیاب ہوگے۔
(۲)	≡	جس کام کی تم تھوڑی امید رکھتے ہو۔ اس میں جلد فتح ہوگی۔
(۳)	⩧	مسافر جلدی نہیں آئے گا۔
(۴)	≡	گھر سے باہر جانے کا قصد نہ کرو۔
(۵)	÷	تمہاری قسمت ابھی دبی ہوئی ہے۔ عبادت کیا کرو۔
(۶)	≡	اس شادی سے تم کو کچھ حاصل نہ ہوگا۔
(۷)	⩧	غیر ملکوں کے جانے سے بچو۔ ورنہ تکلیف اور نقصان ہوگا۔
(۸)	≣	تھوڑی دیر ملنے سے پرہیز کرو۔ تم بہت محبت پاؤ گے۔
(۹)	÷	ہمیشہ خوش رہو۔ جو کچھ تمہارے مقدر میں ہے مل جائیگا۔ زیادہ کی امید نہ رکھو۔
(۱۰)	÷	اسے ایک سعد طالع کی حسین لڑکی پیدا ہوگی۔
(۱۱)	÷	غم دور ہونگے اور خوشی حاصل ہوگی۔
(۱۲)	≑	تم اپنا سرقہ شدہ مال کبھی نہ پاؤ گے۔
(۱۳)	÷	تمہاری شادی ایک معزز خاندان میں ہوگی۔
(۱۴)	⫶	یہ آدمی ایک صاف دوست ہے۔
(۱۵)	⁝	صبر کرو۔ اس کے دن کم ہیں۔
(۱۶)	≣	قید میں بہت مدت تمام ہوگی۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - ش
(۱)		ایک حسین لڑکی پیدا ہوگی۔
(۲)		بیماری سے بہت جلد آرام ہو جائے گا۔
(۳)		اب ایام نحوست کے دُور ہو گئے ہیں امید ہے جلد ترقی پاؤ گے۔
(۴)		خدا کے فضل سے تم کامیاب ہو گے۔ دروغگوئی سے پرہیز کرو۔
(۵)		وہ شخص بڑا چال باز ہے۔ صرف ظاہری خلوص رکھتا ہے۔
(۶)		اپنے گھر رہو۔ اپنے دوستوں میں رہو۔ تاکہ کم بختی سے بچے رہو۔
(۷)		قیدی کی رہائی ناممکن ہے۔ دُعا کرو کہ خدا تمہاری دُعا قبول کرے۔
(۸)		تم اپنے ارادہ کے مطابق فائدہ مند نہ ہو گے۔
(۹)		تم اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہو گے۔ ایک حسین اور خوبصورت لڑکی سے تمہاری نسبت ہوگی۔
(۱۰)		تم اپنے نقصان کو مضبوط ہو کر برداشت کرو۔
(۱۱)		تمہاری یہ شادی کامیاب رہے گی۔
(۱۲)		یہ دن تمہارے لئے سخت ہونگے۔ تیل اور دال ماش کا صدقہ دیا کرو۔
(۱۳)		مسافر خبر دیئے بغیر تمہارے پاس واپس پہنچیگا۔
(۱۴)		نہیں ہے۔
(۱۵)		یہ شخص بہت وفادار ہے۔ اگر تم اس کے دوست بنے رہو۔
(۱۶)		ایک مختصر سے سفر کی تیاری کرو۔ جو عنقریب کرو گے۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - گ
(۱)		اپنی عادتوں کو بدلو کیونکہ یہ تمہارے مقدر کو زیر کر رہی ہیں۔
(۲)		چند ایام کے بعد خوش قسمتی کے آثار ظاہر ہونگے۔
(۳)		اپنی تدبیر میں کامیاب ہو گے۔ لہٰذا خوش ہو۔
(۴)		مسافر بہت دنوں کے بعد آئے گا۔
(۵)		اس کے ہاں ایک لڑکا زکی فہم اور صاحب فراست پیدا ہوگا۔
(۶)		اس شخص کی دوستی پر بھروسہ مت کرو۔
(۷)		اپنے ارادوں کو بدلو گے تو اچھا کرو گے۔
(۸)		مال قدرے ہاتھ لگے گا۔ چور کو سزا ملے گی۔
(۹)		قیدی چھوٹ جائے گا۔
(۱۰)		وہ سچے دل سے محبت کرتا / کرتی ہے۔ اس پر اعتبار کرو۔
(۱۱)		اس جہان سے جلد جدا ہو جائے گا۔
(۱۲)		اس مقدمہ میں تم کامیاب نہ ہو گے۔
(۱۳)		تم اپنے سفر میں کامیاب ہو گے۔ اور عنقریب سفر کے لئے تیاری کرو۔
(۱۴)		تم کو قسمت اور خوشی اس ملک میں ملے گی۔
(۱۵)		اس کی کامیابی میں چند امور حائل ہیں۔ انہیں طے کر لو۔
(۱۶)		شریک سے ملاقات ہوگی۔ مگر تھوڑے عرصے کے بعد امید رکھو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	نقش اشکال	حرف - ل
(۱)		وہ شخص فریبی ہے۔ اُس پر ہرگز اعتبار نہ کر۔
(۲)		تم سفر کروگے اور خدا تمھیں برکت دے گا۔
(۳)		اس شادی سے تمہاری قسمت کھلے گی اور کامیاب ہوگے۔
(۴)		اس دُنیا کو چھوڑنے کے لئے صبر کیا جاتا ہے
(۵)		تم نے یہاں ٹھہرنا نہیں ہے۔ اسلئے سفر کے لئے تیار رہو۔
(۶)		قسمت تو تمھاری تیز ہے۔ مگر فی الحال نحوست کا سایہ ہے۔ عبادت کیا کرو۔
(۷)		یہ محبت سچی اور صاف ہے۔
(۸)		رہائی مشکل سے ہوگی۔
(۹)		تم اپنا مال مایوس ہونے کے بعد حاصل کروگے۔
(۱۰)		جواب تمھارا ارادہ وہ یا خواہش ہے اسکو فی الحال ترک کرو۔ نتیجہ چند دنوں میں ظاہر ہوگا۔
(۱۱)		اس کی محبت تمھیں فقط لوٹنے کے خیال سے ہے۔
(۱۲)		ایک دولتمند شخص تمھاری امداد کریگا جس سے انجام اچھا ہوگا۔
(۱۳)		ایک آدمی سے تمھیں فائدہ پہنچے گا۔ مگر پہلے خیرات کرو۔
(۱۴)		ایک عقلمند اور فاضل لڑکا پیدا ہوگا۔
(۱۵)		تمھاری قسمت دوسروں سے فوقیت پائے گی۔
(۱۶)		اس وقت تم کامیاب نہیں ہوگے۔ آئندہ پر توقع رکھو ایک سال باقی ہے۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - م
(۱)		بیمار اچھا ہوجائے گا۔
(۲)		کچھ قید کاٹنے کے بعد چھوٹ جائے گا۔ ساری قید نہیں بھگتے گا۔
(۳)		یاوریٔ قسمت کی علامت ہے۔
(۴)		اس ارادے کو ملتوی کردو۔ کیونکہ یہ امر تسکین بخش نہیں ہے۔
(۵)		خوشی سے شادی کرو۔ کامیابی خدا دینے والا ہے۔
(۶)		ایک بات مسافر کو لوٹنے سے روکتی ہے۔ اسی لئے واپس آنا دشوار ہے۔
(۷)		خوش ہو قسمت اچھی ہے۔
(۸)		تم اپنے دوستوں سے یہاں نفع پاؤگے۔ اور یہیں تمھارا قیام ہوگا۔
(۹)		ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ جو بہت امیر بنے گا۔
(۱۰)		تمھارا دغاباز دوست تم سے بالکل نفرت کرتا ہے۔
(۱۱)		تمھاری شادی جلدی ہوجائے گی۔
(۱۲)		اپنی مراد پاؤگے۔
(۱۳)		مال ملنے کی امید بے فائدہ ہے۔
(۱۴)		امید بے فائدہ ہے۔ تم کامیاب نہیں ہوگے۔
(۱۵)		سفر کرو۔ جہاں تک تمھاری خواہش ہے۔ پوری ہوگی۔
(۱۶)		وہ شخص واقعی تم سے دلی محبت کرتا ہے۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف ۔ ن
۱		رقم صرف کرکے تم کامیابی حاصل کرسکوگے ورنہ مشکل ہے۔
۲		تم کو ایک غیر عورت اسی جگہ بہت دولت دیگی۔ پردیس مت جاؤ۔
۳		تم چوری کا مال تکلیف سے مگر جلدی پاؤگے۔
۴		یہ شخص تم سے دلی محبت کرتا ہے۔
۵		جو کچھ تونے دیکھا ہے حصولِ زر کی علامت ہے۔
۶		تم کو ایک شریک ملے گا۔ جو اس کام کو سرانجام دیگا۔
۷		اب مسافر نہیں آئے گا۔
۸		تمہارے کام میں ایک آدمی حائل ہے اس سے رسائی کرو۔
۹		تمہاری کم بختیاں چند دنوں کے بعد دور ہونگی۔ اور تم اپنے کام میں کامیاب ہوگے۔
۱۰		صبر کرنا اچھا ہے۔
۱۱		تمہاری مراد چند تکلیفوں کے بعد بر آئے گی۔
۱۲		یہ ایک دوست تو ہے۔ لیکن اپنے فائدہ کا خواہشمند ہے۔
۱۳		اس کے ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ اس کی عمر بڑی ہوگی۔
۱۴		تم سفر کا ارادہ ملتوی کرو اب سفر کرنا تمہارے لئے اچھا نہ ہوگا۔
۱۵		قیدی خوش ہوکر چھوٹے گا۔
۱۶		تمہاری قسمت تیز نہیں۔ اس لئے کوئی ہنر سیکھو۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف ۔ و
(۱)		تھوڑی دیر کے بعد تمہاری تدبیر سے قیدی کو آرام ہوگا۔
(۲)		اپنے دشمنوں سے محتاط رہو۔ جو تمھیں نقصان پہچانا چاہتے ہیں۔
(۳)		جیسا چاہتے ہو ویسا پاؤگے
(۴)		تم غیر ممالک میں بہ نسبت یہاں کے قسمت ور نہیں ہوگے۔
(۵)		تھوڑے دنوں کے توقف سے تمہاری شادی ہوجائے گی۔
(۶)		تم ایک آدمی سے جو باہر گیا ہوا ہے مال پاؤگے۔
(۷)		بدقسمتی دور ہونے کے لئے دراز وقت کی ضرورت ہے۔
(۸)		مسافر بخوشی لوٹ آئے گا۔
(۹)		خدا صبر سے تندرستی اور طاقت دیگا۔ علاج شرط ہے۔
(۱۰)		بے فائدہ سفر کرتے ہو۔
(۱۱)		تھوڑے دنوں کے توقف سے تمہاری شادی ہوجائے گی۔
(۱۲)		اس کی کامیابی کی امید نہیں۔
(۱۳)		جیسا اپنے دوستوں کو جانتے ہیں وہ ایسے ہیں امید نہیں کہ وہ سرانجام دیں۔
(۱۴)		خدا پر امید رکھو۔ جو سب کاموں کو جاننے والا ہے، کوشش شرط ہے۔
(۱۵)		یہ ایک اچھی محبت ہے۔ بڑی عزت ہوگی۔
(۱۶)		امید ہے تمہاری شادی ہوجائے گی۔ انکار نہیں ہوگا۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - ہ
(١)		تمہارا سفر بے فائدہ ہے۔ اس لئے گھر میں رہو۔
(٢)		تم اس کی سچی اور صاف دوستی پر ہو۔ وہ درست کرتا ہے۔
(٣)		جس جگہ تمہاری منشا ہے۔ شادی وہاں ہرگز نہ کرنا۔ تمہارے لئے اور عمدہ سبیل ہوگی۔
(٤)		قیدی کی رہائی مشکل امر ہے۔ خدا کو رحم کرتے دیر نہیں لگتی۔
(٥)		تمہاری قسمت کہتی ہے۔ کہ تم یہاں رہو۔
(٦)		رنج اور مصیبت دُور ہونے کی علامت ہے۔
(٧)		ان ایام میں شادی تمھیں مبارک نہیں تھوڑے دنوں کے بعد خوشی سے کریں۔
(٨)		تمہارا مقدر ستارہ زحل کی گردش میں دبا ہوا ہے۔
(٩)		وہ مال جو چلا گیا ہے۔ تمھیں ابھی نہیں ملے گا۔ تکلیف سے دستیاب ہوگا۔
(١٠)		تم حقیقت میں بدقسمت ہو۔ خدا سے مدد مانگو۔ شاید وہ تمہارے حال پر رحم کرے۔
(١١)		بیماری کی وجہ سے مسافر اچھا نہیں ہے۔ ابھی نہیں آسکتا۔
(١٢)		اس کے ہاں ایک دختر بلند اختر پیدا ہوگی۔
(١٣)		تمھاری خواہش تھوڑے عرصہ میں پوری ہو جائے گی۔
(١٤)		صبر کرو۔ بفضلِ خدا تندرستی ہو جائے گی۔
(١٥)		خدا کی برکت سے تمھیں بہت کچھ ملے گا۔ تمہاری تمنا جلد بر آئے گی۔
(١٦)		تم ایک لائق شخص کی کوشش سے کامیاب ہوگے۔

جوابات مطابق سوالات

نمبر شمار	خانہ اشکال	حرف - ی
(١)		اس کی تمہارے ساتھ دلی محبت ہے۔ مگر کسی رکاوٹ کی وجہ سے اچھی طرح نہیں ہوتا۔
(٢)		اس شادی سے تم کو بہبودی اور کامیابی حاصل ہوگی۔
(٣)		اسے خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا۔ جسکو علم کا بہت شوق ہوگا۔
(٤)		اپنے ناقص خیال زائل کر دو۔ پھر مقدر کا ستارہ طلوع ہوگا۔
(٥)		رنج اور تکلیف کے ساتھ مال ملے گا۔
(٦)		اپنے ان ارادوں کو چھوڑ دو۔ یہ خیال تمہارے لئے مبارک نہیں۔
(٧)		اب یہ تمہاری خواہش پوری ہو جائے گی۔
(٨)		یہ نحوست کی علامت ہے۔ صدقہ اس کی سبیل ہے۔
(٩)		اس سفر میں کامیابی ہوگی۔ مگر ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔
(١٠)		تمہارا مقدمہ بہت روپیہ صرف ہونے کے بعد کامیاب ہوگا۔
(١١)		اس وقت وہ بیشک تم سے سچائی کا دم بھرتا ہے۔ بعد میں بدل جائیگا۔
(١٢)		صبر کرو بیماری دور ہو جائے گی۔
(١٣)		تم ناامیدی کے بعد کامیابی اور خوشی حاصل کروگے۔
(١٤)		ایک شخص کی اعانت سے رہائی ہوگی۔
(١٥)		دوسرے ملک میں تمھیں بہت سامان ملے گا۔
(١٦)		خدا سے دُعا مانگو کہ وہ واپس آجائے ورنہ اسکا واپس آنے کا ارادہ نہیں ہے۔

باب تعویذات

(۱) تعویذ برائے حصولِ دولت، حکومت، سعادت و منفعت :

اِسے لکھ کر چاندی کے خول میں بند کر کے بازو پر باندھیں :-

۷۸۶

ولقد	فتنا	سلیمان	والقینا	علیٰ کرسیه	جسدًا	ثم اناب
فتنا	فتنا	سلیمان	والقینا	علیٰ کرسیه	جسدًا	ثم اناب
سلیمان	سلیمان	سلیمان	والقینا	علیٰ کرسیه	جسدًا	ثم اناب
والقینا	والقینا	والقینا	والقینا	علیٰ کرسیه	جسدًا	ثم اناب
علیٰ کرسیه	علیٰ کرسیه	علیٰ کرسیه	علیٰ کرسیه	علیٰ کرسیه	جسدًا	ثم اناب
جسدًا	جسدًا	جسدًا	جسدًا	جسدًا	جسدًا	ثم اناب
ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب	ثم اناب

(۲) نقش سورہ یٰسین برائے مسخراتِ عالم یہ وہ عمل ہے۔ جس کی تکمیل کے بعد اس کے عامل دنیا کی نظروں میں ولی نظر آئے۔ ان کی قبروں پر عالیشان روضے تعمیر ہوئے۔ اور رہتی دنیا تک اُن کے مقبرے کورانہ تقلید کے زیرِ نظر حقیقت سے بے خبر لوگوں کی زیارت گاہیں بنے رہیں گے۔ ورنہ دراصل یہ عملِ تسخیر ہے۔ اس کی ترکیب عمل اس طرح ہے۔ سورج یا چاند گرہن کے وقت کے اندر سات دھاتوں کا چار بتیوں والا چراغ کسی پابندِ صوم و صلوٰۃ کاریگر سے بنوالے جس میں سونا ایک ماشہ چاندی ایک تولہ اور پانچ دھاتوں کا وزن بہ مشورہ کاریگر ملوائے

اور اس میں ذیل کا نقش چراغ کے اندر پیندے پر کندہ کرائے۔ یہ عمل شب کو چاند گرہن کے وقت کے اندر ہی ختم کرنا ہے۔ سورج گرہن کے دوران چراغ کی تیاری دن کو ہوگی۔ اور جب چراغ تیار ہو جائے تو عروج ماہ کی پہلی شب جمعہ کو عمل کا آغاز اس طرح کرے۔ کہ چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈالے مصلّے پر بیٹھ کر چراغ سامنے رکھے اور اکتالیس بار سورہ یٰسین روزانہ ہر شب پڑھے۔ یہ عمل اکتالیس راتوں کا ہے۔ عمل ختم ہونے کے بعد اس کا عامل لوگوں کے دلوں پر حکمرانی کرتا رہے گا۔
نقش جو چراغ کے پیندے پر اندر کی طرف کرانا ہے۔ نیچے ملاحظہ کریں۔

۷۸۶

۵۶۸۱۰	۵۶۸۲۴	۵۶۸۲۱	۵۶۸۱۷
۵۶۸۲۲	۵۶۸۱۶	۵۶۸۱۱	۵۶۸۲۳
۵۶۸۱۵	۵۶۸۱۹	۵۶۸۲۶	۵۶۸۱۲
۵۶۸۲۵	۵۶۸۱۳	۵۶۸۱۴	۵۶۸۲۰

نوٹ :- مربع بالا کے اعداد کندہ کرتے وقت ذیل کے جدول کے مطابق نمبرات دیکھ کر مربع کے اعداد کندہ کرائے ورنہ عمل ناکام ہوگا۔ جدول بطور مثال نیچے درج ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

یعنی نمبر ۱ کے خانہ میں سب سے پہلے ۵۶۸۱۰ کندہ کرائیں نمبر ۲ کے خانہ میں ۵۶۸۱۱ کندہ کرائیں اسی ترتیب سے نقش یٰسین کے باقی اعداد بھی کندہ ہونگے۔

(۳) نقش برائے دردِ شقیقہ یعنی نیم سر:۔ ذیل کے نقش کو لکھ کر سر پر باندھیں۔

۷۸۶

ستة الوسال ستة
وستة الفراق ستة

(۴) برائے ناف، ذیل کا نقش لکھ کر کپڑے یا آبنے وغیرہ میں بند کر کے پیٹ پر اس طرح باندھیں۔ تعویذ ناف کے اوپر رہے۔

۷۸۶

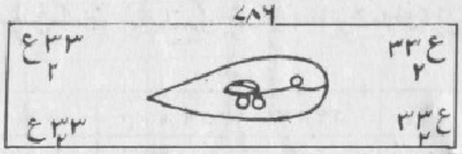

(۵) دیگر ایضاً:۔

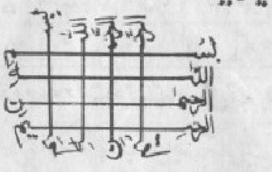

بطریق مذکورہ بالا ناف کے اُوپر لٹکائے۔

(۶) نقش برائے تپ کاغذ پر لکھ کر مریض اس کو دھو کر پی لیا کرے۔

۷۸۶

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

(۷) نقش دافع تپ ہر قسم:۔ ڈر اور خوف اور نظر بد کے لئے اس نقش کو لکھ کر

کپڑے میں سی کر یا چاندی میں بند کر کے گلے میں لٹکائے۔

۷۸۶

۱۰	۶۰	۱	۱۰
۱	۲۰۰	۳	۴
۵	۱	۳۰۰	۱۰۰۰
۴۰۰	۴	۴	۰

(۸) برائے خوف و خطر ذیل کا نقش لکھ کر اُسے خوشبو لگا کر تعویذ بنا کر گلے میں لٹکایا جائے۔

۷۸۶

یا علی ۶	یا علی ۱	یا علی ۸
یا علی ۷	یا علی ۵	یا علی ۳
یا علی ۲	یا علی ۹	یا علی ۴

(۹) رَدِ گریختہ کے لئے یہ نقش لکھ کر بستی یا شہر سے باہر اکیلے درخت کی ٹہنی میں باندھے۔ بھاگا ہوا عزیز جلدی واپس آجائے گا۔ نقش یہ ہے۔

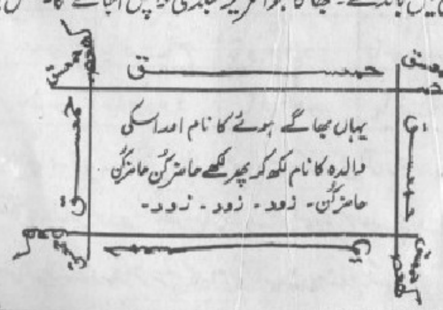

(۱۰) ذیل کا نقش کاغذ پر لکھ کر چرخے میں باندھ کر سات دفعہ اُلٹی طرف دن کو اور سات دفعہ الٹی طرف رات کو چرخے کو پھرائے چند دفعہ یہ عمل کرنے سے بھاگا ہوا آدمی جلدی آجائے گا۔

۷۸۶

بحق یا حیّ

یا جبرائیل ... یا میکائیل

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۴	۱۹	۱۲

یا اللہ ... یا علی

بحق یا بدوح

حاضر کن فلان بن فلانہ

بحق یا قیوم زود زود زود

(۱۱) برائے حُب یہ لکھ کر کسی طرح مطلوب کو کھلائے یا دھو کر پلائے

۷۸۶

۸ یا فتاح	۱۱ یا رحمٰن	۱۴ یا رحیم	۱ یا ودود
۱۳ یا ودود	۲ یا رحیم	۷ یا رحمٰن	۱۲ یا فتاح
۳ یا رحمٰن	۶ یا فتاح	۹ یا ودود	۱۶ یا رحیم
۱۰ یا رحیم	۵ یا ودود	۴ یا رحمٰن	۱۵ یا فتاح

(۱۲) **دیگر ایضاً**:- ذیل کے نقش نوچندی جمعرات کے اوّل اتوار ۹ عدد تحریر کرے۔ تین نقش روزانہ دودھ میں گھول کر مطلوب کو کسی طرح پلائے اور اسی طرح تین روز متواتر پلائے ورنہ اثر نہ ہوگا۔ اس کتاب میں مندرجہ حُب کے تعویذ صرف

مقصد حلال کے لئے ہیں۔ غیر شرعی مقصد کے لئے نہیں۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

قل هو اللہ احد بحق یا جبرائیل	اللہ الصمد بحق یا میکائیل
لم یلد و لم یولد بحق یا اسرافیل	و لم یکن اللہ کفوا احد بحق یا عزرائیل

(۱۳) ذیل کا نقش بچے کے رونے یا کسی کو مہربان کرنے کے واسطے لکھ کر چاندی میں بند کر کے گلے میں لٹکائے یا بازو پر باندھے:۔

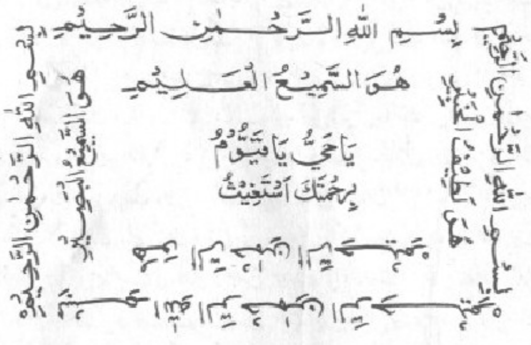

(۱۴) اگر دہی کے لئے دودھ نہ جمتا ہو تو ذیل کا نقش لکھ کر جاگ لگاتے وقت دودھ میں ڈال دے۔

۷۸۶

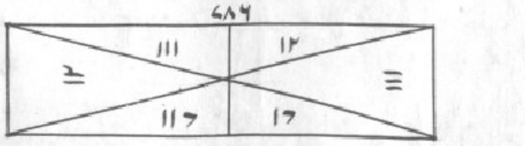

تمت بالخیر

مخزنِ عملیات اُردو ترجمہ مجمع الدعوات کبیر

جس میں بچوں کے چھالوں۔ دنبل پھوڑے زخم۔ جنبل ناسور کے دفع کرنے کے عمل۔ مسّوں کا علاج علاج گنج۔ عمل برائے خنازیر۔ سرخ باد۔ فالج۔ لقوہ۔ چہرے پر چھائیوں۔ بالوں کے گرنے اور امراض داغہائے بدن پھلبہری۔ کوڑھ۔ دھدری خارش اور انگلیوں کے جوڑوں میں درد اور زکام۔ دمہ۔ کھانسی۔ قے اور ڈکار۔ ہاتھ پاؤں ہونٹ کے پھٹنے کا علاج۔ نزلہ۔ دانتوں کا درد۔ بدن پر چوٹ۔ وبا اور طاعون کے لیئے دُعا۔ پیشاب کی زیادتی۔ جریان۔ سیلان۔ بے خوابی۔ احتلام۔ منہ اور تالو کا درد گلے اور دانتوں کا درد۔ بچوں کے دانت بآسانی نکلنے کا علاج۔ دانتوں کے کیڑوں و لکنتِ زبان۔ نکسیر بند کرنے کا علاج۔ ہر قسم کے خون کے اجرا کو بند کرنا۔ دل کی حدت اور درد۔ دردِ معدہ۔ بوجہ معدہ نفخ شکم اور معدہ۔ ضعفِ معدہ کا علاج۔ پیٹ اور ناف کا درد۔ بلغم۔ صفرا۔ سودا۔ ازالہ بلغم۔ دردِ پشت اور کمر۔ دردِ تنگی پیشاب۔ تلی۔ قولنج۔ پیچش۔ انتڑیوں کا درد اور اسہال کا علاج جگر اور دردِ گردہ۔ یرقان۔ مثانہ کی پتھری۔ زخم خصیہ و عضو تناسل۔ خارش۔ دردِ شرمگاہ۔ رحم۔ بواسیر پاؤں۔ ران۔ زانو۔ پاؤں کے تلوؤں کے درد دل اور ریح کا علاج۔ عمل برائے ردِ دشمن۔ ظالموں کے ظلم اور دشمن کی دشمنی کے لیئے۔ خوف و خطر کی دوری۔ برائے اُم الصبیان و آسیب۔ حاملہ ہونے کے متعلق اولاد ہونے اور اُسکی ہر تکلیف کی دوری کا علاج۔ برائے تنگی ولادت۔ مہینوں کے مطابق مریض کے حالات کا اندازہ۔ زندگی اور موت کے جاننے کے متعلق۔ اور چند عمل جو کہ وسعتِ رزق۔ فراخی روزی فقر و فاقہ اور تنگ دستی اور قرض کی ادائیگی۔ بیماروں کی شفایابی۔ جان و مال کی حفاظت۔ بلیات و آفاتِ ارضی و سماوی سے حفاظت۔ محبوسین زندان کی رہائی کے واسطے ہیں اور کچھ ختم و عمل مہمات و مشکلات کے حل اور حوائج و مرادات کے حصول اور مدعا کے برآنے کے لیئے جو دُعائیں منقول ہیں وہ اکثر فحول علماء اور ثقات و عدول علمائے سے مروی ہیں اور مجرب و آزمائے ہوئے ہیں۔

حجم ۴۰۰ صفحات۔ سائز $\frac{18 \times 23}{8}$ کتابت عمدہ۔ چھپائی آفسٹ۔ ہدیہ سفید کاغذ۔ مجلد ڈائیدار۔

ملنے کا پتہ:۔ امامیہ کتب خانہ مغل حویلی اندرون موچی دروازہ لاہور ۸